

بر صحیفہ و تلویث خاتم برحق و نایاب شناختی مطبوع

علان خ اخربا

سچ نامی تحریک نوں کے بیویت لکھنؤیین میرزا طبع خاتم



بِالشَّمِ ارْضُ الرَّسُّ

حمریدیاں جو سطحی الاطلاق کو سفردار ہے نہیں ہے اسی بحث کا سامنہ ہے ہر ہندو
ہر ہزار خالیہ رہا کے اور انسان ضعیفہ بینیاں کو افضل بخوبیات ملایا اور اسی کیروں سے
سے فرشتے تھے تھے احمد بیرون دا کو صحتی طور پر جلوہ گزرا اور اس کی ماجھات و مذاقات
صحبت اور مرثی کو فرازی اور عظیم صحبت حاصل اور احادیث عذرستی زندگی کے اعادہ
انقدر وادیوں کو بجا دیکھ اور اس کی شخصی اور اعراض کے واسطے اپنی بھائی ریحکان
رو�انی کو عظیم بوجو سے سرفرازی بخشی اور اوناں کی ذات بارکات کو سیکھی کیسی آنکھ سے
نگات دی ہی کچھ موصی بڑھے اور دل کہ ان کی فضائل رہے جیات و داشتادے ہے ہر
فضلات اور احادیث کا خیریہ لکھ دفعہ قریباً اور دلیاں یاں مرشد جلکھ بھیں و نادافی کو آپ
جیات علم و حکمت بلیماں امدادیں طبع محبوبین صوصاً درج فرقہ حستی مامطیں باعث
ایجاد عالمی حضرت مولانا سلطنت احمد مجتبی کے کان کے ارشادوں پر یادوں علیہ اوان کو ہمیز
علم دیاں کے شریت حاصل ہوا اور ان کی آن ہی کمال اور صاحبِ فضل آپ کی ترتیبی
تشریف سے علیم جو کامل ہوا اصلی اثر علمی ای ای وہ مادرین بعد مذکور عالمی شخصی کی ملکہ منصب
اپنے حکم بر طی این مولوی جامی افضل علی خان گپتا بوقتی خودت یا پایا گئی دیکھنے کا داشت کہ اسے

Ulaj-ul-Ghuraba by Hakeem Ghulam Imam Hakeem Mohammad Asghar Ali

Hakeem Mohammad Asghar Ali

الحمد

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
سُبْحٰنَ اللّٰهِ لَا يَشْعُرُ بِمٰنْ حَذَّرَ
لَا يَشْعُرُ بِمٰنْ نَهَىٰ

علاء الحزب

راجہ، رام کارپیس بھکر پوکھنے^و
وارث

لئے عوْنَانِ فیل کشہ کھیرت ملک عجم اور مطوع جو

اعلان۔ حق تصریحت و تایید اس تابہ کے ہیں۔ حق مشی و کلکشور ہندوستان ہے۔ فوجوں کا فیصلہ

نیوی اُل تیرہ روپا ہے اور غیر طبعی چار ہن ترقی صفا را در صفا مخفی اور صفا کرائی اور صفا راستے زیگاری ترقی صفا را کہ جس میں رہوت تھی تھے اور صفا راستے کی وجہ کہ جس میں رہوت تھی اور صفا راستے کے کوئی کرائی وہ بعض اجزا صفا راستے کے میں کرایتی اہمیتیں اُن جانین اور انک اُس کا پیش آنگ دیکھنے کے ہوتا ہے پیدا نش اس کی مدد وہ میں ہے صفا راستے زیگاری وہ ہے کہ بالکل جانستے اور رکست اُس کی پیدا نش زیگار کے ہوتی ہے مراجع اس کا فراز یہ ہر کے قریب ہے پیدا نش ایکی بجگرن ہے میں لفظ عالم اُس کا سارو در پیشہ بہترن فلم کا وہ ہے کہ صلاحیت خون پوچھائی کی رکھے اور غیر طبعی ہجاؤ جو حق ہے ہجاؤ یا قوم کی راہ سے رُو کی رجسے اس طرح پر کھون کی آئیں ش سے یہاں ہو جاتے وہ حلو ہے یا صفا راستے قریب کے میں سے یکین ہو جاتے وہ مان ہے اس طبقیت صفا کی طبیعت سے قریب ہجاؤ اور اس طبقیت صفا کے علی کریتے ترش بوجعل وہ حاضر ہے ایئین ش اجزا راستے سے پیدا کارہ جاتے وہ تھرے ہے ہوادا کے میں سے کیسا ملود جان وہ غصہ کھلاتا ہے اور غیر طبعی قوام کی راہ سے یاری حق ہے اس کو ای کشتنہ میں یا غلبلہ اس کو جسی اپنی لفظ اتفاق اکرم کی بعض اجزا کے حق پیوں اور بعض خلائق اسکو مخالیق کشتنہ میں ہو جانا اخلاقی است وہ اس کا فراز سر و خش ہے سو اسے خاص خون کا پا چھٹت ہر یہاں وہگ اُل پر ترسی اور سو اسے غیر طبعی ہر خلائق کے جل جانستے پیدا ہو جاتے ہے جی کہ اگر وہ اسکی تھریخ ہو جائے اس کا راحر اس کے قام کے غلباں ہو جائے کو کشتنہ میں اور کی اور یاد خلائق کی وان کی وی یادی خلائق اس کے خاطر کا حراق کے ہے قائد اخلاقی کی پیدا ہجھ و مس ہوتی ۲۰ اور پڑھ جانیں اُن پھر مددہ میں اُس کے خلاصہ کو کیوں کہتے ہیں اُس کا فضلہ برائی پیدا ہجھ و مس ہوتی ۲۰ اور پڑھ جانیں اُن اس طرح کی خلاصہ نہ کا ایک درگون سے ہو دیاں مددہ و جگر کے بہاری قیاں بیکن جگر میں آکر پھر مددہ اُس کے خلاصہ کو کیوں کہتے ہیں فضلہ اس کا اول سببیت پیدا ہجھ و مس ہوتی چھٹا اعضا میں ہے اور فضول ایں دو دو فضول کے پیشنا اور لشک ہو کر اساتیں راہ سے اس کوچن کا نام دیخرو مناذد سے دش ہوتے ہیں چوتھے اور طبعی سے اعضا میں اُسکی دو سیں ایں مغرو و در مرکب اول اعضا سے مفرودہ سے آتھوں ہے وہ بین کی بنیاد ہے اور وہ جلمہ و تر لذات ایں میں دسرے کری تیرے پٹھے وہ دونوں ہیں ایک دیگر سے اُنگیں اُنکے

پوچک طلب ہن انسان سے تعلق رکھنے کے باعث شریعت تین علمیں ہے اور اس علمیں پسست کتب اور مختلف اقسام پر تفصیل ہوئے اور یہ ایکٹے تحریر نبات خوبی اور لطف اسے لاکن بالفضل ایک کتاب سلیٰ ہے علیق الغریbaum الی ہے میں تھے علامہ احمد صاحب حوس خست خدا کو خواستے خیرو سے خلائق کے دلستہ کی ای اسلامی کروی کی کیسا کیے تھے جس اس اور انسان بہرہ مرض کے اس میں لکھے کرتھائی کو صرف تبلیغ گورگر انہیں سمعت حاصل ہوا تھا کہ نشی صاحب دل اس اس قبیلہ طیارہ ایسا تدریج دان شراف و چیخ امریع اعلیٰ دادی مسدن فتوت و دعلم جو ہر شناس طبلہ دار باب شیخ فوکٹشور صاحب اسی اشتغال کی تھی اس کی تھرے یہ کتاب اگر دی نظر پر یہ کوئی مانند و فناہ خاص و عام اس خاکسار بے تحدار کو کچھ اس علمی شریعت میں دخل رکھتا ہے ماہور فرمایا کہ اس کتاب مذکور کریم زبان فارسی سے اور دین ترجیح کریے ماچا رہ حکم المأمور مقدمہ و اتمم الحروف سے طایاب اس کتاب کو بان ایزو و عام اہم میں اس طبع سے کہ فرمی طلب میں وقت شہرو واقعی محاورہ ترجیح کیا اور موقع و محل و مطابق پیشہ اور ضمایم پر فتوح علاوہ کیا ہے اس کو بے پیشہ اس کتاب میں اس طبع سے کہ اگریں جگہ وہ خلائق اس کے اسکو اصلاح فرمادیں اور جرئت گیری کو صرف اخبار میں شلائیں سع کریں نفس پر ظان از خطا بخوبی اکھر کش حل اساتیدہ ترجیح کرتے ہیں زینقتہ شاکلمن بارہ قبر ایکی سی جھری میں تربت ہو اچانچا چاہیے کہ اس کتاب میں دو مقابر میں سلاعماہ علمی نظری میں اسی میں باب میں پہلا باب اگر تو بھی کے بیان میں یعنی وہ اُور کہ مسوب پر میختت ہیں اور اُن لوگوں انسان میں دخل ہے اور وہ سات ہیں ایک اُن میں سے ایکان ہے اور اس کو حاضر گئی کشتنہ میں اور عنصر جانین ۳۰ اگر و خش چہ ہو گرم و خش ہے پانی صوف و رخاک سر و خش کے وہ دسر اس طبعی سے مل جائے اس کی نویسنہ میں چار خش گرم و صوف و رخاک اور خش کے وہ دسر اس طبعی میں گرم و خش کرم و خش سر و رخاک سر و رخاک میں مبدل ہو دو چشم سے مغلدن حقیقی اور پوری مسلسلیت کا دوہیں تیرستہ اس طبعی سے اخلاقی اور وہ چار ہن مراجع اس کا گام و ترے ہے بہترن خون گنج رنگ پیٹھے بے عتمل القوام سے اگر کوئی ایں اوصاف سے تیغہ ہو جائے دو فون غیر طبعی سے دسر اس طبعی سے اگر کوئی ایں اوصاف سے تیغہ

ایک حصہ میں کوٹلارن حمرہ و قهوی و ملخ جو نہ بڑے پتے کا چھپا کا درکر کے نو اور
بایک پسکل بردار مرد ہمین باقی میں بریان کرے بعد اس کے تباش است فور مرد اور خاتون غیر
اور مرقد چادر ملا کر کامی کے ودھوں حمرہ پسکل بریان کرے ودھوں اور مرد کی میں اگھار رجھ کی میں
درگرم در سرکے والٹے نماز خوش ہے دھینا کا ہوم و احمد ایک درمیانی میں پسکل شیر و حماک
حکومی شکرے سے چھاکر کے ایک توں پسول چھک کر ڈش کرنی یا دوسری شرمنہ زندگی کے
خواں داشن دو بالاخاصیت اس کو نفع کرنی ہے بوزار سے ہو صرف ایسی میں پسکل
میں مسکر کاں کی دود دن لٹون میں لگاتے ہیں دو بالاخاصیت فائدہ حکمی سے بھی
کو سرپار میں دوسرا دو بالاخاصیت کا شکر کا شفید ہے وحشی سے کے بیج دوچار پر ٹکنیں
عہوہ کے چھوٹ کاروں علی دوسرا خارہ کاروں کا خاتمہ کرتا ہے صفت اس کی ہے
سوٹھ پارٹریگ ٹیکھی شکریم کوئی تھکڑہ اگر ہوہ میں کاں جا وحشی ہو سے کے چھوٹ
کا ٹھریہ کھان دیں اور سب داگوں کو اول اس تھد پانی میں کریں کریں کے دوچار پوچھ کرنی
جب پانی تک کے برادر جا ہے صاف کر کے رون من ملکر جوش دین جب صرف دوچار پانی
اد پانی جمل جائے چھان اُر لکھن پتھر قطعے اُنکے پانی میں پانی کا اس تسام کے دھکن کا
کرنا پڑھو طا است سعوط ان ادیہ ریڈ کو پتے ہیں کہ ناک میں پانیں سعوط کار دوچار
اگر کوئا نہ کرے کاؤنستل ٹکلاب میں مسکر کاں میں پانیں سعوط دیگر کوکاہو وحشیتا زہ
کا ٹھانہ ہو کی میں سکو ایک سکو وہ میں سعوط کی اساتھ چھڑ کرے چند قطعے ایک میں چکن
سعوط دوچار پانی باروکا لمعہ یا ساہ جیل بیکان سکو وہ ایک کو تھد دن اس وقت ہوئی
کے سعوط میں پانی میں پانیں سعوط کار دوچار پیغی کوئی پانی بیکاری پر روفا کا اساتھ کرے
ناک میں پانیں سعوط در سر اور کوئی کوئی کھل کوچھ کرنا ہے اسادی کوچھ کی چند قطعے ناک میں پانیں
سعوط اُنچ دوسرے ایک سکو جیلی کے پھولیں تین عدد اور میں پانیں سکو ایک سکو
کل و پہر کا لکھ کر تھہ کا شو پیچوں پیچوں کوکھلاتا ہے اس بیکوں کی ٹھنڈے کھل کر سعوط ایک سکو
وچھ چٹ قدری گرنا ہے اگر پانی در پانی ابھی سے نہیں اور اگر دا بہت نہیں کی مرفت

درہ ہو بائیں نہیں میں پانیں دیکھو جس ساہ ایک حدود کھی کا گوہ اس کے براہمیں ہوت
کے ودھوں میں کھلائی ہو پسکل کار میں پانیں دیکھو اکھون میں بھی کاگیں دیکھو
نان شیقدر اس کے چھوٹوں اھالی پکھڑی اور ہمیں کالی پیچ کے ساتھ بانی میں پسکل کو
و اپنی جاہن بہو بائیں نہیں میں والابا اس سعوط کرنی ایضاً نماز شیقدر پوت رجھ کو
پانی میں خوب لینیں جب کفت ٹکلے اگر کر کے ڈھانی قطرو و دن نھیں میں سعوط کرنی
ایضاً شیقدر کے والٹے نام سعوط کرنی ایضاً نماز شیقدر پوت رجھ کو
اس در سر سے الھائی قطرا اس طرف کے نہیں میں پانیں ایضاً نماز شیقدر پوت
ساہ داش ہر ایک وہی بانی میں پسکل کا نہ کے کھی میں بلا کس سعوط کرنی ایضاً شیقدر کو
نافع چار چھوڑو سعوط اس اچاکانی میں کوئی اگر در جا بچ پیں پو
و اپنے نہیں میں اور اگر جا بچ ناستین بہو بائیں نہیں میں پانیں اور خالکا جو روچ کو
میں سعوط کرنی ایضاً شیقدر کو پیدا ہے ایضاً نماز در شیقدر سعوط کرنی اپنی میں پسکل اگر
درہ بائیں جا بچ بہو اپنے نہیں میں سعوط کرنی والابا اس اس کی تھری کا خوف ہے
ہوت کے ودھوں کوکھل کوکھل کر کرنی سعوط نماز اس در سر سے کارباری سے آتا ہوئیں
پانی میں بھلکو کر بانی چھان کر دو طریقے ناک میں پانیں مارہ شیقدر کو کھل کر دوکر کے گا۔
سغوت و سے ادون کر جن کو تکلیپ کر کھل کر میں بھندی میں اسے پیکی کہتے ہیں سغوت
مقوی و ملخ نیشن دو اس اخونوں اس اک ماشہ عیناً دو اس اسچا بچلے ایک ایک اس
شندی ایک ماشہ گل سخن دو ماشہ مغز با اس اس ماشہ صحراء کو دو سر کو نافع اور میں میں ہے پوت بیانہ
کیسین خوار ایک توڑہ شرپہ بیلیہ صحراء کو دو سر کو نافع اور میں میں ہے پوت بیانہ
وں عذری کو نہیں کے پانی میں میں ایک بھلکو کر کرنی دن دھوپ میں بھن پتے روز
اں کر جھانیں اور چریا دو پوست بیلیہ زندہ پتھر تواری بانی میں تین دن دو زار دھوپ میں
دھوکر پیٹھے رذوں کر چھان کر ایک سوچا پس شقال شکر سعوط کیں قوام کرنی اور اگر جا سے
شکر سعوط کر کھیں ہو بہتر ہے شرپہ نافع در سر نہیں شیوازی پیچ ہر ایک چار بغلال
سخون دو سو شقال انجو بخدا دس داش پانی میں بھلکو کے میں ایک چھان کر چنڈ کر کیں

دوسرا اگر صفت عویٰ اور کیتھا اور شہادت اس بخوبی کے عابد یا ایضاً فرشتے پانیں ہیں میکر سفر میں نہیں
ایسیں دھوپ سے رنگ یا کہ دھپ قفص کلھتے ہی نہیں داغ سیاہ کہ سفر میں جاستے ہیں اسے
بھی میں بھتے ہیں دوسرا ذائقہ ترین تجربہ اس کے بعد میکر کر سات دو ریشم
چڑھا دل بخال کر کے بٹھا بٹھا دل و میر اپنی کلی جان کی کلی باتیں ہیں ریشم
و مکر کھفت کو افغانستان کی تبايان ہی کی تبايان اسی کی تجربہ میں دیگر خواجہ بانی ہیں پس کر
چند دروازہ لگا جلدی اس نہیں سیاہی جذب کر کے دوڑ کرتے ہے جائیں کھڈر دوڑ کر ہجرا دل
ہیں کہ طلازمن تا جلدکار بگ برو ہو جائے و مکر کھفت کو بھی دوڑ اور شاخ جلد کر
پانیں اس سیکر کھفت پر میں اور ایک گلہری صحت میں بھیں مہمل ہونے کے لئے پانی سے
دھوپ اس اور ہجرا ہی کا پکڑ کھوت پر میں دیگر کھفت دوامع ہنسی کی خشک تبايان پیکر سفر میں
ٹھیس دھکر شورہ ہی ہجرا جو احمدیک دم تھی صحت پانیں ملکر سفر میں دھکر سفر میں
پیس ایک گلہری دھوپ میں بھیں ایک حصہ پانیں دار ہجرا میں پانی سے دھوپ میں تریں دوڑ میں دفعہ ہو
یہ میون کا خدقہ تراش کے پہنچ کر کے اس میں بھر بن پھر میون کے دوں سے
بلکہ ایک بخشہ بھیں پھر کا کرکل کی ورنہ جریک ساہنہ بیڑا دتا کہ صبح گہمی
سے دھوپ ایسیں دیگر کھفت کو اسی ہجرا کا خرقہ کے دو دھوپ میں میکر طلازکرین ملکہ کھفت کو
برق اور درشن کرتے ہے و مکر ناف کھفت شہید سرہ اور بکریں ملکر طلازکرین ملکہ کھفت کو
ضیدہ ہم چون یہ سفر میں میکر میں دیگر کھفت کو کالمہ دیتا ہے اتر و دیتا ہے اتر و دیتا ہے کی جست
کوٹ جیسا ان کے لئے دوسریں بلکہ ہر در کی تریکھ پر میں جلد سوت ہو دیگر
ماڑ کھفت بیوری بیٹ پانی میں پیس کر کر دوچھہ درست لگائیں دیگر ضیدہ کھفت سوئ
یہ میون کے عوق بوق میں خوب پیکر جم سے بخش کر کے کھفت پیش ایک بھتر من ایک دوسرے
ادویہ یہ میون کے عوق میں خوب پیکر جم سے بخش کر کے کھفت پیش ایک بھتر من ایک دوسرے
اوجاستے اور جب یہ میون کا عوق تھک ہو جاتے اور اسی دین قصل چیس کی دوسری
دوسرا پیچہ کو نظر ہے بلندی سیاہ بیٹھیں کے دوسریں پیکر طلازمن قیمہ پیچہ
کے چھوٹ اور جھٹاں اور تبايان اسکی پانی میں پسکر کھفت بھیج چکے ہمیں یہ میون اعوق میں

اعوق میں پسکر لگائیں پھیپ اور جھائیں دفعہ ہو جائے و مکر جھپ کو تافع ہو جو لانی کی جڑ
اور شاخین جن لگا کر الکھا لکی پانی میں ملکر جھپ پر لگائیں اور ایک گلہری دھوپ میں بھکر
گلہری پانی سے دھوپ ایسیں دیگر جھپ کو تافع ہو جو اس کے بعد یہ کوہتہ دی کے پانی میں ملکر
دھوپ میں دوڑ کھین پھر بدن میں کرنا ہے ایسیں دیگر جھپ کو تافع ہے جو ہمالہ صدرل بانی
پس کاریں قصص استہ اور اس کی دو ایسیں دو اسون کو تافع ہو جاؤں کی سی ریٹ
سرکریں بلکر بگا بین دیگر جھوڑا اور ایک پانی میں گلوں کو شکر کو جھکی کھٹکے سے جھا کر میں
دھوپ میں دوڑ کھین دیگر جھوڑا اور ایک پانی میں گلوں کا سون اور اسی دو دفعہ کرنا ہے دیگر
جقہر کے تھے شہریں بلکر صفا و کرنا سون کو دفعہ کرنا ہو دیگر جھوڑی کی تی سون پر ملنا
مافع ہے دیگر سیب بلکر سرکریں بلکر صفا و کرنا سون کا داش ہو دیگر جھوڑی کو تافع ہے
اہر تاں درو ہوسن کی لوگوں کو تھے کہ شے کو شکر خدا کرنا و میکر صفا و کا لفڑی ایشیں
لئے بلکھا ہو کا لکر خشک چنے چاندی بھلی تاریخ سون کے خلدار یک ایک چنانچہ ایک
کے زین چھوڑا کر کر بک کو ایک سنتے میں انعدام کر اس نے کو باقی میں لیکر دو نون پاونے کے
لیج سے باختہ بکال کر اس پولی کو اس طرف چکین ک شاندی اور سے پشت کی فرت
جلد کے ایک بیس میں ب سے دفعہ ہو جائیں گے لیکہ دھکتے تھا کہ میں
ایسا فصل خارک مکونہ بندی میں ہر کجھیں ہیں جبکہ ہیں جبکہ کہ میں اسکی جمل کا علاج
کریں کیونکہ جب کہ کر چھوڑ جائی ہے بہت ازیز دیتی ہے اور سمجھی اسکے چھوڑے
 حاجت ہوئی اسی وقت اور یہ دھکے اسی تعالیٰ کی حاجت ہی تھی ہے دو ایک دو قبیلے کی
کی جزو اوری کے میثاب میں پسکر نکرم کپڑے پر کر کر لگائیں دیگر ہیں کے پس سید جمی عرف
کرم کی باندھیں دیگر بھروسے کے پتے بخیر باندھیں دیگر مسکے پتے باندھیں دیگر سمجھا عاو
پانی میں پسکر باندھیں دیگر بھروسے کی بخیر باندھیں دیگر مسکے کی بخیر باندھیں دیگر سمجھا عاو
دیگر جھیکو اکا پھادو دیگر سے کر کے تھوڑی سی رسوت اور بلندی پسکر اپر ٹھکر کر گرم کر کے
باز بھیں دیگر اسدا میں جو اس شہد بلکر بکڑے پر مر جا کر پہ باندھیں اور بھیوں نے

پوئیں انتسے کی سیدھی طلکرنا اور ام کہنسے کو تحلیل کرنا ہے وہ اور ہنگامہ گوش اور مل کو جلد پور کرنی ہے
میں بڑا ہیں کر کے پیسکر سرکر میں شیر کر کے صادر کرن وہ گردبکے نوٹس کے پیشہ سرین الائچہ
تو سما آدھا حصہ باون بلدی رال ایک ایک حصہ گول و جو حصہ کو اڑھا ہے اسی حصہ باہم پیسکر
صادر کرن و گلہر کو نافہ چیز کا آنکھ لگا گئی میں پیسکر کیسا بنائیں پیسکر میں اور دوسرے نیب کی
پیمان گرم کر کے باخز میں اور قطبہ رگ نیب ہی پانڈھا کافی پیشہ سارے پیسکر کو صدر کی طرح
پیسکر سما امیرج طلکر شرکر گرم طلکر کرن و گلہر کافی پیمان میں پیسکر صادر کرن و گلہر خاد بہ کے
پیسکر ہے الیک کا ان ہوچھارہ دین تحلیل کر کے پیار کو پھری ہے کہ کر کے باخز ریسے
کے پیشہ میں پکانی جب کل جائے عین باکر باخز میں دوا اور بیض کی بستے بندی میں
لکھوڑا ری کہتے ہیں رانی گرم پانی میں پیسکر صادر کرن پیشہ میں دوا اور بیض کو جلد
تھلیل کرتا ہے اسی کی تیان اسکے پیسکر کو ایک کوچل پیسکر تھوڑا ایک کوچل کو جلد صادر کرن
فصل اور اہم کا علاج درم پیغوان اور خلیطہ ہوتا حصہ کا ہے کہ عضور داد گرنے سے
پیدا ہو اور یہ درم اور خلطہ احتلاط ارادہ بالہ بستیا ریاض سے ہوتا ہے علاج اور ہدایہ
کی روکنے والی اور گلے والی اور بکانے والی اور بہانے والی اوقات ارجع کہ اتنا
اور ہزار ماہ اور اتمہا اور احتلاط ہے ملاحظہ کر کے اسے موافق استعمال کرن بعد گوٹ جائیکے
امہم منہ ملکا استعمال کرن جس بحد او کو تھلیل اور ام من خلائی کافی تھم مقام ہے جو در
ایمروں سوت چم خطي صدرل هنر یونڈ ہنچی کو کھجھ فیصلہ کافی پیری ساوی کوٹ چھان کر
گویاں بنا گئیں تاہم ہرگ کو یاتر دھیٹے کے عقی میں یا پیسکر یا گلہر یا پیسکر طلکر کرن
طلکر درم ہر گو نافع ہے بلدی ایگر سو ٹھہر سلار یا ٹھہر کوٹ چھان کر گویاں بنا گئیں اور ہر کو
اسکے عقی میں پیسکر طلکر کرن دوا اور دو کو ساکن اور درم کو تھلیل کر کے اجوائیں باریک کوٹ چھان کر
عقی میون ہیں پیسکر گرم درم بر باخز میں اور اکار عرقی یعنی ہمیون دھپور سرکر میں استعمال کرن
طلکر اور ام اور چوش کو نافع ہے اس کی بیکی بانی میں پیسکر گرم کافی تھم کافی تھم خارج ہے اس
چھان کو کہی تھلیل کرنے ہیں بش جدو اس کے وہ یخود درم کو قیلس کر جائے اربیں چھان کی
ایچیں سونٹھ پیسکر گرم طلکر کرن دوا برگ دھپور درم پر باخز صدا تھلیل کرتا ہے طلکر

گبری کی سیکنی طلکرنا اور ام کہنسے کو تحلیل کرنا ہے وہ اور ہنگامہ گوش اور مل کو جلد پور کرنی ہے
اسی ایک درخت پیش ہے جسون ہی کے نیت میں اسکی کارکنی کیمکر اسکے پیار کو پیل اور مل
کی پیسکر تھوڑا تھکر ہے اسکے پیشہ میں دھنیں وہ گلہر مل کو نافع ہے اور اس دوا کو دار و
کشت میں تھمہ مرد راست کیجھ صندل سمجھ کیا ہے اسی کے پیار کو چھان کر پانی میں طلکر
ضداد کریں ضماد میکین دار دار اور کے بکات کو نافع ہے ٹوٹکی اور اور لوپا اور مل کو
کا آدم ساوی ایون ٹکر کر کے ادبی میں غلوٹ کو تھلیل پیش کے پیار کو خاد کرن دوا کو دار
اور درم کو نافع ہے رُک سرس ہر درم کو خند پر کرم کر کے باندھیں دیگر درم اور سمجھی کو نافع
لہے جھر ہے الیک کا ان ہوچھارہ دین تحلیل کر کے پیار کو پھری ہے کہ کر کے باخز ریسے
کے پیشہ میں پکانی جب کل جائے عین باکر باخز میں دوا اور بیض کی بستے بندی میں
لکھوڑا ری کہتے ہیں رانی گرم پانی میں پیسکر صادر کرن ضماد میں دھنیں اور مل کو جلد
تھلیل کرتا ہے اسی کی تیان اسکے پیسکر تھوڑا ایک کوچل پیسکر تھوڑا ایک کوچل کو جلد صادر کرن
فصل اور اہم کا علاج درم پیغوان اور خلیطہ ہوتا حصہ کا ہے کہ عضور داد گرنے سے
پیدا ہو اور یہ درم اور خلطہ احتلاط ارادہ بالہ بستیا ریاض سے ہوتا ہے علاج اور ہدایہ
کی روکنے والی اور گلے والی اور بکانے والی اور بہانے والی اوقات ارجع کہ اتنا
اور ہزار ماہ اور اتمہا اور احتلاط ہے ملاحظہ کر کے اسے موافق استعمال کرن بعد گوٹ جائیکے
امہم منہ ملکا استعمال کرن جس بحد او کو تھلیل اور ام من خلائی کافی تھم مقام ہے جو در
ایمروں سوت چم خطي صدرل هنر یونڈ ہنچی کو کھجھ فیصلہ کافی پیری ساوی کوٹ چھان کر
گویاں بنا گئیں تاہم ہرگ کو یاتر دھیٹے کے عقی میں یا پیسکر یا گلہر یا پیسکر طلکر
طلکر درم ہر گو نافع ہے بلدی ایگر سو ٹھہر سلار یا ٹھہر کوٹ چھان کر گویاں بنا گئیں اور ہر کو
اسکے عقی میں پیسکر طلکر کرن دوا اور دو کو ساکن اور درم کو تھلیل کر کے اجوائیں باریک کوٹ چھان کر
عقی میون ہیں پیسکر گرم درم بر باخز میں اور اکار عرقی یعنی ہمیون دھپور سرکر میں استعمال کرن
طلکر اور ام اور چوش کو نافع ہے اس کی بیکی بانی میں پیسکر گرم کافی تھم کافی تھم خارج ہے اس
چھان کو کہی تھلیل کرنے ہیں بش جدو اس کے وہ یخود درم کو قیلس کر جائے اربیں چھان کی
ایچیں سونٹھ پیسکر گرم طلکر کرن دوا برگ دھپور درم پر باخز صدا تھلیل کرتا ہے طلکر

پسندہ بکڑا ہی دو درم کوٹ کر بڑے سکب پیشاب میں پھاکر سیکر کرے بیدار کر کشل بٹی کے پانزھیں دو ازخم کے گھومنے کے لیے ہلدی جلا کر اسکی راکھ کر کرے بیتھیں میں جلا کر ختم پر رکھیں خداو پھوپھوے کے توڑنے کے دامنے صایابون روئندھی سی کو گل بھیل سیکر کرے بیتھیں دکھ کر تکم مخداکر میں دواز ختم کو نافع ہے برگ اپہڑہ برگ گوری جلاکر اسکی راکھ کی میں بلکر ختم میں راچھین خداو بعنی لکھ پھوپھوں کے دامنے نافع ہر سونھر دیتھی دو دلوں پانی میں باریک دیس پسکر تکم مخداکر میں اور اور پسے اپڑنے کے ہدایت ہدایت دلوں پانی کر راہ چلتے سے پڑھاتے ہیں تافع ہے چاول کا کردی میں بلکر مخداکر میں قوار آدم جو بیٹھ دیگر بھاندرو کو نافع ہے برگ اور سیکر عتو انہاں بلکر بھاندرو پانزھیں وکھ جاندی کے درم کو نافع ہج مرگ کریں اور اور پھر کرم کو کے پانزھیں دم حکیم ہو جائے دیگر دندر کی کو نافع ہے عاقر جاہا کا بلکل ایوان خراسی اسونھر کو تراہیوں کے تیل اور دیتھی کی تیل میں بلکر جلاکر میں دیگر در بھی کو نافع ہج مرگ دی کے میں بانجھیں سے ماش کر کے ہٹوں کے چون رفہ قہل لکار فرم اگر میں دیگر اس دم کے دامنے جلا نوہ کے دھوئیں سے پیدا ہوتا ہے نافع ہے آپہ بہدی سماجی کے چاول گھاس دوب پانی میں پسکر وہ مر جلاکر میں دیگر جر دیگی کھانا جلا نوہ کے درم کو نافع ہے دیگر کوئی بھاں پانی میں پسکر مخداکر میں جلا نوہ کے دھوئیں سے دھوئیں کے دھوئیں سے دیگر دندر کی میں بلکر جلاکر میں ایس فی الحال درم دو جاٹے کا دیگر اس درم کے دامنے جلا نوہ کے دھوئیں سے ہو پیدا ہوئے کی تھیں پسکر کرے شروع میں ایک تھفتہ بک رسوی پر اندھیں قصل شبور کا ہما جھر ثور چھوٹے دامنے کو کہتے ہیں پسندیدی میں اس کا نام ہٹھنی ہے دوا ٹھوکو نافع ہے پوست درخت سرس پانی میں پسکر کر جلاکر میں جسپر اور بچون برق کو نافع ہے گرور سوت ایسا لہر جگی میں درستگ کتھ منڈل ٹھیج بربر کوٹ چھان کر گویا ان بنا نیں اور مکوئے عون میں ضخداکر میں حسب کرہ قم کے ٹھوکو نافع ہج مرگ اور سنتگ پوست بیلیز زرد ہٹھ جو ڈھنی کی کی اکھر سفید ایک ایک حصہ تریا نام حست باہی میں گویا بننا کو قفت حاجت لکھی میں بگوی جلاکر

حسب ہج چوڑ کھجور د رستگ تو قہر بان مفرط بکھری سا دی پسکر گولیاں بنائیں اور اقت دعا دت پانی میں پسکر کر لکھن یہ گویا ان اس پھوپھے کو بھی نافع ہیں سے دو اس بڑی کھنے پانی میں دھوپھو کریں میں بیٹھی کے سواری ہوئے پھادا لافع ان ٹھوکو میں سیزش ہو گرداں حکم سفید تو شار بان پاری سو ختم در رستگ پھوپھے بیلیز زرد ہج مرگ اسی ساوی پانی میں پسکر گولیاں بنائیں اور وقت حاجت لکھن ٹھوکو میں سیزش ہو گرداں کے نافع ہے ہبھاٹے ہے ہج سوسن ٹھوکو میں اگر سیزش ہو گرداں کے نافع ہے چاول کا کردی میں بلکر مخداکر میں قوار آدم جو بیٹھ چھوپھو کرے ہج مرگ کو نافع ہے چاول کا کردی میں بلکر مخداکر میں قوار آدم جو بیٹھ دیگر بھاندرو کو نافع ہے برگ اور سیکر عتو انہاں بلکر بھاندرو پانزھیں وکھ جاندی کے درم کو نافع ہج مرگ کریں اور اور پھر کرم کو کے پانزھیں دم حکیم ہو جائے دیگر دندر کی کو نافع ہے عاقر جاہا کا بلکل ایوان خراسی اسونھر کو تراہیوں کے تیل اور دیتھی کی تیل میں بلکر جلاکر میں دیگر در بھی کو نافع ہج مرگ دی کے میں بانجھیں سے ماش کر کے ہٹوں کے چون رفہ قہل لکار فرم اگر میں دیگر اس دم کے دامنے جلا نوہ کے دھوئیں سے پیدا ہوئے کی تھیں پسکر کرے شروع میں جسپر اور سنتگ پوست بیلیز زرد ہٹھ جو ڈھنی کی ایس فی الحال درم دو جاٹے کا دیگر اس درم کے دامنے جلا نوہ کے دھوئیں سے ہو پسندیدی کی تھیں پسکر کرے شروع میں دیگر دندر کی میں بلکر جلاکر میں ایک تھفتہ بک رسوی پر اندھیں قصل شبور کا ہما جھر ثور چھوٹے دامنے کو کہتے ہیں پسندیدی میں اس کا نام ہٹھنی ہے دوا ٹھوکو نافع ہے پوست درخت سرس پانی میں پسکر کر جلاکر میں جسپر اور بچون برق کو نافع ہے گرور سوت ایسا لہر جگی میں درستگ کتھ منڈل ٹھیج بربر کوٹ چھان کر گویا ان بنا نیں اور مکوئے عون میں ضخداکر میں حسب کرہ قم کے ٹھوکو نافع ہج مرگ اور سنتگ پوست بیلیز زرد ہٹھ جو ڈھنی کی اکھر سفید ایک ایک حصہ تریا نام حست باہی میں گویا بننا کو قفت حاجت لکھی میں بگوی جلاکر

باینی میں ذاں کو سروش مخصوصے چھپا کر جوش دین اگر بخارا سکا باہر نہ جائے پھر اجڑیں
مریض کے چھپی سے چرب کر کے اس کا جاگاریں جب سرد ہوئے لئے ہلی سے پاؤں دھونیں دوا
چھا جن کو مسدر پر تھوڑا نوشاد میختیزیں ہیں ایس کریں علاج باقہ باؤن کے فاسد ہو جائے
کے یہ کسر وی سے پیدا ہو جاتی ہے اباقہ باؤن کو کرم پانی میں رکیں بعد اسکے روشن
یہ کرم میں فصل لکھتی ٹھلی بخی زیادتی ہون کی اسکا سبب فضلات کا بادہ دین میں پھر
علاج ہدن کو سلالات سے پاک کرن کتاب اللہ انصار میں لکھا ہے کچاندی میں بھکر باؤن
کیجھی برپا ہلا میست جوں کو پیدا کرتا ہے دو اگاہ کا پتہ سرمن دیاں وہا پاہے ٹوئی کے
ہتون کے عوق بآپاں پے عرق میں حل کر کے اس میں تاگاڑ کر کے سرمن دھیں دھیں دھیں میں
سب جوں مر جائیں میں فصل غزال بوسہ بخی سرکب جے ہندی میں بنا کتے ہیں اس کا
علان سرمن تیل ڈانا ہے دیگر جو اسکوری کے پیشہ میں ہی سرمن دیاں دیگر چنچے
آئے لویک فھری سرکر میں فالرین بعد اسکے دھر کرکے شمشاد من طالر سرپر میں دوا
یہون کا عرق شکر من طاکر فیض دو بعد دو ہم سردواؤ میں دیگر صابون ہے سر جھونا
جون کو مارتا ہجرا ادھار کو سرسے دفع کرنا دیگر جھاندہ بریوں دفعہ قدر کا مقویہ نہ کے
ساتھ نطول کرنا بغا ادھار ہون کے دفع کے دیسی میڈیہ فصل امرا ض ناخن دوا
ناخن کے پیٹھ جانکی امارکی چی میکر نذر میں اور انگریز ہاتھ باؤن کا نوث گاہیونیا کو اس پر
باندھ کر پیٹا یہ ایس کریں علاج یا خن کے چھپت جائے کا ایک حصہ سرکر دو دھنہ رعنی چھپیں
بوش دین اور بخوار سریش اس میں ذاں کر گلائیں جب مر ہے میش جو جائے میلا کر کر
فصل حصہ و چمدی حصہ چھپی چھپک جائے جسے مسند میں کھڑا کئے ہیں اور جدری
وہ چھپک جو کچھے دانے پر ہوں اسی بختر قسم کو مسند میں مویسا کتے ہیں اسکا سبب
و دو دھن کے فضلوں اور فیون کے فضلوں کا جاگش کرنا ہے چاہئے کہ جب چھپ کاموں سر
مسند دھن کے فضلوں اور فیون کے فضلوں کا جاگش کرنا ہے اور فیون کے فضلوں کا جاگش
کوہہ دھن کے فضلوں اور فیون کے فضلوں کے سچ دھن سے مفہود ہو اکرین فصل بالوں کا است

وہ بس سے کہہ بوسہ چھپ کیں قبض کھٹکے کو یکیں لگانہا نہ اسے اور اس فصل میں جکانی
اور گوشت اور سلطانی سے پرستہ کرن اور جب چھپ کی اگے کرم اور سرچیزین شدیں اور
ہندوستانی جب بڑے چھپ کھٹکی پر ایسا شکل کی اگر مکالمہ کی اسکا استعمال کرے ہیں اور غذا میں پتے
اویق سا بکھلاتے ہیں اسی سرہستے خدا کی جاہت میں اور جکٹ کے فضلوں کی اسی سرہستے
اور اس موبک پر انتفاکر کرن اور سوکی دال میں کافی کی قیمتی جکٹ کی پڑی ہیں اسکی محنت
کرم میں تی ہے اذن کسادہ اوسادہ دی جو ادھر ہن جکٹ فیض اور کلیں العدو ہے ایجندہ دوں
سہل لکھا ہوں اگر میں تھے جیکے دن یہیں کر کے نہ عناین اسی سے
اگر نکلے تو عنایت دو اشتہر شفاقتی ملٹھ کو پاٹا جیکے کھٹکے کو فنا فیض اوسکا خیر مگیں مذکور ہوا
وہ چھپ کے دفع کی ارم کے نکلے کے دے اسے جب چھپ کا شہر معلوم ہو اگر دو دھن بس کا رکھا کا
لیا تو رکھوڑہ اسکے دو دھن پلٹے والی کو ایک بفتہ نکل بکھلانیں اور اگر دو دھن بس کا رکھا کا
اوہ تو رکھوڑہ اور اگرین بس کا رکھوڑہ تویلی بنی یهادی ایک ایک ایک
اٹھائیں فصل اسٹشے یہی جکٹ کم نکلے گی یہ سخرا ایک فری نے بتایا ہو اور جو ہم چھپ میں
کھلداں جیکے دن اگر نکلے کر کے اور رکھنے کے بعد اسکا لال نہانے ہیں پسکر رکھ کو
پاٹاں دیکر جو ہم چھپ میں قبض کھٹکے کھوئی کا دو دھن پلٹاں دیکر جاتے جیکے کی جو
اگل جانن چھپ بہت کم نکلے گی دیگر اسادون عرق ترخ کے ساتھ چھپ نکلے کے قبل مکمل
سے چھپ بہت نم نکلے گی دو اسیدی اطفال کی جیکٹ کو کافی پیٹھی غفرنگی فخر کیا فخر اتا داد و اد
بڑا موافق مراجع کے پانیں جو شکر کے عرق شامہ و کھاصہ پلٹاں دیکر جس کے دو نی
اچھا کرے دھن سر کی چھان جس دھن کی چھان دھن دھن دھن دھن دھن دھن دھن
اور کی چھان کوٹ چھان ارکاٹ کے گئی میں بلکہ داؤن بر لکھاں ایک جیکٹ بوش کے ساتھ
ہوہت یہ ہے جس کے ساتھ چھپ کے دخن کو کافی پر اپنے ہمی سر کھٹکے کی بڑھانیں اپنی کوئی
ساوی کوٹ چھان کی میں سے کے دخن کو کافی پر اپنے ہمی سر کھٹکے کی بڑھانیں اپنی کوئی
اس پانی سے دھونیں میٹاں گلے جس کے سوچ نظر میں فخر دو دھن دھن دھن دھن دھن دھن دھن دھن
پسکر نہاں کاٹاں دو ناگر بوسا جو شکر کے سچ اس سے مفہود ہو اکرین فصل بالوں کا است

جلد کر رکھی خاکستہ شکنے تین بلکہ ملیں اوس سب جلا کر ملن بھی نہیں تو دیگر اپنے بخوبی کو فتح کر
آن دھاپ پانی میں توں کر شدہ تین بلکہ لگائیں و میرنا بخوبی کو اور آمروق پختہ تین بیسکر ملسا
ارن پانی غچے جو دوزتین بال ایکن ملٹری بال خورہ کے یے تھوڑا اوپری پر لفڑی تباہ کے برت
ت اس ازیس سے انقدر عالم کرن کہ سر ہو جاتے پھر طلا کرن گرگر تو نوجہت پتے پتے
امسے بانی سے جہاں انہوڑہ وہ عورت کے چند زخم اس جس پر تکانن کر تھے تین بال ایکن گے^۱
بندہ سے نہ شادی ایک بیسکر ملیں بلکہ براش کرن ایک بختتیں بال ایک ایں گے^۲
دیگر شدہ تین کا اختلاف یہ تو کندش اور بخوبی اوت کا برادر ملٹری میں بلکہ جن طبق
۴ میں میں بھت کہ تھیں میں بال ایک ایسے ہیں فضل اور ویہ کہ باون کو نکتھے سے
مانیں میں دو اریز لپتہ پتے نمکے اندھے کی سیستھی میں بلکہ ایک اکھاڑ کر طلا کرن بال
کجھ نہیں دو اپنے کو نکھ میں تیکڑ کر کے بڑی کے پیش ایک میں بلکہ جن
بال ہوں اکھاڑ کر گائیں پھر دیاں بال نہیں و میگر لعاب اسٹھوں سر کر میں بلکہ ایک اکھاڑ
میں اداگر تقویٹ اکھتے دیا طلا میں بست قائمہ رکھتا ہے دیگر کوئی کی پلٹھی اور ایک ایک
بیسکر بال اکھاڑ کر میں و میگر ریڈی کی گودی پسکر بال اکھاڑ کر میں و میگر لعنت دیا جو امن
ایکون خالیں سر کر میں بیسکر لعاب اسٹھوں بلکہ ایک اکھاڑ کر طلا کرن و میگر کہ بانی میں
پسکر بال اکھاڑ کر گائیں دیگر جوں سر کر میں بلکہ اکھاڑ کے پتے طلا کرن و میگر بال
اکی تو کر جوئی کے اذانتے طلا کرن و میگر بال اکھاڑ کر ساپ کی پیچیں لگائیں و میگر جمکار کو خوار
اور پُرخ کا پتے اور خروش کا خون اور چھوٹے کا پتے اور تیکڑ کی ہر ایک باون کو اکھاڑ کر کا
باون کے پتے کو منہ کرتا تو و میگر نہ شاد کا سے کے پتے میں بلکہ بال اکھاڑ کر گائیں و میگر
اخیر کا دو دھاڑ خوش بیٹھت کی چھری اور میٹھاک کا خون اگر بال اکھاڑ کر گائیں یعنی
خا صیک رکھتا ہے و میگر کر کا جیچا جوچ میں بلکہ کر کا جیچا جوچ میں بلکہ بعد اکھاڑے بال کے لگائیں دیگر بال
کا عقق گم سیاہ سر کر میں بلکہ بال اکھاڑ کر میں فضل و اشتغل دیگری سے کا
بال بگرجائیں بلکہ نکتھے سے نوتوں بوجائیں علیچ جو ہے اسی سکنی ان سر کر میں بلکہ طلا کرن
و میگر پہنچڑہ بانی میں جو ش دین جب بانی بلکہ عہو جا نے ملکو ارشنڈ پر میں دوا پریا ایکان

طول شراور تو پیش شعر فرعتنا باون کا درساہ کرنا وہ اکہ باؤ کو فتح کرنے پر بگزیب اور گزیب
پیسکر نہیں وقت سرخن میں بلکہ میں عدھار گھڑی کے وصولہ میں دوا باؤں کے پتے پہنچنے کی
تمغہ شرط پر بگزیب رہا بلکہ دوام باؤں کی جڑوں میں بیسکر بھڑی کے گرم بالیں تو دھویں میں
دوا باؤں کی دیازی کے پتے مکو گی بانی میں بیسکر اس سے بانی دھویں اسی طرح ایک بختت
ہمک دھویں ایکن و میگر کمک عزیز باؤں میں بلکہ باؤں کی جڑوں میں بلکہ بھڑی کی جڑ پیسکر کوئی
جزروں میں بیسکر بانی پتے ہو جاتے پھر ہو گی تسلی کے اور بظاہر جو جیسے بانی دھویں
تسلی میں گیندے کی پیچھوں ایک کاش کر دیکی میں فیض کر جوں دفن کر میں دھن کر میں
بعد ایک کمی ہمیشہ کے نکاح کر دھنیں ایک بانی میں رونگن باؤں کی سیاہی نگاہ رکھے اور یقینا
در ہبوبے دے تر نماز جہادی حرب قوت کو شکر استی ہیں کسکیں اور دونوں سے کے سرا بر بانی
میں جو ش دین جب سب بانی اور فصیت روشن جل جائے گا اور حاکم اسیا کے سارے کھنچنے
میں غیب بالیں بھی ساہ ہو جائیں اور ہر گزیب نہ تکلیں دو و عنی قلب بیٹھی بھی کاہیں کیاں کیاں
سیاہ کے سو عدھ بھی رونگن میں دھنیں دھنیں دھنیں دھنیں دھنیں دھنیں دھنیں دھنیں دھنیں
باون میں بلکہ بکرین رونگن باون میں دھنیں دھنیں دھنیں دھنیں دھنیں دھنیں دھنیں دھنیں
دو حصت بانی میں جو ش دین جسکی جائے تاکہ جو کھو شدیں تاکہ جو کھو شدیں دھنیں دھنیں
مع نقل حمل کرے باون کی جڑوں میں بلکہ دو و عنی کے نیے ہمیشہ کا عون
یہ میٹھیں میں جو ش دین جب سب بانی بلکہ کر رونگن جا بائیں ہر رونگن باون میں دھنیں دھنیں دھنیں
سیاہ تی کی تیون سے باون کو دھویں باال پتے اور فرم کر تاکہ جو کر بلکہ بانی دیازی کے زامے
کر دیتی سر کمیجی پریکسیم کا اوت دو نون ساوی جلا کرنا لکن اور جنپی کے تسلی میں بلکہ
مر جنم کے ماند کر کے باون کی جڑوں میں میں پتے اور زرم بوجائیں گے و میگر بادشاہ ہمارے سر
لگائیں باون کو گرفتے سے محفوظ رکھے اور ویہ کہ بال خورہ وہ نانچ جن دو ایشی اوت جملہ
رسو س اسکے سارے بلکہ لگائیں دوا نانچ بال نوکری کی تو پلیں بخیری میں کے سپکے میں میں
روزیں بال ایکن و میگر جھٹکوہ پسکر میں بال خورہ کو نصفہ دے و میگر بال خورہ کو نانچ جوہر کھنڈ
کا عرق چاروں کر دے تسلی میں جلا کر نہ کرن و میگر بال خورہ کو نیضہ دے ہوئے یا گدھے کا سر

تازہ کو خود کردا شیلیب پر مٹا دانہ کر رہا ہے و مگر مٹا نہ رکھنے والا مگر لگا ناتاضع ہے و مگر تذہب سرکہ اور شہزادی میں پیسکر شیرن اور مگر جھوپ میشے مٹھے توں بن جلا کر سرکہ من ملا کر لکھنی دیگر بڑگ تذہب کا صاحب نہیں ہے و مگر منہ عک جلا کر سرکہ طبا کر لگائیں دیگر سحری کا حکم جلا کر سرکہ کیں ملا کر دا اشد۔ پیشی تھل با مکمل موم کا سکون اونچے ہے جس کی دو اس کی منتظر کے وقع کے نئے کیا اس بجھل میں گاؤں جس اس کی خواص کے نفع کر رہا ہے قیصل حیات ہتھی تے پاکر ہیں ہون کی اذیت کو اکثر سفرمن ہیو ہوتی ہے لفڑی کے نامے پاکر شیرن ملا کر شرت کے معابر کا بیان تپ کی اصل میں ہیں کھین ہن ایک تجھیں کرہیں تجھیں اور جھائے اور بانہن گی و زیادتی استغفار غ در در و تجھے و مری اور زکام اور تزکی و حجیں و غیرہ سے ہوئی جو اکثر تین چار روزے سے رہا ہے میں رجی ہو اس کا مطلع جس سب کو دفع کرنا چاہیے مثلماً غدوہ غم اک تپ کی فرجت اور راحت دیتا اور عصت کی تپ میں سسلی دیتا اور خوشی کی تپ میں توہین اور خفتر کرنا چاہوں کی تپیں غذا دینا اسی طرح تحریکی تحریر اور تقویت قلب کی اس میں کافی ہے دوسسری وہ تک جلطہ سے پیدا ہو اسکن اگر بندہ لوگون کے اندر تشفیں ہو وہ تپ ہرم بور رہتی ہے اور اگر بندہ لوگون کے باہر تشفیں ہو وہ تپ ہرم لازم ہیں رجی اور خون لوگون کے اندر رہتا ہے اگر بندہ لوگون کے باہر تشفیں ہو تو اس کے سوچنے کئے ہیں اور انکی تشفیں خون سے یوں اسکا نام طبقہ ہے خون کی زیادتی کی علامات تکوہ جو ہیں اُن علامات سے خون کی زیادتی کی علامات تکوہ جو ہیں اُن علامات سے صاف کرنا ہش کی زیادتی دی راحت ہو سکتی تو علائم اُس کا بعد ضرر کے خون کو ادویہ سے صاف کرنا ہش اعلاب اسخون شیرہ ختم کا ہو کیا سی شریت عناب دیغرو کے شریت عناب کافی ہے پاکیزہ عناب پاکیزہ میں بچکو کر جو شریت عناب کے ریکھیں اور تپ صفرادی اگر سکا کا وہ بامروگون کے تشفیں ہو تو سترے روزہ روزے سے آتی ہے اور صفرادی زیادتی شکنی تکنی اور پیاس سے غلبہ اور رنگ اسی زردی سے علوم ہو جاتی ہے اور اگر اسکا مادہ عرق کے اندر تشفیں ہو تو گریج چب لازم ہوئی جو گلریس سے ہذف بلکہ کرنی ہے اور اگر تپ صفرادی کا مادہ جگلو کے قرب کی اس کے تشفیں ہو تو سترے روزہ روزے سے علائم ہو جاتی ہے اسکو ہجڑت کرنے میں اس کا مطلع ادویہ سردد پالنا اور بعد میں صفراد کو نکانا نکوئے

تپ صفرادی کو نایا ہر گرفتی ہو جائے پہرش پلائیں تپ صفرادی بالکل جاتی ہے اسی اوقات اس کو پاپی ہیں تو کر کے صحیح کوپانی صفات اسکا بینکر تجوڑی شکر ملا کر پہلے تک اس توں اسخون پھاٹ کر اس پر ہے افسوسہ بہی ہیں جیسیں فروہی تپ صفرادی کو نایا ہر اور ہے اسخون صاحب دخیرہ دیستہ آئیں صاحب کا موسم بیع کا سی جو کا سی جو باکھ کم خیز اسیں سادہ ای ایون ہیں جسٹہ سرکر دو جھٹے شکر میں تو ام کریں اور مشتری کو نایا ہر اور ہے اسخون کے ساتھی ہیں اسکو شریت بزرگی بارے کیں شریت قریب تپ صفرادی کو نیفید ہو اس تریکان کے برا پس اسکے لارک قوم کریں فوراً کس موارقی قرض طبا شیرہ تپ صفرادی کو نایا ہو بعدہ ہیں کے دنیا پا بیٹے ہیا شرکل ہجخ پیچ اپنی خست قریب کا ہو گئی کا سی نزدیک رجھ جیسا ہیں ہر ایک تن جھٹے گل نیلو فرد حصہ کو شچان کر توں تین خانہ کو اس کا وہ رنگ دو درم دو ناخن تپ صفرادی کم کا ہو گئم خر ہر یک دو درم پالیں میں شر و بھاکر اسی کا آپ زر لال دو توں زر ہے کر کے اسخون دیکھنے کی دلیل تپ صفرادی کو نایا ہر اور ہے اسخون پر ہر لارک لارکیں شریت یہوں تپ صفرادی کو نایا ہے اور اخلاط سوت اور جدت خون کی اصلہ کاری تھم طل شکر کا قوم کر کے چھوڑ دام عرق یہوں چھا گلکو صفاہ کر کے قدم پر آئے کے بعد اسکر کو چھوڑن چو شانہ دیس اس تپ صفرادی کو کر تیرسے روزاتی ہے اسی بندکے لارکر گلکو ہجی اور وھیں صاصندر سرخ مرنگوں اس پوست امروں دوستی ہے اس اخلاط سوت اور جدت خون کی اصلہ کاری تھم طل شکر کا قوم ہیں جو ش دین جس بکھر باد رہے صاف کر کیں اسیں الہیت کے قبول کرنے کے لیے دوسرے شریت نیلو فر صفاہ کریں سنا نقدیں شریت نیلو فر تپ کرم اور دوسرا کو نفع دیتا ہے اس سیکور تازہ کریم طل لگو گھر جو اور جاری ہیں میں جو ش دین اور جھان کرایک سیر تینیں قوم ہیں خون کو اس دم بھج ما الکھی تپ صفرادی اور خونی اور خونی کو کافی یو کہ دستے تازہ دار از شریں بینیں کویی لیکر بیوی کر کے مھن تو ہیں ایک ایمپھر بر لکھ ون جب کچائے بھاکل کر شیعی اسکی اخیر سے در کر کے کوئی ہن ٹھوڑا کر کے اسکا پانی یکسر قید ایچکیں یا شریت یا شریت نیلو فر یا جیسیں باشرت بغشے سا تھوڑا مناسب ہو ہیں مطیع یعنی یو شانہ

تپ گرم دکھن کو نافع ہے بلکہ شام سے دھنیا مٹھی تکونت کا کردے۔ سنتی طبع خس مندل تحقیق برگ
نے بڑے چورخڑے بچوں تھے اسی اس میں سے جو دام بکرا وہ سرپالیں جوش دین جس پر جنم
رسے چجان رکنیں ویکرموی اور خرادی تپ کو نافع ہے بلکہ غلابی ایک شکال
دو دنون کو فوج پڑھا پرانی جوش دین جس پر جنم ہے جو دام بکرا وہ اسے بچانے پر جنم ہے جو دام
چھان بن کر نیوزورہ جائے اور غاری جھین اپے اور خودی بھری اور مصادری اسی کرے
بین ویکر تو پیدا ہے گارج پرست زب دھنیا پاگ عخر مندل منس سادی قدو
دودام کے ایک سرپالیں جوش دین جس پر جنم ہے چجان بکریں ویکر تو نافع
لیکھی عطرکار کر اسی اسکی گلوگاہ سترہ جنم تختہ اپا لایا پوت اس دھنیا جو اس
دودام سادی ہر روز تین بانویں بانویں ترکر کے سچ کو جوش دین جس اور عذر بانی رہے
صاد کر کے پین حب کر کچوہ تپ دزہ ملی و صفرادی کو کاش ہر زمکر کوچ بانی ہر زمکر
ایک دم بدرہ پیدا برگ بولہ ہر ایک آندا ہوا مرکوٹ چجان بکریں نامے کے بانی گویاں
بنائیں تین مذکوٹ ایک گونی سچ اور ایک دوپر اور ایک شام کو کھائیں جسے سفاری
کو افغان کوئی تپ خسدا جستہ کافی ایک جستہ کوکت پیکر گھلی برے بارگویاں بناں خواہ
پیکر بارگویاں پر نہ کویاں بانیں بانیں دیکھنے پر نہ کویاں بانیں دیکھنے
کو خواہ کا پر جنم ہے ہر ایک دن ایک رنگ بانیں دیکھنے کے بانیں بانیں خواہ
کویاں بانیں دیکھنے کے بانیں بانیں دیکھنے کے بانیں بانیں دیکھنے کے بانیں بانیں دیکھنے
پیکر بارگویاں پر نہ کویاں بانیں بانیں دیکھنے کے بانیں بانیں دیکھنے
کو خواہ کا پر جنم ہے ہر ایک دن ایک رنگ بانیں دیکھنے کے بانیں بانیں دیکھنے
کویاں بانیں دیکھنے کے بانیں بانیں دیکھنے کے بانیں بانیں دیکھنے
وسری گوئی دین بھین چکر تسری گوئی کی جاہت دم بھل تپ دزہ جانیں بانیں بانیں
و اپنے بانیں کلائی کے بچوں بارہ کوچت کوکر کویاں بیک پھیلی ایک دن ایک دن بھی
دوہن ایک آنکہ پیدا ہو گا نوت کے دزہ زمکر شد آجھا اور تپ دزہ جانیے کی دوہن ایک دن
دود کر کے پھرکری برویاں مصری دو دنون پیکر بیرون کے عراق کھل جاؤں کی دوہن ایک دن
دو ماہ بھل دین ایک اگر کی کسی برویاں دو ایک سالہ دکر کر دو ایک دو ماہ بھل دکر کر دو ایک
سیاہ من چاحدہ گوئیں ایک دم بیکری بکری بکریں دوہن ایک دن بھل دکر کر دو ایک دن

اپنون ایک ماش سیاہ بیج دم بیکری کی گلکوئی ہا کوئی دیچہ اسٹہ بامہم سیکر برا پر ایک ماش با
زیادہ موافق ہزار کے نوبت تپ سے چال گلوہی پہنے ہیں اور بندار خود میں کرنے پر جنم ہے
لکھ پسے خودی خدا کا ہیں اور بعد وہ اکٹے کے چب دوچھریا زیادہ گزرے بس خدا دین
کے اندرونیں بندوں ایک ہے کہ ایک ہو اک کافی جو جائیں دوا تپ دزہ کو خندہ ٹھانے خود کے
زخم ایک گھیا ہیں یہ کر کماں کھنڈ کر کے گل علت کر کے نو تین بیکن جب قوم حل ہائیں اسکی
لا کھ جا شر ہو جوان کو چار رق دیکے کوکھلائیں دو اسے ہندہ ہی کہ ایک دو من پتھی
او صفرادی کو دو در کرے ہر چال پھرکری جہاک پانچ دم گھیکوار کے عرقین بیک سکائیں
بو شے سے کہ جسیں ہیں جہا بڑا ہو سو اپنے ہرگزون اور قوس بانگڑشک کر کیلی کے بڑیں ہیں
قریں کے بیچے اور مکبلیں بانیں لکھری کی راہ دکر کھیں اور برت کو گل جلت کر کے بارہ پر
حکلی نہیں ہیں ایک دن خوارک ایک چاول کے بارہ غماشیر خی پکار کتپ دزہ کو دزخ
اپنے بڑی ہو جب کی کتابوں میں الحاء ہے کہ لش جمیں کا بچوں ازدہ کے دفعہ کرے کو جھرب ہے
خمسہ خمسہ تپ صفرادی اور دیپاں کو خندہ اور دل اور قبر کا مقوعی کیا اور دیس خمسہ کے عرق
تین چار دم خس رات کو بھکو کر سچ کو جوش دین جب بصفت باتی سے پاؤ شرکری اور کر قوم
اکریں اور ایک ماش عذر خس اتنا دار کے قیصرہ بناں اور تھوڑا گلاب زیادہ کریں اور سرست
کی اذوقی کے لئے بھی ایک تو کدو لئے بیشی پیکر گھٹے ہیں اور تپ دق کے داٹے سڑت
ہن دو روز چار راتی کا خور یا لائیتے ہیں اور وقت اسپاں اور بیسیں بیعت سے دودام بھا شیرا
بلاتے ہیں اور اس نہ سروں میں تو اندر ہیں فالڈہ نوبت کے وقت میں کوئی کندہ اور دن بھی
تپ کی کری کر کھو سکتے ہیں ازدروں تپ کی گرمی سترن خدا آش جو کھکھلی طاگہ باداں پاٹھکا
خرد بیال کا ساگ اور کدو اور تری جوت پت بھی کا مادہ ال اون کے باہر تھیں ہو بڑہ دنوبت
کرتی ہے اور اس کو ناہی کہتے ہیں اور اگر اس کا درگون میں نہیں ہے تو اس کو اپنے
او روزہ بھی ہر روز اپنے سلسلہ نیمیں بیسیں ہوں یعنی خندہ قاروہ میں خیدری سخو
ا پھر کھو ہتا ہے ملک جعد پھنسے مادہ کے بخواہ کو جیا ہیں جو شاندہ ہے بھی کو نافع ہو ہونا
ایک دم سو نفت کی بڑی میٹھی مفتری نہ فردا کوئی جو اپنے بھی کو نافع ہو ہونا

بُوش دی کر گلشنہ دو قریب نہیں بُر دری دو قریب کر کے پین طلسم ایک کھی ادھی سپہ مرق
بہت تقویتی جیسا کچھ پانی میں بُری کمکوں میں لگائیں بُر دری بُر جاٹے طلسم داعی سب
آتو کا پیر او رگل ساہ پر شہر میں بُری پیش کر کی جی بُر جلا میں اسکا کام لے کر
آنکوں میں بُری کاشن تب جے کے دستے بُری کو جو ختنے نہ آتی بُری چسبہ الاشتراکیاے دیگر
میڈیم حشوتو، تو اکو بُری کاشن کردا پہنچا تھیں باختصہ تپ ایک دو میں دفعہ بُری چسبہ
تپ ایک کو نافذ کو ایں جسکی تکمیل دی ہوئی تپ ایک دو اسکو بُری چسبہ ایک ایک تو میڈیم کا
زرس ہوں بُری چسبہ کو تو کوچان کرچے کے سارا بُری گویا میں بُری کوں صبح اور یہی پہر
اوڑاک شام میں بُری کاشن تپ داشی ہو جائیں جو شفاف تپ ایک کو نافذ ایں بُری کاشن
دھنایا سات ماشہ بُری چسبہ کے ساقھے میں بُری دیکھیں شرست بُری چسبہ
نافذ سے بادان بُری کاشن کا ساقھے بُری کاشن کے ساقھے جو خدا دوست بُری کاشن
اندھا کر کو اصریر میں دو ایک بُری چسبہ کے ساقھے میں بُری دیکھیں اسکے ساقھے کارے لے ایک بُری کاشن
اس میڈیم پہنچے کلکلی میں بُری دیکھیں آتا ہو اور تپ دفعہ ہوئی ہے لامیں تیس دو زمک احتمال کیا
جاتی ہے دو اہلی کی کی جملی شہو خدا دسے میں بُری کاشن کے ساقھے میں بُری جانے سے تین میں
لزدہ دفعہ بُری ہے حسب شفاف دو زمک کو تافی ہے وحشتو بادی درم پر بُری دیکھیں اظر درم
سو خدا پول کا دو زمک بُری کاشن کو کوٹ چھان کرچے کے سارا بُری گویا میں دلوں بُری دیکھیں
کے قبل کاشن دو ایک بُری کاشن کو خفتہ اگر فوج کی کباری میں بُری تیس عدید ساہ بُری دو عدد پانی میں بُری
پالیں دیگر بُری کوچو پانی میں بُری تیس تپ دوڑے سے جمات ہوئی ہے حسب
تپ دلزدہ نافع ہے مارکی جزو حصہ سیاہ بُری کو جھٹکے دو قریب کو جھٹکی کے دو حصہ میں بُری
پیش کے بُری گویا میں بُری کاشن خوارک باری سے بُری پیش ایک اگری حصہ دو قریب کے دو حصہ میں بُری
کاشن دو قریب کے دو حصہ میں بُری جو خدا شفاف بُری پیش ایک اگری حصہ دو قریب کے دو حصہ میں بُری
اور اس احتدما کسر و پیش نافع ہے کہ پیش ایک اگری حصہ دو قریب کے دو حصہ میں بُری اور اس احتدما
میں بُری کفری کھل کر کے ایش کے سارا بُری گویا میں بُری کاشن خوارک بُری دو قریب میں بُری
ساقھے اس کا فرازی بُری دو قریب میں بُری دو قریب میں بُری کاشن خوارک بُری دو قریب میں بُری

سو خدا زیادہ کیا ہے سات روزہ تک بُرگ پان کے عقیق میں میکر گویا میں بُری اور اسے عرصے
میں کھانا کھا ہے حسب تپ دلزدہ کو نافع ایں بُری کے عمومات سے پہنچا کر میکر گویا میں بُری اور اسے
پھنسا گا مُرہرہ اور جدایک دو ایک سونو خدا کا پیچھا ہے بُری خدا ایک شم و معتورہ تیس دو ایک
تر جان ایک دو ایک پارہ اور اگر بُری حکم خوب ہے کہ دو قریب کو کوچھ ایک جو خدا بُری اور ایک کے عزیز میں
کھل کر تین اور دو قریب کی لوگوں میں بُری خوارک ایک لوگوں شکریا میں اسکا کام لے کر
رزہ کو خفیہ ہے پارہ اگر بُری حکم سونو خدا پیل ساہ درج سہا اگر جان لوگوں بُری دزد میں بُری ایک
دو یہ عزیز میں بُری خوارک کے سیاہ درج کے بُری گویا میں بُری میں خوارک ایک لوگوں دو ایک
بلطفی لوگوں بُری ایک میں ساہ درج ہر دو جدایک عدید میکر ساہ بُری کے سارا بُری گویا میں بُری
اور ایک ایک لوگوں تین روزہ تک کھا میں دو ایک بلطفی کو قلع دیتی ہے مارکے روز دیتے
کوون کی ایک میں دلخواہ کرے صح کے وقت چارہ تی شہزادی میں بلکہ کھا میں حب رام بان
اشنا کو زادہ اور قبض کو دفع کر تی ہے اور بلطفی پون کو نافع ہے پارہ کن حکم بھٹاں اگر بُری
لوگن بُری ایک اعلیٰ دام جا یہیں ساہ ایک جال کو گوہ مریم فریڈ و دام کوٹ چھان کر تین روز
یکھون کے عقیق میں کھل کر کے سیاہ بُری کے بُری گویا میں بُری میں خوارک دو لوگوں ہمک گرم پانی
کے ساقھے سقوفہ جگ ہندوستان کے عمومات سے اگر ایک بُری چسبہ تپ ائمے سے پیش
کھا میں تپ دلزدہ کو نافع کرتا ہے جو کوئی چراگی پر اسکے ساقھے بُری چسبہ کو ہے ایک ماشہ بُری نہیں
روباش کوٹ چھان کے ساقھوں جس ساہ بُری کے ساقھے بُری چراگی پر اسکے کیں کھا میں الگ بُری چسبہ
ہو ایک ماش سے کم دین ساقھوں عمومات ایں بُری سے تپ دلزدہ بلطفی و مسودا دی اور نافع
ایک دام سنیجی میکل میں دلخواہ کی جملت کر کے قتوڑت جگلی اسکے دشمنوں میں بُری ہے دلزدہ
اسی طرح دوسرے میکل میں دلخواہ کی جملت کر کے قتوڑت جگلی اسکے دشمنوں میں بُری ہے دلزدہ
کے ساقھوں ایں کر زم ایک پر کیا میں جب خدا ہو جائے اسکے دلخواہ ایک سے بھاک ایک دام
اگر دیکے ساقھوں کھل کر دلزدہ وقت حاجت ایک جادل سے ایک رنی ہمک بقدر حاجت مطہر
اویسا سیں کھلائیں بُری خدا شکر دوں اسکے ساقھے کے فالمدہ تپ بریج سودا دی جو
اک دلزدہ دیساں دیکر ایتی ہے بُری اسی میں اس کو چوچیا کہتے ہیں اس کا مادہ رگوں کے اندر

ہر یعنی کو بلجن اسی طبق نہیں دن دن استعمال کرنے حسب تپ کاشت کیوں اسے اپنے دریاں پھرا شاہر
اکلو جو ہب پل میں عرب پل ہر را جدایا کیک تو کوٹ کچان کر سائے تین توکر گزیون ملا کر قدر خود کو اتم
اگو بان بنی من گزی جاتی سے نہار لیک گوئی کھایا کریں شریعت سب تکم کاپ اور کھاتی
کو ناخ سے گھوٹا خڑک و نیلوں خیر خدا دین کھلی کھلی کاشی برادہ مندل ہر را جدایک اور شیخی کوچ
اہم ہوتے ہیں دن دن بندھا لیک دم فیروزہ کو تقدیم کوں کر کے شریعت بنایش ہوشانہ کہت کو
مافع ہو ست خشناش وس اور ساہ پر جو کے ساخت کوٹ کوٹ کر جوں ہو کر اکا خاصیت
تپ کی کوئی
جو ارش شومنیزیری کلوجی تپ کوچ کوچ اور پر سوادی کوئی فامی و میکسی سری قائم
تپ کی تپ وقیع کر کر مرست غریبہ بنتی غیر مل اعضاۓ اعلیٰ حصوصاً دیں یہاں کرتی ہوئی
اوہ ریچہ فہرست پر کاٹر کیمی دم اور پر گرم نہتے رہتے تپ وقیع بوجاتی ہے گی وقیع خود بنا ہم
ہمت کریں تپی اپنے دریاں پت کی گوئی کا گلیسہ بعد تھرستے زادہ ہو تو ایوس کا عالمج بر قریبہ
قرص کافور نیپ وقیع کافور خزان ہر را جدایک دم ٹھیک قشرہ بردہ خشاں صد
ہر لیک دو دم عجم خڑک دھر خدا دین گھٹکی کا ہو تھرستن کلابین گھسا ہوا ختم پر نشترن
نیں دم سمع عربی اپنے جریک اور خادم دعائیں کوٹ بیکر قرص بنایں جو کا ایک
آئیں جان حرارت کو نافع ہر ادویہ دن تریزو تھرستن کوٹ نہ کھلی کے نیلوں نظر
برکت پاہرگ رخ فلان دعا دوں سے جس قدر ہم ہوئے پانیں جو شویں دین جب اصفت بنی راج
ایزون کر کے ہیں سے پانی چمکر کر دوں میں رخان کر دو وہر سے مہیں کر جب کافرا
اپنے محروم اور تپ وقیع کو نافع ہو مصلد کلابین گلکر لیک دم نہ ہم و گلدا ہو اس خدید کو
ایزون خڑک دھر خدا دین گھٹکی کا ہو تھرستن دم نہ ہم نہتے شریعت
ہر لیک دو دم کوٹ پھٹک دھر خدا دین اساب اسیوں کیں کوڈیاں بنایں لفڑی
تپ دوق کو غیضہ کے کچی جو کوب توکر میتھی تھرستن کوٹ میتھی شاہنہ میں
دو دم اس اسیوں کر گرم ہائیں رات کو جگلوں صبح کو اسکا آئندہ لال بیکر قمر کا ہو ختم خڑک اسی
پانیں جس کو پھٹک دھر خدا دل کر کیں اسکی طرف سے چند دن استعمال کرنے جو شانہ دہ

تھرستن ہوتا جا دیتے ہواؤی لازم کا حدوث کر مادہ اسکا گون کے اذکر تھرستن ہو کم کے اور
تپ روسن رہتی ہے اور بد شواری دم ہوئی پر اس مطابع اسکا بعد شرخ کے اسے مادہ کا جاتا
ہے اب یہاں چند دوسرے ہیں میکد تپ ربع ذکر کی جاتی ہیں وہ اکتپ ربع کو فیض میں
لکھ دو دو ماشدایک سر ہائی میں جو شویں دین جب بیکر تین چار دام کے رہے ہیں جائیں تپ
ربيع جنبد دوسری نہیں ناگل بیک دکر کو شادر تین رقی سیاہ بیج دوسرے کوٹ کچان کر دیت کے روز
کھلا لیں دیگر کلوچی چار دم بایک کر کے شہدیں ملا کر چل دیز بیکا ہائی مگر جس دوسرے کو
تپ کی باری ہواؤ کی دوسرے سے تھرستن کرن حسب بیک دھتوڑہ سیاہ بیج بیک
الحالی عدد ہاریک کر کے سیاہ بیج کے بڑے بڑے بیان جایاں ایک لوگی فامی و میکسی قائم
کرم پانی کے ساقہ دین تپ ربع کو نافع و ہر جب بیج سقوفہ تپ ربع دیکھی کو فائی ہے مغزا
ستند بیک سیاہ بیج بیک کی بڑی
ہن ہر یعنی ایک گھری پیٹے نوت سے پانی کے ساچھا لیکن بھر جو صبا خیز
ایک دام پانی کی ٹھوکی دو دم کوٹ چھاکر سقوفہ بتا لیک بیک داشت یاکم و زوارہ فرج و
استعمال کریں دیگر تپ ربع کو نافع ہیں چار ماشچوڑ پانی میں گھول کر لیک بیک بیکون ایکین
نحو دوسری بچوڑ کا وھا ہو کر تیشیں ہو جائے اسکا آپ زلال بیک جب تپ ایکی خلامات
سیں سل و گرانی کے تھابر ہوں پالیں، الکریک بار پلا کھلات دکر سے دوسری مرتبہ دین
دو اچ بیکی کو نافع ہیں دم ہو اون کوٹ چھاکر شہدیں ملا کر دوسری دیگر تپ ربع کو نافع ہو
گھیکو اکاٹ کر اسے اپر کا پست دو کر کے اک پر کھیں او رخوڑی ایسوں اور بیکدی ایک
پیسکر اس پر دل میں پھرگ اسے اکاٹ کر کھیسیں لکھ کر کوچھوں دو تقوہ کے دو پالوں میں
بھر کر دیں دیکن روز دل میں تپ ربع نہ ایل بوجا لے حسب تپ ربع کو نافع ہو چل پاس پاپو کا سرخ
چھکا لاد و کر کے متغیر سیدنگھا کیکرا کسے پر یا نزک کر گوہ ملا کر خوبی باریک پیسکر سیاہ بیج
کے براو گولیاں بنایاں ایک لوگی باسی اپنی میں سکھا کریں دو اچ بیک کے واسنے بیک کے
درخت کا اندر ہی چھکا لایا دام بیج دین جب اور دعا بیانیں جو شویں چار
گھر سے چھاک کے پھٹک کر کاٹ دین گرم کر کے ایسین بھجا میں جب پانچ پھٹک دم پانی بانی سے

خاتمه کار دزی سے چالیسوں اے دوستان
لکھت بھر ان نہیں ہوئی بھی ہوتی عیان
تیزروں: بھروس من بھروس پھر بھروس ان
لکھتمہ بیان ان دونوں کوئی کرتا ہوں اب تو کھن من برائی ہے بھر ان کی پھٹپٹا
آٹھوں ان اور دوں بار عیان: تو پیدرا اور سول کو بھی پھر اٹھار عیان اور ایمسوان ان
آٹھوں میں بھر ان بکار دی فصل علامی شعومہ نئی رہر کا علاج جس عکس نے فیر
کھایا پوچھا اس لا تقول کی کرم پانی سے کرتا ہے اور کی پھٹپٹا اور دو وھر بلا نا اور
ترخ کا گوہ بانی میں کسی دقت پلا کیں تو اپنے ہم کرنے کے کردا ہے اور جانا چاہیے کہ بھل
اور دیا میں کاٹے و نے جانور بہت ہوئے ہیں اُن کے کامنے سے مزاج میں خارستہ غایہ
ہوئے ہیں اس کا فاعلہ کلر ہے کہ نہ کو جذب کرن اور جب تک امر ارض سے خلاہی
شہر زخم کو بھیرے ہیں اور فادری اور جدید اور وہ اور یہ کہ نہ کو دفع کرن کھانے اور
پیسے میں استعمال کرن وہاں اور ہمہر کی سب تھوں کو فتح ہے چوالی کی جڑ اگر تانہ ہو یہ ک
تو اور اگر گرسک ہو چکا باشی میں پیسکر کاٹے کے بھی کے ساق کھائیں وہاں پافع نہیں
کامنے کا بھی دس درج لاجوری تک وہ وہ مر ٹاکر کھائیں ساپ کے کامنے ہوئے کوئی
مانع ہے وہاں جھوٹی کلی الگ پیسکر کھائیں اُن بند کے چڑھر میں دل فتح ہمہر ہے دو
کی سامانیں پیسکر تھوڑا تکھن ساپ کے ہمہر کاٹھے ہے دل گیر نہیں سدھوں کو ناٹھی ہے
ایک اسٹار ایل درجاتی پیسکر کلائن دل چکر ہمہر نہیں کو فتح چون خرخوٹ کوٹ کے کامنے کے
روز عزمیں پیسکر بلائیں دل چکر سر وھا نامہر گرفتار کرتا ہے دلکر باقی کر کری کی بھٹکی جلاکر
کھاییں اور حاد کریں دل گیر اچان بکھانا بھت نہیں کو دفع کرتا ہے دلکر سکسا کو فتح ہے
کھو دین توں پولی میں کھو کر پیسکر دل چکر کا اٹھانے کو فتح ہو یہک اسٹار ایل کا دلکار
میں کر کے پیسکر دل گیر اٹھانے کے دلکر کا داد دھوپی بکری اسٹار کے کامنے دلکر کے دلکار
پیسکر دلکر دل گیر اٹھانے کے دلکر ایک اسٹار کو تباہ دلکر کے دلکار
ہمہر نہیں کھاتا ہمہر کھر فیون کو فتح ہوئی دل گیر اسٹار کو تباہ دلکر کے دلکار

چپ تھی کوئا فتح ایل بند کے میوادت سے برگ تھی کیسی حد ثابت سادھی ایکس عدو دو کو
لار بک پڑتے ہیں پوٹلی بندھکر تو دھر سرافیزین پوش دین جس دام بانی باقی رہے جھاکر
ہمہر دلکر دلکر نوں دلت پیا کریں ایکس پھر تھیں ایام تمام ہو جائیں کاٹھل بھر ان کا بیان بھر ان
میں کے ساتھ بیعت کی بھٹکی چوکتے ہیں ایکس بیعت غاب اسے بھر جیہے اور ایک
ٹرانی میں بالکل غاب اسے بلکہ دوسری طریقی کی تھا رہے اسکو بھر جیہے یا چھن
لہتے ہیں اور بھول میں کی دلیل ہے اور اگر مرض غاب اسے بھر جیہے بھر دی کہتے ہیں اور اگر
بالکل نہ غاب اسے بلکہ دوسری طریقی کا تھا جی ہمہر دی یا چھن ہے ہیں اور اگر بیعت
بھر ان کے مادہ اعضا سے دھسے شریف سے رویل جیسیں اعضا کی عرف دفع کرے اسکو
بھر ان اتفاق ہے ہیں اور بھر جیہے بارہ دل جیسا تو ان یا چھوں چوہ عیان
عیان ایمسوان چھبیسوں سنا تھیسوں ان ایکسوں چھیسوں سنتھیسوں چاٹھیسوں ان ایمسوان
بھر جیہے
سو عیان اٹھا عیان ایمسوان اور جن دوں میں بھر جیہے بھر جیہے بھر جیہے بھر جیہے بھر جیہے
بھیسوں ان پیسکان چھیسوں ان ایکسوں چھیسوں سنا تھیسوں چھیسوں سنتھیسوں چاٹھیسوں ان
چھیسوں ایمسوان ایکسوں ایمسوان اور پیسکان ڈلوا فتحی کی الوسط ہیں اُن میں بھی بھر جیہے
ہمہر جا در بھی نہیں ہوتا ہے نسل ڈلوا فتحی کی ایک سر جھومن دل جھومن بھر جیہے بھر جیہے
چاٹھیسوں دل جھومن بھر جیہے
استے ہیں کمی تھے ہمہر بھی اور دل جھومن بھر جیہے بھر جیہے بھر جیہے بھر جیہے بھر جیہے
بلیں زدال اُنی ہوس دن کو دل جھومن بھر جیہے بھر جیہے بھر جیہے بھر جیہے بھر جیہے بھر جیہے
دوسرسے دل جھومن گرد فتحی کی ایک ایام بھر جیہے بھر جیہے بھر جیہے بھر جیہے بھر جیہے
کھنہایت بر جا بس تھیم جھومن بھر جیہے بھر جیہے بھر جیہے بھر جیہے بھر جیہے بھر جیہے
کے ایمیات کا تھام جس دل جھومن کے ایک ایام بھر جیہے بھر جیہے بھر جیہے بھر جیہے بھر جیہے
بھیسوں بھر جیہے بھی بارہ ہیں دل جھومن

ایم اس کوچا ہے چھن اسکے کھنہ بیان
عیان ایمسوان چھبیسوں دستا تھیسوں

تو ام کرنے خواہ کو دیتی تو اس کے جو حق تمہنی ملائیں۔ ششم
جو ووکر سوچتے کے واسطے بناں شود درستگر مکانات کا فروایا صندل سوچیں اور ووچھا
لکڑی یا چھیرے کا درستگر کو فتح کرتا ہے شومن شیقق باردار درستگر کو فتح دیتا ہے
اوشار دہدی ملکر سوچیں فالمدن جس عطرات گرم کے سوچھے سے دماغ کو فتح ہوتی ہے
اور اسی طرح سے سروچھوؤں کا واسطہ اولخ غرما کو فتح کرتا ہے ضماد و طلا کا ذکر ہو
روائی نظر نظر توبہ بن رکائیں اس کو ضماد کیتے ہیں اور جو داد اشیٰ ہوں برقیں لگائیں اے
ضلاعتیں ضماد نما فوج درستگر شیقق سوچھے صندل اینٹیک جو کا چھالا کوٹ چھان کر پانی سو
وھی کر سا تھی کے جادل ہی نہیں جادل کے سا بھرایک پیکر ضماد کرن ضماد مقدمہ صدراع
کرم اپنے غول کا عاب کی خلی بیں ملک طلا کریں اور میانیں بیان ہے ضماد اس صدراع کو فتح
اوجرمی سے پوچھ کا اور ووب در دوسری طلا کریں اسکے سوچھے طلا کریں اصل کوڑتے
لکڑی کے اوکر کرنے کے تاذہ چھلکے سریکھنا میڈھے ضماد نما فوج در دوسری طم خبر ایک سوچھا
وھیں اگر وپانی میں سیکر اور بیشان پر ضماد کرن طلا مسندی کے پھول بیانیں پیکر طلا کریں دوسر
کرم کو فتح کرتا ہے طلا نما فوج درستگر کیا بیانیں پیکر طلا میان طلا نما فوج صدراع حاذل
کے رخت کی تبايان سرکر بیانیں بیس کر طلا کریں طلا رسکر کیا بیانیں پیکر طلا میان درست
ضلال اسکر طلا میان ویچ غلبہ بیانیں کاٹلے کریں ویچ درستگر سیکرا نٹے کی میڈھیں طلا کر
طلا کریں ویچ کر کاٹا بیانیں بیس کوٹلکاریں اسکے سوچھے صدراع کرم کو ظاہر کر تاہد و دسیگ
بوج سال جیسے سماج بھی کہتے ہیں پانی میں گھر کھانا اصل اسحاق کا نام ہے ویچ کر فونون دوں میں
تن حل کر کے سرکر طلا کریں ویچ قیکا سی کلاب بیانیں پیکر طلا کریں اسکے سوچھے
ضداد اور شیقق ہے ویچ کر بیانیں پیکر کالا کرم دوسرکا دافنی ہے ویچ کر بیچنی کلابیں اس کر
طلا کریں ویچ کر بیانیں پیکر طلا کریں ویچ کر بیچنی کلابیں اس کر ضماد کھدا کرن ضماد نیزی
اسکے سیکر طلا کریں ناما درستگر کو خانہ کرتا ہے ویچ کر درستگر داد و دسیکر طلا کریں
رسکر سہن بیانیں پیکر طلا کریں داد درستگر داد و دسیکر طلا کریں اسی طرح سے ایک سوچھے
لیسا اور نیزے کوئی نیزہ بیانیں پیکر طلا کریں داد درستگر داد و دسیکر طلا کریں اسی طرح سے

اگر کر کے خدا کرن دیکھو درستگر کا افیج ہر کچھ ملیں سیکر کسیں ضمادی کی طبلہ لکھنگی ملیں میڈھ
پول سیکر بیشان پر خدا کرن دیکھو درستگر داد و دسیکر داد و دسیکر میڈھ سیکر میڈھ سیکر
کھوم لکھن دیکھو صدراع حاد داد داد و دسیکر داد و دسیکر میڈھ کم مردی کم پچھت داد داد و دسیکر
دیکھو خدا کرن دیکھو درستگر طلا کریں باکری سے ہو سکر کمی کھانیں ملیں دیکھو اسخ داد داد
کر کر سے ہو لامب داد داد ایکون چار سیچ بیانیں پیکر تیکم کا انیں دیکھو میڈھ قیق کم ملید
اگر بیانیں پیکر طلا کریں ایکھانی فیض قیقی کا وہی یاد داد داد و دسیکر داد داد و دسیکر
اودا اسی طرف اس اسکر اسی جا بیس میں جو ایکون ہر سر من خدا کرن دیکھو کمی خفہ کرنا فیض
لکھنی بکھر کر بیشانی کے ساتھ پیکر خدا کرن دیکھو جمال آوش بیانیں پیکر جا بیس میں دیکھو
بیانیں جو اس جا بیس میں داد داد و دسیکر طلا کریں اسکے سوچھوں ہو سکر میڈھ بیانیں دیکھو
اور جا بیس کا فائدہ ایکھانی فیض قیقی کا وہی ہدھ کر جا بیسی داد داد و دسیکر داد داد و دسیکر
جا بیس جس بیچ ایکھانی جا بیس سے بیک سر سوی سے ہو گا بادون اسخاں ادیے گر کے
نہیں جا بیس کا ضماد داد داد و دسیکر داد داد و دسیکر داد داد و دسیکر داد داد و دسیکر
لیں داد داد و دسیکر
اسکوچتیں کوئی چیز نہیں اسکے سوچھوں کھن اسکے سوچھوں کھن اسکے سوچھوں کھن اسکے سوچھوں
کیا اور شیقق باد داد داد و دسیکر داد داد و دسیکر داد داد و دسیکر داد داد و دسیکر
تفصیل خود داد داد و دسیکر
ضماد سر و خاکہ خدا ایکون میں دیکھنیں قریں میں دیکھنیں قریں میں دیکھنیں قریں میں دیکھنیں
سوچھوں ایک دوچھوں
جا بیس کے وقت بیانیں دیکھو تکم طلا کریں قیقی قیقی قیقی قیقی قیقی قیقی قیقی قیقی
در و قیقی کا جرمی کیوں کو اور پیچی کی اکار قیقے سے پرگم کر کے اسکا عوق پیچ کر کان میں پیچا بیس زریں
اکبری میں لکھا کر داد داد و دسیکر
در و خدا کو ناٹیں ہوں دیکھو کر کے اکار قیقے سے پرگم کر کے اسکا عوق پیچ کر کان میں پیچا بیس زریں
نہیں جادے سے ہلکو ہے پر کر کو دوچھے سیکلیں اسی طرح سے ایک گھری تک پیٹھے رہیں

اسپ کا نئے عضو اگر قابل کامنے کے ہوش انگلی کے فرا کاٹ ڈالیں اور اگر کامنے کے
قابل ہم پوہدہ جگہ آگ سے جلا دین اور یا گزیرہ کو سو نتے دین اور جلی کی آواز اگر کامنے کے
کان میں ہم پوہنچنے دیں وہ اگر ہم کو نافع اور جرب ہو اگر سیاہ سانپ نے کامنہ ساتھ
چھال گز اور اگر اوسی طرف کے ساتھ نے کامنہ تھا تو ہم اور جمال کو نفع نہیں کیا جائیں
اور جو لگ کے برداشت کر کھون میں لگائیں بعد جمال کو شکار کے شکنی سے اس جگہ کو
ساتھ نے کامنہ بھوپ پھوپ کرنے میں لگائیں اور لکڑت سے کھانا اپنے اسراز
اور رانی کامنہ کے ہم بھوپ پھوپ اگر بھری میں لکھا ہے کہ اگر کوئی ہم پوہنچا تو
اسکے پیش پر نات اس کے اور پانی میں کہ اور کاپوت چھل جائے اور ہم نہیں کھل جائیں
پانی میں پیسکر لگائیں تھے خرچو ہو گی اور پھنس میں اسکے اور تیرن کرن اور ایک
کتاب سے اس کا جاری کر کے اگر ہم کو جو کوئی ہو گی اور اس دھمکت دکر کیا تو ہم نہیں کھل
لندہ ہو گیں کہ اس میں پیسکر اسکے خلق میں ڈالیں اور یقیناً میں کسکر گروں اور بدن بیٹن ہوں
ذین آجائے گا وہ اگر تو ہم کو نافع اور جرب ہتھیں عدو مداری کو پل تند سیاہ میں پیش کر جائیں
اور اسکے اور گنگی پالائیں اور جاری عدو مداری کی اور ساتھ عدو ہم جرب اور ایک اسٹ
اندر امن پیسکر دیا کھائیں اور جاری عدو مداری کی اور ساتھ عدو ہم جرب کامنہ کی
ہر دھمکو قوت سکر کر کے اگر ہم اکارادو جس جگہ سانپ نے کامنہ بھوپ کامنہ جس تک کر
کی جو پیسکر کر کے اگر ہم کو کھلا جائیں اور بھتے ایمن مداری میں جی بھلائے ہیں جب
غفرن جمال کو شہر و احمد ساتھی میں بھوپ بیٹن کا قذی کے عرق میں پیسکر سیاہ جرب
کے برداشت کویاں جائیں اور پانی میں پیسکر لگائیں اکھیں لگائیں اور دو تین عدو مداری
و پیسکر سانپ کے نئے کو نافع ہم کو نوذری اور ایک پیسکر اکھیں کامنہ و پیسکر سانپ کے نئے
کو نافع ہو یہ کھل جائیں و پیسکر سانپ کے نئے کو نافع ہم کے سماں تسلیہ ایک دام پریان
اکر کے رو غن میں ملا کر ٹالیں و پیسکر جو چھوپ جو چھوپے کا پیش کیا جائیں جس جگہ سانپ نے کامنہ بھوپ کھن
ہم کو جذب کرتا ہے و پیسکر سانپ کے نئے کو نافع ہو درخت سرس میں چھال اور اسکی
جڑوں کی چھال اور جنم اور پھول اسکے چاروں ایک دام ایک بچھوپ کا سے کے پیش اپے ساتھ

ساتھ کا نئے عضو اگر قابل کامنے کے ہوش انگلی کے فرا کاٹ ڈالیں اور اگر کامنے کے
قابل ہم پوہنچنے دیں اور جلا دین اور یا گزیرہ کو سو نتے دین اور جلی کی آواز اگر کامنے کے
کان میں ہم پوہنچنے دیں وہ اگر ہم کو نافع اور جرب ہو اگر سیاہ سانپ نے کامنہ ساتھ
چھال گز اور اگر اوسی طرف کے ساتھ نے کامنہ تھا تو ہم اور جمال کو نفع نہیں کیا جائیں
اور جو لگ کے برداشت کر کھون میں لگائیں بعد جمال کو شکار کے شکنی سے اس جگہ کو
ساتھ نے کامنہ بھوپ پھوپ کرنے میں لگائیں اور لکڑت سے کھانا اپنے اسراز
اور رانی کامنہ کے ہم بھوپ پھوپ اگر بھری میں لکھا ہے کہ اگر کوئی ہم پوہنچا تو
اسکے پیش پر نات اس کے اور پانی میں کہ اور کاپوت چھل جائے اور ہم نہیں کھل جائیں
پانی میں پیسکر لگائیں تھے خرچو ہو گی اور پھنس میں اسکے اور تیرن کرن اور ایک
کتاب سے اس کا جاری کر کے اگر ہم کو جو کوئی ہو گی اور اس دھمکت دکر کیا تو ہم نہیں کھل
لندہ ہو گیں کہ اس میں پیسکر اسکے خلق میں ڈالیں اور یقیناً میں کسکر گروں اور بدن بیٹن ہوں
ذین آجائے گا وہ اگر تو ہم کو نافع اور جرب ہتھیں عدو مداری کو پل تند سیاہ میں پیش کر جائیں
اور اسکے اور گنگی پالائیں اور جاری عدو مداری کی اور ساتھ عدو ہم جرب اور ایک اسٹ
اندر امن پیسکر دیا کھائیں اور جاری عدو مداری کی اور ساتھ عدو ہم جرب کامنہ کی
ہر دھمکو قوت سکر کر کے اگر ہم اکارادو جس جگہ سانپ نے کامنہ بھوپ کامنہ جس تک کر
کی جو پیسکر کر کے اگر ہم کو کھلا جائیں اور بھتے ایمن مداری میں جی بھلائے ہیں جب
غفرن جمال کو شہر و احمد ساتھی میں بھوپ بیٹن کا قذی کے عرق میں پیسکر سیاہ جرب
کے برداشت کویاں جائیں اور پانی میں پیسکر لگائیں اکھیں لگائیں اور دو تین عدو مداری
و پیسکر سانپ کے نئے کو نافع ہم کو نوذری اور ایک پیسکر اکھیں کامنہ و پیسکر سانپ کے نئے
کو نافع ہو یہ کھل جائیں و پیسکر سانپ کے نئے کو نافع ہم کے سماں تسلیہ ایک دام پریان
اکر کے رو غن میں ملا کر ٹالیں و پیسکر جو چھوپ جو چھوپے کا پیش کیا جائیں جس جگہ سانپ نے کامنہ بھوپ کھن
ہم کو جذب کرتا ہے و پیسکر سانپ کے نئے کو نافع ہو درخت سرس میں چھال اور اسکی
جڑوں کی چھال اور جنم اور پھول اسکے چاروں ایک دام ایک بچھوپ کا سے کے پیش اپے ساتھ

ایک دو زمین میں دفعہ کر کے پلائیں ساپ کا نہر فرشتے کر کے پرانا دشت سرس پکا بہت اس کا
سیاہ ہو گیا ہو خاص میں زیادہ قوی اور بعضوں نے لکھا ہے اگر جو زمین اُسے
نیچے حیثیت سے بیٹھے میں اگر سرس پکا بہت اس میں دو زمیر فردود م سافٹی کے چاروں کو حفظ
میں نہیں کر سکاں ایک سال بک جانوروں کا ہر داد کے نہیں انہیں میں ایک ادا لوس بھی
جاواز کا لے دو جاواز فرم طلبے اور اپنا قیمت سے بھر جانے کی اعلانیہ تی ان میں
پیسراں پلائیں و مکر تازہ پتوں اور پکائیں ایک سرپلائیں دیگر ایک خوش کاغذ فرنٹیل انہیں
اکھوں میں اور پچانہ کر پلائیں و مکر سس جانکاری میں کاٹاں اکھوں میں دھوپ میں دھوپ میں
اکھوں کے سہی فرنٹیل کا سلسلہ بناؤ رکھنا اتفاق ہو جو موسمیں لکھا ہے کہ ایک شخص کے مبنی میں
جھومنے جائیں جنکا دا اس نے جلد دو رم اندھائیں کا تازہ پھل کھایا اسی وقت سخت
پانی و گیرا رکھوئیں جل جلائیں اس جگہ سے اور کچوہ بھاگ جائیں دیگر میکڑ ہر تال بخی
کے سفر میں پہنچ کر گولہاں بنائیں جس مکر چھوٹے کا نہر طلاکرین دیگر سانکارہ میں و مخوا
کر جکلائیں و مکر سوم جل جل کر کچوہ کے سفر کا اسی مخصوصی و زخم جو جائے و مکر سبکو کے
برگ اور شاخ خروج کے ساتھ طلاکر میں و مکر قم کو کچھ ترش کر کچوہ کے نیش پر میں دیگر کمر و د
کیرس کو کوکر میں پیدا ہو جائے و مکر کچوہ کے قم کو رہنا یحده ہے اور ویس کر زندگی بھر کے
زہر کو نابغہ میں استغقول سرکر میں فال کر دیساں نکال کر پیش و واباغی نیش زبون میں
دھیما کھائیں دیگر کافی سرکر میں طلاکر طلاکرین دیگر کھانی اور جسامی کا لامعاہ میں دیگر کھی
موضع نیش پر میں دیگر شہزادکھائیں اور ضماد کرین دیگر کوئی پی سرکر میں دیگر طلاکر کر دیگر
لجمی ایسیں ارادو ہو کر نیش پر لکائیں دیگر عضو کو گرم پایا ہے وہ میں ارادو صورتیں دیگر کھائی
کا عوق سرکر میں طلاکر کر دیگر کافر سرکر میں طلاکر طلاکرین دیگر پھر کے پھٹے کی مشی طلاکرین دیگر
کل سرکر میں پس طلاکرین دیگر کافر سرکر میں طلاکر طلاکرین دیگر سس و دیگر کاٹے وہ اپنی زبان
پکڑنے کی نیش ای اویت سے امان میں رہیں دیگر گورپر تازہ گاتیں دیگر جس جگہ انتہا کیں
حلیں اسکی بو سے جنم جنمی ہو اور وہ چھپتی کے کاٹے کی جنمی دو قلن اور اکھیں اور اپنی میں
بیوسی جوش دیگر گرم گرم ناطول کردن علارج دلو اسٹرست کے کاٹے کا جس غصہ کی
اکن دیوار کاٹے بعد تھوڑی دیر کے اس غصہ کو ایک حالت میں لایجھوں کے عاض ہوئی ہر

پیسکر شتر پر لگائیں عمل خیز احادیث میں بکھر کے نہر کے فیصلہ کیوں استھن لکھا ہو کر میں عدل اٹھ
شکار کر کرین بیچی میں سے شروع اور ایک پر تحریم کریں کچھ کو ازہر فوج جانے کا ووا شناسان لہم۔
اجوان جوش دیگر ناطول کریں و مکر جھوکے نہر کو باعث ہو میں طلاکر طلاکرین دیگر میں
بیوسی جوش دیگر ناطول کریں و مکر تراز نیکی کے حوالہ پیسکر طلاکر کر دیگر پھوکے نیش کے درد کو
نافع ہو جنم بکاٹ کوٹ کریں میں طلاکر کھائیں و مکر جنم کسی کی تی جنمی کے ساتھ پیسکر خمی پر میں
و مکر بخوت کا عوق ترشیں پر پکائیں و مکر کر میں میں ناکاٹ طلاکر نمیش نیش خوب میں دیگر اگرچہ
بیوسی کہ شدید کا سلسلہ بناؤ رکھنا اتفاق ہو جو موسمیں لکھا ہے کہ ایک شخص کے مبنی میں
جھومنے جائیں جنکا دا اس نے جلد دو رم اندھائیں کا تازہ پھل کھایا اسی وقت سخت
پانی و گیرا رکھوئیں جل جلائیں اس جگہ سے اور کچوہ بھاگ جائیں دیگر میکڑ ہر تال بخی
کے سفر میں پہنچ کر گولہاں بنائیں جس مکر چھوٹے کا نہر طلاکرین دیگر سانکارہ میں و مخوا
کر جکلائیں و مکر سوم جل جل کر کچوہ کے سفر کا اسی مخصوصی و زخم جو جائے و مکر سبکو کے
برگ اور شاخ خروج کے ساتھ طلاکر میں و مکر قم کو کچھ ترش کر کچوہ کے نیش پر میں دیگر کمر و د
کیرس کو کوکر میں پیدا ہو جائے و مکر کچوہ کے قم کو رہنا یحده ہے اور ویس کر زندگی بھر کے
زہر کو نابغہ میں استغقول سرکر میں فال کر دیساں نکال کر پیش و واباغی نیش زبون میں
دھیما کھائیں دیگر کافی سرکر میں طلاکر طلاکرین دیگر کھانی اور جسامی کا لامعاہ میں دیگر کھی
موضع نیش پر میں دیگر شہزادکھائیں اور ضماد کرین دیگر کوئی پی سرکر میں دیگر طلاکر کر دیگر
لجمی ایسیں ارادو ہو کر نیش پر لکائیں دیگر عضو کو گرم پایا ہے وہ میں ارادو صورتیں دیگر کھائی
کا عوق سرکر میں طلاکر کر دیگر کافر سرکر میں طلاکر طلاکرین دیگر پھر کے پھٹے کی مشی طلاکرین دیگر
کل سرکر میں پس طلاکرین دیگر کافر سرکر میں طلاکر طلاکرین دیگر سس و دیگر کاٹے وہ اپنی زبان
پکڑنے کی نیش ای اویت سے امان میں رہیں دیگر گورپر تازہ گاتیں دیگر جس جگہ انتہا کیں
حلیں اسکی بو سے جنم جنمی ہو اور وہ چھپتی کے کاٹے کا جنمی دو قلن اور اکھیں اور اپنی میں
بیوسی جوش دیگر گرم گرم ناطول کردن علارج دلو اسٹرست کے کاٹے کا جس غصہ کی
اکن دیوار کاٹے بعد تھوڑی دیر کے اس غصہ کو ایک حالت میں لایجھوں کے عاض ہوئی ہر

سیاہ تل پالیں پسیکر علاوہ کریں اور وودنہ بھی حاصلین اور صناد کریں وہ کھنکھو سے کے نہر
کو فوج ہوئی ملکاں تل پوری ہوئیں جلائیں بعد علیت کے جراحتیں تل جس تدریجی رہے سے کہا
جان کھنکھو سے نے کامایوں میں دوا بولک کے قلم کو جب بک جاتے تاقیع ختم شنیش
پسیکر صناد کریں وہ کیوں نہیں دوایا بلکہ کے نہ کرو اٹیں جو مواد اسک کہ
پالیں میں پسیکر علاوہ کریں اور کلوچی اور شہد کلائیں کہ ختم کشادہ رہے اور پار اس طبقاً بھی تاقیع ہو
وہ اخیر دن کے رفع کرنے کے سے کھانے کے کھوڑتے کے کھوڑتے کے دفعہ ہو
اللکھتیں پھر وہ ان کم ایشیں اور بھوئی اور گول اور گند مک اور بارہ سٹک کے سٹک
کی وحشی سے پھر بھائیتے ہیں ۷

خاتمت ایک جھوڈیں بھیں اونماں بلیس وغیرہ کے میان میں تبریز ہوتی جوں کتاب
اور دوسرا کتب میں بجا کہتیں تھیں فرمادم کے داست مرثیہ میں اصل اک بیرونی کی قند

فہرست کیفیت اور کیست اوزان

درخواست کیم	اوزان کی کیفیت اور کیست کا بیان
ابرق	وہ من طبی اور بعضوں سے پایا جا مل کیا ہے۔
اسنہ	چاول کو کہتے ہیں اوس کرچاول ستو مل ماری کو دواری کے سے ہمارا اس کا
درن جو	استخار سے جاری شفال اور مہری حساب سے ایک تو پانچ ماشر سات تیس او قیس
بانقلہ	اویس سے ایقانی کہتے ہیں سائیز سے سات بیشال کو دو قولا در تر میا شر و میسیں اویسیں جو کے پر ایک کو پڑھا شہ مٹا ہو۔
برسر	دوفرا ط۔
بندہ	بیٹھے ایک درم اور بیٹھے ایک بیشال کہتے ہیں۔
ہساون	ایک سادم اور بیٹھے نے جوہدہ مانگ لیا ہے۔

جب اس حالت میں زبانی ہوئی پہنچنے کی ایسی دہنیں رہتی ہو اُسکے علاج میں غلط ترکر کرنے
اور جائیں رہو رکھ کو صرف نہ دوں اور سٹکھوں سے خوب پوچھنے اور نہ فکر کر کر دیکھنے
لکھنیں اور دہن سرکر میں ہیں کہ خدا کریں اور پوکی ہوئی سے پر میر کھیں اور جس وہ سکس کریں
پانی سے دُرستہ نہیں ایسی دہنیں پر جو سوچل کی پی پندرہ سیاہ ہرچ کے ساچھیں
چھان کر پلانیں کئے کہا تو پوچھ کو جیب باخ اور جھبہ ہے اور یہاں کو کرشمن ملکی
ضحاکر کریں تاکہ زخم نہ ہو رہے وہ کیلہ اور دمی کے مشابہ میں جوش دیکھ پسکر خدا کریں اور دہنیں
جوش دیکھ رہے دوست دکر کے ایک رنی ہمہ کھا کر کریں یا اسی میں جوش دیکھ کر خود کی قدر دلکر
خایین دیکھ رہے ہم خوش یہ کوچ دیکھ پیارا یا اسی میں جوش دیکھ ایک درم ایسی رہے
مان کر کے بین دیکھ رکر زبان اسی کے سے کاش کر جعلہ کا رکھا اسکی زخم پر جھکیں۔ خرم جھرست
اور زبرہ اس کا خدا کرے دو اور اس کر جو کو کا مالت دیو اسی میں جھی دیں جو جھبہ دیکھ کنہ میں
نوکانی سو را دیا سے مخفی بیکن کے وزن پر ایک جا لو کر برساتیں ہیدا ہو ہایا سکر کیا
بھی کہتے ہیں اسے ایک دیباں بند کر کے خٹک کر سے جھٹے کے بر جندر ساہنیں پیٹھے کر
المحلین دیکھ رکوری لڑو کی را کہ سرکر میں ملکار کلائیں دیکھ کتے کے کاشنے ای رفع صرفت
کے پیے باتا میست میغدہ ہے اکٹھا اگر زنی رہا بیانات ایک سترن دیکھنے کے بدلہ
سات گریٹ کر کے خدا ساہنیں سات گوپان بیانات دیکھنے کو گرد بھینٹے تکانے اور
بہت خون کا نکسے کے رانی کوٹ کر خدا کریں اور ہر ماکا دو دو خرم پر کاٹیں وہ جھی یا اسی کے
کے جس سے کامیہ جلا کر اسی را کھنکھ جلا کر دیکھ پڑھن وہ کیلہ جو کھی کی جواہش اُنہاں نامنچ خرم پر جھوٹ مولن کے
پتے کرم کرم زخم رہ جیں دیکھ جو ہے کی بانی اوس کر کلائیں دیکھ خدا رکس بھسا کا نافع بیدار دیکھ
باجرسے کامچوں کا باجرسے کی ایں جو تاہم ایک اشک گوین پیٹھ کر کوئی بنا کر ہر دن کھا جائیں
و دیکھ دو اسکل، بھی تیکم ایں کے ساچھیں بیڈا کھانے ناچھا کنے نہ کر کنٹا جو
تم سر سر پر بیٹھ مفرغت رکھو جوہ جوہ ملے ایک سے پیشاب میں ہیں کوکوپاں بنانی کی قصہ جنت
رکوکر طلاکریں اگر کا سے کی تحریک ملین جلائیں سب چوہے بھاگ جائیں دوا ادمی کے کاشنے
کے نہ کرو اسی پر کچھ تشدید میں پسکر خدا کریں دوا بی کے کاشنے کے زہر کو دفعہ جو

ذنو نکے نام	اوزان کی کیفیت اور کمیت کا بیان
سکرچ	بہرہ مانشیں لیکے اولے۔
تیر	بہرہ مانشیں دو پیش من شلا کوں سانچھے سانچھے بہرہ کہنے گی۔ وہ ماشیتہ تایہ۔
پار	چارا شاہ اور بھعنون کے تزدیک پوچیں ہی پیغام۔
چانگ	بندی من سر کے سو خون جھتر کوئے ہیں ایک چانگ عالمگیری پلچارا تینہ
چھٹاں	دو چارا چارا چادل اسکو جنمی کئے ہیں لکن بہرہ فتحی گھنی اڑھانچہ جادل کے بیڑے ہو گھمے۔
جیہہ	ایک قیراط بھنی سوا چار جو۔
خضصر	اطلاق خرب سے ایک قیراط بھنی اور خرب شامی من جہنہ ذہنی کا ہے۔
خربوب	ایک تو راتھ اسکا در بھعنون نے لکھا ہے کہ ام کنڈیک تو راتھ اسکا در وہ ام خام
راد	ایک تو رادو رادا شر۔
وانق	مشقال بھی ایک دام پوئے چار تی اور شرمی ٹھنڈاں کا چار تی اور دم غمی کا
دواںک	ایک داںک اڑھانی رقی اور در بھم شرمی سے گھندا در رقی ہوتا ہے اور دیاں ان
وقنی	وقنی داںک سوائیں بوجھر۔
در غنی	ایک در جو در جسچ لو علی سنا کے نزدیک ایک مشقال۔
در دم	بلی تینی ماشر اور بتوون بیٹھتے تھے ہیں مانشاد بیٹھتے دو ماشر دور تی کہتے ہیں
دور دم	اوور دم شرمی کی اڑھانیں بوجھر۔
دستان	ایک ٹھنڈا جھنڑی۔
ستی	چار جو تسویہ۔
طل	اطلاق طل سے ایک اڑھانی اور طل بنداری مراد ہیتے ہیں اور وہ باندرا بیڑے
	کہنے دیں جو کھکھ دمن کی گھنائش رکتا ہے۔
	کھنڈی جس سے اٹھائیں تو رہیں کھنڈی زیادہ۔
	ماش
	اٹھرنی یا تیس پوچھنٹھ چادل۔
مشقال	بلی ایجوے ایک بھیں چوہ بھر کر تین ماشیز چھدقی ہوتا ہے اور بھعنون سے
	تین ماشر پوئے در تی ایکسا ہی اور شیخ بیس کے حساب سے بھزو بھر رہتا ہے۔
	او ر شقال شرمی بیس قیرا طے کر سالہ میں اڑھلو ہوتے ہیں۔
سرخ	چھنی کو کہتے ہیں کہ تین بوجھ بوقی سے۔

ذنو نکے نام	اوزان کی کیفیت اور کمیت کا بیان
سکرچ	اطلاق سکرچ سے سو ایکھ اسدار بھر ہی اور سکرچ پیرہ ووادیہ اور سکرچ چھنٹھ صیخہ
تین او قریب	تین او قریب۔
پیر	خراسان دو سے پندرہ ٹھنڈاں کے دن کو کہتے ہیں کہ حساب بندی سے
	پانچ تو رہ ہوتا ہے اور سر عالمگیری پوچھنٹھ تو رکا اور لکھو کا سیر کہتے اٹھانی تو کا۔
	او ر سر عالمگیری ہے فرمی کہتے ہیں اٹھر تو اچارا شاہ کا۔
شھرو	یستہ دو چادل بھر بھاریں کے بوجھ۔
صاع	بلی چار من کر دو سو اور کیسیں تو رہ جوستے ہیں اور صاع شرمی عراقی اور طل بھر جو۔
	دیہم کا ایک بیج دو بیٹھتے رہا براو ٹھنڈاں کا ایک سچ اڑھانی جبکہ اور
	دو چادل بھر۔
قد	روئی فوری اور بھوان جھتر طل کا اور قسطہ نعلیٰ تی ایک دن بیڑہ طل
	اور بقول شخ نسیں اڑھانی رہل۔
قیقر	ایک بیچا رہ کر کچیں لکھاں پوچھ بیکھ کے دن کی گھنائش رکھتا ہے۔
قندار	پچھو من اور طل سے بادہ سو رو طل عراقی۔
فرزاد	بلی سو اچار بجود فیر اور شرمی پوئے چار جو۔
لکت	یعنی ایک بھی بھر اس کو فحصہ کی جاتی ہے پس دن اس کا چھڈ ٹھنڈاں قرار دیا گیا ہے۔
کنجد	ایک بیٹھ بھوکھ کم دمن کی گھنائش رکتا ہے۔
کید	تین سو درم اور بھر زیادہ۔
ماش	اٹھرنی یا تیس پوچھنٹھ چادل۔
مشقال	بلی ایجوے ایک بھیں چوہ بھر کر تین ماشیز چھدقی ہوتا ہے اور بھعنون سے
	تین ماشر پوئے در تی ایکسا ہی اور شیخ بیس کے حساب سے بھزو بھر رہتا ہے۔
	او ر شقال شرمی بیس قیرا طے کر سالہ میں اڑھلو ہوتے ہیں۔

افزان کی کیمیت اور کیمیت کا بیان

وزن	سماں کی کچھی اگر سواد و طبل عالی ہوتے ہیں۔
معقد	بچھ کو ہے میں شہد و غیرہ کا ایک ملچھ جو شفاب ہوتا ہے اور شک اور کامیقہ ایک شفاب سے دو شفاب نہیں۔
من	طفق من سے اپنے اور طبل عالی ہوادیتے ہیں کہ پہن تو سو، شرپہاں کی ایک سوسائٹی شفاب من روئی ڈیڑھ وہ شفاب من صبری والناٹی ایک شفاب شفاب لیں اندھی دو سو پیسہ شفاب ان ظریبی ایک سوچی شفاب من تھری تی پھر وہ شفاب ہیں دو سو قریب من شاہی پارہ سو شفاب ہیں چار تو ان من ہندی پچاسی پرسی پر رانگی اور چند و شان کے پرستیت ہیں اسی وجہ سے من کے اونڈاں میں پیٹھیت ہیں۔
کوک	تن کیلہ کوکھے ہیں۔
وق	ساظھر صاع فرعی۔
دش	آدھا صاع فرعی۔

خاتمہ شرح

شکر پر ہے حکم علی الاطلاق کا کوئی سخی ہم نہیں کریں ملک اعلیٰ اسرار بالدوسری حربہ علیم خالد بن معاویہ صاحب
پنجاب بعین بوغونا اش خواریان باریتہ خاصہ مقام نہیں تھیں نبای کسی توکل کوں برابر عیین
فشوی راہم لما صاحب کے الک بعین مذکور بارگوی کشہ طلاق اپنی افرم فکر تھا چاہیں
اور من تایعت اور تصیحت اس کی بھی جمع فی الک بعین فتوح

شروعی اطلال خ دستہ زانہرین و خرمداناں والائیں یہ بات تو بیل فارہبے کے طبع
نشی تو کشوی افسنے کا پھایی تقدیت و اکثر اشاعت کتب سے کسی تعارف کا کھانہ نہیں
اس ملنے میں خدا کا طلب سے بدل علم و فنون کو عربی فارسی اور وہ بڑی و دسی بڑی و فیصل
و حکایات و نیروں کتب کا بہت بڑا خصوصی وقت برائے فرد و قوم و جو درستہ ہے اس پاچھے کتب
طیبہ کا اندر ایج اس یہی کجا جاتا ہے مارکس اس سمت کتاب سے کتب بوجوہ کارخانے و لفظت
و مجادہ و فضل فہرست صرف اطلال پاٹنور و اندھوگی۔ الشیخ بخاری اللشیور بیرون صدیقہ کو کتب

نام کتاب	ترتیت	نامہ کتاب	یقیناً	نامہ کتاب	یقیناً
فتح عالمی خلافت فی الرؤوف فی الرؤوف شاہزادہ جمیلات رضائی	۱	کتبہ دفتر اسی	۲	کتبہ دفتر اسی	۳
در کتبہ طب ادو	۴	کتبہ دفتر اسی	۵	کتبہ دفتر اسی	۶
۶۰ روز رو طب باب بختیان بختیان بختیان ہے	۷	۶۰ روز رو طب باب بختیان بختیان ہے	۸	۶۰ روز رو طب باب بختیان بختیان ہے	۹
۱۰ جلد دوم	۱۰	۱۰ جلد اول	۱۱	۱۰ جلد اول	۱۲
۱۰ ترمذی فیصلی - کاغذی کن سم	۱۳	۱۰ ترمذی فیصلی - کاغذی کن سم	۱۴	۱۰ ترمذی فیصلی - کاغذی کن سم	۱۵
۱۰ راجحہ کلیات سیدی فیصل لیل یعنی	۱۶	۱۰ راجحہ کلیات سیدی فیصل لیل یعنی	۱۷	۱۰ راجحہ کلیات سیدی فیصل لیل یعنی	۱۸
۱۰ ایضاً حکایات سیدی فیصل عبا	۱۹	۱۰ ایضاً حکایات سیدی فیصل عبا	۲۰	۱۰ ایضاً حکایات سیدی فیصل عبا	۲۱
۱۰ ایضاً حکایات سیدی فیصل عبا	۲۲	۱۰ ایضاً حکایات سیدی فیصل عبا	۲۳	۱۰ ایضاً حکایات سیدی فیصل عبا	۲۴
۱۰ راجحہ کلیات فیصل بختیان بختیان ہے	۲۵	۱۰ راجحہ کلیات فیصل بختیان بختیان ہے	۲۶	۱۰ راجحہ کلیات فیصل بختیان بختیان ہے	۲۷
۱۰ جلد دوم	۲۸	۱۰ احکام مسلمات	۲۹	۱۰ احکام مسلمات	۳۰
۱۰ ایضاً جلد سوم و جملہ	۳۱	۱۰ جمیلہ زبان الک فارسی	۳۲	۱۰ جمیلہ زبان الک فارسی	۳۳
۱۰ طبق حرام	۳۴	۱۰ غایۃ الشفا	۳۵	۱۰ غایۃ الشفا	۳۶
۱۰ ایضاً جلد سوم	۳۷	۱۰ دستور العلاج فارسی	۳۸	۱۰ دستور العلاج فارسی	۳۹
۱۰ مسحہ الاعدادی حسابات	۴۰	۱۰ لسبی و علی	۴۱	۱۰ لسبی و علی	۴۲

فہرست علاج اغرا

صفروں	صفروں	صفروں	صفروں	صفروں	صفروں	صفروں	صفروں
۲۹	اکتوبر	نومبر	دسمبر	جنوری	فEBR	MAR	APR
۳۰	مائی	جون	جولائی	اگسٹ	سپتمبر	اکتوبر	نومبر
۳۱	دسمبر	جنوری	فEBR	MAR	APR	MAY	JUN
۳۲	JULY	AUG	SEPT	OCT	NOV	DEC	JAN
۳۳	JAN	FEB	MAR	APR	MAY	JUN	JULY
۳۴	JULY	AUG	SEPT	OCT	NOV	DEC	JAN
۳۵	JAN	FEB	MAR	APR	MAY	JUN	JULY
۳۶	JULY	AUG	SEPT	OCT	NOV	DEC	JAN
۳۷	JAN	FEB	MAR	APR	MAY	JUN	JULY
۳۸	JULY	AUG	SEPT	OCT	NOV	DEC	JAN
۳۹	JAN	FEB	MAR	APR	MAY	JUN	JULY
۴۰	JULY	AUG	SEPT	OCT	NOV	DEC	JAN
۴۱	JAN	FEB	MAR	APR	MAY	JUN	JULY
۴۲	JULY	AUG	SEPT	OCT	NOV	DEC	JAN
۴۳	JAN	FEB	MAR	APR	MAY	JUN	JULY
۴۴	JULY	AUG	SEPT	OCT	NOV	DEC	JAN
۴۵	JAN	FEB	MAR	APR	MAY	JUN	JULY
۴۶	JULY	AUG	SEPT	OCT	NOV	DEC	JAN
۴۷	JAN	FEB	MAR	APR	MAY	JUN	JULY
۴۸	JULY	AUG	SEPT	OCT	NOV	DEC	JAN
۴۹	JAN	FEB	MAR	APR	MAY	JUN	JULY
۵۰	JULY	AUG	SEPT	OCT	NOV	DEC	JAN
۵۱	JAN	FEB	MAR	APR	MAY	JUN	JULY
۵۲	JULY	AUG	SEPT	OCT	NOV	DEC	JAN
۵۳	JAN	FEB	MAR	APR	MAY	JUN	JULY
۵۴	JULY	AUG	SEPT	OCT	NOV	DEC	JAN
۵۵	JAN	FEB	MAR	APR	MAY	JUN	JULY
۵۶	JULY	AUG	SEPT	OCT	NOV	DEC	JAN
۵۷	JAN	FEB	MAR	APR	MAY	JUN	JULY

نام کتاب	نام کتاب	نام کتاب	نام کتاب	نام کتاب
بھربات اکبری	بھربات اکبری	بھربات اکبری	بھربات اکبری	بھربات اکبری
ترجمہ کامل افسنا قصہ جنگلہ	ترجمہ قربادین زکانی	امرت ساگار وہ	ترجمہ قربادین زکانی	ترجمہ قربادین زکانی
جلد دوم	تحقیقات اسلامی	تحقیقات اسلامی	تحقیقات اسلامی	تحقیقات اسلامی
ترجمہ فرضی	ترکیب العلاج	ترکیب العلاج	علیح الامری	علیح الامری
ترجمہ کاظمی	عمر تندیس کا بیر	رسالہ دوہر	لب احسان	لب احسان
ترجمہ نوچ	رسالہ دوہر	زندگانی	ایم افرا	ایم افرا
محمد عزیز ایڈیشن	لطف نبی	لطف نبی	لطف نبی	لطف نبی
ترجمہ قربادین کیسر	صحیح حکمت فرمی	رسوں	رسالہ اعراف پیغمبر	رسالہ اعراف پیغمبر
ترجمہ قربادین اعظم	رسالہ اسرار	رسالہ اسرار	رسالہ اسرار	رسالہ اسرار
ترجمہ قربادین شفیقی	محمد ایضاً ساصارمی	محمد ایضاً ساصارمی	محمد ایضاً ساصارمی	محمد ایضاً ساصارمی
قربادین بیانی	تریاق سوم	تریاق سوم	رسالہ خوارہ	رسالہ خوارہ
کیسا س خاطری حرج	ارجمند شیرزادہ	ارجمند شیرزادہ	خطفان صفت	خطفان صفت
قربادین تادری	بے	بے	بے	بے
معجم الحجۃ	بے	بے	بے	بے
خرانہ الادبیہ	بے	بے	بے	بے
رسمنگانہ حکیم	بے	بے	بے	بے
کوہاں یار	بے	بے	بے	بے
آپ سے تکمیل	بے	بے	بے	بے
خوبی اسلام	بے	بے	بے	بے
دنیا زمین	بے	بے	بے	بے
دنیا زمین	بے	بے	بے	بے

مختصر	مختصر	مختصر	مختصر	مختصر
صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ
۱۹۷	۱۶۸	۱۳۷	۱۳۴	۱۳۰
۱۹۸	۱۶۹	۱۳۵	۱۳۲	۱۲۹
۱۹۹	۱۷۰	۱۳۶	۱۳۳	۱۲۸
۲۰۰	۱۷۱	۱۳۷	۱۳۴	۱۲۷
۲۰۱	۱۷۲	۱۳۸	۱۳۵	۱۲۶
۲۰۲	۱۷۳	۱۳۹	۱۳۶	۱۲۵
۲۰۳	۱۷۴	۱۴۰	۱۳۷	۱۲۴
۲۰۴	۱۷۵	۱۴۱	۱۳۸	۱۲۳
۲۰۵	۱۷۶	۱۴۲	۱۳۹	۱۲۲
۲۰۶	۱۷۷	۱۴۳	۱۴۰	۱۲۱
۲۰۷	۱۷۸	۱۴۴	۱۴۱	۱۲۰
۲۰۸	۱۷۹	۱۴۵	۱۴۲	۱۱۹
۲۰۹	۱۸۰	۱۴۶	۱۴۳	۱۱۸
۲۱۰	۱۸۱	۱۴۷	۱۴۴	۱۱۷
۲۱۱	۱۸۲	۱۴۸	۱۴۵	۱۱۶
۲۱۲	۱۸۳	۱۴۹	۱۴۶	۱۱۵
۲۱۳	۱۸۴	۱۵۰	۱۴۷	۱۱۴
۲۱۴	۱۸۵	۱۵۱	۱۴۸	۱۱۳
۲۱۵	۱۸۶	۱۵۲	۱۴۹	۱۱۲
۲۱۶	۱۸۷	۱۵۳	۱۵۰	۱۱۱
۲۱۷	۱۸۸	۱۵۴	۱۵۱	۱۱۰
۲۱۸	۱۸۹	۱۵۵	۱۵۲	۱۰۹
۲۱۹	۱۹۰	۱۵۶	۱۵۳	۱۰۸
۲۲۰	۱۹۱	۱۵۷	۱۵۴	۱۰۷
۲۲۱	۱۹۲	۱۵۸	۱۵۵	۱۰۶
۲۲۲	۱۹۳	۱۵۹	۱۵۶	۱۰۵
۲۲۳	۱۹۴	۱۶۰	۱۵۷	۱۰۴
۲۲۴	۱۹۵	۱۶۱	۱۵۸	۱۰۳
۲۲۵	۱۹۶	۱۶۲	۱۵۹	۱۰۲
۲۲۶	۱۹۷	۱۶۳	۱۶۰	۱۰۱
۲۲۷	۱۹۸	۱۶۴	۱۶۱	۱۰۰
۲۲۸	۱۹۹	۱۶۵	۱۶۲	۹۹
۲۲۹	۲۰۰	۱۶۶	۱۶۳	۹۸
۲۳۰	۲۰۱	۱۶۷	۱۶۴	۹۷
۲۳۱	۲۰۲	۱۶۸	۱۶۵	۹۶
۲۳۲	۲۰۳	۱۶۹	۱۶۶	۹۵
۲۳۳	۲۰۴	۱۷۰	۱۶۷	۹۴
۲۳۴	۲۰۵	۱۷۱	۱۶۸	۹۳
۲۳۵	۲۰۶	۱۷۲	۱۶۹	۹۲
۲۳۶	۲۰۷	۱۷۳	۱۷۰	۹۱
۲۳۷	۲۰۸	۱۷۴	۱۷۱	۹۰
۲۳۸	۲۰۹	۱۷۵	۱۷۲	۸۹
۲۳۹	۲۱۰	۱۷۶	۱۷۳	۸۸
۲۴۰	۲۱۱	۱۷۷	۱۷۴	۸۷
۲۴۱	۲۱۲	۱۷۸	۱۷۵	۸۶
۲۴۲	۲۱۳	۱۷۹	۱۷۶	۸۵
۲۴۳	۲۱۴	۱۸۰	۱۷۷	۸۴
۲۴۴	۲۱۵	۱۸۱	۱۷۸	۸۳
۲۴۵	۲۱۶	۱۸۲	۱۷۹	۸۲
۲۴۶	۲۱۷	۱۸۳	۱۸۰	۸۱
۲۴۷	۲۱۸	۱۸۴	۱۸۱	۸۰
۲۴۸	۲۱۹	۱۸۵	۱۸۲	۷۹
۲۴۹	۲۲۰	۱۸۶	۱۸۳	۷۸
۲۵۰	۲۲۱	۱۸۷	۱۸۴	۷۷
۲۵۱	۲۲۲	۱۸۸	۱۸۵	۷۶
۲۵۲	۲۲۳	۱۸۹	۱۸۶	۷۵
۲۵۳	۲۲۴	۱۹۰	۱۸۷	۷۴
۲۵۴	۲۲۵	۱۹۱	۱۸۸	۷۳
۲۵۵	۲۲۶	۱۹۲	۱۸۹	۷۲
۲۵۶	۲۲۷	۱۹۳	۱۹۰	۷۱
۲۵۷	۲۲۸	۱۹۴	۱۹۱	۷۰
۲۵۸	۲۲۹	۱۹۵	۱۹۲	۶۹
۲۵۹	۲۳۰	۱۹۶	۱۹۳	۶۸
۲۶۰	۲۳۱	۱۹۷	۱۹۴	۶۷
۲۶۱	۲۳۲	۱۹۸	۱۹۵	۶۶
۲۶۲	۲۳۳	۱۹۹	۱۹۶	۶۵
۲۶۳	۲۳۴	۲۰۰	۱۹۷	۶۴
۲۶۴	۲۳۵	۲۰۱	۱۹۸	۶۳
۲۶۵	۲۳۶	۲۰۲	۱۹۹	۶۲
۲۶۶	۲۳۷	۲۰۳	۲۰۰	۶۱
۲۶۷	۲۳۸	۲۰۴	۲۰۱	۶۰
۲۶۸	۲۳۹	۲۰۵	۲۰۲	۵۹
۲۶۹	۲۴۰	۲۰۶	۲۰۳	۵۸
۲۷۰	۲۴۱	۲۰۷	۲۰۴	۵۷
۲۷۱	۲۴۲	۲۰۸	۲۰۵	۵۶
۲۷۲	۲۴۳	۲۰۹	۲۰۶	۵۵
۲۷۳	۲۴۴	۲۱۰	۲۰۷	۵۴
۲۷۴	۲۴۵	۲۱۱	۲۰۸	۵۳
۲۷۵	۲۴۶	۲۱۲	۲۰۹	۵۲
۲۷۶	۲۴۷	۲۱۳	۲۱۰	۵۱
۲۷۷	۲۴۸	۲۱۴	۲۱۱	۵۰
۲۷۸	۲۴۹	۲۱۵	۲۱۲	۴۹
۲۷۹	۲۵۰	۲۱۶	۲۱۳	۴۸
۲۸۰	۲۵۱	۲۱۷	۲۱۴	۴۷
۲۸۱	۲۵۲	۲۱۸	۲۱۵	۴۶
۲۸۲	۲۵۳	۲۱۹	۲۱۶	۴۵
۲۸۳	۲۵۴	۲۲۰	۲۱۷	۴۴
۲۸۴	۲۵۵	۲۲۱	۲۱۸	۴۳
۲۸۵	۲۵۶	۲۲۲	۲۱۹	۴۲
۲۸۶	۲۵۷	۲۲۳	۲۲۰	۴۱
۲۸۷	۲۵۸	۲۲۴	۲۲۱	۴۰
۲۸۸	۲۵۹	۲۲۵	۲۲۲	۳۹
۲۸۹	۲۶۰	۲۲۶	۲۲۳	۳۸
۲۹۰	۲۶۱	۲۲۷	۲۲۴	۳۷
۲۹۱	۲۶۲	۲۲۸	۲۲۵	۳۶
۲۹۲	۲۶۳	۲۲۹	۲۲۶	۳۵
۲۹۳	۲۶۴	۲۳۰	۲۲۷	۳۴
۲۹۴	۲۶۵	۲۳۱	۲۲۸	۳۳
۲۹۵	۲۶۶	۲۳۲	۲۲۹	۳۲
۲۹۶	۲۶۷	۲۳۳	۲۳۰	۳۱
۲۹۷	۲۶۸	۲۳۴	۲۳۱	۳۰
۲۹۸	۲۶۹	۲۳۵	۲۳۲	۲۹
۲۹۹	۲۷۰	۲۳۶	۲۳۳	۲۸
۳۰۰	۲۷۱	۲۳۷	۲۳۴	۲۷
۳۰۱	۲۷۲	۲۳۸	۲۳۵	۲۶
۳۰۲	۲۷۳	۲۳۹	۲۳۶	۲۵
۳۰۳	۲۷۴	۲۴۰	۲۳۷	۲۴
۳۰۴	۲۷۵	۲۴۱	۲۳۸	۲۳
۳۰۵	۲۷۶	۲۴۲	۲۳۹	۲۲
۳۰۶	۲۷۷	۲۴۳	۲۴۰	۲۱
۳۰۷	۲۷۸	۲۴۴	۲۴۱	۲۰
۳۰۸	۲۷۹	۲۴۵	۲۴۲	۱۹
۳۰۹	۲۸۰	۲۴۶	۲۴۳	۱۸
۳۱۰	۲۸۱	۲۴۷	۲۴۴	۱۷
۳۱۱	۲۸۲	۲۴۸	۲۴۵	۱۶
۳۱۲	۲۸۳	۲۴۹	۲۴۶	۱۵
۳۱۳	۲۸۴	۲۵۰	۲۴۷	۱۴
۳۱۴	۲۸۵	۲۵۱	۲۴۸	۱۳
۳۱۵	۲۸۶	۲۵۲	۲۴۹	۱۲
۳۱۶	۲۸۷	۲۵۳	۲۵۰	۱۱
۳۱۷	۲۸۸	۲۵۴	۲۵۱	۱۰
۳۱۸	۲۸۹	۲۵۵	۲۵۲	۹
۳۱۹	۲۹۰	۲۵۶	۲۵۳	۸
۳۲۰	۲۹۱	۲۵۷	۲۵۴	۷
۳۲۱	۲۹۲	۲۵۸	۲۵۵	۶
۳۲۲	۲۹۳	۲۵۹	۲۵۶	۵
۳۲۳	۲۹۴	۲۶۰	۲۵۷	۴
۳۲۴	۲۹۵	۲۶۱	۲۵۸	۳
۳۲۵	۲۹۶	۲۶۲	۲۵۹	۲
۳۲۶	۲۹۷	۲۶۳	۲۶۰	۱
۳۲۷	۲۹۸	۲۶۴	۲۶۱	۰

جدول ایام بھرائی و غیر بھرائیہ امراض سے چالیس روز تک				
	بیان مدد بھرائی و غیر بھرائیہ			
یوم سلس باتفاق	بھرائی جیسہ	۲۱	اپنے اسے امراض	۱
یوم سلس باتفاق	بھرائی جیسہ	۲۲	اپنے اسے امراض	۲
یوم سلس باتفاق	بھرائی جیسہ	۲۳	واقع فی الوسط	۳
یوم سلس باتفاق	بھرائی جیسہ	۲۴	بھرائی جیسہ	۴
یوم سلس باتفاق	بھرائی جیسہ	۲۵	واقع فی الوسط	۵
یوم سلس باتفاق	بھرائی جیسہ	۲۶	بھرائی روزی	۶
یوم سلس باتفاق	بھرائی جیسہ	۲۷	بھرائی روزی	۷
یوم سلس باتفاق	بھرائی جیسہ	۲۸	بھرائی روزی	۸
یوم سلس باتفاق	بھرائی جیسہ	۲۹	واقع فی الوسط	۹
یوم سلس باتفاق	بھرائی جیسہ	۳۰	بھرائی روزی	۱۰
یوم سلس باتفاق	بھرائی جیسہ	۳۱	بھرائی روزی	۱۱
یوم سلس باتفاق	بھرائی جیسہ	۳۲	بھرائی روزی	۱۲
یوم سلس باتفاق	بھرائی جیسہ	۳۳	واقع فی الوسط	۱۳
یوم سلس باتفاق	بھرائی جیسہ	۳۴	بھرائی روزی	۱۴
یوم سلس باتفاق	بھرائی جیسہ	۳۵	بھرائی روزی	۱۵
یوم سلس باتفاق	بھرائی جیسہ	۳۶	بھرائی روزی	۱۶
یوم سلس باتفاق	بھرائی جیسہ	۳۷	واقع فی الوسط	۱۷
یوم سلس باتفاق	بھرائی جیسہ	۳۸	بھرائی روزی	۱۸
یوم سلس باتفاق	بھرائی جیسہ	۳۹	بھرائی روزی	۱۹
یوم سلس باتفاق	بھرائی جیسہ	۴۰	بھرائی جیسہ	۲۰

مخترون	صفحہ	مخترون	صفحہ	مخترون	صفحہ	مخترون	صفحہ
فضل امراض خفیہ کا علاج	۱۷۴	فضل بھبھکی دوائیں	۱۶۵	فضل بھبھکی دوائیں	۱۶۶	فضل بھبھکی دوائیں	۱۶۷
فضل امراض خفیہ کا علاج	۱۷۵	فضل بھبھکی دوائیں	۱۶۷	فضل بھبھکی دوائیں	۱۶۸	فضل بھبھکی دوائیں	۱۶۹
فضل خود کی مرض کی طبیعت	۱۷۶	فضل خود کی مرض کی طبیعت	۱۷۲	فضل خود کی مرض کی طبیعت	۱۷۳	فضل خود کی مرض کی طبیعت	۱۷۴
فضل خود کی مرض کی طبیعت	۱۷۷	فضل خود کی مرض کی طبیعت	۱۷۵	فضل خود کی مرض کی طبیعت	۱۷۶	فضل خود کی مرض کی طبیعت	۱۷۷
عقل پرستی خود کا حاملہ نہ ہوئے	۱۷۸	فضل خود کی مرض کی طبیعت	۱۷۶	فضل خود کی مرض کی طبیعت	۱۷۷	فضل خود کی مرض کی طبیعت	۱۷۸
فضل خاص تحریر کی طبیعت	۱۷۹	فضل خود کی مرض کی طبیعت	۱۷۸	فضل خود کی مرض کی طبیعت	۱۷۹	فضل خود کی مرض کی طبیعت	۱۸۰
فضل خود کی مرض کی طبیعت	۱۸۰	فضل خود کی مرض کی طبیعت	۱۷۹	فضل خود کی مرض کی طبیعت	۱۸۰	فضل خود کی مرض کی طبیعت	۱۸۱
کوہ شماری	۱۸۱	فضل خود کی مرض کی طبیعت	۱۸۰	فضل خود کی مرض کی طبیعت	۱۸۱	فضل خود کی مرض کی طبیعت	۱۸۲
فضل ایمان اور بھیج کی طبیعت	۱۸۲	فضل خود کی مرض کی طبیعت	۱۸۱	فضل خود کی مرض کی طبیعت	۱۸۲	فضل خود کی مرض کی طبیعت	۱۸۳
کوہ بھج کرنے کی طبیعت	۱۸۳	فضل خود کی مرض کی طبیعت	۱۸۲	فضل خود کی مرض کی طبیعت	۱۸۳	فضل خود کی مرض کی طبیعت	۱۸۴
فضل علی انسان کی دعائیں	۱۸۴	فضل خود کی مرض کی طبیعت	۱۸۳	فضل خود کی مرض کی طبیعت	۱۸۴	فضل خود کی مرض کی طبیعت	۱۸۵
فضل پیش ابریخ کی طبیعت	۱۸۵	فضل خود کی مرض کی طبیعت	۱۸۴	فضل خود کی مرض کی طبیعت	۱۸۵	فضل خود کی مرض کی طبیعت	۱۸۶
فضل ادیکت احمد مسعود کی طبیعت	۱۸۶	فضل خود کی مرض کی طبیعت	۱۸۵	فضل خود کی مرض کی طبیعت	۱۸۶	فضل خود کی مرض کی طبیعت	۱۸۷
فضل خیالیاتی کی طبیعت	۱۸۷	فضل خود کی مرض کی طبیعت	۱۸۶	فضل خود کی مرض کی طبیعت	۱۸۷	فضل خود کی مرض کی طبیعت	۱۸۸
فضل ایمان اور کوہ خوار شیر	۱۸۸	فضل خود کی مرض کی طبیعت	۱۸۷	فضل خود کی مرض کی طبیعت	۱۸۸	فضل خود کی مرض کی طبیعت	۱۸۹
فضل آنہا کی طبیعت	۱۸۹	فضل خود کی مرض کی طبیعت	۱۸۸	فضل خود کی مرض کی طبیعت	۱۸۹	فضل خود کی مرض کی طبیعت	۱۹۰
فضل امراض تاخن	۱۹۰	فضل خود کی مرض کی طبیعت	۱۸۹	فضل خود کی مرض کی طبیعت	۱۹۰	فضل خود کی مرض کی طبیعت	۱۹۱
فضل بھبھکی دوائیں	۱۹۱	فضل خود کی مرض کی طبیعت	۱۸۹	فضل خود کی مرض کی طبیعت	۱۹۱	فضل خود کی مرض کی طبیعت	۱۹۲
فضل ادیکت احمد مسعود کی طبیعت	۱۹۲	فضل خود کی مرض کی طبیعت	۱۹۱	فضل خود کی مرض کی طبیعت	۱۹۲	فضل خود کی مرض کی طبیعت	۱۹۳
فضل خیالیاتی کی طبیعت	۱۹۳	فضل خود کی مرض کی طبیعت	۱۹۱	فضل خود کی مرض کی طبیعت	۱۹۳	فضل خود کی مرض کی طبیعت	۱۹۴
فضل ایمان اور کوہ خوار شیر	۱۹۴	فضل خود کی مرض کی طبیعت	۱۹۲	فضل خود کی مرض کی طبیعت	۱۹۴	فضل خود کی مرض کی طبیعت	۱۹۵
فضل ایمان اور کوہ خوار شیر	۱۹۵	فضل خود کی مرض کی طبیعت	۱۹۳	فضل خود کی مرض کی طبیعت	۱۹۵	فضل خود کی مرض کی طبیعت	۱۹۶
فضل ایمان اور کوہ خوار شیر	۱۹۶	فضل خود کی مرض کی طبیعت	۱۹۴	فضل خود کی مرض کی طبیعت	۱۹۶	فضل خود کی مرض کی طبیعت	۱۹۷
فضل ایمان اور کوہ خوار شیر	۱۹۷	فضل خود کی مرض کی طبیعت	۱۹۵	فضل خود کی مرض کی طبیعت	۱۹۷	فضل خود کی مرض کی طبیعت	۱۹۸
فضل ایمان اور کوہ خوار شیر	۱۹۸	فضل خود کی مرض کی طبیعت	۱۹۶	فضل خود کی مرض کی طبیعت	۱۹۸	فضل خود کی مرض کی طبیعت	۱۹۹
فضل ایمان اور کوہ خوار شیر	۱۹۹	فضل خود کی مرض کی طبیعت	۱۹۷	فضل خود کی مرض کی طبیعت	۱۹۹	فضل خود کی مرض کی طبیعت	۲۰۰

حکل یعنی سر و ذہن قیقد کو میندہ ہے صابون لاہوری تجویز ہے پانی میں پسکرو دلوں بھروس
تین یا چھت ایک آنکھیں کردو رکی طرف ہر گائیں گفتہ فیضہ ہے صابر اور حکایتی
اوہ ارض یمنہ کو میندہ ہے گل بخش ایک حصہ قند و خش ہم خوبیں کر بھیں جو راک
ایک تو ربع عیقی بھی تقویٰ داغ قمر میندہ ہے ایک بخت حال پسکر شہزادی ارجمند بھجی خ
یعنی جوشانہ نافر و سرگرم و سروانسک جملہ بھی درست بھوت پانی میں جوش دیکھان کر نیدام
شکر خیڈلکارین جوشانہ ناف صدای بارہ بارہ بھوت بکھر جوں دو دم بخی اداں بخی مونتھ جبار
و دم سطوح و دم زین دم اور سیر بانی بیس جوش و جب تسلی پانی باقی رہے صدای کر کے
و دو لشہدی اشرت بفشنڈاں کے پین طبیعہ ہندی دوسرے والے پوتے بلند
سوٹھ دھن امداد بستہ بھی وبا سے برگ ساوی ایک دم کوڑ کرا دھر بانی میں اذایں
جس دم حکم جس پانی رہے چھان کر بیٹھے خٹکے بھوپ پر اس طلاقے میں نطول وقع
کر پانی اس طلاقے میں بھر کر دو رے کسی خودن لہر رہا ہے ہندی میں اسے تیزی کہتے ہیں اور
اگر قریب سے کا لایں اس کا نام مکوب ہے نطول یعنی تیزی کا صدای سر و کو ناف ہے جایہ
شبہ باوان جوش دے کر سر ای غلوں کریں وفا و ایغ صدای صفرادی و دو ولایتی پلیں
جھوکے اس کا آپس لال لیکر قزویٰ لشکر لکار بھیں غلوں نافع صدای حاجہ میشکر کردے کے
مکروہ تھم کا ہوا پھول بفشنڈم کی نیلگوہی پریں این جوش دیگر سر ای غلوں کریں اور تھمال
لغوں کا ایسا استعمال عقیر کے بھترے ہے لمحج باش در تقویہ میندہ کسی پیان سایہ میں
فتشک کر کے باریک میں مکون جس طرف دندھیا تھے میں دوچار کے بر جھوپیں
چھیکیلیں لائے کا اور ناک سے ہست پانی سکلے کا اور در دفعہ پوکا گانہ کا اکثر ہوا سے
پانی اون اور جاتون کی میوادی جڑتے کی شر ایڈسے گرم دم سپاہر تاہے ٹھلاع
اس کا گیرم گرم بانی سے نہما نا اور جر سوچنا اور جنیں سقدم دماغ میں کی جسے پڑ جائے سے
لند سرورتے سے اس کی حلاحت کیکرین کا بھی بخانہ اور ناف سے جو ایسا جعلج اس کا گیرم
ایک لکڑی شمورے اسے بارک پسکر ناک میں بچوں میں اپنند کار و غصن دم سر کو
ناف چار دم اپنڈل کیکریں میں جلان جس خوبیں جل جائے اسی قتل میں پیس ڈا لین

وہ تسلی ہر دو پہنچانی پر جانکر کے دوسرے سے بیڑاں اسیں علیں او بعد ازاں ان گمراہیں کو روکھیں
او غص سا کو کہاں بند ایصال کرتے ہیں وہ تقویہ کو میندہ ہے تازی جھٹاوار کی
اگر شکر اس کا عرق پیڑوں اس کی بیاریں تھیں ملکوں خوش دم جسے پانی میں جائے اور
او غص رجائے سر پر عین قطعہ اسی دوست تقویت کو کہتے ہیں کہنا کیا کاں و فیروزہ میں
اپکا بیکن قطعہ تھا اور پیچوں کے عقرین ایوالا کار و قوس طھے تاک میں بکھانیں خام
یپڑے دماغ کے خراں کے سعوط بر کر بخا اور میکھی میں میں ملکوں میں جوں کریں دار
سامنے کے کاشتے اور اس کا ہر بیخ ہوئے کے بعد دسر بانی دماغ تاہے اس کا دلائ
اہے کہ تو کر غفران کا شیر و بانی میں بکال کرا کشاد و قاتا سر خدا کر کر اور دم سر کے نہ
کی راونی سے پیدا ہو اس کا دلائ کوئی بخ کھانتا ہے اور دوست و دخت دلخیر کی خاک سر کے
نقدتی میں گھول اس سر طلاکارن قفل سلطان کی دواں کا پیان سکھو و مردم خدا نام جو
خالص دماغ یعنی بھیجیں ہو یاد دماغ کی چوریں یاد دلوں میں اور اس کے اقسام میں
علامت سر سام کی تپ لام اد بیوہہ بکانی اور دو نعلن سرخن جو سر امام غلبہ صفارت سے
ہوں کر کر غفس خالص کیتے ہیں اور سر امام غلبہ صفارت کی طلاق کی طلاقت سے اس خطہ کا
پیچا ناکن ہے سر سام صفارتی دو موی میں تیر میتی۔ ہے اور بھی اور دو ای میں کم
ہوتی ہے اور صفارتی میں ترش روکی اور تیجیں شستی اور دو موی میں تیری اور دو ای میں
اکثر دشت ہوتی ہے سر سام غلبہ صفارت کی طلاق ہوتا ہے اس سرخن میں غصر جست جلد کرنا
چاہیے ضھوٹا دموی اور صفارتی میں کھی بچہ جپ میں ہوں دماغ خجات دماغ کی طلاق
جاتی ہیں اس سے ہیان اور دوسری سرہت ہے اس حالت کو سر سام غلبہ صفارت کیتے ہیں اس وقت
ضدر سردار نیل یوں میں کچھی دے کر بکھانی کھپڑا اور دو موی میں بخون پیٹے کے بکھانی کھپڑا
اوہ دم سری تھوڑیں میں پا شوہر کر پاچا ہے اور بچہ ملا تا اور ہوت کا دو جھوٹا کرنا اور سر
و دھن پاچا ہے اور اگر ہوت کا دو جھوٹو بکھری کا دو دھوڑہ سر ایسا کافی ہے اور دھن کو
سر پاچا ہے صھفت رو غص لکھوپیں کہدا کا پوکو کر کر چھان کے بار بھی جیں
و ش دم جسے پانی جسے پانی جسے دھن استھان کریں خلکو تھیزین کی کنیت میں بھل شی فروہ

لے کر کارو بیگ میں خانہ سرہامگیر کو باعث آب کا جواب کشیدہ تاریخی میں اسے بزرگ کے
تھے طلاق اور شیخ میں، اور کرکوک میں خانہ صندل، بگر کر سرہامگیر کی سترن دریا کے پانی میں تھوا
کوچی طلاق اور شیخ میں، اور کرکوک میں وغیرن نیلو فصلن گرم اور سرہامگیر کی سترن گل نیلو فصلن
لے کر واقعی لیگی کی وجہ اسلام خان نیلو فصلن شریعت خود مخصوصی در عدو بحق اپنے ائمہ کے
دھرمی بریکی دیکھ لیتھر دھرم قدر پاپیز دھرم کووب کر کے پڑتے ہیں یا نہ کر لیات بن جگہ کو کے
ہوشیں بسی رخانی ایقی سے جیان کر قدر طلاق شریعت کا قوم کرن پریکر کھدا اگلے خدا
پسکر دیاں سوچانے سرہامگیر کو صندل دکا نوچی کی پریکر کے ویسیں پاک کروٹھر کی خبر
پاکشی اون سرہامگیر خروں والیں یا خواری شکدہ پریکر کے اوس قوت میں پالیں یا خوش بھکر
کیم کم بانی سے باختہ کر کر اوس صندل، بگر کر سلسلہ اس خدا اش جو ایقی تب اور دوسرے سرکا علاج
کر کن قصل صریعی اور سرہامگیر خروں جو وہندی وس مرگی کے ہیں اگر بکار بکار ماراں ہو
اس کا نام اسلامیان ایک میں پوچھا جائیں سوچ کو وقت نوٹ اور فری وقت سے خصیت سے
اگل کی جو کام جھکا کا کریں کھکھ دھوڑیں بھکر جھوڈ کر کن دیکھ جو وقت سے خصیت سے
ڈھاک کی جڑیاں میں رکڑ کر جوکر کریں دیکھ جید کا تھی چند سیاہ جھوں ڈھاں جھکل کر کن
نوٹ سرخ کے وقت اگل میں دھوڑنے والی میں دیکھ کر دوون خنون دویں تکڑے
ٹھکانیں بھریں بالکل زانی بوجاتے گی ویسی خصیت سے وقت کا آئی سے اولی ہوئے کی
کلکھی اعلیٰ کاں جروں کے ساتھ بانی میں پسکر جو ملکر دیکھ وقت نوٹ کا تھاں کریں
جلدیہ شیخ میں لائے تھے ترقی بانی میں پسکر جو قن طے تھے اگل میں پکایں دیکھ جھوٹی کلائی
کا درد وقت لوتختنون میں پکایں دیکھ جو ایقی کی ترقی اس تاریخ میں بھوئی
کے نامیں بھوئی کے کان کے تھر بینا اسکی بیٹائی سے ایقی ہے تو کر کے سرخ کے وقت
وقتیں قطھرے تاک میں پکایں دیکھ دشاد و حض اور حاشش صیر قدری پوچھی اس
وغیرن کوچیں پسکر جھدی طے تھے تاک میں پکایں دیکھ جو تاریخ کاں کم جنگ ساوی تراکوکے
پیشاب میں پسکر جو طاکری دیکھ کر کی کی سیگل کا حصہ ان درد کے بت تاک میں
اوپا کا نامدہ قادر و دستہ سقوفتوں کی ایاصوت من سرخ کو فتح کرتا ہے بیٹے کا جھٹپٹا بیٹا ایک
شحال بڑی داسے کو ملانا تاریخ کھتتا ہے شریعت شفائقی کملکوں کو خیر وقت نوٹ میں
خوش نام کا نامہ کرتا ہے اگل شفائقی کر اس کو لارئے ہیں پس شحال بانی میں بھوئیں
خون بون کا نامہ میں سب کو برا بڑا کریساہ پھر کے برا بگول بانیں من دشمن لیکے بگول

اکھا کر جو حسپتھل بیٹی بگول کی لوگیان من سرخ کو فتح کرتی ہیں بھوئیں کمال بندھوں
درن کے داسے بستھل کر سچن ملکیتے کرف سوچ کر کیا ہے دوون جو کرکیں دم مختن
سیاہ سیاہ پچھے حاٹ و حاٹیں اس کے پچھے ہر ایک دوام گول ہوند اور یہ کے کوٹ پھکا کل
شندیں گویاں بانیں خداک دوام سرخ دشام پھکم بانی سے بھیں دو ایام صرخ
حمد اور زیر پھل کے دانی نوٹ کے دوام صرخن رکڑ کر جلاں دلی امام اصلیان کی اور ب
دریان دوامون امر کے دوٹے کا وار گرم کر کے دلی دن اور کمی کی بگانی سے بھی
دریخ دنیا میڈھر ہے دھا لام پھر دھر کے سوچتھر کوچھ کوچھ کر کرے کی تیں پھر
اس کا دھوان تاک میں پوچھا جائیں اگر دوام کر کے دلی دن بانی میں پھر کے
اس کا دھوان تاک میں پوچھا جائیں سوچ کو وقت نوٹ اور فری وقت سے خصیت سے
اگل کی جو کام جھکا کا کریں کھکھ دھوڑیں بھکر جھوڈ کر کن دیکھ جو وقت سے خصیت سے
ڈھاک کی جڑیاں میں رکڑ کر جوکر کریں دیکھ جید کا تھی چند سیاہ جھوں ڈھاں جھکل کر کن
نوٹ سرخ کے وقت اگل میں دھوڑنے والی میں دیکھ کر دوون خنون دویں تکڑے
ٹھکانیں بھریں بالکل زانی بوجاتے گی ویسی خصیت سے وقت کا آئی ہوئے کی
کلکھی اعلیٰ کاں جروں کے ساتھ بانی میں پسکر جو ملکر دیکھ وقت نوٹ کا تھاں کریں
جلدیہ شیخ میں لائے تھے ترقی بانی میں پکایں دیکھ جو ایقی کی ترقی اس تاریخ میں بھوئی
کے نامیں بھوئی کے کان کے تھر بینا اسکی بیٹائی سے ایقی ہے تو کر کے سرخ کے وقت
وقتیں قطھرے تاک میں پکایں دیکھ دشاد و حض اور حاشش صیر قدری پوچھی اس
وغیرن کوچیں پسکر جھدی طے تھے تاک میں پکایں دیکھ جو تاریخ کاں کم جنگ ساوی تراکوکے
پیشاب میں پسکر جو طاکری دیکھ کر کی کی سیگل کا حصہ ان درد کے بت تاک میں
اوپا کا نامدہ قادر و دستہ سقوفتوں کی ایاصوت من سرخ کو فتح کرتا ہے بیٹے کا جھٹپٹا بیٹا ایک
شحال بڑی داسے کو ملانا تاریخ کھتتا ہے شریعت شفائقی کملکوں کو خیر وقت نوٹ میں
خوش نام کا نامہ میں سب کو برا بڑا کریساہ پھر کے برا بگول بانیں من دشمن لیکے بگول

و شاد بخوبی اشتغال کریں اور سرکر محیی نگین و نفع و خود کریں اور دشمنی کریں تا پہنچے
اور دشمنی کریں کامنا اعدا نہ کریں ہے اور صرف ناپورتشر و کرسی اس پر پادھ لیا جائے
کرتا ہے اور بعد فتح مدد کے قیصر غیر ملک کریں جس سے باشیاری میں ساس کا کام اعلیٰ
تھا اشتغال بیان نہیں اور اگر وہ کی آمد فتح مدد کے قدر بکھیر جائی تو ہر ہمیں سکتہ و مدد و ملک
یہ ہے کہ بحالت سکتہ جدالی اکامہ میں دیکھتے داسے کے لئے اعلیٰ علموں پر ہوتا ہے اور وہ اسے
اکامی اس ایامیں حملوم نہیں اور سکتہ کو نعمت کرتے داسے کے لئے اعلیٰ علموں پر ہوتا ہے اور وہ اسے
کہاں پڑھ کر خوبی کو جو گدایا چکھنے کے پال اور جو کوچھیں کامنے کے لئے اعلیٰ علموں پر ہوتا ہے جو
اویس ریت پاکجھیں کریں جس کے حق میں کامن پر ہو رہا تھا سکتہ خواہی ایسٹنگ سرق اولین
میں حل کر کے سکوت کی طاق میں کامن پر ہو رہا تھا اور کہنے کا ارادی سکریٹیشن پہنچاں
چیز کسر کر کریں جو کہ بکھیر جائیں اسی مصل اور ویژیان کامیابی ان الارجی کے سب سی کامنے کی
وجہ سے سب کی بارہ بھائیں لاتھیں جیب کریں جو کہ بیرونی بیرونی بیرونی بیرونی
جھوٹتھا ہے اس کا جمل جمل بعد فتح کے پیغم کا تقدیر ہے جو گون الفروہا۔ یعنی
صلفاً نہیں جو گون نیسان اور سردار اور سردار کو ناشی پہنچتے ہیں وہ سیلہ درود و مدد اکامہ
با پھر تھی تیزیات اگر وہ خدا علوغوں پر ریکلپیتی اشتغال سیاہ چین رکھ کر ہر ایک اور حا
شغال جملہ اوسے کاٹیں داشتھاں شدید حمودہ اشتغال جو گون کشدرازیت سیان کی
ماگر موچتہ ریکس اس عدم سوچھ کا لی پیچہ رکھ پاچی درم کوٹ مچھان کر وہ جند شدید
ملکیں بیس کاونین سب دو اون کا کافن پر ایسا یا ہے غریب داشتھاں سخون
یہدیاں اگر وہ خدا اور سادا سادی کوٹ کر سخون بیان واقع ظیح کے سات دادا
شنتے کا پیچہ بکال کریں کے ساتھ ایک اسچھ کا لین چون واقع نیسان کو بش اور
چھوٹوں کر کر مکر کرنے ہے لکھ سفر باد اور سر قوم کر کے تین اشتغال واقع میں بلکہ جو گون
حد راک قریب ایک تو لدود واقع فراوشی یا اسچھ پیش ہوں بلکہ تھدی تھدشہن ایسی زور سیاہ
کسکے طبق احمد عورت ایک ایک دارم بارک پسکر مرد را ایک قدم شدید و میکی ایک رکھ بیٹ
دوا ویزان اور سر دماغی کی تیاریوں کو ناشی ہے پانچ درم جملہ اون ہر بلکہ کامیاب

او صاف کر کے چالیس اشتغال نہیں تو امام کے شریعت تباہ کریں لیکے کو ادھار شفافی اور
تاکو داشتھاں بکھلائیں شحوہ دوڑہ کے وقت رانی پسکریوں نگین و میکر کنڈیا پاس ایوں کلی
ذین اندھہ کر کر گیں سچوں ماقصر قریح ماجسی کے واسطے جانہوں سکتے ہوئے ہے بعد
اشتغال سهل کے چھر و قت نہیں میان ماقصر حاکوت کو را پر سرکری کو را پر سرچد شہزاد
سچوں نہیں خریک سات ماشی کیمپ پانی کے ساتھ حمودہ چھوپی کھانی کا بھل جھکڑ کر کے
کا بھل کچھنی ہر ایک چھر اشتھانا کو ناس چار تواب کو خوب پسکر لکھر دو رہھ کے
ہر ایک سوچوں نفعی سرچ کے واسطے حالات نہیں من کام آتا ہے جو گوس کے پیش میں باد
بیچ بھر ساریں اٹک کریں وقت نہیں پسکر و حاول نفعی کرن طلورتی وہ پتھریاں
پیش نیکیں نفعی سرچ نہیں دیکھتے دیکھوں کے وقت اشتغال کر سکتے ہیں جیسا مسلم سرچ نہیں
تم پسکر بکھر طبع نفعی کے داں بیکریں دیگر نے فتحی سرچ میں وقت فراہوت را اگل
کے دستہ پر افوج دا قائم کے گاں کا ہوتا ہے اچھتا ہے ایسین سکتے اس کو خنک
کر کے سیاہ میج بار بار اس کے کے کر پسکر بیانیں بھر بھڑا داشتھاں کر کے
خیر قلب نے عورت بیانیں سرچ کے گاہے دیکھر ہے کا ہوتا ہے کامیابی کیجا ہے
پالیں میں پسکر ادھار اشتھا نفعی نہیں دیں من سختکاری حاصل ہوئی اور ہی ایسا یافت
نافع سرطب فرمی ہی میں لکھا ہے کامیابی سرچ کے گیں میں واچل لفڑا کاما تھا صحت
نافع ہے صرخ کو پھر میں آتے دیتا اسی طبی ہیں بیکل کا لفڑا اور سور کے شہر کا لٹوٹھی میکل کے
دن دا ہنسے اسچھیں ہمہاں بھی دافع سرچ ہے اور وہ بھی جس سرور نے پیش کیا ہوا پہنچے
اپس رکھنا بامیحی صحت دافع سرچ ہے اور دادت بھریے کے لائے پر ایڈھنے سے
صرع نہیں ایک اور بھری ایک اور بھریے کا اپس رکھنا ارگی کا دافع ہے اور کامیابی کے
ایسین سیکل کی ایک ایک بیانیں ایک بیانیں ایک بیانیں ایک بیانیں ایک بیانیں ایک بیانیں
میں لفڑا کاما اسی بیانیں کو دفع کر کے اپنے قصل ادھوری سکتے کے بیان میں سکتے
بیماری ہے کھس و حمرت جانی بھی ہے اور بیمار وہ معلوم ہوتا ہے اس کا بہبلا کشہ
نام اسی سے ہے بطور دلخیں میں ملک اگرچوں کا ظہر چوری سروری قصہ کھلیں ایک ایک فایپہ عمل

ادویہ کالیاں بہت جاگئے کام سب دلخ کی احتی سے بے نفع ہو خواہ مادی طبلو وہ رج کو تو
ترکریں اور باڑیں سین سچنے دلخ کامی ضرور ہے بکری کا درود کھٹ دست و پائیں سا
عیند سے اندوشن خوش تھوڑن اتنا تو سر خناقانہ کرتا ہے اور وہ خشناش سس کو
روشن کرواد کی لمحہ بکال سن اندیشون گھنگھن اسی سیلوں پر بلاؤ کرنا مندلا تما ہے اور
گل بابو گھنٹا اور سویے کاس کیتے کے پچے رکھنے سے باغی صیت نیزدا آئی ہے
و دلخ جو جوں خوش خاش دو درم گھنگھا بجا بایک دم شیرہ کمال کر تھوڑی سکلا کر نہیں۔
روشن چوبی جس سے بھنپتی بچ جوں کا بے خوابی کھد کرتا ہے اور صدای ہی اور سرما
صغریٰ کو ظاہر تما ہے گل کا پورا فخر کو دھر تھوڑی تر خوش خاش کی خدھ سادی طبلو یعنی
بادا مکر سکر بکال اور سرہ بیٹن روشن کا پورا سرہ نیزدا نہیں سا ہے اس کا طریقہ یہ ہے
برگ کارا کواعن بکال کو روپ حصہ ایک حصہ سیچن میں بلکہ خوش بیٹن ہوں جب تھوت
پھل سچے لادیں۔ طیلانا بے خوابی بچنگ کا ایزی قیات بکری کے دو دھرم ہیں
کی جوں پسکر کوون یعنی لگائیں یا روشن بگل تلوں یعنی سین اور طریقہ نکالتے روشن بگل
ہے کہ کھنچ بگل بکری کے دو دھرم ہیں پسکر بکار کوچیں جوں طیلانا جب سیاہ پورا جا سے
چھان بروہ ای اسکالی کروں اور اگر اپنے بھائیں میں کے اس قدر بھکرنا زندگی میں کچھ داش
کے دو کروں اور اس کے مانی اور اور ایک پڑلخ اس سرپنگ کے آگے روشن کوون اور
آدمی گھن پور کر جھنکے کامی سا شروع کریں سبھ کھن کم پڑھ سلک گیا اپنے اون گھوڈیں
اور سب پسچھے جو جائیں چران اٹھائیں تو پیدہ خواب لامی پر مد کرے گی اور جلکی ای ایڈ
اور بجتے چائی لی صد اور جوں سذخون سکھن کی جیش کی اول ایشندی میں سے پھر دو
کندھ سرے دلخکی رملخ کو فتح کرتا ہے تک رسک روشن کروکی سر امام میں ملکوچھیں جھوٹ
ہر سرکے دو زکار دلخ کی خشی رملخ ہے اور پیدہ خشم خدا کی طبلو مرانی سے جوں خواب
لا کامے اور جس وقت تب باعثت بچ جائی ہو جائی تو کرن طوفت اسی سے خوابی حسرہ
و تھوڑی دلخ و مانع تزلیت کیشیں تو یعنی اسی خوش کی سر امام سے خواب
شقال شکر پیش بارہ شقال کوٹ چھان کر تھوڑتباہیں شرمت دو شقال انطول بچ جوں ای اصلی

دواہ ویگھر ڈنڈی کوٹ کر چھان کر ریک تو رگاٹ کے دو دھرم پنڈرہ روز پچاہیں مگر
جا گئے اور سر پالی سے نہایت اور شراب اور بہت پیتے پالی سے بکری کوں ہوار اسش
زخمی سادہ کام ارض معدہ میں ملکوچھیں نیسان کو پیدہ ہے دو ایانخ نیسان دو عن
ملک لگنگی پان میں لگا کر ایک ماشر پاہ اس پر بکر کو غبیں بیان پار جلدی محل ہو جائے گا
اس وقت پان کویاہ سے صاف کر کے پان کی گھوڑی بکھر کر چھان اور ایشی جیش
کھا کر کریں ایل قلبی کیتے نکالتے کا فرقہ یہ ہے کہ اس کی کسی کوٹ رجڑی کی خلی میں
بھر کر ریک بخاری تھر کر دن روشن سی ایک گاڈا لانچ نیسان ایک شقال کنڑات کا
پان میں پھاون دین صحیح صاف کر کے خود ہی شکر لارکوٹ کریں قصل دواہ و مدر کی
دو ایون میں دواہ و دن سر کو کہتے ہیں کہ جیز ہرچوڑی ہونی طبلو ہو اور سدا ٹھکنے وقت
اکھوں کے گلے نظر اڑا جائے کوہتے ہیں میں مرض بجلات اخلاق ایک حرکت اور اس کے بعد
وہ پڑھنے سے پیدا ہوتا ہے وقت ظلمہ مرض بعد نفع دلخ کا نیقتہ لازم ہے اپنے قلیل
اکہ دو سر میں ملکوچھیں پاٹیکے ہے قیوم پتے صاندھ نافع سید و دو اکر گھر می سے ہو جن
آکہ تھوڑتباہیں دو مرات کویاہی میں تو کر کے جس میں کر تھوڑی شکر لارکوٹ لارکوچن میں
نافع دو اس سر پیچے کا دھنیا پرستہ ملیک رہ ریکوٹ سہرا یک دھوڈام تھوڑتے پانی میں جوش
و سے کر ایک پھٹت پیٹن دو ایانخ دیمان سترہ و خجاش و دھدم یہ کشند و دم خھوڑی
شکر لارکوٹ پیٹن دیکھ لامی مدار کمپن میں میکر گیوں کے آئٹے میں طالک باروئی پکا کلکھا لارکوں
سفوٹ نافع سید و دو ایشناش پنڈھ میٹا نبوے کا مغز ساوی سے کرد و چند ضری
لارکوٹ میں چھان کر جردن کلاب لایاں کے ساقہ چائیں قضل باتیں زیادہ ہونے کی
دو ایون میں یہ مرض اکثر غلیظ ہو ہوتے سے دلخ پر ہوا ساذن ہو جوانہ مادی طاہر ہوتا ہے
علی ہد دفعج کے مرض کا تھیکر کریں بعد اس کے سیاچ پچھوڑتے کے اعاب دہن میں میکر
آکھوں لگائیں غلائی خواب کو دفع کرے گی اور سر پیچھے کھانے سے پرہیز کریں اور کسی جگہ
نیمند کی زیادتی کو دفع کرتا ہے اور اپنے قلیل کھانا نافع ہے مفضل سہر نیچے بچ جائیں ایادی

انفسہ و سنت خفیا ش تک کا پوچھنے کی شیش مقام ریحان نبی المأبود یوش دیکھنے والوں کرن شوم کے خواب
لامسے تھر خداش تھم کا اور عیناً احتک سویے کے بیج سادی الون بربان کر کے پڑے
بین دھیلادا خلیلا باز دھکر بوسیں مسح خواب آتو زارے کا بہ کا عوق سے کر جهان کر
حورت کے وود صدمین بلکذاں بیکھان شرم سے خواب اکر عورت کی لگکی بچی سے
کامیں پارین اور ایکمین لامائیں اور کشمکش سراستے رکھ کر بوسین فضل قایع و لقوہ کی
دواویں میں فایع دھیلادا ہر جانا اکھے بنان کا طول میں اور اقوہ سخفا کا ایک جاتب کو یقلاسا
ہو جانا اور دلوں پاریں فلکی بیتم سے ماہیں ہر حقی میں ملکیں اون دلوں شرم کا قریب ہے
اس واسطے ایک بھی جگہ لکھا جانا ہے اس مرش کی ابتداء میں بترتی تدبیر ہے کہ دو تین
فائدہ کر پانی کی جگہ ماہل پیشا شروع کرن اور اگر مرش بہت تو قی پوسات، دیکھ خدا
دوں صفت میا مادل شدید اس سپاہ روح خدا جو دن جب سوم حضراتی پوسات
کرن اور جس جگہ شبد نئے اسی بیوض قدر سپاہ بطور مذکور یوش دے کر استعمال کرن
غذ اگر تو ریاضی اکثر بار اور جو اب خلا لکھا فتح مرش سے چوتھے روز شروع کر کے سینی
ایارح کافیوں دین پاچوں میون دین سمل دین اور کر تھر کرنا اس مرش میں خود ہے اور
ادویہ مفعہ ہر خلطکی نظری میں مکفر بچکن مطبخ منفتح خداں پھر ماش بخ بادیاں ایک
سمیتے ہے بیچ ایوان ایجادوں تین میں اس باہمی اسماش ریخ کا سی ایک تو لگا قدر دو قلم
و فڑھا پانی میں یوش دن جب اور ہمارے ہے پیش اور ہر روز اسی میخ سے استعمال کرن
ک منفتح ہے صفت حب ایارح فیقر ایارح فیقر ایارح فیقر ایارح فیقر ایارح فیقر ایارح
تربید جاری دو مر جس ایارح دو مر جم جم کھل بیتے اندیش کے پیش اور ہر ایک دو مر
ہند کی بارگی دم کوٹ بچان کر گلابیان نیاں صفت ایارح فیقر ایارح فیقر ایارح الجما کے ایارح پر
اساروں باچھوچھی اسچھل دار چھی
کوٹ پھیس کر بچان نیں بعد فارغ سیاوان کے اس مرش کے مددلا جات جس کا تابا ہے
استعمال کرن حب کرت رعش اور بیج بیجی باریوں اندور دکرا دیپرو کے دکدا فاف
ہے دھوئی بیوی لند حک پارہ هر تال بچھ بیش مدبر کا بیکس ہم کا زہر ہے بیوں کے

پانی میں آٹھ بھر کر کے اس کے دراگویان جانش خداک ایک گوئی سے تین گوئیں بھی
جس ساتھ حستیش نالج اور لزوہ من بعد سہلات تعدادی مزاج کے واسطے نافع ہے
ما فرق حمایا پر بیل ہر ایک تین ماشر طفل مویتی پھل اول پھر ماشر سویتھل تیسرا اول
ایک ماشر کوٹ کوٹ بچان اُر قیسا دار ہی میں ملکر قدر و بگ کے گوئی ان نیاں خواہ ایک
گوئی سے دگوئی تک اس باب ایک ہند کے طریقہ رلقوے کو میندے ہے اال لکھی رن ہوت
بیل ہر ایک تین درم مصلی سیاہ شدید درم سوٹھو سو درم خرچال گوٹھیزی ہدر کر کے
پار درم اور یہ کوٹ بچان کر پانی ملکر گل میں پیسکر ساہ بھر کے بار بار بگوئیں جانشی اک
و دگوئی بعد انا فتح القوه سو نٹھ بیج بار کوٹ کے شہد من ملکار خروث سے بار بار بھر فردو و فر
کھایا کریں اندیس دوکے استعمال کے نامنین مانال پیٹا لازم ہے بکوئی تھی بچارہ غایع
او رغورہ سے واسطے ایکن ایک درم پتھر سو نٹھ ایک درم پتھر بگ بچان بگ سنبھاو پر بک
بلہ بس بر سو نٹھ کوپ کر کے سکس کو ملکار دویس پانی میں یوش کریں جب آدھا ہے سخوٹا جگیں
خافت کے اندیس کا ہپارہ میں حستیا اذار ایسی پیل مقابع و لفڑہ اور اسی بیاریوں
او دو دو کو میندے ہے اندیس د فرازوں کو دوست کر دیتا ہے چند اور حد کل مندہ رہن
پانی میں تو کر کے تین روز کے بعد پانی بستے تین جب پتھر دو زر کے بعد زرم ہو جاؤ اور
و دو کو کنٹھل کر کن چرگ میں اتنا جلا میں کو دھوان بکھتے سے بوقت ہو جادے کے کوئی
ٹکرسو کر کے اس کے بار بار ساہ جو ملکر سیکر ساہ پچھ سے بار بار بگوئیان باندھن ایک گوئی
ہر سچ کو مکاتیہ میں نخو دھکل ایک
کھلے کم سب سب لکھی اسچھل دار ایک
چھوچھائی رہ جائے پیار اور جھبک ایک
و زر دو مر کوٹ بچان کر پھر بڑا مل کے پانی میں اٹھک بار بیٹھی کو پانی میں یوش دیک
اس پانی میں سب اوریہ لوھن کرن اور چھکے بار بار بگوئیان بانکر سچ ایک دشام ایک
کا دھماکن قائمہ میں جبک اشتہارے حماقہ شہو خدا شہان اور جب عالم پیاس
شکے ماہل نہیں صاحبی القوه کو انہیں سکان میں بھانا دا جب بیکر دیاں

ہوا اس پر پہنچا جو جس کو فایل تپ کے ساتھ پورا گرم و دامن شدید بکس اول علیق تپ کا کریں
بعد فایل کا معاشر کریں گرم پانی غلیچ کے ہدن کو صدر کرتا ہے وفا محوالات الیں ہندستے
فایل کے واسطے ہبڑے ٹھنڈی جستیش سیاہ ہدیہ ہر ایک دس ماہ سیاہ پیچ پانچ دم
اول جست ادھری کو کلا کرپڑہ ہین ٹالیں کر گردہ بندہ ہجھائیں پھر جھیچھر کریں جلا دان
میش میاہ کو تھوڑا اچھوڑا اس میں پھر ایک دس ماہ سیاہ پیچ دھر و ضر
خال کر اسی میں کھل کرین تاکہ اس طبقہ پر ہو جادے خوارک ایک چاول پان کے کھان
غذا پر نہ کار کوشت ہجھون فیج لفظی کے واسطے ہبڑے ہے وحی میں درم تو خیر سیو
ہر ایک میاہ دو ہوشیار ٹھہر میں ملائیں بڑا ایک شاقان کھایاں اس دو کا مقابل
میں باڑہ میاہ خود رہے ویچر تائی قلائل و لفڑوہ و سچ امراض نئی نج دس دم کا لی ہر جو
پورہ زرد رہ سا کھو جی ہر ایک میاہ دس پا کیز شہزادیں بدستور ملائیں خوارک دو شعلت سال
و گیر ہلکا لفڑوہ کا نہ سفر کر کے ساتھ بعد تھیڈی کے کھاتا فایل اور لفڑوہ اور جس کو فائدہ کرتا ہے
و لوک میں میٹے کی دو اک ربان پر میٹے سے قلی کو خیڈے کے کاٹی عاقر حاضر کیز شہزادیں میں لکار
تسان پر طین دو اک جمیں غلیچ کو تسلیم کرنی ہے اک سر ہوئی سر ایون اکھار کے پان
کی گھنی میں دو کھلانیں دھما فایل میں ہترن اور یہ بیگن ہے جالیں موس کھاتا ہے کہ
اگر سارا پیچ پسکیتیں من ملاکر لکار کرن کوئی دو اس کے پر برائیں نہیں دھما فایل
لقرہ سن کے پیچ پانچ دم شہزادیں ملاکر بعد تھیڈی کے شدید رعنکاں دو اک جس کا نا
فایل و لفڑوہ کو خیڈے کرتا ہے سید کنکر جو کا یوست ٹھیڈی پکی کی دال سیاہ ہجھوکی
ہر ایک دو دم اس سب کو کوت جھان کو کھان تاکہ پانی پسکیتیں میں کیں جب کھیان دل جائیں
اچی رضن میں ہل کریں جس وقت اس کا قوت نہیں ہو جو دھنیج پر فون کی ایش کریں
اور اس دھن کا لکنا ہا باؤ کو بھی وقت دیتا ہے وہ رون جس کا دل جائی کوئی دھن ہے میٹھا لیا اسی سر
لطفیتی کوئی کھوکھی ہو جو احمد عوام ان دلوں کو رون کو خوب جلا کر استھان کریں رون
اوراق بیچی چون کاٹیں کس اس کا لانہ فایل کو رون جس کے کھان کوئی دھن ہے میٹھا لیا
سدی بیگن سر جوگ اسند بیگ سنبھالو سب سادی کوٹ کرفت پھر کوئی بیٹھلیں

روش میں ہیمان تک کپالی ہل کر رون جو اس کے سو نکل اور حٹ سچ پیکا لکھتیں
کریں رون کر کر پیشون کوتوت دے اور فایل اور اسٹرخا کو نیچ ہو دیں ہر یاں کو چل کرے ساتھ دم
پا پھر فسٹریت اس عاقر حاضر کوٹھر کردا ہے کوئی نہیں پانیں کھکھل کر جو رون کر
سو جس سچ جو اسے الی کرچاں کر کر اس سچا تھل بلکہ کھیج رون جو اس کا پانیں جا ساکھ دن
روش میں واڑوی تاائم حقام روشن بیو شرسوی کی باری کو پانچ ہے گل واڑوی پرستو
روعن میں ہل کیا کر
استھان خاصیت کو فتح کرتا ہے برگتا نہ ساداب سیچی کا ہل کر اس کا لانہ
روعن بانی اسے چالا کیتے ستر کاٹیں پانیں جو اس کا ساحاب کا جاندی ہے گل میں جو شر دن جب فقط
ایک اور قیہ دی جسماں دال کر جھان تکش وش میں دم صفت دن اپنی جا ساکھ رون پا وغیر
ام رون با رون دا اچی کو بڑی قدر دن فتح کرتا ہے جانہ وہ صرفی کیا جانہ فتح کرچھ جھیٹیں
کر کے چالیں رون وغور پیں دیں دیں اور بھٹکیں ایسا داد میں اک دوس حصہ پانیں جو شر دن
میں ہیمان تک کر کر رون رہے دیگر گر تاذ و مذتاب کے ساتھ رون کیمہ لکار کر شے میں
کر کے سو حوب میں کھکھیں بعجا لیں دزد کا استھان کریں رون وغیر کو کھتے سالا و دھن کو
ٹھیک کرتا ہے جو دھن مقشر حارہ دم قش کی ہر ایک دو دھن لکھ کر جو ہر ایک دو دھن
کو بڑھان کر لیں اس تھر اس بادھ کر رون دیتے جو دھن جانہ جلا کر مان کر کے میں دیں دیں دیں
ام رون پوچھی کوئی کوئی اچان عاقر حاضر کھاری بھس سادی کی جو کھن کا لکھنی پیں
بیگا کر جو شر دن جب چارم حصہ رہے چھان کر رون کیمہ جھن دو دیں ملائیں جو شر دن
کر رون باقی رون جا شے رون جو شن پانیکی اف قلائل بھی اکھر سراوون جسخ ڈھانی دام کوٹھا لکر
اپنی میں تھر میان اس ادا لاصانی سرستہ تھر کو کھن دیتا دام سرستہ تھر لکر لکر رہے کی
ٹھانیتیں کیاں جن جب تھر اس جانے چھان کر لیں رون وغیر جس ام راض بدلہ وہ اچی کو پان
سے مل کنیں صلاحیون اس تھر کوٹھا چھان کر گیاں بانیکیں دھن خٹک کر کے چال ختم
ام رون خاری خارا ایک بھی سے چاریکی اس کا پانیں رون وغیر استھان بھی جھوڑا دیج وغیر
ام راض بارہ کو تاخ ہے میں اپنے بارہ کو تاخ دام نہ خدا کر بخواہ بارہ دھن تھر ایک دام کوٹھا کیتے

غمز مٹوہے ایک لفکن اپنے دل میں مول کا چل اب این جہانی عاقر جواہان بھی ہر ایک دو اور ایک
باور پسکر ایک سیدا ہم دل میں کبودہ سر و ہلن ریتی آدھ پا درون اسی اوصیا بستور و عین ترا کر سالش
کرن یا مسریں پواد مر جو دن کے کافے پر جو کرن مخصوص نافرمانی کے طبق و امر اسی کی احوالیں
کامیں کج اپر اپر ہی نہ دو اٹھج چستے بڑا مول سو فنڈ پلیس دا بچ ہر ایک اڑا علی ہائی پرست پلیس
ساختے بارے ہائی پرست اسٹھن ہر ایک باعی ٹانگ کوٹ چاہا کل ایک تو لے کر فرتوں کھلدا کرن
میون سر اوسیا ایس کے پڑے بڑے وے چیل کر فرتوں پاؤ کاے کے دو دھیں جوش دن
جب گل چل جائے چھان کروام کر کے گل یاد سونجی ساہر چیل پرست ایسا لکا بی
حاقر حاہن بخ خر جوان میں چکن ہر ایک دا کوٹ چھان کے قوامیں طالیں قمری
نماج اور قیہ کو نفع بھاتے تک لاہوری پیکر نفع کرن میون اقرقیا ایض امرا من سو
لیکن حاضری رات بالیک اکر ور سیاہ پیچ حاقر حاکلو کی قطلا نی کشہ شہد جلال دن ہر ایک
دھنست بھگ رانی پیلیں کیک حصہ کوٹ چھان کر دن بادام میں پھر بکر کے سر جنڈ شہد میں
کارکرکیں بعد چھی بیٹھ کے اسجاں کریں شرت ایک دم سے دھنال تک محو طلاق قتو
لاریج دوبل کو روہت سے ہاک کرتے کر نجوری کلہ کنجی اور اپنے نسے کر نج چند اور ادنیغ
اندر میں کے عزیزین پیون چھان کر نی قطڑے تاک میں پیکانیں غربت صاحب اقوه و فلق کے
ملن پاک کرستے کے لئے کام آتا ہے سوچتے بالیک چکن ہر ایک اسکال سیاہ پیچ بیل
ہر ایک اکھی شفاف اور پیکر نجیلی میں بند کر کو دسہ شہادت سر بانی میں جوش دن
اوہ صد میلیں کو میتے میں کر قوام پوچاٹے خوارک دو توں لعوق بیتی جنی اونکی طاری
ناجی کے عاقر حاہن بچلی بیجن یا ساہ پیچ بیل کو دلیاں دل ساہی اوزن سے سر
نوار شہد میں مل میں خوارک موافق ایس کوچلی کے قصہ ایسا جیل دیا جو ایک علیاں بیجن دیو اگی کا علاج
کرستے ہیں اور اگر میتی اوڑھیں اور ایسا میں خصت اور رجی قاب پوچا ایس کو مابا
کرستے ہیں اور اگر میتی اوڑھیں کوچلی ایسا میں خصت اور رجی قاب پوچا ایس کو اکلیں کرستے ہیں اکارکنی
اوہ ایس کو نفرت پوچا ایس کو قطڑے کرستے ہیں ایسا جو یا کے علاج میں جلدی صورت پے
ہر طال ایسا میں خدر کر کیون گاچھے یہ علاج سمل بنے اور ہیکام کے جب دل طاری

ہوئی ہے اور ہر جا لیں اسی مرض کو خوش رکھنا اور متبل جگہ میں بھانا دار خدا استکھلا
اور بہت سلانا بہترن علاج ہے اور سمات سے کافی تیرتھ کر کر اسی مرض کی تقویت
کر لاد رہا سا بھی ایک جو اکر پسند پرے اسی میں بہت شکوں رکھنا چاہیے مگر جلوٹ د
تھانی خوف ہیز ہے افتابی صاحب ایک جو اکر کثرت شہوت کی نکبات کرے جائے جعل مثکل
کھکھ دن اندیز یادی سے منع کریں اور پھر ضمیر کے ماں بھیں پلا بہترن تلہرے سا دیام شکل
لاد بھیں میں طاقت کا لاملا کر کے سہل دیتے ہیں جیسیں افتیوفی کے جیاری سودا دی کو
نفع دیتے ہے ایکیون سات شفاف شفاف شفاف گاؤں بان ہر ایک چاہرے شفاف قند سچندریک
خوب تقدیم کا ایس احمد سب کو قوام کریں بکری کا دودھ کر جس کا ایں بھیں بانیں بی بھیں
سے چالیں پا جویں میں اکثر ضمیر میں اس کا نامہ کرتا ہے تاکہ اس کو عقل آئے اور قوت
حاس سردی کی وجہ سے نہیں اکھاڑو اکھاڑو اکر جاری ہو د کرے پھر باریں ادا ایکون کھا نا
اں کا علاج ہے نیعت دانی سے ایسا داکر کے نیعت در ہم لک پھر بھیں گمراہ فائدہ
اکی شخص کو کریں ہے جو جان ہو اور دماغ کو ہیٹھر پاہت علاج سطہ بطب پوئی میں ہیش
شرب پیا العذاب و کھا کر ایس مرض کے علاج میں لکھا ہے دیکھ کر کیں افتیوفی بھیں
تین اس مرض سودا دی کے واسطے اسماں کرتے ہیں پیلا ساہ تک ہندی ہر ایک ایک
شفاف افتیوفی و کھا کر ایک کھر کر کے شفاف کر کیں میکھیں اس سر کے سے نہیں سادہ ہنگار اور میں
نوش کریں معوطف نافع جنون پختا سیست، اوی کے بیان جلا کر رہ جنی میں جن کر کے سے
ہوئی اظاہ کے باعث سے اس عزیز کو دو اکرست کا شوق اور وحشت دل شرخ
انعام بھوی بدهہ بکری کا دو دھنخاشی کے سا سھر اس کو پولیا یا جست قائمیں شپٹے ضرورت
کی ایک حتم مراری کی خرکت سے بدقی ہے اور عراق ایکسو رہے مالا یہ مدد اور بھوی
حل است بیچ کی بیاٹھوئی نہ دو دھنخاشی کیم اور دھنخاشی کا شوق اور ضعف چالا دھنخان
ہے اس کا علاج ہر جیسیں ضمیر ملیں اور دھنخاشی کا علاج میں جمع اور دھنخان

امراض میں بیشتر ہے اور انہوں کی ایک جسم کرکے بھی مشت کہیں ہیں جملجہ مرضی کوئی
ادنکا موں میں شکول کریں اور ملاٹات گھوپ بہ فریضہ شری ہترن ملاجہ ہے اور ان آدمیوں کو
میریں کے پاس سفر کریں کہ مشوق کی بڑائی بیان کیا کریں فرم مشوق سے جعل کریں جس کو
کمر تراپے طلب فریدی میں نکلو ہے کہ آہن تباہی کا ہدایت مشق کو دفع کرتا ہے
اور اس کا لاریڈی ہے پوکہ لوہے کو گرم کر کے جب پانی میں بھانے لیں یہ ایں کہ جس طبقہ گھم ہے
پانی میں سرو ہوتا ہے جل غلان بن قلناد کا عاشق غلام بن غلام سے سرد کر دیتے ہیں اور یہ
اکھ کو ہمارے کریں پھر اس پانی سے عاشق کا مخدود ہوئیں اور اسے یہ سینے پر تھک کرین تین روز
کے علی میں عشق بھول جائے گا اب فریدی اور دیگر کتابوں میں بھاہے کہ جل اس سالہ مرکا
کھلکھل جس میں کسی کی رخات کی مارچ کیلی پر ہمارا سماں سکس عاشق و مشوق کی جہانی کی نسبت کر کے
حاشیت و مشوق کو بیرون اٹھانے کا عاشق سماں بجا صیحت و دفع مشق کرتا ہے اور ایک کتاب میں دیکھا
ہے کہ اگر کچھ کو وہن اور کسے کا ناخن اور باہر کا ناخن اونٹ کے چھلے میں تو یہ ناکر
انہوں کے لگنے میں بندھیں وہ سا جنون سے باز رکھتا ہے اور اسی وجہ سے جو زندگی ہے جو دک
قریق کو اکثر نہ جنون کے تدریکر تے کے داسے بھر کا ہے اُو کا بھیجا ایک دلگ سکر
مکھلا کر کوئی بھر کافر بلکہ نہیں کر خوب جائے پھر بکار ایک کوئی کوئی نہیں ہے جن
کے کرچید قفترتی کے عرق سے سووا کرن جنون سے محنت پوچھا جائے گی دیگر تین ہون
لکھدا اونکا بکر کسر اور سام من نکدوں والی بیوی کا دیکھے دیگر تھفتہ الوہن میں بھاہے کہ
لئے کونہ میں گورت کے سرے بال جلا اکر اس کو زے میں موہا شن کو بانی بانی سے
مشق و دفع ہوتا ہے بلکہ اس سے نفرت ہو جاتی ہے فصل اخطل جسے جن کے پہنچا
مساپلہ اختلاف کا سبب رنج ہے اختلاف کی زیادتی کی مرض کا سبب ہوئی
فلچ نک اور جھوٹی سے سکن اور جو عنان بلخ میں نکلو ہوئے ہیں ان کی بالش کریں
اگر م و دا کا پیپ بھی قاتمه رکھتا ہے اور ایک چڑون سے دفع نہ پوچھ کا تھفتہ کریں
فصل طلحہ رعشہ بینی کپنا ہوشکا اگر ارادہ نہ پڑے ہو اس کی عملات دیافت کر کے
عضو کا تھفتہ کریں اور اگر عشق کشت جمل سے ہو جامع ترک کریں اور اگر شراب کی کشت

سے پوچھ اب ترک کریں دو روپ کلاد میں اور عذری خیج پیش کھانا رکھ کوئی خسیدہ ہے
فصل انگوں کی جیسا یون کا معاشر افضل احتساب میں ان اکھ کو ہمروں اس میں
الحق ہو اس کے ملکہ میں سکی شکر کا جا ہے اور انگوں کو خانہ اور دھونیں اور دھوئے سے خارج
اعتدال سے بچا جائیے روتے کی کشت اور جامع اور نیش کی اشیاء کی اڑاؤ اکھ
کو سر کر کر قی ہے اور باریک چیزیں بھی نظر کرنا مش ہے مگر بطور یا منت کے جائزے
بجزی پندرہ کرنا اکھ کے لئے اور کوچھ کرتا ہے اور انگوں کی جیسا یون روزگاریں
کوئی دعا شکر کرنا چاہیے فصل روزا اکھ کے درود و دم کو بچو چو خود کی سرفی کے ساتھ جو
رمع کتے ہیں علیق فضل سریون کے انواع رکھ کیا ہے اور جوں کا لگا بھی
فائدہ رکھتا ہے گوشت اور شکانی اور شکانی سے پورے لازم ہے ابتداء سے رومیں بخیل
اکھ کو جو اس تعالیٰ کرنا مش ہے اور دو کھلہ بھری میں لگکر یا لانڈلہ اکھ کے ساتھ
لکھا تا لازم ہے اب چند اور یہ سائل روشن دکر کرنا ہوں جس سی گوئی اون دہ دہ دکی کی جا
کر اس سے بھر دو دہ دکر کے واسطے کوئی دعا خیل ہے پھر کری بیران و دو دام پختہ دھرو
سات ما شہ اگر خاص بہت ایون یعنی اس اپنے پرستی سے کا قدرتی کے عوقب ہوئے
کی کروایی میں ایک اسیں پاک کریں جب اگر جو بھی بناستے کے قابل ہو گیاں جن بخیل
بانی میں رکر کر اکھ کو رزقی بلاکر ان اوناں کو کھکھ کے کشانوں کی ہفت سے تھوڑی اکھ میں
بھی کاروں ہیں چھات اپنی رکھ کو ناضج ہے اور کان کے زخون کو بکھری قلعوں قائمہ کرتے ہیں
اوہ دو دھیعنی ملاکر اس کی بچکاری ایسا جیسا جی بولی کے سخن کو میختہ ہے دھیعنی بھاہی
چھوڑ دم نیشاست کیتے ایجوں کا اوندرہ ایک دھوڑہ دم کا فرود داگ کند رائیون ہر واحد
اوہ دو دھیعنی پیاسیں دو اکھ کے درد کو ایک دمہن ٹھردار سے لوہہ ہیوں کا
مانکہ بھی ہر ایک چار دم سب اجڑا کو سکر کریں اور جاری گسان جانشیں اور دھیکڑا اگ
پید کر کر اس میں ایک گوئی رکھوں جب داگرم پوزم نرم اکھ کو پانڈھیں بھسید
سر پر دھنکے دوسرا گوئی پانڈھیں اسی طبق سے چار غلور باندھنے سے دیکھیں
یا تاہے پوٹلی کہ اکھ کے دروے کے داسے پیش ہے مغز لیکو ایک لاش ایون

فخش کے اور بخشی دا سلسلے دفعہ معرفت کے تحریر کرتی ہے اور قوت فاعل عرصب میں پائی جاتی ہے کہ اس سے عھنے کھنے اور ڈھنے ہوتے ہیں اور ان کے قعن و بیٹ سے اعضا تھوڑے کوستے ہیں اور فاعل باعث کی بیٹھ ہے ساتھیں اور بھی سے افالاں ہیں وہ مفرودین یا مرکب مطروہ کہ تمام ہوں سا تھا ایک قوت کے بیٹھے تھا جو اسے ایمان دافع سے اور تحریر دہ تھا تمام ہو تو اسے دو قوت یا زارہ سے شل گلکن کے کہ جا ڈھنے اور اندھے کام ہوتا ہے دو قوت راب مٹون کے بیان میں ہر چار ہیں ایک سن تو بھی سن بڑھنے کا تاس پرس میک دوسرا سن چتاب بیٹھنے ہو جانی کا پیشہ برس مک اور اپنی کشتی میں پالیں برس مک ہے اس کیں میں حرارت اصلی غلبہ رجی ہے تیسرا سن کوہات یعنی اور جھٹاٹ برس مک اس میں مل جو سردی غلبہ کرتی ہے پوچھا گئی خوفت یعنی اور حاپے کا سن وہ ساٹھ برس سے آخر گھر مک ہے اور اس میں طوبت خارجی گلچ پر غلبہ کرتی ہے اور مل جو عورت اور جو جد سرکاری بھرپور تھا ہے تیسرا باب سردی مل جو کے بیان میں کہ وہ زندگی کو لازم ہے ایک اُن میں سے بہتر ہو جو ہے کہ جس میں دھوان اور بخار ہے ملا ہوا اور مل جو اکابر نسل میں دلتا ہے اور پلیمن چار ہیں صفت اور خوبیت اور دشنا اور بیرون کے نزدیک تھت بڑیت پریت اور خوبیت کی ڈیڑھ دوسری دیشا ہے اور بادی خوبیت یعنی گرمی اور دشنا یعنی چار چار بھیتے ہیں دیجی ہن حرزاں ہو اگر مرگری میں گرم شدک حرزاں میں سرخ ٹک جائیتے ہیں سرد و سخت اور بندہ و میان میں تین پلیمن ہیں گرمی بر ساتھ جا ہی اور ان میان پلیمن کا نام اچار چار جیتے ہیں کہ گرمی مادھاگن سے شروع ہوئی پھر جیت میا کہ جھیٹ جک رجی ہے ہر جنی گرمی کی ابتدا پھاگن سے ہے گمراں سے صبح ٹک سردی رجی ہے اور دن کو دہر کے گرمی کی ابتدا ہے اس پیٹھ میں سردی اور گرمی سے احتراز کرنا چاہیے تا میں درود و اضد اسے محفوظ رکھے اور سوسم گرمی میں کم کرنا غذہ کا لازم ہے کہ اس فصل میں گرمی کی وجہ سے سردی یا بیانی بہت پیجا ہاتا ہے اور اس سے پانچھی خوبیت ہوتا ہے اور سرخ چیزوں کا استعمال کرنا اور رکان سردی میں ہنا چاہیے۔ بر سات کی ابتدا اس اڑھے سے ساون بجادوں کنو رجک رجی ہے حال بر سات کا خلافت ہوتا ہے جب پانی بر سات ہو جو اس دو جب نہیں بر سات ہے گرم ہو جاتی ہے اس

سات رجی ہو جس پر تحریر اعضا کی افضل سے ہے درستے فتح بیانی ہو وہ نظر سے اُنگیں ہوں اور اس زدیج اور بیکار سے مواسی گریں سب اعضا کی حس و تحریر اس سے تعلق ہے پوچھتے عھن
یعنی عذر و دلکش کی سوتوں میں پانیں وہیں اپنی وہیں اپنی تھا اور ان دونوں کا اعضا کا حرف و مناسک سے لاد وہ ایک پھنسنے ہیں قاتماں کا کاندھیں عصوں کی تائید یعنی تحریر بگین کی دل سے اُنگیں ہوں اور سب شرمنیوں سے شریان دردی کے دو چھٹی ہی دوستیں کا مادہ ان کا پوچھنے کا رجی ہے اسی
لہم جس میں اکھتوں اور بھوٹوں کی سانیں ہیں اور وہ الحدب جگہ سے اُنگیں ہوں اور وہ مواسی
شرمنیوں دردی کے دو چھٹی ہیں قاتماں کا کانہ میں ہیں جوں پوچھنا ہے توں نوں تھا ایسی جھلکی نامہ
اس کا اسکا اعضا کی عھن احتضان کرنا اور بھس اعضا کی سے بھیدا ہوئے میں دو ان گوشت نوں
تین طبقے پس بھدا ہے اور جو ہی احتضان کرنا ہے اور ہمیں جس سے آؤ ٹھا اپنے
مرسد و غور درج گھر سے گیا ہوں جلد اور بال اور مخن اور عرض حکایت ہیں اس کو عھن سے کارک
اوپر میں خلسلت میں اور عھن سے بھیدا ہے اور ہمیں جس سے بھکتی ٹھن پھر صورت ہے ہیں اس میں دل دوٹ
و جگہ اور کبک بھاٹے لزی ہیں جن کی وجہ سے اسی احتضان کی جو ہے چار ہن من عھن سے کارک
چوچت عھن میں اس پاچھومن اور بھی سے اور اسیں بھوچ کی جس طبقے اسی باقی ہے چار ہن من عھن سے کارک
اخلاط ہے پیار ہوئی ہے اور اس دوچھی ہے تیسرا جو ہیں دل جیوانی کا اس کا محل دل ہے اور دل
لطفانی کا اس کا محل وہ غم ہے اور دل جیوانی کی اس کا محل بھگر ہے چھٹاٹ جھٹوٹ وہ تو ہیں
اچھہ دہن تھیں اسکی وجہ میں دلیں ہن جو دسری وقت اضافی کی دلیں ہن جو بھرپوری قوت ہیں
کھلکھل ہیں اگر وہ مل جی دا سلسلے بھن کے تھا میں تھرت کرے اسکو غافر کہتے ہیں اسکا قدر
یعنی دل عرض تھن کی ریاقت میں تھرت کرے اسکو اسی کہتے ہیں اس اکارا سے بھاٹے فی کے
تھرت کرے اسکو مولہہ اور صورت کے تھے میں خادمان و قوں کی جو اپنی خدا کو کھنے دا اسکا بھتی
روکتے ہیں اسی اکارا پڑھنی مضمون کرے والی اور اقواف نہیں داشتے والی ہیں اور بھوت نفسی بھی
دو تھمہ سے کرکے بھی معلوم کرے والی اور تھم کے بھنیش دیتے والی مکھتا پڑھنی ہیں کہ
وہ سرخ ٹک و دوقی دل سے ودرا کے باطن میں پانیں میں مشترک و خیال و دھم مختیا اس اکارا قوت
مدد کیا جائے ہے باقاعدہ باعث و نیم پوشانی کے باعث تحریر کی ہوئی ہو اسے ماحصل کرے

ایک ساری ہامہ پسکنفرنگ کو میں بولی باندھ کر پینچھے تر کر کے آنکھ پر پھرین بیک دلاظر لکھ کر
ہندی پیکاٹن اور ایسا جرس بکھر کے دروے واسطے کو پھر کی برویان ایک دلماش
ایون اور حدا ماقصہ اپنی کی پینچھے بکھر کی برویان چالا شاش سب کو پیکر پولی بن کے بہر قت آنکھ پر پھرین ایضا
دوہ شرخ اور ایچ سبل کیا خان ہے اپنی کی پینچھے سرس کی پینچھے بکھر کی برویان بھی جھکری ہر ایک اور حادث
باریک کوک کے پولی بن کر پینچھے کے بہر قت آنکھ پر پھرین ایک دلماش ایک دلماش
اندر بھی پیکاٹن ایضا اسٹلے دھمکے کو کسنا رکھیں ایک دلماش تو نگہ دو دلماش
بریان چالا شرخ بدی چھپے کے بکھر برویان ایک پولی باندھ کر بکھر کی بیک دلماش ایک دلماش
آنکھ پر پھرین اور اندھی بھی پیکاٹن ایضا اسٹلے دھمکا اور ایک دلماش چھانی بودھ ایک دلماش ایضا
بوقی باندھن اور دھمکی بیک دلماش ایک دلماش کوک پیکر بکھر کی بیک دلماش ایک دلماش
پیکری مواریک بلد بدی ایک دلماش ایک دلماش کوک پیکر بکھر پیکاٹن ایضا اسٹلے دلماش
تو پیاس سر اس کے بکھر بکھر چھان کر پولی باندھ کر بیک من تر کر کے آنکھ پر پھرین ایضا ناخ رہ
پلاست میلز زد روپت بیلی کا بیک ایک دلماش پوت اگر دلماش ایک دلماش ایک دلماش ایک دلماش
ہر ایک تھوڑا تھوڑا اپنے بیک ایک دلماش کر گلاب کر کوہ بھرے ہے نین تو بیک سے جھکو کر
آنکھ پر پھرین اسٹلے دلماش دلخواہ جسٹی کی تھم کا ہوئی رہیں دلخواہ دھمکی بیک
ہر ایک دلماش کے مفرم من دلماش پولی باندھن ایک دلماش ایک دلماش ایک دلماش
در دو نفع کرتی ہے ایون ایک دلماش پھکری برویان دلماش ایک دلماش ایک
پیکر پولی باندھ کر آنکھ پر پھرین اور بیک اس کا آنکھ من پیکاٹن اسٹلے دلماش ایک دلماش
الی دلماش دو دلماش ناتھ پولی بیک دلماش ایک دلماش دلخواہ دلخواہ دلخواہ
لہاب اپنے دلماش آنکھ من لکھتی تھوڑو بکھرنا ناخ دلخواہ رکھتا ہے میں دلماش آنکھ دلخواہ رکھتا ہے اسی مدد
برگ دھنڈو تھجھ کھان من پیکاٹن اسکو بیک دلماش ایک دلماش دلخواہ دلخواہ
قطھر کے مالخال کو ناخ ہے بیک کی کوپل پیکر کی گرم پلچری من خالیت جاپ کھان من
پیکاٹن اور اگر دلماش دلماش ایک دلماش ایک دلماش ایک دلماش ایک دلماش ایک دلماش
کو مدد ہے ناقہ فرنگی پھکری پیکر سوتے وقت آنکھ من پیکاٹن اسٹلے دلماش ایک دلماش

ضد بگھر دی کی تیں کیا اس کا عاقی بکال کر آنکھ من پیکاٹن قطھر ناخ دلخواہ دلخواہ
پیکر جاپ خالیت کا ان پیکاٹن دلماش ایک دلماش ایک دلماش ایک دلماش
کہ بیکی جی نہیں دلماش ایک دلماش ایک دلماش ایک دلماش ایک دلماش ایک دلماش
خون و پیکر کے بکھر قن من لوہے کے دلماش لکھن جب بیکاہ بھارا سے آنکھ کے سکار طلاق کر
ویگھر آنکھ کے در دلماش ایک دلماش ایک دلماش ایک دلماش ایک دلماش ایک دلماش
طلماکرین آنکھ کے اندھر جاپ پیکر اس طلاق کر دلماش ایک دلماش ایک دلماش ایک دلماش
سوت پیکر ایک دلماش ایک دلماش ایک دلماش ایک دلماش ایک دلماش ایک دلماش
خراکر کے سکار طلاق کر جھان کر ایون تیں دلماش بکھری بانج رقی ایک دلماش ایک دلماش
بریان من پیکاٹن آنکھی بکھر جاپ اس کوپل پیکر بکھر اس طلاق کر جھان کر ایک دلماش
پیکون کاپانی سے کر پیکر طلاق کر جھان طلاق سوت میں عورتی ہر ایک دلماش ایک دلماش
دودھ کوٹ چھان کر بیان من جل کر کے بکھر اس طلاق کر جھان اس طلاق ایک دلماش ایک دلماش
لوہے کے دلماش سے عورت ایک دلماش ایک دلماش ایک دلماش ایک دلماش ایک دلماش
قدا آنکھ کے دلماش کو فردا ایام ویچی ہے برکد کا دلماش آنکھ من لکھن دلماش ایک دلماش
برگ دلماش بونھل بکھر ایک دلماش طلاقہ پیکر جھان کر دلماش کو بکھر ایک دلماش
بنائیں حاجت کے دلماش ایک دلماش ایک دلماش ایک دلماش ایک دلماش
سے جو ناخ ہے اسماں پیکر جھان قلعوی بکھر لی میچی جھن جھنی دلماش ایک دلماش
چوگے یا چیتی کے پیکر من خوبیں کر جب بیکاہ بھارا سے آنکھ من لکھن دلماش
ناخ دلماش پیکر جھن ایک دلماش ایک دلماش ایک دلماش ایک دلماش
کر کے پیکر ایک دلماش ایک دلماش ایک دلماش ایک دلماش ایک دلماش
لرکوں کے دلماش کوک دلماش ایک دلماش ایک دلماش ایک دلماش ایک دلماش
جس دلماش ایک دلماش ایک دلماش ایک دلماش ایک دلماش ایک دلماش
اور اگر دلماش ایک دلماش ایک دلماش ایک دلماش ایک دلماش ایک دلماش
دلماش دلماش ایک دلماش ایک دلماش ایک دلماش ایک دلماش ایک دلماش

اگر کوئن بھیرن دی جگہ جوئی کے تو زمین تھوک طلکر انکھیں لگائیں ویچ اور کپسکارس کا بانی اگھہ من پنچاہیں اور اگر ایک دیہو سوچھاں ایں جس کھڑک رہیں تھیں نکھلے من پنچاہیں دیجھ سیاہ پیچ تھوک میں چھکر انکھیں لگائیں ویچ کرو جو جو پھل کا ہے اگر کوئن لگائیں ویچ کوئنی کے چھوٹ کا عاق اگھہ من پنچاہیں لگائیں جوچھنیں ایک شاخ کا رکھ و مشقال شدیں ملار کوچھنیں پنچاہیں دیجھ کرو جبکہ ایک نکھر سے چادہ ام خوب ہو یہ کرتے ہیں لالکاروی پنچاہیں روز کھلائیں جوچھے کر خوش پیچ شہدیں بلکہ کاکھیں لگائیں دیجھ ساہ پیچ وہ ہر کچھیں تو کر کے خفک کرن جب جذب پہنچھاتے جوچھکر انکھیں لگائیں دیجھ لگر ہے کاغون تازہ اگھہ من لگائیں تین روزیں ریخ ہو دیجھ ادھی کے کان کا لام پوت پلیڈ رہ ساوی کو ساہ پیسکر گزیں بانیں اور پانیں حس کر کے قوب شام اگھہ من لگائیں دیجھ سرکشہ کو گوہ سے تو کر کے پوت خلائیں جب چاراٹھیں جلتے ہے باقی سے اس کے دھکلے کرن ہو ٹوٹتے کیا کسکا نہ
جس پہنچی اگھہ من لگائیں لگری وہ پہنچتے تھے کہ درد دوڑی پیدا کرتے ہیں کہا وہ کوئن دیخون کے ساتھ ساکر کر میں کو خود میں دیجھ تھکی اب تھے جس پر چل رہے تھے ایں اس کی جھکیں لگائیں فصل اچھی پیشی اونچی کا طبع دفع کو ترکر کن اور پکڑ پھیج اور پاٹھ کھکھایا کرن ہاگون
ہاڑھا جو جھلے سے سر پانی میں خوٹھا نا اور اپنیں سرخی پیٹھ اپنے بختے ہے فصل سلاطیں ہاگون کے خیلنے جو جھائے کوئے ہیں کہ اس کے ساتھ خارش اور جھکی ہو اور لپک کے بال اگر جانیں ہندی ہیں اس کو اپنی سیخی ہے ہیں بہتر مطلع اس کا ضرور سرداشت اور سر کیجیے اپنے کھانا اس کے بعد وہ اکا استعمال کر کر ادا ناقہ سلاطیں کیلئے کوئی کھاس کی ٹھیں اکا لئی
ہے دوہی اکی تھی مدارکے دو دھنیں تو کر کے سلاطیں کر لیں اور حزار من پیٹھاں ایک جلا کر کا جل بار کے انکھیں لگائیں یعنی کھاون میں جاتے ہے مٹھیں تھل کیلئے کوئی کھاہے دیجھ
پاش سلاطیں دھنورہ اور صنگلے کے پتوں کا عاق سے کر لیں اسی تو کر کے ساچیں جھکیں کر لیں اور بیٹھے تبلیں ہیں وہ تھی جلا کر کا جل بار اور دھنیں دھنیں باسی بانی سے اگھہ من
کھوئی وہی میں نکھر نہیں بنا ہیں اور سرخون کے تبلیں ہیں ملخون کو کوئی کوئی کپسکار کے سلسلے سکر ایک سچا جس کے پیٹھاں کیلئے کھا جائیں جوچھے کے سلسلے

کو آنکھیں بھی ناگر رہ تھا خس تھنڈو فرہ ایک ایک درم کوٹ چھاہیں کوچھے کوک
دو درم دو تو ادا ناقہ دی ملخی عفر ایک سچھ کا عرق شہدیں ملکا کھر انکھیں اس بکپڑا
پاندھ کر کر بیٹھنے میں صح کو کھوئیں تین دھنیں آکھہ من دھنیں دھنیں ایک دھنیں
چاکسو مفتر دو مشقال اور روہت مصیری ہے وہا جو دیکھاں بکھلیں کوٹ چھاہیں کوچھے کوک
اور بھٹے ازروت کے کوچھ بایران ڈا ناقہ دی ملخی دی جی میتی کا عابد ہو ہوئے
کیڑے کے ساتھ اگھہ من پیٹھاں دوہرہ کوہاں کرتا ہے وقا اندھا خام سیکی کسی میکر
اگھہ من باندھیں دھناریں دھناریں کاکھیں دھنیں اور بگ کھانی کا عرق اگھہ من پیٹھاں
بھی خاندھو رکھتا ہے دوا کر ستر خی ہو رکھتے دلیٹی نکھر کوہاں کر کھوئے پالی میں ہیں کر
روئی اس میں تو کر کے اکھر پر بھیں دوا ناقہ دل دوہرہ چھوڑ دیوست پیٹھی رہ دو درم
برگ اناہ کے پانی میں میکر کوہی اسی میں تو کر کے کتیں نکھر کا جاہاں کوچھے کھنیں - خسول
یعنی وہ دو اسٹے تھیں جس سے مخنوکوہ بھوئیں غشول کہ اگھہ سے جھلات کو من کرے
اور خداش کو نفع کوئے اور قدر مدد کو دکرے پہست پیٹھی رہ دو پہست پیٹھی ایک بھوک
کر کے رات کو اپنی میں ترکر کن جس کا عاصیانی سے اگھہ دھوئیں دوا کی حالت بھتی میں
ایک دنرا اسچھان کر سکتے ایک برس اگھہ دھنکے چالیں متھی گل جامن و برس
کھکھل امن میں میں جھربا ہے پیٹھیوں کا کوچھ جا اپنے کو وقت مل جائی خاب
ایک اہم کل جھوپی شہو دھرت سے نکھے ہے تو کر کے چھین ایک برس بک رہتے
اماں میں میں اور اگر وہ گھنیں دھر برس بک فصل عشا اسی تو زندگی کا اعلیٰ مطلاع
سیاہ پیچ سلاطیں اس اوی بک پیٹھاں کوچھے کاکھیں دھناریں دھناریں دھناریں دھناریں
پیٹھ سلادی بک پیٹھاں کوچھے کاکھیں دھناریں دھناریں دھناریں دھناریں دھناریں دھناریں
اکھر کی کل جھی کے کیا بنا نہیں اس سے بانی جوچھے اگھہ من لگائیں بھتھے خاہ پیٹھ
کھی میں نکھر کا جل پر اتی اور سکتے ہیں کوچھ جاتے پھر بھیں کوچھ جاتے پھر بھیں
کھاہے ہیں دھناریاں کا بانی اگھہ من لگائیں دھناریں دھناریں دھناریں دھناریں دھناریں
سندر بھل کا ماغر تھوکی کے پیٹھاں میں چھکر انکھیں لگائیں دیجھ کھاہیں جوکی سلسلے

کر کا جل اس زین سعی ہو پکلوں کے محبت کو اپنے ہے تھوڑے بیٹھنے درم با چھوڑ دو دہلی من میکر
اگھین لگائیں ویگر کلوں کے چھٹے کے دستے کے جذباتے گئے اون چھٹے بیٹھنے کی دار
و اکر سرسرہ لارڈ لارکرن فضل نزول الماء معاجمہ مددی میں اس کو متوجہ نہ کتے ہیں
ملکت اس کی ابتداء میں ہے اکھلات کی اور ہمہ کے ایجاد کو کے سامنے علوم ہوں
اور زندہ بروز خدا ہو رہے جائیں اور بعد از ول کے پیش تھرمہ جانے کے اور میانی جاتی رہے
معن زرول کا طیلخ ابتداء نہیں ہوں گی وہاں کے کمال باہر جاتے ہیں چھین لگائیں کا نہیں
ویگر خروج من لمحہ کرتا ہے جب اپنی لکل اگر تھے جعلی مادہ پیش رکھ کر گئی
ریک اس کا عمال باہتیں زرول اور کوئی فضہ درج ہے جس ستر نظر ایمان ملکردن فتحی
ٹالیں خواہ ایک شفاف ویگر ایک زرول الماء ابتداء میں زریں شہیدیں پیکر کا کمر من لگائیں
ویگر تراپی نزول الماء ابتداء میں مفتر مہوت و دھیش افزون ایک حوش کوٹ اور جہاں کر شافت
پیش رکھی ویگر کوئی زرول الماء ابتداء کے آکھین لگائیں کا نامق نزول الماء ہے اور گلکھ نزول الماء
زندہ بی پی اور زندہ بی پی
کڑی کے دعوے کے لائیں من پیش کیا ہو اس تدریجی اکاریں پیکر کرے ایضاں کریں گھنیں پیکر کوئی سب
اسی ورثت کے دعوے میں کریں گھنی پیکر کوئی سب ایضاں پیکر کرے ایضاں کریں گھنیں پیکر
ناخی اور سوہنہ کو دعوے کریں گھنی کریں گھنی کریں گھنی جس خاتم کرے
سکر کو سر لگائیں ٹلیں نہیں کی نہیں کندر سادی پیکر کوئی میں پیکر کوئی ناکر
پیکر کو سر لگائیں ٹلیں نہیں کرے کالی اس کا لکر لگائیں دووا کا فیضی خراقلی ورثت کے
دودھ میں کریں گھنی پیکر کوئی میں پیکر کوئی میں دووا نامن خلات کر کی اکھیں لے لیں جسی کے ایڈت
ہیں کریں گھنی کا تمہرہ بڑیں شہیدیں لارکر کرے اکھیں لگائیں خاص دعوے جانے کا
ووا زندہ بیٹک پیکری میں دعوے ایک دھرم بیک پیکر کی میں مھر
کریں گھنیں کس کا اکھیں پیکر کی میں دعوے ایک دھرم بیک پیکر کی میں دعوے
حاجت کے عورت کے دودھ میں گھنکر کیا تھیں دووا کی ابتداء میں اکھاں لے جائیں دعوے

اکھیں لگائیں دیگر ہماری ہر جاکر کو کہہ سمجھی جائیں بلکہ راکھ کے گروہ جاکر من یا کہکشاں
دیگر جو اوپر کلوں کے پھر لئے کو بعد کرتا ہے اور بیضی کیتا ہے اون یہ کھاہے کا اگر گرگ قرب
ہی سرکس کا ہون سے کراہی میں لگائیں دفع خارش اور یہ مسلاق ہے دیگر اندہ باروں کو
ویگر کلوں میں کسی نئے ہیں یہ بھوقاں کو میضا اور مسلاق اور انسو اور آنکہ کی خاتم اور ہر قسم کی
لذت ہے دوام جست لوہے کے برقی میں کر کلوں کی اگل پر چکلا کا شہر سے کے ساکیاں
تو سو اس پر یہ کھیں کر گردندہ یا سفر کشہ وجہاے اسے باریک پیکر کا چھین لگائیں
کیا کیونکے کو جاہے اور مسلاق کو میضا ہے چھپو نہ کر اور اسے جلا دلوں کو
پیکر شہد میں ٹالکر طلا کریں دیگر فرض مسلاق دعا شس و پلک دور دھیڈہ کھصو کی چڑیا میں
چھک کرتے ہیں ہن کھکر کا چھین لگائیں دیگر چھی کا سردد رکر کے چھک اور کے ہیں پیکر
بلکر کرن دیگر چکوں کے چھوٹے کوئی فضہ پوچھ پوچھ کو ملکر طلا کریں دیگر چھین ملاظ
کشان کا چھن بیں جو شر کرے اس کا چھپا لایں ویگر جان تو شہد میں بلکہ کیس رکھائیں
ویگر سائب کی چل جلا کر دعوی کھن بنیں بلکہ کلپ پر طلا کریں دیگر چھن ملاظ کوئی فضہ
کر جائے اور کشاست سرفہ میں پیلیں پیلیں کی پیان ایک پیکر پیچ یہ سر بیان میں جو شر دین جب
چھانی رہ جائے چھان کر پر بڑو دو فضہ کلپ پر طلا کرتے ہیں پیچہ فریں میضا خدا
ظفہ ہے اور دیگر کھلہ ہے کی میضا چھک کرے بھڑی یا ناچڑی کر دھنی چھن اور کلپ پر بیان
دیگر کلپ کو طلا کریں کی پاکھل شمس کے لگائیں دیگر فرض مسلاق جو اکاٹیا کا اعلیا رونی
ہیں مرتبہ بدھی میں ناک رکھنے کے پھر جو ہیں چھک کرے دھنی چھن خر نوہ میں ناچڑی کے چھک کر کے
نیا ناکھن سکتیں میں دش کر کے اس کا ہیں دیگر چھن بھری تو تاکا قور
صری بربر ورثن کوٹ محان سے یہیں کھلیں کر کے گویاں ناٹیں وقت حاجت کے
یہیں ہن کھکر اکھیں لگائیں دیگر کشہ ساکر کے اکھوں لگانا جلا دھردا ناکھ کے
نگاردا نکھ کے خون چمٹ امنا نویستے اور مسلاق اور اکھیں شیدی دھاریں خاص دعوے ہے
اور دھند کو دھکرتا ہے خشوٹا خمدیں بلکہ اونکد کا کھل جیسی خاصیت رکھتا ہے
اوہ چھکاں رہے کیا ہے کی کندر کوچ راجع میں دش کر کے اس پر یا کب ترین ابتداء میں

کو سچ کرنا ہے ہر کی تھکنی کا سفر و ملائی میں تین پر کھول کر کے گھیان ٹکرائیں لکھیں ویج
وہ تیار کے واسطے بھجو جب تک اگر ایسا شے مڑیں زیادہ ہیں تو سے ویج
و دھدہ نیون کا غدری کا عرق یکسر جا تو گھسے کے سکھیں خوب حل کر کے مکہ من ٹھوپاں
ڈال کر دنات دن لکھن چرسکو ٹکی سے دھکر اسی فریون سکھریں ہن جل کر کے
لئی ڈال کر دنات دن لکھن اور ہونمن اسی لمحے کے پیشی یا یقینی کے بروت
دن لکھن ایسے داشتھاں کے برداشتکار کرن ڈیکھنے کا شرود لاماروں آپ سے ۱۱ ان
یقینے ہے دوا آدمی کے کان کا سلیل بیک برداشمن پیسکر لکھن لکھا کر دن دوہری کھلی کھانا
زروں مارکو نقصان کرتا ہے قصل آنکھ اور ملپون کی خارش کا طلحج پتھر پسندہ پریز
بند اس کے اوپر خداش کا استعمال کرن ملعلج مار دیاں گی پیسکر لکھن لکھا کر دن دکون
کی خارش کو نافع ہے کل شعر خداش چشم چشم چشم چشم چشم چشم چشم
و اونچ کا چھکلا کار بارک پیکر لکھن لکھن لکھن لکھن لکھن لکھن لکھن
ریز بیب کو اپنے سے میں رکھ کے کل جملت کر سکاتی دیاں گی میں لکھن کا اندر بیکر لکھن بیک
س را لکھ کر جو قریبیون میں کھول کر کے لکھن لکھن دو اونچ کا خارش و مونش کو نافع ہے کاںل اکھ
میں لکھن لکھن اوسیں کا میں اس سیاہی سے مردے کے کلے کو جوئی کے کلے ا
بانس کے چھٹے پر گھٹے سے ظاہر ہو اس سیاہی کو اٹھیں پیکر لکھن لکھن لکھن
یعنی کے صحفت کا علیج اس اس کے بہت میں اکثر صحفت بناتی ہی بیری میں
بیب صحفت دارع و حرارت عزیزی کے ہوتا ہے یہ صحت نیون بیوں کرنا مگر تیرے سے
ا تقدیر اخوات ایسا ہے تاکہ زیادہ شہر جا سے علیج دار کا تتفق و تقویت ہو شلف خام و خون
لکھا مایہنیں کو قوت دیتا ہے اور سرمن کھلی کر اپنے ہون کے ضعف سے بکار نہیں
کر سہر فرذ کی مرتبہ کھلی کیاں تاکہ جا رات اونچ سے سرمن طرف جذب کر سے سچ خون
کے لکھا سے خالی میں لکھن لکھن دو ایاض صحفت پیغمبر نبی کوت پانی میں پیکر لکھن لکھن
و دا اتری بانی میں لکھن لکھن دا ایاض رات کو زیادہ کرتا ہے عالم سرسخ اونچ صحفت میں
بیب صحفت بصر کو نافع ہے اور یقینے کے جھکی دیا چفت اور اس کا یا نہ اور لہا صحفت جیلی
کو نفع دیتا ہے اور میانی کی صریح ہون میں بہت دو نا ادی پیچے گردان کے کچھے لکھا

اور بہت بعد کارہنا اور بہت جماع کرنا اور سو رہا اور سو زار بیو کچھ تا بیض ہو ہانی صیہنک
ویتالی کو ٹھوٹو ٹھوٹ شریت گل ٹھنڈی صحفت بطور روبرو دام کو باش ہے اور بخارات
اوہ دام سے درج کرنا ہے اگل منڈی پاہیزہ کر خدیدن باگل منڈی کو ڈھر دیہ پانی میں
مات کو ترکر کے سچ بوش دیں جب ہوم خدا ہے بچاں کر نکلا کر شر کا فاما مکھن
چوراک چاہ تو عرق منڈی میں عقوی پیچم ہے صفوتو پادیان بھر بانش ضعف
بصارت بطب دار اٹھلوی سے نقل کیا گیہ ہے مات کو دوہرہ ایمان کوٹ چھان کر ویدہ
شکر غنیدر کے ساتھ کھلا کر سوہن اسی طرح جو چھیست اس تعالیٰ کرن اور طرازیہ دونوں کے
عوق سے نکال کر لکھن لکھن لکھن بہت فائدہ رکھتا ہے سب گل یا سین نہیں نہیں
بھر پہنچیلی کے پھول ڈٹھنی تو ترکر کے بڑھی ملکر کھول کر اونکھیں لکھن لکھن لکھن
ضعف پھر ملک بھری اور حاولہ کو فکر کر کے کر کے دو میں کافدی ہی ہون کے پانی میں
زمر کرن اونچی کے سر تین میں رکھ کر فروٹی کر کے جھلکی کنٹبون ہن رکھ کر ملک دوں پھر خال کر
ویسکر لکھن لکھن لکھن اسیں جس بناض ضعف پیغمبر نبی کوت پیلہ بارہ صد و پانچ یا سیہ
پانچ عدد اور لکھن لکھن اس میں اسکر بیکن کر سیاہ ہو جائے پھر گویاں بنا کر بانی میں ہنگل
اونکھیں لکھن
لکھن لکھن لکھن لکھن لکھن لکھن لکھن لکھن لکھن لکھن لکھن لکھن لکھن لکھن لکھن لکھن
سادہ بیکر گویاں باندھ کے اونکھیں لکھن لکھن لکھن لکھن لکھن لکھن لکھن لکھن لکھن
ہے سے کوئی میں گھلنا کر رچھے کے بانی میں کھاٹن پھر پھر کے بانی میں پھر پھر کے
کے ورق میں پھر پھر میں کھاٹن پھر پھر میں بعد اسکے سلطانی شاکر سچ اونکھیں پھر
اونکھی کی سب چاروں کو فتحیتی ہے اور بیانی کو تو سختی ہے وہ اونکھی کی جاری کو
ٹھنچ پر اور اسکے بہیش کر سے اونکھوں کو محنت دیتی ہے جس وقت کنواپ سے بیدر دیو
ہما تھوکت اونکھیں لکھن لکھن دو ایاض ضعف پیغمبر نبی کوت پانی میں پیکر لکھن لکھن
و دا اتری بانی میں لکھن لکھن دا ایاض رات کو زیادہ کرتا ہے عالم سرسخ اونچ صحفت میں
بیب چڑھی بیک سرس کے ورق میں ترکر کے نٹک کریں تین تین ترہ ایسی طرح کر کرین اب اسکے

حورت کے دو دہمین گھنکر لائیں جب بھوی کو اپنے سے بے بلانہ تگی پلاس پاٹری میں سُنگ
عندل شمع براہ کو شہجان کر گولیاں بنانے اور اپنی سیخ گھنکر لائیں جب بے بل ملا ق
وزیر مال کو اپنے خداوند سے خبر مند رہیں بخوبی خداوند ختم گھنکر میلے ساہداری پیکر ہوئے
کسی توں میں جل کر کے کھڑل کریں اور گولیاں بنانے کا لائیں جسے عندل شمع اپنے سکری
تھے اسیں اپنے بارگوٹ چھان کر گھنکر اسے ناخاب ہیں جعل کر کے گولیاں بنانے کا لائیں
بننے کا لائیں جو اپنے اپنے خداوند سے خبر مند رہیں بخوبی خداوند ختم گھنکر میلے ساہداری
اعلیٰ بھوپ کھلا جاؤ اکھم سے وہ کرتا ہے کہ اور ملکر کو زبان پر رعن ہاتھ زدیں گھنکر میلے ساہداری
پس اسیں بنانے سے اکھم کچھ جائے کوچھ اپنے جب کہ بخدا اور خوفیدی اور خوشی نزول اپا کو
ناخ سے صابون ختم خام قریباً ہے ایک سال استمن ملک صابون کو بھری سے کھڑے
گھنکر کر کے اپنے بنت میں الگ گلائیں بعد اسکے قیاس پر صابون میں ملکر میلے ساہداری
تو انہر کی اپنی اس پریشانی اور اپنے کے دست سے جو کرن کہیا ہے پوچھا سے اسیں بھیں بنت
ماجست کے داشت خداش کے براہ ریکھیں بیٹھنے میں کر کے اکھم میں لگائیں بھرائی جل مددیں اور
لائیں دوا تا خد بذری دار پیغی اُنہل بذری برایک ایک دا صرف نب پھر دو کوٹ چھن جان کر
بھر جیتھے کے پھر سے کچھ شہزادیں دوچھھر کر رکے گولیاں بنانے کا رسایہ میں نکل کر شہزادت
ماجست کے گلائیں جیسے گھنکر لائیں دوا اپنے خداوند سے ایک گروہ بھروسی کی بخشی کھڑی سیکلریں
گوراخ کر کے گی دون کی دو کپی رہوں کے دیسان اُس نب کو کھر کر تو سے پریاں سے بکایں
جب روئی ٹھیڑ جاتے بلندی کمال این دقت حاجت بندی کو بھکری کے ساتھ گھنکر لائیں
کافی چیلخان گوون اکھم کے جا لگا اپنے سے شیخ لوزن کوپانیں پیٹھیں بعد اسکے
کافی ٹیڈوں کے عرق میں فرب پیکر ساہ جوں کے براہ گولیاں بنانے دقت حاجت کھنکر
اکھم میں لگائیں پندرہ دنیں شفاذیوگی سترہ جا لگو دکھے اور موڑا بند کو کھو دے بھری
دو جزوں تکسلا ہجری ایکس ہجڑا ہم پیکر ساہ مساکر کے اکھم میں لگائیں ایک بختیں تو قبضہ
جا تارے ہے کادنا فاض بجل کو تریخی کی بیٹھیں جوں کافی ٹھکری کو عقیق من ال کر کے تکتے کے
ہمیں اس کھنکر دقت حاجت کے اکھم میں لگائیں دیگر ایں بیٹھیں شہید میں بلکہ اکھم میں لگائیں

تی بنا کر جیلی کے قتل میں جلا کر کے کابل بیکر کیں بدقیق اس کے آنکھ میں لگائیں ٹلا۔
آنکھ کے جاگر و سرخی و ضمیفت بیساٹ کو اپنے سیکن جرت میں جلت میں لگائیں جاتے ہیں بدقیق اس کے آنکھ میں لگائیں ٹلا۔
خود و مدد و خون خارج ہارسخ دو تاں مسکر ہوتے ہیں بدقیق اس کے آنکھ میں لگائیں ٹلا۔
پیکر کھنکر اور اکھم کیا اکھم ایجناز اکھم جن میکھ میں اپنے اکھم کیا اکھم میں دو اکھم کھنکر بدقیق اس
اور صفت بصر اور ابتداء نزول اس کو ناقص ہانی سیانہ کا شہید میں بلکہ اکھم میں لگائیں سرمنانے صفت
بیساٹ یاہ سیح سولہ حصہ میں سات عدالت چیلیں کی کی پیاس عدوں کے پیوس آئی صد اکھم
کر کے سرخ لگائیں دیکھی چیخ یاہ ایک ماش پرست جلیانہ سعدو اشہد سی عشقیں شد
کلاب بنا اپنی میں کھر کر کے شہر ساکر کے اکھم میں لگائیں لگائیں دیکھی گناہ دھمت بصر مغلیں شد
وہ جزو سے اخروٹ و مدد و خون پیلیں میں مدد و خون کو جلا کر پیلیں اور جار بدد سی جس سیہ ملا کر قبضہ
کھر کر کے سرخ بنا اپنیں اور سوت کو کیا کے شہر کے چھٹیں اکھم میں لگائیں دیکھتے گا نہ
مکھتے ہیں چل مقوی بھریب کے پھول سایہ میں شکل کر کے براہ اس کے شوہنہ فلی سے کھر
شہر کر کے سوتے دقت اکھم میں لگائیں لگائیں دیکھتے گا نہ فائدہ کرتا ہے داد میتی جوئی
دی دار کے دو دھرمین تو کسے سایہ میں حکم کر کے جیتا نکار ہر وون کے قتل میں شوت
کر کے کابل اس کا باہمی ط洽م کیتیں کی لکڑی میں پیاس جا کر مصلع میں کوئی سوتے ہیں گلاب
کے ساتھ سات روز کھر کریں اور مسلمی سے اکھم میں لگائیں لگائیں بیضیں بیضیں بیضیں
بل ایک بودہ ہے اکھم کی رکون میں مواد بھر جانے سے پیدا ہوتا ہے اسکو مانندہ دی پھون
کیتے ہیں بھری بھی ناخن اکھم کے کیسے کوئی طرف پیدا ہوتا ہے میاں کو ہندی میں جل
کہتے ہیں دو خدمتی بھوک اکھم کی سایہ پیدا ہو جل چلے فصل صدر سرہما پیشانی کی رخ
کھوئیں بعد اس کے جو دلائیں اکھم کو ہلا دری ہیں انتقال کرن جب اکھم کے درد و تاخز
دیت کو تاخ رگ ارہ کار عرق پیکر ایک دا صحنان کر کے قلی کے بترن میں اس جو سیب
سے جس میں پیچ جایا ہوں کافی ٹھکری یہ میں کھل کر کے گولیاں بنانے اپنے
ماجست ٹھکر اکھم میں لگائیں جسے ٹھکری یہ میں کھل کر کے گولیاں بنانے اپنے
کوٹ چھان کر بک سریں کوٹ چھان کر کے گولیاں بنانے کا شہید میں بلکہ اکھم کے گولیاں بنانے اپنے

اور گروہ فرستے مختود رکھیں پھر اس کی ترقی بنا کر پیش ریتے تین جلائیں اور کامل اس کا اکبر
اگر من نگایخ چو شانہ اپل ہند کالا نیا جواہر اس لفظ تباہے چند رہنے والا ستمال کرنے یا جانے
پرست بیلہ زر و پوت بیلہ آلم پرست و فتح دب پیچ جو مرست تیخ صندل سخ شاہنہ خس
ہندی گل متھی سر ایک ایک تو جو شدی کی صفات کر کے ایک دار مختار خابس ملا کر پیش
جو شانہ فوج دیکھنے لئے شرخ مول ہر پوت نیب آپنے بیدار پرست بیلہ زر و پوت بیلہ
اکسے ہر ایک دو دام کلی تین دام غفرانیوس چار دام حضرت خیز دو دام سخ شاہنہ خس
ہر ایک ایک دام سب کو کوٹ کر ہر زر و دو دام تین پاؤں نیبی جوش دین جب اوصاپا پانی
رجیاتے چنان کرو دام شہر بلکر جو رہ رونگ ایک جوں بیجن متشدی ایک جوں بیجن
ملائی پرست بیلہ زر و پوت بیلہ زر و پوت بیلہ زر کی امداد میٹھا شاہنہ خسی ہر و جسد
ایک نو دام متشدی سب دعاوں کے برقد سخن بیلہ زر کو دن من یعنی پرست بیلہ زر کی خوبیں کو ہم
خوارک دو تو رفعی و دمع کام عبارت جو اگر کوئی اکتوپا قصہ بنا اور انکھ فہرست ترست
ہنسدی میں اسے بیلہ کہتے ہیں علیج بد فتحی کے اس تخفیت خود پر چار دیدستھان
کرن حسب کیا خاش اور دن کو فتح پہ برقی کلید دو دیدستھان پرست بیلہ زر کی خوبیں
ایک حصہ پیکر کیں و قوت حاجت کے پانی میں کیا کیا ہیں جب نافع دن غمزہ سرس پر جام
نیفخ علیوہ عالمدہ کوٹ چنان کے شدید میں بلا کوکیاں بن کر اگر کوئی من نگایا کریں
دمع بیلہ زر کی از بیان پرست بیلہ زر دو ساری پانی میں پیکر کو ہیاں بن کر اگر کوئی من
گردگائیں شفات کر دو دن اور انکھ کی عرضی خوارک دیکھنے پڑتے لفڑیاں دیا خاصہ کوچھ کھرو
ہیاں پرست بیلہ زر دو سوت ایلوں اوتا ساری خاکیں پانی میں بھول کر کے شبات بن کر
لکھائیں خسر متراف دمع قم بیلہ زر و مونختین دم رماز جکل نا ہو رک ڈیکھ درم
پیس چنان کر ستمال کرن اور جھونون نے وحی بیلہ زر کے بیلہ زر مونختین کے
خسر متراف دمع جاک سیاہ جو ہر ایک حصہ پیلہ زر و مونختین کے دیا خاصہ جو
تین حصہ اور کار دعا کا رکھوئے کے اور کوادت پانی میں بیلہ زر کوئی من نیلگائیں نیل کو
ٹھینکے ہے قماخ لیا دی دم تین تیان دیکھی ہوئی روئی کی بنا کر سات دم دھنور کے

صاحب بدب فربی نے جار کے دستے بھوب بکارا ہے دوا جال کو ناف بارہ سیکے کا بیلہ
دو دھیں جسکے کالین و بیکر جک لاجری سے سلانی شانیں اور دن من جنمہ تیر اکھوں جمع
کھریں باخدا جار کو ناف سے و بیکر ناف بیان کیوں لایا پڑتا کی بیٹ پیکر کوئی من بیکن
و بیکر ناف باخدا کر جھیلیں بیکر اکھوں کی کھوت اور جار کو ناف بیخ جانی
یہوں کے پانی میں بیکر کا جانیں و بیکر بھوئی کو ناف پرست اور جار کو ناف بیخ جانی
کسیاں کو در کر کے بیکر کے دمعت کار دو دام بیکر کی بھری من بھری من بھری من بھری من
تین بیکر کا جانیں بیکر ناف پرست چوپی بیکر کی بھری من بھری من بھری من بھری من
پیکر کا جانیں اور بیکر کے دمعت کے کھنیں میکر اکھوں کی بھری من بھری من بھری من
شبد میں با یک پیکر کا جانیں و بیکر لارکن کی بچوں کو ناف سری اس سورت کے دو دھیں
کر جیا کھنی جو یکر کا جانیں و بیکر سو دھنچکاری تک لا ہوئی سادی با یک کوٹ چنان کر
ہر دو دام کھن نگایخ میں اکار جانیں کوٹ کا جانیں اکار جانیں و بیکر کا جانیں و بیک
کل یا من کو رخصت بھری من
آنکھ میں لکھائیں و بیکر پریا بات باریک کر کے آنکھ میں لکھائیں اٹھ طلاق بیکر خدا ساق بے
دوسرا کاصہ و کوت دستے اور بیک
با یک پیکر بھری من
پیکر کا جانیں قدر رنگ کے ملکر کا جانیں دوا دیکھنے پڑتے شوئیں اور بیک اور بیک اور بیک
شیات اخضراں بیل دن اخضرا و خاکش بیکر کا شفی ساری بیکر ایک شفیانی کوڑے
سے شبات ناکرٹک جو کے بھیں دیتے حاجت پانی میں جھیل کا جانیں قطعوں پڑتے بیک اور بیک
دوسرا اس آنکھوں کر کے پانی میں دیکھنے جو شدی دن اور صاف کر کے ہر دو دن مرتلکہ میں
بیکا میں بھری دانیں دیکھنے جو شدی دن اور صاف کر کے ہر دو دن مرتلکہ میں
کھری کریں بیک دانیں دیکھنے جو شدی دن اور صاف کر کے ہر دو دن مرتلکہ میں
خصف بھری کریں بیک دانیں دیکھنے جو شدی دن اور صاف کر کے ہر دو دن مرتلکہ میں
لکھائیں شسرے ناف بیک اور بیک

پاں میں بکر تر کر ساخت کر من پھرہ مارے کے دو دھرمین بکر د تو کر کے سایہ
میں حشک رکرے پر مذہبی کیتیں سے چڑھ جو بھر کر من بھان ملکیں بکر اور کام جن
سے کر خود سے ٹھی اور پھر کری بیداں اور توپیاں میں بکر بھیں اور آنکھیں لگائیں دعا من
لو فق و قی سے سندھ علاج کلاب میں بکر کر کہ کراس سے دھوکن اگرچہ بکر نہیں پانی
سے دوا جو آنسو بھسکا ایکھیں لگائیں دقا پوت پلیز زد اور ووت سادی ہیکر
فروکر کرن قصل نر قدر منی کر کجھوں اکر بیٹھی ہے اس کا طالع ہون گر کھا ہے جب
دو کارکر سخن بیداہ اس کو دھوکہ اسی سوچت کا جنہیں جاہنگیر پڑھا ہے اور اگر دار
حشی پوس سے بھڑا دیسچخ اپنیں سے لگاؤں میں لکھا ہے کہ سلالی اندر اس کے چھوٹ
چھا کر راکھیں پھرین اور اسی طریقے سے چھکا جا جگا باریکے پسکر کا ناقا میر رکھتا ہے
حصل عزیزہ ایک آندر ہے تاک آندر کی اکھی کو کوئے میں پڑھتے جب کھن
و بائیں تو اس سے الائیں نکلتی ہے علیج ناو کو الائی سے صاف کر کے مر جائیں تھا
نا سور و مکو سے سلک جو احت کے ریڈی سے کیل میں ہیں جب کا وحاصہ جائے جی
اس سے اودوہ کر کے ناچوں میں بھیں یہ چڑھ جان کی کیت کہ جھن رکھنے کی جگہ چڑھ جانی
ہے کر کھر سے میں لگا کرنا سور جائیں وچھر کر بتو او تبا کو کے بھول برابر کے کر
و بھن چاؤ میں علی کر کے لگائیں دعا حضرت کی کیت اپنیں بور برسکیتی جو بکیں
و دعا حسنہ ووکھم سپکلی ملکے تھی بنا بر بھیں دقادار رگہ بوندی بھر بھیں کر کپڑے
پر پرست کر لگائیں دلکر کچھ ایسا بر میکرنا تھوڑا سی تھحال کرں دیکھ کتے کی جان کا لکھ
میں ملک کر علاج اور میں دوچن کرچ بندی کو کوٹ کر میتھے تیں میں جو شکریا قطود کر کی دیگر
شدھاریں آنکھوں کو کھرا کھار کے تھوڑا کافت دیا اس میں ملک کر اتما میں اوری ایسی
ویا کنکن سورین رکھن و بھر عدس تھنیتی سواد نارا کا چھان کوٹ چھان کر لگائیں
عیضیں پر وہ یہ نیچے سما جائی کا علیج سوت کیم و بیڈی زنگی پوست خٹھاش پسکر دھاد کرن
ضھا و بک کیل دلکی پیکر خدا کریں دھمر بیک سر کریں جل کر بکرہ خدا کر کر من صفا
چنان کیجی دیوال کا گرام پانی میں جس سرکاریں قصل حیرو دھرم ہے لابا کا پیچوی جلکل

بُو تا ہے علیج کجھی کو سرو دکر کے اس بھکن کر مومن گرم تے بکین فضل شعر زادہ اس کو
بُسْرَتْ حِلْمٍ بِرَدِ الْأَنْكَارِ اسکا طالع جاون کو اختر سے اکھر کلاب کاون بھکن دوا بکھا کار
بَاوَنَ كے تو فادر بکری کے سپریں بلا کر علاج اکھر کلاب کاون بھکن دوا بکھا کار
رکھتی ہے جو ملک اسیہن علک کر کے کوٹ کو اسکے بروز تکر علاج اکھر کلاب کاون بھکن دوا
بک کلاب سے کے دو دھر سے چاہیں حصل کان کے اعراض کا اعراض کا علاج بکھا کار دھار کلاب ہے جو
غرض چاہے کر اسکے کان جلد جاون سے علیج ہے میں سوت و قات کان میں روپی رکھ کر سوتے
اوکاراپے کان میں وجہ بکھن بھکن
حصل اور گوش کان کان سکار دکو لمع نکھانے اگر سری کے ہو بکری کی ملکی اور اس اس
کے پیش اپنی چوٹیں بکریوں ایضا کان کے دکو ناف اون نم کو آلات سے پاک کرنا ہو ریکب
بوش سے کر بیل ایسین دو ٹن ترہ سوپی سکر کھانوں تین حصیں بکھن بھکن بھکن بھکن بھکن
بھکن بھکن بھکن بھکن بھکن بھکن بھکن بھکن بھکن بھکن بھکن بھکن بھکن بھکن بھکن
ویتا ہے اپندرال بکھن اچوں اچوں اسادی بیکھن بھکن بھکن بھکن بھکن بھکن بھکن بھکن
استعمال کرن و غعن کان کے اس درد دکو ناف سے کہ سردی سے ہر کوک پنڈنڈ نہ سادی
پس کر کیا تاکر برسون کے جس میں بکانیں جب جل جانے کا دکو ناف کر کے پنڈنڈ سے کان میں
پکانیں دوچن کان کے سرو درد دکو ناف سے کہ سردی دکو ناف ویتا سے اس طرح جرایہ باہر ہو
اسکنڈ بھر علاج اندھی آنہ بھمی بیگ سمعنا لوچ اخیر اسندہ سالا جو سونھنے ساہ بھم ہر ایک
ایک دوسرے دوچن دوسرے دوچن دکے دات کو اک دھرم اپنی میں کر کے صحیح چوں دے کر
چھان کر دوچن بلکار اسی دوچن جب باہی کر مرت تیں رجیا سے استعمال کرن قطعہ ناف
حصہ گوش برگ الحسد س خچوکلار کا اس کاپن یکم مرجن قدرتے کان میں پکانیں تھوڑے ناف
در گوش پارو بھن کوٹ کلار کا صاف عرق سکر بکر کان میں پسٹسٹ تھوڑے در گوش
حاذر دکو ناف ویتا سے برگ بک کا عوق پوچ کر جان کر نم اگر مکان میں بکانیں قطوڑی بیکر
برگ بک کے عرق میں اودہ کر کے کان میں بھن پاک کو پسکر سیتھے سیس میں جلان
و رچان کر کان میں پکانیں قدر کان کے درد اور آلات سیستھے کو بھسپر مادرات کو

الل بزرگ کر کے بھی کامروں کا امرت کان میں پہکائیں اسی طرح دو بیفتہ سب کرنے تھوڑا تخفیف گزیا گی اس
کان میں بزرگی کا پتہ بلا کر تھوڑا تسلی میں بوش دے کر بزرگ مکان میں پہکائیں قطوف کان کے
اوپر سستے کوئی کرتا ہے اور اپنے سب کام کان میں پہکائیں لہاسنا گا کہ میں رکھ کر
بیٹا ہم سو ایسا سرکل آجھی باراداں جس بارہی دام اتنی رسمے مان کر کے شستے میں رکھ کر
ہر روز اٹھائی تھرے کان میں پہکائیں تھوڑا بیڑا کاموں کان میں پہکائیں ماٹھ میں اساعت اور
بینچا ہے اور درد اور کان کے سب سکے کو فائدہ کرتا ہے وہ خون اندر مانٹ غسل صبح اور
اکن کی بھرپور اہمیت کو تھا ہے تاہم خداوند کا پھر وہن کجھ بیڑا بوش دے کر اس کے
رکھنے وہن قطوف کان میں پہکائیں نفع بہرے ہیں کوئی نفع ہے وہ عدو بیچ یا پھر جوچی
میں نکھر کر درد ایکسا کار کان میں پہکائیں تھوڑا بیڑا کان میں پہکائیں درد ایکسا کار وہ
کی اولاد میں اگر کوئی گوش کو فائدہ کرتا ہے کہ کام کے واسطے باشتہ محلہ ہے وہ جوچی کو
سرکرمیں میں کر کے چھاپ کر بزرگ کر کان میں پہکائیں قصل وحدہ گوش یعنی کان کا لامبی خود
کان سے ایک میل کے بعد جلدوارے شکار کا استھان بن کر ناچاہیے کہ اس سے درد بیدا
دروچا ہما ہے بلکہ اسی لامش کو روپے پاک کرنے بھروس کے واسطے حکم ادا میں ایک
کان میں پہکائیا بیچ گھر میں اکوہ کر کے کان میں رکھنا کان کی لامش کو پاک کر جائے اور درد
کو کمیں دیتا ہے اور بڑی بیچ کا پھلا لایتا ہیج کان میں لامش کو صاف کر جاتے ہے قطوف زخم
کان کو نفع دیتا ہے پیارا کا عزیز ہیچ دفعی کی یقینی میں بلکہ قطوف کرنے قفار و خون بیب
اور شدید لاکر تھی اس میں ترکر کے کان میں دیتیں قطوف کان کے شم کو باخ ایلو اکھی دیتا
گیر و کندہ بھر ایک قدر سے روشنگ میں پیسکر کر کر کان میں پہکائیں قطوف دو دفعہ
بکری کا کان میں پہکائیں قطوف دل کے بیٹا میں پوتتے کر سمات دو دفعہ دے کر اس کے
کان میں پہکائیں دیکھ کر بڑی براں بڑی براں بڑی براں بڑی براں میں تی ترکر کے
کان میں بھیں قلعہ سارا براں بیکر جوچی سی، بلکہ کان میں بھوکاں کر کے اپر
چند قطوف سے عقیم ہوں کے پہکائیں ذرور کے لامش بکھے سے مانچہ اور ذرخی کہر سے
حصہ من لر کوں کو جہت میں دے کلکن دھول کان میں ذرور کریں قلعہ خاش دیب بیٹے

یا ان میں جملکر صحیح صاف کر کے یہم گرم میں قطوف کان میں پہکائیں قطوف کان کے
درد کو تاخیج جو سردی سے ہو زرد پیاس ایس کی ایسی احوالی اخوان قدر سے بدھی پھٹے ہے
تو کی کے پیشاواں پیسکر دو قطوف نیکر میکائیں قطوف سریں ایس کی تی کامیع
بکال کر کیم گرم دو قطوف سے کان میں پہکائیں قطوف نیکر میکائیں قطوف کا تیکی کان میں سکر کے
بزرگ کان میں پہکائیں قطوف کان کے درد کو کسری سے کام سیدا پشاپ
میں پیسکر میکر قطوف کرنے قطوف شرخواہ کا پیشاپ بیکر میکائیں دیگر اور می
کے سرکے بال بلکہ کان میں پہکائیں قطوف کان کے کان میں پہکائیں قطوف ریگ یہی سکر
گرم کر کے درد سے کان میں پہکائیں قطوف اگر درد سردی سے ہو مری کاٹے کے پیشاپ
میں بلکہ بیکر کان میں پہکائیں قطوف ریگ بیکر میکائیں درد کو دیکھ
قطوف خوندہ بیکر کان میں پہکائیں قطوف ریگ ایس ایسون جلا جادل جاری جادل اس کی
خاک روشن گل میں میں میں کر کے کان میں پہکائیں قطوف ریگ ایس ایسون جلا جادل جاری جادل اس کی
اکال میاے برگ کر کے کا عوق بیکر کر سکا گی اسنت کے عرق میں بیکر کر کے کا یہیں قطوف
کاٹے کا پتہ نیکر گرم کان میں پہکائیں دیو دیو بیکر کے اگرست کے عرق میں بیکر کر کے کا یہیں قطوف
کی خندی کان میں پہکائیں کان کے درد کو دیکھ دیتے قطوف پتہ اندھاری کے پیل کے
بر دے یہیں میں بلکہ کان کا تا وہی سستے کو نافع ہے قطوف ران کا کیش کان کے کشند
کو خوندا اور ولی ہر سے میں کو نافع کرتا ہے دیکھ کر براہمی نیکر گرم پرانی
میں بلکہ بیکر کا درد و ہر کمیں دیتا ہے دیکھ کر بیکر کا عوق شمہد نکے سا تھد دیکھ کر
ریت کرنا ہے قطوف ریگ خون کا عوق روشن کے سا تھد دیکھ کر کٹکیں درجاتے ہے قطوف
پیانکے عرق میں اٹھتے کی خندی بلکہ کان نافع ہے قٹاو کان کی تیکی کو جھر ات
سے ہو نافع ہے پیل کا نامی پیسکر ضدا درکن قصل طرش اوپنی سستے کو کہتے ہیں الگ ایسا
ذمہ مرض میں جب ایسا یو سے جس کا ذر کوچک بیکھے تھیس و ماع کا کریں ایس
اس کے درد کان میں قطوف رافع گران گوس برگ نر دعا کے مسوی را خ دارہ میں

پڑ جاتے ہیں اس کا عالمج لیوا بانی میں جس کر کے اس بانی سے کان کو خود دین اور درستک بھرا رہتے ہیں کہ کیر سطے مرح جاری ہے کان کو اس طیجِ محکما نہیں کہا ہے بلکہ جاؤ سے وہ اپنے ایک الٹی جو ہے اسے باریک پیکر کر کان میں قایم ہے تو فرم ہے قلعو گر سچالا کو عاق کان میں پکائیں قلعو گر پدری کی ایک آگر اور ادا صاحد احمد شہزادی کے چون کا عاق روشن سرسون میں ڈال کر جان بھجوش دین کہ اور بیل جانیں اسکے دفعے کان میں پکائیں جلد محدث ہو قلعو گر ادا صاحد اسکی تسلی کان میں پکائیے سے کشیدے اور سرات الاستریح کان میں نہیں لئے جوں موچا ہے اسی لمحے پیار کا عاق اگر وہ کی رکھو ہے اور درگہ سے پڑھتی ہے کان میں حس جائے بہر کوکہ مہدوادس کو بچاتے مصطفیٰ بجھتے ہیں کان میں پکائیں جس فریق ہے قلعو گر ستریح تین کان میں پکائیں کان میں کے دراو اور آلاش کو ناش ہے قفصل خارش گوش اینی کان کی جگہ وہن اور درگر کر جان بیک جو شریع سرسون میں پکائیں قلعو گر وہ جیلی ہے متواری ایلو اہل کرستے ہیں جان میں پکائیں قفصل کان میں پانی رہ جانا چیلکنا اور چکانا اس کو دفعہ کرتا ہے اور سرس هفت بمکار کھانجہ جس سرپت کے کان میں بانی ہے یا سونعت کی لکڑی کان میں ٹکار کر جس اور دل پکائیں ٹھوڑا نافذ ہوتا ہے ایجھی کان پر کر کر ایک پاؤں کھڑا ہو کر جس طرف لے کان میں بانی ہے سرکار اس سرفٹ بچکا کر کوئے قفصل ناک کے امر امام کام علاج ناک میں دوار ہیں یا ایک دماغی طرف و مسری بخی کی طرف اور ناک ایل یا لرین سے رفاقت ہے جس کو نکر کرتے ہیں اگرچہ اس مردم یا جان کے روز کو جو خاص اتو ان یگار عومن چو دعون وون ہے نس پھوپھو شندہ کر کن کس داشت کے نگیزہ جان کو پیشیت مادہ کو اس طرف سے درج کرنی ہرگز نہیں میں صورت ہیں تو راندہ کر کن اور آروونون بالون اور دوون پاون ان اور دوون خصوصون کو پھسو پوچھنیں و وقت پھوجا تاما ہے اور سرف بانی سکر ران ان اوس کے غفرہ کر رہا میخدہ ہے غفار میسر کو کوئی فرمسٹ شتانی میں بیکر نگر میشان اور ناک پر طلاق کرن طبلہ ایغول سرکر میں است کر کے چیسان پر طلاق کرن لفظ ہوتے اور دخوب پیکر لفظ کرن دیگر صوت کی نامہ ناک میں پھوئیں وہ جو کچی کی روکاں کن پیغافن گھن اس کا انور مگن وحکر بور جنح کی کمی کی کوئی تاثر نہیں جھوٹی کلکتی بانی میں سیسی تاور کا جائیں اور اس کے بخون اور جنح کا عاق بکھر رہا ناک میں پکائیں جو خوی پسکے کے درخت کا عاق ہرگز کیس کو میقدر ہے ایسے کام جھکلا اس طبق جانیں کسیاء پوچھا

کو خون دیتا ہے میں دو دوہمین است کر کے چھان کر بیکر کان میں پکائیں کان کے دو دوہمین جھرت کا دو دوہم دو دوہم سے بھرے قلعو گر کان کی آلاش کو کوئی فرمسٹ پانی میں بیکر کو جانیں پکائیں ذرور کان کے دو دوہم کوئی فرمسٹ پانی سے آلاش بیک بھتے کے بعد دو دوہم جنکار کوئی فرمسٹ پانی کریں دو دوہم پکائیں قلعو گر کان میں پکائیں قلعو گر وہ کوئی فرمسٹ کرنا ہے اور دو دوہم پکائیں قلعو گر وہ کوئی فرمسٹ کرنا ہے لال سماں کا عاق پوچھو کر کان میں پکائیں قلعو گر یعنی قلعو گر وہ کی رمثب اسی بحق جاندار پا دیسر رو غنی گل میں پسکار کیا میں رخون کر کان کے ناشور کو فتح جاتا ہے چھوٹی مٹھی جاندار پا دیسر پا ریک جمل کر کے باریک سرمسوں پسکار کلہن میں اور دوہم سے باریک جاندار پا دیسر کر پانی جنکار سے بھر جاتے ہیں پکائیں ادا جو کو جاندار میں بر ایں کر جیا جس کرتا ہے اور جھان سرمسون کا تسلی نہ سے پہنچا کافی ہے رونگ بن ٹھاٹھو رون ٹھد کر ایک قیم کی پھنسیان ہیں کوہ آہل پا دیسر کمیتی سری جریک ایک توہریک نہ سد کہ دیسہ میری بہریک جیں امشق پتا ایک ماشپیلے سوکار کر کے کیلے کے سواب اور دیسر میں ایل کو جلان پھر کان کو کیلے بھی پسکار طلاق میں او کان میں پکائیں اکریں دو اس نہ کھو تو ناش ہے کہ دلکوں کے کان کے کچھ ہوتا ہے دل کی بندوق میان میں ایک کچھ تھوڑی ہو ہے بندوق میان میان کا کچھ لگاتے ہیں اس کو دل کے کے مثباً پانی میں پسکار کان اسی عقیدہ ہو ہے جو کوئی جنگ جسے تھا میں ایک فرمانی افساری راون یتھے کان کا چنان ادا ایش بنا کے ایک سرمهاد جو کوک کے سرکر میں جو شریع دین اور درگر جان کر کان میں شرکرین اور اگر جان سے نہ ہو جاؤ وہ کوک کے سرکر میں جو شریع دین اور درگر جان کر کان میں پکائیں قلعو گر دوہم کوک کان کے اندروہت خطہ دیتا ہے اس حدت میں پھر صدر دوہم کوک ہے خداوند اس دوہم کوک کان کے کچھ ہونا ہے کسی بھی جسمی کمیک دیخت شور ہے اس کی بیتی پیمان بھک لامہ ہری کے ساتھ سیکھ کر کن ایضاً اسی دوہم کو میض بھپیشہ سپاری سباری کی جرا کیتے ہے جنگ لیگر جریدہ دوہم کوک کے ساتھ پردار میان طلاا ای دم کو فائدہ کر جاتے ہے لیکن کی جزو سرکر کیتموں طلاکر میں دوالا کے ساتھ پردار میان طلاا دالی ای دم کو فائدہ کر جاتے ہے اسکی پیمان کوک رجہ نظرے کی دین تک کان میں پکائیں دو اسرا کا عاق بحقی یا حقی یا الیجی یا ایپھل کے ملاب میں پکائیں ٹکر کتھا ہے قفصل کرم کو شجی جسی جری کی وجہ سے کان میں کیڑا

پڑھاتے ہیں اس کا علاج الجلوپانی میں جل کر کے اس پانی سے کان کو بھروں اور بڑک بھرا رہتے ہیں
دین کر کر شہزادی میر کان کو اس طرح حکماں سپاں تک جا سے دو ایک لکھ کڑی ہوئی ہے
اسے باریک پیسکر کان میں پانیں لف کرم ہے قطعو رُگ سہنا لوکا عرق کان میں پیکاں قطعو بڑی
کی ایک باریک پیسکر کان میں پانیں لف کرم ہے قطعو رُگ سہنا لوکا عرق کان میں پیکاں قطعو بڑی
کار ویل جا ہیں اس روشن کے دفترے کان میں پیکاں جلد خود پیٹھو رُگ سہنا لوکا عرق کان میں
چکانے سے کفرتے اور حضرت اللہ ارضیہ کان میں مس نے ہون مجاہتے ہیں اسی لمحے سے پیاز کا عرق
کار وہ کمی کو کھوئے اور گدھے بڑھتی ہے کان میں مس جلد بُرگ کو کہندہ دس کو چھائے صندل
بُرگتے ہیں کان میں پیکاں میں عجیب اثر رکھتا ہے قطعو رُگ سہنا لوکا عرق کان میں پیکاں کانے کے رواد رواد
آل ایش کو باخ ہے فصل خداش گوش میں کان کی جگہ بُرگ اور سرکر جوش دیکھاں کر پیکاں
قطعرو رُغ عن خلیل میں قطعرو ایوال کر کے کھیرم کان میں پیکاں فصل کان میں پانی رہ جانا
چھیکتی ادھکانشا اس کو دفع کرتا ہے اور سراسر بُرگ کو کھن کر سرکر کے کان میں پانی ہے
یا سو لفت کی لکڑی کان میں لگا کر جوست اور اس کا نیز تحریر کیا تھا اندازہ کرتا ہے ایچیل کان بر کر کر
ایک پاؤں کھرا ہوا کر جس بُرگ کے کان میں پانی ہے سرکر اس طرف بُرگ کر کوئے فصل ناک
کے امراض کاملاً جامنے کا میں دو را ہیں یعنی ایک دلخیل بُرگ دسری بُرگ بُرگ طفت او را ناک
اک یا زین سے رعاف ہے جس کو کہر رکھتے ہیں اگر تو سراسر بامگان کے روک جو تھا تو ان
کیارہ موں چو دھوان دن ہے کسی سرپھو شندہ بُرگ کرن کس نہ اسے کہیں بُرگ میں بُرگت مادہ کو
اس طفت سے درج کر کی ہو لکھ بُرگ کی صورت میں فو رانڈکر کرن اور اگر وون بان ان اور دو وون
باون اور دون خصوصون کو خصوصی بان میں دعوت بھیجا تھے اور سو بُرگ را اس کی سرپر زان اور اس کے
قراغہ کر رہا تھا ہے ضماد میکر کو اس طرف سرمش بنتانی شی میں پیسکر بگیرم بیتلن اور ناک پر بڑلاکرن طبلہ
اس بمنول سرکر میں لکت کر کے بہتان بڑلاکرن نفعو خذ خوب پیسکر مفعو کرن و میکر سوت کی رائے تک
سی بجھیں دیجی خیل کی گردکاری میں پیشیں مخداش کا آنامون گو نکار کتو بُرگ لف جانہ کیا تو کسکے بان بُرگ
چھوٹی لٹکی بانی میں پیسکر بان اور لکھ میں اور اس کے بُرگ اور بُرگ کا عرق بُرگ بُرگ را اس میں پیکاں خوٹ
پیٹھے کے درخت کا عرق بُرگ کی میکر پیٹھے ہے امڑے کا چھالکا اس طرف جانیں کہ سیاہ پوچھے

کو شفعتیا ہے متحی دو دھریں لکت کر کے چھان کر بگام کان میں پیکاں کان کے درمیں عجرت کا
دو دھر دو دھوکن ہے بڑھتے قطعو کان کی الائیں نوچ سے طبعتے پانی میں پیسکر بُرگ کان میں
پیکاں دزرو کان کے رُغم کو ناف ہے کان سے الائیں پاک بُرگتے کے بعد دو دھری جلا کر دزرو
کر کن دو دھر دھر باریک پیسکر کان میں پیکاں قطعو کان کے بُرگ کو ناف ہے اور رُغم کو نٹھ کرتا
ہے لال سار کا عرق بُرگ کان میں پیکاں قطعو عید رُغم کو شی ایک بُرگ سے اور رُغم کو شکستہ کرتا
روخن میں پیسکر بگام میں روخن کان کے ناٹر کو نفع دھانے سے ہمیں عجمی جاندار پاوسیر
بڑیک بُرگ کر کے اس کے بُرگ بُرگ سرکون پیسکر بُرگ ایک بُرگ ایک بُرگ پاوسیر
کر پانی بُرگ سرکون کے بُرگ بُرگ سرکون اور دھر سرکون ایک بُرگ ایک بُرگ ایک بُرگ ایک بُرگ
کے اور جہاں سرکون کا نیش شدیے یعنی کانی ہے روخن ناخن اس تو دھن کی قیمت کی
چھیناں ہیں کوہا اسیں پاوسیر آنکہ سیدی سرکون ایک بُرگ بُرگ بُرگ بُرگ دھن کی قیمت کی
ہر ایک بُرگ باشوچا ایک اشپیلے اس کو لگر کر کے کلہ سے کو سواب اوس میں فانی کھلیان
بُرگ کان بُرگ سرکون اور کیلہ بھی پیسکر بُرگ ایک بُرگ دو اس زخم کو ناف ہے کہ بُرگ کان
کے کان کے پیٹھے ہوتا ہے روی کو مہد دستان میں ایک سُکھ چھوڑو ہے مندہ پستانی راس کا بُرگ
لگاتے ہیں اس بُرگ کے میثاب بیانی میں پیسکر بگام ایک اچھو تھوڑی جوش ہوئی گھرستہ جھوٹہ
فصل البغا را اول یعنی کان کا چھٹا اور اس سے الائیں بُرگ ایک بُرگ ایک بُرگ ایک بُرگ
شکر کن اور اگر بُرگ ایک بُرگ
پیکاں قطعو دھن و مھوش دو دھر کان کے پیٹھے ہو دھن پیٹھے سی بُرگ جکلوں کی ایک درخت شور ہے
او جس ہے مھن دھن دھن کوک بُرگ کے سرکر بُرگ جوش دین اور لگر جہاں کر کان میں
اس کی بیتی پستان بُرگ لاہوری کے ساتھ پیٹھ کھاد کرن ایکھنا اسی دھن کو پیٹھہ سے پشاری سیدی
کی جڑ کریے کے نیچے یہ رُغم دھن کے بلکہ بیانی میں بُرگ کا نہاد کرن طلاکی دھن کو فائدہ کر جائے لشیں
کی جڑ پیسکر بگام بُرگ بُرگ کان دو اکان کے دوکو جھار کرنی ہے اور جلد بہار کان دا جھار کرنی ہے اسکی
پستان کوٹ کر چھ نظرے کی دن بُرگ کان میں پیکاں دھن دھن کی جی یا بھی یا اسپھل
کے ناہاب میں پکار کر بیانی ایش رکھتا ہے قطعو کرم کو شی کمی گرمی کی وجہ سے کان میں ایش رکھتا

میں سروی پیدا کرتا ہے اور جادوں سرچ لوگوں نے تھے میر کم اور قبضہ زیاد کرتا ہے اسی پر
النغمہ من کرتے ہے جادوں کی صلاح بوجاتی ہے اور بعد ازاں دنوں کے ویگ ہے کفاری
میں کو فوائل لکھتے ہیں اور وہ سروی مانیں مار دیتے ہیں اور پھر باقی میں اسی واسطے
حکایہ اشیاء یعنی جو کرتے ہیں بعداً کچھ چنانچہ اور مرعلی ہے میر اس کا تھے اسی
غدایت بہت اور عجیب ہے اور یہ بیکار ہے اس کے بعد وہ کسر خلک نیلیں اتفاق
اور غلط اور قابض ہے اور اس نے کوکس پر ایک سال لڑا ہوا اور سارے اس سب سین
جز سروکھل کا پریس ہے اور وہ سروی ہے اور وہ سروکھل کی نسبت گرم ہے حراج اور گرام
و خلک اور بھرپور کے نزدیک تریپ سور کے اور قبضہ زیاد رکھتا ہے دلوں خلک
پسدا کرتے ہیں اور ایک بھتی اش ضرور ہے اور وہ مضم صلح اس کا وحدہ اور تیک ہے اور سر
و سروی کی نسبت بخدا کرتے ہیں اور بعد ازاں خلک نیلیں اگر ہمچو جو طبقی اسلامی
کے سبب سے دو وہ اور ایک بیکار ہے اور بارے کھارج سرو خلک ہے قابض قلب المقا
ول دنوں ہے اور اسی وجہ سے سخنیں دے سکتا ہے اور پس زیادہ لاما ہے
املاکی بیس سے بیل پسند و حواس اس کو گرم جانتے ہیں مصلح اس کا وحدہ ہے جو ایک سب
اور گندہ ہو اپنے کمر کھی ہے اور غدایت میں بھر کر کھا بھی ہے وہ کوئی پنگ کر اور مشک
جانتے ہیں وہ بھی نیلیں اتفاق اور غلط ہے اور بیکھر کر گرم ہے اور غلط بود خلد پھنس
اور سرخ ہے اور غلط اس کا مولید اور اسیں کا بھت ہے دیبا یون کا
علکا کاں اور مثڈا ان ساوان اور گودوں ہے مٹا لو اور کن ساوان اور گودوں ہے ستر
پر نیلیں سرو خلک اور قابض ہو ندی ریاح اور قبیل القذافیں مصلح ان کو درخشن ہے اور طبقی
فائدہ یعنی بیکری کو چھوٹی سی بستہ فرقہ اور کسی الائچی اور بیکری ہے اور طبقی
سے نیکوں کی نفع نہ کرنی ہے اور ان پیڑی پیٹھی پر کسی کھری سے دیوبن ہمچوں ہے
اور بیدکی بیکی ہوتے غدایت وحی ہے اور قبیل ہے نیلیں کا اسیں بھی زیادہ ہو
املاک الاحرار ہے اور اس سے کمکہ میں پڑا ہے زم زدی کا تامدہ کی طوبت اور خلک
کرتا ہے سروری مدد کر کری ہو اور بجوری کی معدنی گرم سروی میں ہے اس کا

فصل میں بیس اختلاف آپ و ہب اور بوجرد و سروی و گرمی کے جملہ روی رہنما ہے
جائز کا شعر کا کامیاب اگر دوس رکھاں رہتا ہے جائز کے موہر مضم وی بو ما ہے
کہ باہم میں اگری بھی ہے اس نسل میں زادہ خلک از اصل اقہمیں اور ریاضت کر نہیں
کافی ہے اور اس نے دیس سے بھیں سب مخلوقوں سے بھرپور ہے اور ایسا نے اصل گروہ ایک خلک
پیدا ہوتے ہیں بیس تک ہو ہو اپنی فصل کے نہ چھاٹے دوسرے ضروری سے گھاٹا ہے جس خدا
سے خون رفتہ بیس تک اس خلک کی بھتی ہے اس اچھی خدا سے کخون غلظت پیدا ہو اس کو بھت
کے ہیں اور جس خدا سے کخون صلح پیدا ہو وہ غذا گھوگھو اس ہے اور جس سے غیر صلح ہو
روایتی کھوس ہے اور جس خدا سے کخون بہت حاصل ہے مکثی افلا اکملی ہے نیم تو قیل افلا
جانا چاہیے کہ حافظ صحیت کو لازم ہے کہ دلوں میں دقت خلکی عادت رکھے اس طور سے
کہ ایک روزین حج و شام دو وقت اور دو سرے روز و پر بکھانا کھائے اور بے اشہام
صادقہ کھائے اور خدا چاہیے من جان اور کرست کی جذبہ گرمی وار جب دو تین لمحوں کی جو کو
رہے کھانا بخون کرست کا کار و قت بھر کے اقل اور غل نعمہ دین ہے جو کو صحیت میں نظر کرے
کے واسطے کھائے کی زیادی آفت نہیں ہے ایسی وجہ سے ایسا کھائے کی اکثر
امراض جی بیت بھرے رہے سمجھا جاتے ہیں اور جب تک کھانا ہمچو پورہ کرت تو کی جملہ جل
اور راست اور دوڑ کے نیوں سے اور اگر غذا بھکتی ہے کھانی ہو اسکی اصلی گھکتی ہے جو
کرن اور جو شتر کھانی ہو اس کی اصلاح شیرن سے کر کر اور بخدا سے بھت اور بیٹھت
پسے بھت کھانی چاہیے اور اس نے صاحبین میں خدا سے بیان کی اس پر مسر کرنے سے بود
فائدہ حمدہ میں بگتے ہیں اور انسان کے دا بستہ ستر شاگردوں کی رکی اور حملان کا کوئی
ہے اور نہ اس طبقی سے خدا شے دو ایشیں ہے کہ کافی خلادی دو دلوں کا دارے قائمہ
خلک کے احوال میں بھر کر اوری کے داسٹے ہمچوں ہے کہ خدا شے زیادہ کھکھے اور بگری ہمچو
معتمد ہے بعد اس سے جادوں غدرات میں بھرپور ہے جس تک دب بودا اور بیک اور بعد پکائے
کے دراز ہوں اور اس بھرپور ہے جس تک دب بودا اور بیک اور جادوں گرم و دسرے و بیک میں
خلک ہے اور بھل پہنچوں کے نیک سرو ہے اور اس نامیت گرم مر جس میں اگری اور گرمی اور گرمی

و ہوان ناک میں پہنچا اپنے کرنا ہے ویگ شکر سدر دس بھی صد دس کا دھوان ز کام مر کو باقی
ہے حسب جدوا رنگ لاد کام کو باقی ادا شناز ادا کرنا ہے جدرا احتیاچار شقال اچان
اوچ شقال ایون سات شقال کش بہوں کا کوڈی بھی ساہ و می داد الائچی روا صدر و شقال تر چور
کا چور چان بایچھر بات کیا چونچان تیک ایون سوچھا پندرہ بیک دو شقال مکی عاقر خارہ و احمد
اوچ شقال تیک چان کرچکے برا بولی ان ناٹن خواراک ایک کوکو شیرخاش دیکم مر کو باقی
دیا ہے پوست شناش بکین سد بہاں میں بیکو کو ادھر بر کام من قام کریں قام کے اتھر و قت شیرخاش
شند اعاب اسنوں ہرا واص پاچ شقال اس میں بکیں بکیں میں بکیں میں بکیں میں بکیں میں بکیں میں بکیں
لیچی کشچر ایک چار دم کوٹ چان کر بیکن دیا تو قزہ سادہ نزد کو بیکن پر گرنے بیکن دیا ہے
اور کھانی کو قزہ رتائے ہے پوست خلاش سوچھیں دم فندی سد پیاس دم بیکو تو قوم من الدین
خواراک دس ردم پاک کے ساتھ و ایونیخ کام سات حد دیا و میخ خوارے بانی سے کیں گھر کیا
نکھلا ساخت میں بکیا ہے کلار گرم پنی کام اس کسر بڑا وادن اور بیان کی اگری و ایون
میں اکرے جلد سخت ہوئی ہے اور کھا اسٹکارت اپر بکین جب بگری اس کی دماغ میں بکیے گی
فرما سخت ہو چکے گی ووا ایز کو کاکی بکت گرد سے بکانی دی کی تک میں رکھنا ضرر ہے
اور کی رہتے بکر ہوئے کیو در ستر نزد سے کیو در ستر نزد سے کوئی کوئی کری پیچے حب ایون اچان ایک شقال
تم کا ہوا کہ میشال پوست شیرخاش آٹھا شقال بیک کبر بگوں ان ناکر کھنیں دیکن سوچھا نزد کیا
تفصیل رتائے اور دم اکو طوبت سے بکس کرتے میخ فندی بیک جوڑت کے دو دم میکو سوچھا کریں
شوم کام کو فتح ہے کلکی بیریان اؤشار ہر دم کو احمد و داش مشیرخان امشاد بیک دم کو یعنی
اور پیٹھے اس میں سرکر بھی ملتے ہیں سوچھا کم سدہ کھکھا ہے اور زکام کو فتح دیتا ہے اپنے تھوڑے
سرکر میں جلوکر بیان کرکے کھپٹے میں اصلہ بالکہ کریں سوچھا کلکی بیکر دم کیں بلکہ
سوچھیں طلا از نزد کو فتح دیتا ہے میں ایلو بیوں کا بوزناستگر و چیلہ اسرا و عین اشت
اجان ایون ہر دم ہر دم کوٹ چان کر کاظم بر کو زون سے اس میں سوچھا کیا بولٹا کریں
دو ڈون کشیوں بر کاٹن حسب از خلاش سوچھی ترش بکد خداوند ایون بر کیس میں دم منع فری
کشرا شاست کم کا ہو ہر دم دو ڈون ہوان مکی عاقر خارہ احمد کوٹ چان کچکے بیکر لیں

اٹس کو پیکر بیچی ہجھیں کا کہریں نیچھے میں کلکی بیکن بیونی بیکن دیکھ لکھنکا اور گاے کا سانگ اور
کبری کا بیٹک جلاکار را کر کے باک میں بیکن دیکھنیں دیا الہم تکریں جب فرم جو جائے کیا ناکر کا پر
باندھیں قطعہ لگھے کیے بیچوں کا رکن بکیں دیکھنیں دیا گاہے کا شک گور بکریاں بکیں بیکن دیکھنیں اور
سادا نزد پیشان بیکان ایکی ناٹر کردا ہے صلوا بر گنی ہے اور جو کافر اس بیکو ہے کیا جھاؤ شور خلی
سرکر میں پیکر میلی پیکار کردا ہے دیا بیچی کو خیشی دیکھنے ہے اور دو کر کے تھوڑا کافر اس بیکو ہے
کرناں میں بھیں دیکھنیں دیکھنے کی بکان پیکر کرا کھس کی باک میں بیکن دیکھنے کی دیکھنے کی را کھ
دیک پیکر باک میں بیکن دیکھنے دیا دیخت کو کر کی جھان پانی میں پیکر تا سور ایکھیں خدا ہے پر گنیب
جوئی پیکر بیشان ریکا میں بیکان پر لیا ہے باک میں بیکر میلیان پر لکھن ھما و کوکا ایمان کی خیل
اسنفوں اندر کرو بارک پیکر میلیان پر لکھن سوچھا اور کے باک جلاکار اس کی را کھی میں ملاکر سوچھا
کریں دیا دیکا ہے پھوپھا پیکر بیکن جو شر کو سر کے کی دیا رہے سر کے کی دیا رہے سر کے کی دیا رہے
طاکر کی دیا رہات اوچون میں دیکھنے کے تھوڑے اسکے بیکر میلیان دیکھنے کو خدا ہے دیکھنے دیکھنے دیکھنے دیکھنے
کوت کر کچی کراس کا صات پانی پیکر سوچھا کافر کل میلیان دیکھنے کے کی دیا رہات دیکھنے دیکھنے دیکھنے
و شکریں بیات دیغ ہو جاتے گا دیا ایشا نسکریں میں بلاکر سر کے کی دیا رہات دیکھنے دیکھنے
رہات کی دیا رہون میں بک ایک ایک کوڑی سے کارا حصانہ لال سالکے ورق میں بکیں تو
پانی میں پیکر سوچھا کریں قکسل ز کاہ اور قریلہ میں جو خلقات دلخ سے ناک میں لے گئیں اٹس کو
ز کام نہیں ہیں اور جو ملکی کی طرف اکریں اس کا نام نہیں ہے اگر ان بلوہت میں خارش اور دی ری اور
آکھر میں اسزش سلیم بیکری سے ہے اور اگر اس دلخ ہو وہ سزوی سے ہے طبلج اس میں
میں جماع اور دھرے سوچھا اور کھلی اور دودھ حدی سپر بکریں اور سر کے کچی دیکھنے دیکھنے
اویک دوڑ کھانا کھائیں اور بیان تکانیں ز کام خواہ نو ہی سو و سر کو خلا دی رکھنا چاہیے اس
چندا وہ کیفیت کام دیز سر کو کرا بیوں بیٹھا اس دو کوکتے میں کی دی نظر ناٹہ کرے ہیان میں
اٹس سے بکھون ہے از خلاش کام اور نیزہ باروکا ہی کو ماٹی ہے ایون ایون ہر کا پسکا کی دم ساہر جو
دیس دو ڈم عاقر خارہ پر بچوں کیچھی دیکھنے کے لئے ایون ایون ہر کا پسکا کی دم ساہر جو
فام کریں کو وصف رکام جہاڑ کیچوں کا کوڈیں دیکھنے کا پیکر میں اسی طریقہ کرے کا قدر کا

اد و سب برا پر پیکر دن تو ان برائی کر را ب نہ مسے خالی میں اور کسی گذشتے کے بعد میں کھا کر دن تھیں
پیک سے دھونیں پھر دوسری گلوری کھانیں اگر ضرورت چو جدید و گلوری کے پانی میں یا گلوری
ضبوط کرنا یا پیکر کی دودھ نہ کیک دم کارا جان میں و میراں کا جن مٹا نامہ کرتا جو ملے تو نہیں
دندا کہ کرم خود کی کوئی فتوتیا اسکے لئے کے وہستے ہیں پھر آنکے ادار کر کس کے
دھونیں پیں و میکردا تو ان سے خون نکل دین جان کی گلوری جلا کر سیکریں و میکرند جس مٹا نامہ
دودھ کو عمدہ ہو گوئی سری کی گلوری جلا کر سیکردا یہ سفید و گلوری گلورت مٹا نامہ صون سے خون نکھے
مانی و میکردا تو ان کی گلوری جلا کر جن بنا کر میں و میراں دن کر میکردا تو ان کی گلورت مٹا نامہ
جلا کر سیکردا تو انکو قوت دھلادیا ہو گوئی سیکردا ہلکی و قومی دن اتو کا جو ملے گلورت مٹا نامہ
دھونیں نانی دودھ کو فر سارکی تباہ جلا کر اسکی مٹا نامہ تو انکو جلا دھلادیا ہو گلورت مٹا نامہ کی
معروت ہو گیکر سب کو جلا کر مٹا نامہ تو انکو صاف کرایا ہو گلورت مٹا نامہ کو نکھن دن تھکن دکھڑی سے
خون کو شوہر اکر کرنا ہے و میکردا تو سرکو ناخ سے دے دیا ہو گلورت مٹا نامہ کر جھان کردا تو ان پر یہ میں
د ان تو ان کو جھوڑ د کرے اور دھنکو خور سرس کا گردوس اور جیکے سیکردا ہلکی و میراں و میکر دن تھکن
ایک عدد غیر معمدہ ایک عدد چھا ایسے سخت دیکھ دھنکو خور دیکھ دھنکو خور دیکھ دھنکو خور دیکھ دھنکو خور
یاں سے کلی کریں مغضض ہے کلی دند کو کھو رہے اور ان تو ان کو جھوڑ د کرے اور دیکھ دھنکو خور دیکھ دھنکو خور
المکہ دار حکومتی تباہ جگہ دھنکو خور دیکھ دھنکو خور دیکھ دھنکو خور دیکھ دھنکو خور دیکھ دھنکو خور
جھشہ باقی رہے گلوری کریں دیکھ دھنکو خور
سر ہم رائیں جوش دیں جب با اپر اپی سعی صاف کر کے کلی کریں دیکھ دھنکو خور دیکھ دھنکو خور دیکھ دھنکو خور
کلپل کی جھال رنگ کی جھال باقی میں جوش کر کے کلی کریں دیکھ دھنکو خور دیکھ دھنکو خور دیکھ دھنکو خور
اس کے اور سعی سپاں میں جوش کریں جب اکھا باقی رہے کلی کریں دیکھ دھنکو خور دیکھ دھنکو خور دیکھ دھنکو خور
کر رہا ہے و میراں کی جھال دو دام کا کھلیں تین پاشا مسند میں باش کوٹ کر پا دھنکو خور دیکھ دھنکو خور
دین ہب سعیت باقی رہے سوتے دقت کی کریں دیکھ دھنکو خور دیکھ دھنکو خور دیکھ دھنکو خور دیکھ دھنکو خور
اور سوچوں۔ کم کو میلے ہوئے سے ہوئے کھوئے سوتھا شاپنڈ میکھ برا برائی میں جوش کریں

و میگر نافع درود ان عاقر جاصلی بہاری تھوڑا جھوٹا ہو مرکار ایک ہے کہ برا برائی دخواز کے نجیق تھی بیر رکھن
کر را ب نہ مسے بہتے و میگر اس دو دخواز کو ناخ بے کہ مخوبہ کی سے بہتے ہو چھوٹی کلکی الہام
ہتھا کوکی طیح حصہ میکھ دھنکو خون اس کا حصہ دیں و میرا سما کا ہم بہم ملکار دخواز کے سوچیخ میں
جس کو پیڑے سے کھا ہو جس دو دخواز اسے کھوئی ایک ایسا حصہ دخواز کے دو کوٹھ دیتا ہے رکھ کے کا
داست کے اندھائے میں گلہو اس کو دو دخواز کا دانت کیتے ہیں چاہیے اس کی توبیہ نکار کرے پاں کھیں
در کو بہت میکھ جھوٹی بیکوی لڑکی سے سوک کر دخواز کو میکھ برا کرتا ہے نیب کی کلکی سے اگر
سوک کر کئے کی مادرت رین دخواز کیں پیکرے میں پیکرے ایں دکھنی کرے ایں دخواز کے دخواز میں ہاتھے
میکھ کر دو دخواز کو لفظ دے پھٹکری بہریان یاک دم کو کوہ سوخت دو دخواز تباریان ایک ناٹکاہ میں
پاہد علار کوٹھ جھان کر میں و میکھ جھوٹی سوچتے ہیں بلکہ کھیں و میکر دخواز کا کلکہ کو کھڑی سے
پوچھدے ہیں تھا کو دو دخواز سا پھر ایک حصہ سیکر دخواز کی پیکرے میں و میکر ہر تھکے کے دو دخواز کو ناخ ہے
اپاری کھکی اکھیں کی راکھی دخواز بہاریان ایک دو دخواز جو حصہ سب کوٹھ جھان کر دخواز اور
د ان تو ان کی جھوڑ کر ایک حصہ سرخیا میں تاک میکھے لداب نکلے پھر کیم بہریان دل
اندا کھا میں کی مکھی میں بلکہ کھیں و میکر دخواز کو ناخ ہے کی سے سادہ پیکرے سیکر میں و میکر ہر تھکے کے دو دخواز
بے عاقر جاکا قورا پر سیکر میں و میکر دخواز کو ناخ ہے پھٹکری بہریان ایک حصہ تو باریان
پوچھا جائے کہ میکھ کوٹھ جھوٹی سوچتے ہیں بلکہ کھیں و میکر تو قلائے پھٹکری بہریان ایک حصہ تو باریان
نیب کی پیکوں کی راکھی کاں کو بھیجیں میں جیسا دخواز ایک دام بیلر بلا کر دخواز اور
لیں و میکر تھوڑا دیکھ تو سولی ٹھکن گلنا دیکھتی ہیں ماٹھا صحتی ادھار شتری الیکی جھوڑ
تھی ایک تو اپنے باریانی کی طرف ہوئے و میکر بہریان کو کچھ اشے کو جاندی ہے سیکر میں جانیں و میکر
و میکر میں سیکر سیکر میں اسیں سیکر میں جاندی ہے و میکر جھلانوں جلانا پسٹھنی کیسے سیکر میں جانو
میکھ بکر
پھیکا اور داشت پھوڑا جوں گے اور دو دخواز جو جائے گا و میکر کو قوش دے اور دخواز کو سوچو
کر سے تو بکتے ہندی دھنکو خون کا بھی بکر میکھ بکر میکھ بکر میکھ بکر میکھ بکر میکھ بکر میکھ بکر
د ان تو ان اس کو سوچتے ہیں بکر میکھ بکر

جب اس طبقاتی رہے تک مرگ مل کر کرن وی گلیا فاقہ حاسوس پرست خوش و شکن کے نئی مرتبہ کریں وی گلیا دل
مرد و نہان اہل با کردہ مانند سس بکھرے ہوئے ہے بیوی شکرے کی کرن وی گلی کریں لیکن وی گلی بھی بھی
بیوی شکن وی گلی کریں لیکن وی گلی کریں لیکن وی گلی کریں لیکن وی گلی کریں لیکن وی گلی کریں
وی گلی و کو فائدہ کرتا ہے از دخون قبضی بقدر جادو دم ایک سیر پانی میں جسیں زین جسیں جسیں
بھی دنات کر کی کرن بدل لے لڑتا ہے اور دخون بچکی کیا بخت ان کے بھتی ہے وی گلی سوڑھون
کے دم کو افغان ہے اسے پہنچے بھکو و شکری بھکی کرن وی گلی دا توں کے دم اور دخوت ہو جائے کی کہ کڑا ن
سے ہو جائے کی کہ کڑا ن ہے کی کہ دخوت میں شخ و پھر و پھل کے پیل پیل وی گلی کریں دیکھ جائے کی کہ کڑا ن
کو پانی میں جو شکن وی گلی کریں دھکن وی گلی سوڑھون کی جھال جو شکن وی گلی کریں دیکھ جائے کی
لہستان جو شکن وی گلی کریں دیکھ جو شکن وی گلی کریں دیکھ جو شکن وی گلی کریں دیکھ جو شکن
کر کے غلی کرن وی گلی دخوت سرسکی جھال جو شکن وی گلی کریں دیکھ جو شکن وی گلی کریں دیکھ جو شکن
کی کرن وی گلی ادار و کلبدار دا توں سہہتے ایک ایک بادو دو دشمنو روا رائی کے بلکرو شکن وی گلی
کی کرن اسی سہی صون کی دخوت دھلتے اور خون بدل رہا تھا بے دلکھ کیا جانہ سے کی کہ دا توں کا
حاظت ہے دیکھ جام پانی سے کی کہ رنا سوڑھون کے دم کو اپنے وی گلی لادو دخوت پر لٹا مٹھوں
کو دخوت دھلتے اور خون آئے کو خپڑے ہے طلا اپنے دیکھ جام پانی میں بلکر سلہ کے اوچیں جگہ درد
ہو گا من دھمل سرسکن بیٹی دخون کی کندھی کا طعنی شی اور اسی جیز جما سے دا توں کو دخوت جانتے
ہیں علیخ گیوں کی روئی گرم دخون میں بیٹھن تاکیں ویا دم و دخوت دیکھ جانک چاہتا کندھی کو
تاریخ سے کر مقیم جاؤ اے کوچم خرد جاہتا اور دن کا کھلانا ضمید ہے اور خرم کے دم دخوت کو دخوت
لہستان کر کے دھمل دا توں کے دخوت اپنے دلکھ کیا جانے کا طلاق جو شکن وی گلی دخوت پر لٹا دیکھ جانک
دا توں کے دخوان میں بیٹھن اور خود اسی سکھی سے کر کے دخون پر لٹا دیکھ جانے کے دم
اور جو اخون کو دو کو خپڑے ہے وی سس ملندند کو دو خیسا اپنے دھمل دھمل دھمل دھمل دھمل دھمل
و دھمل
اسی سلسلہ ایجادیات اسیں اسیں دا توں کا جان جسے دخون کے دا توں کا جان ایجادیاتی
بیٹھن مثل دلکھ کے نہیں اے دا توں کو دھن اور دیکھ دیکھ جاہتا کا پر اسکی سے دخون کے دھن پر اسکی

دو اگل دوں کوکی تیون کا عرق جو کارس نن طاکر دے کے وقت مانا فائدہ کرتا ہے کہ بانہ اصرس
کھا ہے کر کے کھوں سب کا لکھا بابا کی اسیت دا توں کو جلد اکاہا ہر اسی طرف سے بندھوں
کا اور لکھا بایج بنسا کو الکوے طلفی ہیں اسی اسیت اٹوکت اٹوکت زیمان فی جیاریون کا غالی
لطفی زیمان بینی احمدی ہو جان کا دا اکثر طوبت سے ہو تو ایک دو دا ایک پل دن اس طوفن شاہزادی
اں دا توں سے ایک ایک پا سید بیکریان پیش اور کبھی اس نن برکت ملاتے ہیں اول کا پس کو جملا
سے کی کہ زیمان جو هر قریخ پنچہ دا کوٹ اسکا اتفاق زیمان کو کوہ دمگرم سے بونا ٹھیک ہو گل کے پیشوں
سو عشق زیمان پیسکو کو لیتیوں اسکی جیلوں مصل سو دش زیمان کی دنیان
دھی بانی ہن لکر کلی کرن اور کھڑا بان پر جیون مصل قلادع بینی زیمان کے دا توں کا ملاج جکو
ٹھیکھا ناکہتے ہن اگر خون کے خلیہ سے ہو تو کاف دا توں کا اسخی خون کھا دا صفر کے ظیزیں زردی میں سکے
اوڑو دادی کی زین بیاہ دنگ جو ڈنکا ڈنکا ملادع سو دھوی بھدہ بھر اگر لکون کو ماخیں جو دھوی کی شانی ہو
علیخ اگر اون کا ملادی جاہتے جاہت کی مضمونیں قرور دا توں اور جو اون کو خیوں کے خلیہ کو فتح
دیتا ہو بکان لی چھال پیکر را اسکے عصہ کھدا کر کر زیمان پر جیوں میکارا خستہ تیری الگی کے دنے
کھو خیص پھکری بیان بر بیوں ڈھنڈا اتفاق اسخیں پیچ کیں ویکر شرکو کرا کے دل کھو خیص طاری
پیسکت خیمن پھر کیں ویکر کافیان پیسکت خیمن پیسکت خیمن پیسکت خیمن پیسکت خیمن پیسکت خیمن
دا سچھا یا دا توں بیلا کرایک کر کے خیمن پیچ کیں ویکر کی خیش شونہ قیہا بیکر کی خیمن پیسکت خیمن
ویکر گل کیتھ کو خون جو حصہ اگر کون کے خلیہ کو خیوں بھری مصیری پیکر قدرتے کافی کارا خیکن ویکر کاری
بیان اور سادھی پیسکت خیمن پیچ کیں ویکر کافیان کے خدا نے کوئی خیسہ دھردا بیاڑا بیاں کی خلیہ
بھدرے دھرخ پیسکر کے خیمن پیچ کیتھ خلیخی کو دھت ناخ ویکر خش خلار کرندی پیسکر طاری
پیسکت خیمن ویکر باتھ خلار ملکاں آدمی کسکر کاں بیلا کر کے دل کیا جان پر جل قلادع خی پیسکر طاری
بیان ویکر باتھ خلار ملکاں آدمی کسکر کاں بیلا کر کے دل کیا جان پر جل قلادع خی پیسکر طاری
ویکر کل کیاں دھری کیتھ جیاں جیاں قلادع کرم کو دھن ویکر اس کی دیوں بیل کیوں میکر خیوت کی
جا بینی دیکھ دی کی جمالیت خلار ملکاں دھری کل کوئی سیکر دا دیہ تیرخی کلادع کو خون جو کل قلادع
کرم کا دھن جو تھر صد تھر سید جو شکنی کیتھی کیتھی دیکھ کرم کو خیوں اور دنکان اسکیں پیش کیتھی
بیتھن مثل دلکھ کے نہیں اے دا توں کو دھن اور دیکھ دیکھ جاہتا کا پر اسکی سے دخون کے دھن پر اسکی

ای اللہ بگر میاں سے فرغہ کرنا خاتق کو فتح دیتا ہے مگر ہول کی تباہ جوش دیکھ فرغہ کرنی دیکھنا ناق
لائق و دنیا سے ارہم کیچون کاشش و حوال گھر گم خفرہ کرن اگر ارہم کی تباہ نہ بھال بھال یا ان
پین بھکر کر کم خفرہ کرنی دیکھ دنیا کیروٹ ایجاد کیا جسیں جو غرض پسند کیا جائیں ہیں جو شدید خفرہ کرن
و مگر دیتے کیا جائیں گلے کے دو خاتق است و مگر کوئی کمی نہیں دیکھ دی جائیں ہیں سب کل من
کی کے درم ای خاتق کو خدمتے ویلے خدا ویلے پیشی هر لیکت تین ایسا خون تین سخن بلکہ
لاد خدا کوئی دنیا کیروٹ کر لایا سر کر لایا ہر کیروٹ غلام طاریں کیروٹ غلام طاریں کی جو خلیل من
طلاکر کر لیں ملموم دشائی کا دلایر خاتق کو خدمتے دوچھوڑی اگر سر کر لیں ملاد کو خلق ایسیں رنگان و دھکنا رغہ
کرتا ہے ویر قوی کے سکنی گیر و دھمکی مسندی میاہ مر سر کی جھال میاہ مسح کافی نہیں بڑی کو خلک
کوئی سکیج سب اور میرے کو سب سر کر لایں ہیں طاری کر لیں طاریں دکھ لیا کیا سیاہ وہدی کو خلک
یہاں تک لگائے میکر گلائن رونگل کو خاتق ہے ویکھ دیکھی اس کو وہاں کیا جائیں نہیں بڑی کو خلک
کے بر کوٹ چھان کر بگرمہ بھی میں طاری طاری کر لایکن اگر لبر کوں کو الک آئے اس کو فتح دیتا ہے خاتق کی
سر کر لیں ملکر تا سور و میں ویلے ملکر کویں صلک کل ایک لایکن کیوں لکھ کر کوئی کی دہم سے
اطھار ویلکر جوئے میں سر کو ساہ پی اک عدہ پیلکوٹا کو جو سے کو اسے اٹھانی و ملخ کے
کو فاف کے سنبھل کی جھال جلائی رون گئیں طاری طاریں دیکھ لیوں اکامہ کر لے سر کر لیں طاری طاری کو
ویلر خاتق کو خدمتے اور شرط علوی خان کا پورے دیکھنے کے بعد وہ کوئی سارے کام بیننے کے خواہ
ویلیں تاری اسنش کپھے کے نیکی مریض کے طعن میں پہنچے ای خاتق اس کا عالمی ایز زر طعن کی
پشت بد کپھے لگا خاتق کو خدمتے پھصل بیچلا مصوتتی اور اس کے جایے کا عالمی ایز زر طعن کی
طرف اگر سے اد اس سے اڈ ایز پڑھتے بخواہی ای خون کھان اور بستہ ختاش اور ای جان کوچ و
گر کے فرغہ کرن کا لیکھ دیکھنے سے دروں پنھن کے سب سے ملودی کی جرس سا کہ نین کے چھپی و
تقویتی بخواہی تھیں من بھیں اپنے سے فرغہ کرنا ای دلکش احتات کرتے وہی اڈ ایز کو خطا داد ک
کار اسے اخدر سے خان اس کے بخواہی چکن اور اک پیلکارس کے شراری جن کھیں چھاد ک ک
کپھے سے کمال کر جھیں بھل کار خوشی میں دکھن جائے ویلر ایلک اک کار اسیں سے خوبیو اسے لے
اک سے کمال کر جھیں بھل کار خوشی میں دکھن جائے ویلر ایلک اک کار اسیں سے خوبیو اسے لے

پانیں بھکر کو اس پانی سے کل کرن وہاں فلایع سرور و سی نہسندی کی تباہ جانیں ویلگ رہا کے کل کل کل
ویلگ رہا کل جھال گوندی کی جھال کچھ خدی ویش ویکھ فرغہ کرنی ویلگ رہا کل جھال جنگل پر کی جھال ویش
کی کرا مشدید پر قوایل کپاہ اور شکار دار سکوئی کی کثی ناخ بیڈ ویلگ رہا فاقع قلعی امریکی
تیوں کا سر کھال کر اس سے کل کیون ویلگ رہا کل ویلگ کو اس پانی سے کل کرن ویلر کارا اس
سون کیں ویل جو زین اور صفات کر کے فلار کر لی کیون ویلگ سندی کی جگہ کر رکھنے سے کل کیون ویلگ
اس خلاد کو خسید یو جو یا اندھہ کے پوکے کاٹے سے بیدا پاہر پسیدہ جھوس پہست خلش جوں دیکھے ہے پیلی
کا سبیں ملکر کل اسیں ویلگ رہا کل کیچھ دیکھا کوئی کھیٹے خشین ویلن اور ملابیں بیول سے کل کیون اور
کسٹ سندیں کھانا کلاہ کا پھانے ایکو اسی کا پھانے خشین ویلن اور ملابیں بیول سے کل کیون اور
دھوت سے جوچا خلاد سندید کو ایک کرین او اولہل خلاد سیکھ لکھانیں دیا تی پسکریں شنکر لکھانیں اکھانے
دیتا ہوئے ویلگ سو اک کرنا دلچاہ پڑا کیچھ دھون کر کے خواری سو اک کیچھ دھون کر کے خواری
ویل اسی سے کوچھ دھون کر کے خواری سو اک کیچھ دھون کر کے سات ایکھا خلاد سیکھ لکھانیں دیتا ہوئے
جان کے تین بو ایڈ فضل خلاد سیکھ لیجی سوچنی پوچھ لے اپنے جاتا سب ایکھا خلاد سیکھ لکھانیں دیتا ہوئے
کم لاد کر سر دھانیں بارہوں پھریں فاغد ویلک ویلک پونڈوڑی ایکچھ جایکنیان فرخ خر کوئی دھرمن
یا نتر ختم ترینیں دیں پسکر لالا کرکن ویلک خود ہوئکارا اسیوں کا ایکہ دھون ہیں ویلگ لالا کل کا اکت
نکان کر کر پڑھوں پیٹن پیٹن فضل ایکھا خلاد سیکھ لکھانیں دھر کوئی خلاد جو گئیں
تین پیدا ہتھا جو ختم ختم کو کئے ہیں کی اس سے ایکھا خلاد سیکھ لکھانیں دھر کوئی خلاد جو گئیں
علامت اسکی ریت اس اس ساکھا ای ای میں دید مولانا کی سند کما بیانی دیا ایکی خلاد جو گئی
سرور دھن دھان کے کے کیں اک چھوٹوں اور ملابیں کا ایکہ دھون ہیں ویلگ لالا کل کا اکت
لکھن ختاش ایکن لالا کیا جاہو کما لایں فوجو حصہ لکھن ختاش اور سکھ خلاد ختم کوئی خلاد جو گئی
اد دھم کو دھوئن ایڈ کوئین فلایع لکھن ختاش ایکہ دھون ہیں تو مکرم خرا دودھ دودھ کو ک
کم کھرے کے کیں کیں چھان قیف دلار دلار کھلیں طاری ویلک ویلک سر کر کے کیچھ فرخ کر لیں ویلگ
ختاش ایکن کوکوکی تیکھوں ایسیں جو شوٹوں کے خلاد جو ایلک ختم کوئی خلاد جو گئی
یا لیں بھکر فرخ کر لیں ویلک ویلک ساری ای اسات کا سلیخانی کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا

گھاڈل گئین پلاک سرستے وقت اشکنہ وہ پر کھڑا ہے پہلے ایک اٹھنے کے بعد دو ڈھنپ کی رکم باقی رہیں ہی
سیں اور ان محل جانے والے بیچڑی ہی بیچڑی گرم پانی سے علق رکنے لیے گئیں ان پر جولی کی جیگی کوت کر
گرد سے اپنی طارک چھان بند پر نجوم گرد نظریں نظر کر دیں میر جن ملکہ کو بیان سے اسکے
ہر قدر ایک قدر دبیتے تک لہاہیں پلک گرائی ایسا کوئی غمغٹ بہ رانی سے ماں اٹھی پر کھا اسانی
ایو ان پیچنیں لفظ بیکھنے سے میکھنے ہے ایک دام کے سامنے دشمن چاہیں دیکھ جو راتیں کبریٰ سے
لکھاں اسی لعجی کا کنی پاتا ہیں ڈال کر جانس خاتمه اس ریطی اور ایک کیسیدہ کھانے سے ہو ڈفا دیکھے
کرتا ہے ویرا ادا کھوتا ہے ایک نیک پیکھنے سے لگایں دیکھنے کے تھوڑی تھوڑی کم اپنے پلک گرائیں کام کھانا ادا
کو تھوڑا سا تھے ازٹلی بٹلی اور اس کے تھوڑے تھوڑے پانی میں بیٹھاں دشمن کو رکنے کی خواست پانی میں بیٹھا
پلکھنے سین پیچنے لگانے کے سرکشیں قائم کر کے اتنا جان ملکہ کرن مفصل خدا نریت کی کشمکش بالائی دلوں پر ہو جائیں
ان کشمکشیں مالودم ہے کہ یہ میں پسدا بے علمیں جمع کے لئے لفڑی کا خیجہ تھی کہیں گری دادا
انکھی مالے کونخ ہے ہوئے کیجیے کبھی سکھ دھرم میکھنے ملکہ دھرم کی بیانیں درم
جو ٹھنڈیں نہیں نہیں پلک گرائیں وہیں کوئی ملکہ سب سے بڑیں وہیں ملکہ دھرم کی بیانیں دادا
پسے چوپان
دیواریں چوپان چوپان چوپان کوئی نہیں نہیں

دو حصہ شہد ملک کے بیانیں بیکن اور اس پرسروش اضطراب کر کارے اُس کے امش کا آنا کھاؤں
اور بیکھر چوتھے تک پھوبیں کھین بھائیں کے کھوں کو بہر دیکھ تو رکھا یا کریں اور کھائی
اور بادی سے پر بیڑ کریں پر چھپدے دا ہر ہون رسے کر کھانوں کا اداد دفع کرے سیں پھل ہے دیگر
بیکھ جو راہ رخنا ہے اتفاقیست لکھی اے دیفیدت و ڈیگر بکری کے یہ نیک کا اسکھلی کندرے کے
اٹپیں ملکیں صیل اسیں رکھر اکھر جو جانے فحود دیا کہمہ روز داشت ساد اشتھوودہ روز سیک
چاکیں چانڈا بکھری ہماں ویکھ کافی خدا ہو کر اکا ہماں کا ہوہ کریں پیکس لکھنیں دیگر
وہ ٹھنڈا ادا کو ستر ہے بیکھنے اس کے اسی دیفیدت دیگر سرسیں پیکھاں پیکھہ کاں ہیں پلک ہیں
سادا ہی بیکھر لکھا کریں بیکھر ہو کر دادو جھنڈا سر پر اکا چیل کے نہیں کاہیں دیگر لکھنے
اوڑی کا ملک کھانہ اسیں ٹھنڈا ہے قصل حلک میں یون یون پیٹ پیٹ ہے کام علیخ کھ یا یون ٹھنڈا
سرکھ میں بلکر فرخوڑیں اور انکھ کا دادون ملک میں پوچا جو ڈک کھلنے سے گرا تھا ہے
اوڑی لفڑی وھوڑیں پوچا جے گایا ہے کہ فرکے کے ایک دار اس کے اگذھ کار ہیں اسیں اسی
کھکھ کر دوسری موت سے ٹھنڈی کی فیٹ پھیلیں اگر تو پکھ ملک سے ڈھر دیں چھوٹ کر گھر جائے جلدی
کریں جسے تو میلیں اسیں دیگر ساہنی پیکھے میں باندھ کر ہار کے نہیں پیکھنے فرخوڑیں کی میں کی
ٹھنڈو سے کیاں گل دیگر رانی پیکھکار کے لخ چھوڑ دیون ملک فرخوڑیں کریں فتوخ رانی
کوئی پیکھی کا ٹھنڈا بیکھنے نہیں لفڑ دیتا ہے دیگر موہن پھری ٹھنڈیں پھیں یون یون کی ٹھست
کے ہاگر کسی اسکی اقصیٰ سیشن پیکھیں پیکھیں کام علیخ منی ٹھنڈیں کی تو دیسری مرض اکھر ٹھنڈا پے
یون ٹھنڈے کے ٹھلے سے ڈھار ٹھوٹ پیٹے دا عرض اول پیٹے ڈاون میں سے ہے اسی نہ ہے سیہنے
ٹھنڈیں ڈھون ڈھنچ کے کجھ بھی ٹھر کا ٹھیٹہ ہے کر کتے ہیں سب مفسدی نہیں اس سیہنے
پھل پیکھا دک کے عجیب میں پیادہ جو کے برا بکھان بن لگا دو ڈن ٹھیں پیچ کوکھانی کریں
حصہ پھر کاری ایو جاگیر ہر یون چاہیتے گواٹھے حصہ کوکھان کوکھلی ہے کے برا بکھان
پھل کر کھکھ میں ایک شام کی قیمت پھل اس رسے دیکھ کھائیں حصہ سب سپیکھا کوکھلی ہے کے برا بکھان
یعنی ہر کارکے پھنکے برا بکھان برا بکھان حصہ پیٹن پیٹن لپٹن مارکی کی ملکی ہے او
وہ حصہ میں ایک حصہ الہوری کلکھلی بھیکھلی ہے کے برا بکھان برا بکھان کوکھلی ہے کے برا بکھان

حسب م اپنے تاکہ عدو سامور یہ بکیں عدود کوٹ چھان کرسا نہیں کے بر لبر گولان بن جاتا ہے اک
جن ان کے میئے سات گولی بڑکے کے میئے دو گولی حس طبلہ دار اساد پر ہر یکس ایک درم کا ہاتھ
اڑ جناد مر جی سیدھی خشائی درم اغیون جا سرخ کوٹ چھان کرسا کے افیں جلکی بہر کے
بر لبر گولان بن جانین خواہ ایک گولی اگر اور اک دستے پلے کوٹ چھان کرسا کے برا ہوں جانین حسب
ایہ ابھی سیدھا موڑی ہلدی کوٹ چھان کرسا کھلکھل کر عوقیں کھر کے جھلکی بہر گولان
جانین خواہ ایک گولی بیگم بانی ہے حسب تیز جو کسی لکڑی پر ہر ایک درد و مہم نہ کھنچ پوچھان درم
کوٹ چھان کرسا کیا بنیں کھل کر کے چھے کے بر لبر گولان بن جانین ہر سعی و شام ایک گولی کیا جائے
ترشی سے پر بیڑکریں اور فدا چنی کھانیں ویگر حسب ساہک اور مشقی کھانی کو نافع ہے عاق قصہ
اسہاد پیچ ایسا کی جھان احمدو نے کی تباہیں چھوٹی کھانیں کی جو ہیں کی مصلحتاً بوری تک
نهک سا بھجوڑی واجد ایک ماش اپون رہانے کے کوٹ چھان کرد کے برا ہوں جان
پناک نہیں رکھ کر راں اسکی کی اگل جانیں ویگر سعی اندھس کو نافع کوٹ چھان کر
پتھے کے بر لبر گولان بن جانین دوچی کو دشام کو تھیا کریں ویگر کپل ایک توکرے کو بانی سے
ڈم کر کے پہن اس جن اپیٹ کر بیویں اسیں ہیں ایک بھنڈ کاں کرسا کا گاریان خوب جان
سیاہ مرج ہراحدی ایک شفائن پیچ عاق قصہ اور حستہ بار ایک سیکل ٹھکو اسکے شیر و من غوب
کھل کر کے چھے کے بر لبر گولان بن تکڑیں کھانیں دیکھ رہا اس کا پھل چکار ہیں دھڑک کھانیں
سیاہ مرج ٹکو گی پہل پھار اگلی تاشیں کھیج رہا اور کوٹ چھان کے قوقیں گولیان بن جانین خواہ ایک
درد و میگر کسوڑی کا ہار ڈپل بھون کر کھانیں ویگر ریٹھک کا غرض ٹھانی ساہک کو قفق و دیتے ہے ویگر
نہ قطف ہے جو رسم سکھیں بان تھون اور ہر بیدار کو کے سیکل چاردنی کے بر لبر گولان بن جانین
ویگر مارے کے پتے ملی کھنڈ مدد بیں این سیکل ٹلاکرین اور مر جی کی جی سکر تین میں ریٹھیں اور مسح
بر تن کا بد کر کے سکھیتے ہوئے جو سیکل ٹھانی میں تھون بیں پیٹھکو ہر جا پسے سیکل ٹلاکرین اور مسح
بانیں این کھانیں کھانیں ویگر لٹھی اور سکنا فیض ہے مارے کے پتے ایک بیدار کے پتے ایک بیدار کے
ہون ایک سیکل ہر ایک درد و مہم دو دوں کو پانی میں پیکر مارے کے پتے پر ٹھانی کھنچتے ہے اور سیکل انسس کو درد
کی کے بر تن میں کوڑ کھلی کنڈے کے ایک میں بکھر جو پاس جلانی جائے ایک رتی

زد ایک اکرن دودھو دی اور حرشی سے پورہ نہ لازم ہے بلل مارکی کوئی بان میں رکھو جاندن
کی کھلی کریں بین دوڑ بک ہر ڈک ایک کوئی بخان جسے دوڑ کوئی بکون روز و لوبیں
ایہ ایک جو چانس دوڑ کھنچتے اصلت کوئی بکون ہو دوڑ کوڈ کوئی بخان دیکھ مارکی کی بولی بھی
بس قدر بیڑا میں سے کریم بیول میں ایک سا پاچ تک کھنچی کی تی اپنی میں بیٹھیں اسی پر خدی
کھنچ کی اکر اپنی کا سفر بند کر کے تھریں بیٹھیں بعد سر و مونے کے بخال کر جلدی اس میں سے
ہر ڈک کا بکریں ویگر خنچنی اپس میں داغ ایکالی مال کلکی وہاں اسٹھنے کریں جائیں دیکھ
کھانی پیاڑا کا عرق اسکا عرق بخکار کا عرق پیاڑا درد پر لکھو ڈکی پاٹھ کے بر تن میں دھکر کریں
تین دن کو رجیع جھیشن رہتے بخال کریں ایک کوڈی کے پورہ دیامن دیکھر خودی ڈیکھ کھنچ کر میں
ہر دوڑ پانی میں کھانیں پتھر تکوکاں اکیں جس کے چھار پٹھ کسی پیکر کو دوڑ پانی میں خالہ کریں
واری ایک اسکے پتھ کے پورہ کریں دوڑ پر کریں اکیں جس کے چھار پٹھ کسی پیکر کو دوڑ پانی میں خالہ کریں
اکیں کسے ایک فاٹھ دن رہتے ہیں اور ہر دوڑ میں تھرے اسی کو مرکوت دیتے ہیں پھر چنگ نہ کر لیں کا
سے ارچنڈ پیچوں اپنی بیٹھنے کے سامنے اسکے سے کھانیں پیاڑا درد کوڈ کے کھانیں دیکھو
کڑی ایک جو کے ایک دیکھ کریں کوکوکی حکت کر کے بانٹے کی اس میں جانیں جائیں جس
سر وہ اپنے پتھ کی اکیل کو دیکھ کے بار بار بانیں کھانیا کریں دیکھ کر خس بخس کو دیکھو
کڑی سے پیچوہ اور میں سے اسٹھنی کھت دے دے کے دن دن خاک دیکھ کر خاک خنچتے سچ دھرم چانٹھے
تھانیں ایک اسکے پتھ کے پتھ کی کھنڈ دیکھ دے کے دن دن خاک دیکھ کر دوڑ بانیں اس کے کھانیا کریں دیکھ
سندر چل دیکھ
ویگر کڑی کی کا ایک اسٹھن کے ایک ٹھانیں پیاڑا کا اسٹھن کے دوڑ بانیں دیکھ دیکھ دیکھ دیکھ دیکھ
کی جو دن کا عرق اسکا کوٹ دیکھ
کسے کی بیڑا کریں بکری کھنچتے اسکے کوٹ دیکھ دیکھ

چا تھوڑا گلے مارکو دوام عالیکری سکر را گویں اسکے کوٹ دیکھ دیکھ دیکھ دیکھ دیکھ دیکھ
ستہ بکری کریں بکری کا کھل کھول اہم اکیں پتھ کوٹ دیکھ دیکھ دیکھ دیکھ دیکھ دیکھ دیکھ دیکھ دیکھ
اپنے پتھ دار کے سکوڑا بھی اسی کا حسست دلتے ہے اور سیکل انسس کو درد

بخاری سیاه میچ میل کانی کی رنچ کا کوہ سیلگی سیاہ جنگل لاہوری نگر بی ون برادر کو ت
پھر ان کو سکونت بنا دین ایک ماش شام یاک ماش شام کھائیں اور خاصمین گئی زندہ درین شریعت
بشا کو بسا کے ستر ٹوں کا شر و گرسا وی الون کے کوشش تباکر صاف کر کے رکھنے خواہ
ایک دام سے دو دام تک موقوت کوکرن کاس کر کے دام کا ادارہ ہے اور حقیقت نسخ کو
بہت قید ہے پانچ روز میں بھوت کی وجہ سے لعوق بینی چینی کھانی اور حقیقت نسخ کو کلمہ سے
بوانچ پہلے اسی اپنے دادا یہی سکر و چوتھہ من بلا کر درواز سے ایک اور چامیں جھونوں
کے کھانے ہے کی براں تیں دام سیاہ میچ دس دم سچنڈہ سہریں بلکہ جانیں اور حقیقت نسخ کے
عوض پورہ ملکتی ہیں اور حقیقت نہ لفڑا اسی سچنڈیں اور کرستے دن دیر سماں آئے تو غیرہ ہے
پھر اگر براں تیں تو لشید جاری تو لکڑا کر دین سوتے و خشتنیں اگلی تیں من سے کے کھانیں
و میر بلکہ کوئی دفع کرے من بیٹل ہے کا پھل بونٹھے مکر سول کا کاروائی کی جانی دلوفل طی اخذ
کوٹ چھان کر شدہ من طالبہ درا ایک دام کھانی کر دن وحیگی ابی ہندی پتی آئندہ پڑا سیاہ میچ
کھکھی پہلے سچنڈہ سماں میں ہر ایک ایک دام کی ادا کی ادا کام کوٹ چھان کر خوراک ایک بیشقاں
گرم پانی سے دم کا کاروائی سیلکی پکر مول بھائی کا پھل پر کوٹ چھان کر سچنڈہ سکر کیس کے
پانچ تیں ترک کے سیچ و خاصم ایک ایک داگ کے پر کھانیں دیر سچنڈہ سخی و خصی
پیلس ہیٹھہ دو فون ایک ایک بھکر کوٹ چھان کر خوراک ایک داگ کے سچ و اور ایک ناٹک شام
اور دو دم رخاں ہر چاروں کی حقیقت نوچ کھاتا ہے دیر سچنڈہ سکر کیں بلکہ جانیں
ضیش نسخ اور کھانی کو یخدہ دیر اسی حقیقت سات ماش میوری حقیقت ایک تو لبیں جوش دیکر
صاد کر کے بیٹن دیگر شری کیا کی جو مکارے کوئی کر کے پا خسیر بیٹن جوش دین جسہ پھارم
حصت بیتی ہے پیغمبر مجھ کھانی کھانی کو خیر پیش کی جو مکارے حسن و مکاری کیا کیا جو اور
بتوں کے درمیول کی چھالہ ہر ایک دو دم اور تکڑوں کے چوچھے کر کے جو حصہ کریں ایک حصہ صحری
من جوش دین جسہ آنکہ باور پا دیہ مہوت کر کے سچنڈہ سکر کیں ایک حصہ صحری
کلائی کی طرف گئے پسروں پیٹن بھائی کا کاروائی کر کوہ برکت ہے تین ماش ایک سیزی بیانیں جوش دین
جس وقت اور دہ بیان رہے صاف کر کے پیٹن جلوہ اس اور جنک کھانی کو توانی و مکاری کی خیانت

لکھ بلائے کاروائی ہے مارکے پتے خشک کر کے جلا کر رات کو برتیں جن بھگوں سچ پانی صاف
اس کا بے کر طالب، تک بانی ناک بہجا گے اور نکل بھی اسی طریقہ سے جاتے ہیں ویکر سہن فیض کر
مافع زیادہ ہے جمال پیٹھکر کے پڑھنے من جعلان جسہ رکھ کر جو جانے پسکر جا حصہ کر کے جن بھگوں
حصہ پانیں بر کر کھانیں بلکہ جانی ہے اسی طریقہ میں جعلان کو سکونت بنا دیں تو وہاں بیکا
سے چوچھا شرکت کی جانیں بلکہ جانی ہے اسی طریقہ سے جو بھگوں جانی ہے اسکے لئے اسی طریقہ میں جعلان
کے بیکارے کو جعلان پھر دو دن بار ایک میکر پلے روز سالا ہے اسے اسے بانی گرمی سرمه سے کھائیں
دوسرے بیکارے کو جعلان پھر دیکھ کر دیکھنے کے لئے جانیں ایک دیکھ اسکے بعد اسکے بعد اسکے بعد
اعانی ابدر سات نہ کے تھا اس کا فارمین ملکہ
کریم اور بیان جانیں ایک تو لشید کو لھائیں بلکہ کریم کی کڑی بھکر کے کام اس کی ایک اسکے بعد
کریم اور لشید حکم اکمل سارے اسکے بعد اس کی کھانی کی جا رہی شدہ دین بلکہ دو اسہ ایک اس کی
تیکریں بیان اس کا چھوٹا لورخت دین جو بیرون کے سایہ میں خشک کر کے کوٹ چھان کر سکونت بنا کر ایک
لکھ دست سچ کھانیں بلکہ بارے ملکے کا سینگ جلا کر پھر بھکتی دے دیکھ ملکہ شدہ دین بلکہ
کھانیں پھر ایک ماش روزنے پاہ کر کے ایک تو لبک پوچھائیں اگر اس دو سان میں گرمی پڑا
کرے اسی قدر پر اکتفا کریں ویکر مارکی چھان سمجھنے کی چھان ہر ایک دن دم دم اکھاری ایک دم
و پہلی صاف دم تو یہ سہر و عتمان دم دم براں کر کے سکونت بنا نہیں خودا کو احصار دہ مگر امداد
کی جو بیسی سچی سادا یہی کوٹ چھان کر دین ایک ماش سچ ایک ماش شام کو کھانی کریں ویکر لاری
لکھ پتے پرداز ماشیت و دفت چائیں اور ہر ڈر اور ھا اسٹر زیادہ کریں تاکہ جانہ شکر کے پوچھے
اس پر بیانیں دیتیں اگر بیاس بہت معلوم ہے کچھ کھانی کی بیانیں دیکھ کر مارکی قھانی پا ڈنڑو سے کی
شاخیں بکرے تکرے کر کے سوا سر جو اس سادہ لکھنے حکم اک دا سا چوپ بچوڑہ دام گاہ سا بانی
لاہوری ایک ساہنے مکاں جو اکھاری ہر بیکارے من دام اور دیاں بیکارے سریش من کر کے کشی
سے سچنڈہ سکر کا بند کریں اس سے کڑوں اسخوارا پڑھا کر لکھ دست تک پھوپھی ایں بلکہ وکھاں دوا
ہو جانے پسکر کھانی اکھاری کو دھوکہ دیکھ کر جانیں جو بھگوں من جعلان جسہ رکھ کر داکو
سے خون آئے کا خوف ہے زیادہ نہ کھائیں سکونت کہتے ہیں اس کا انتقال پر پھر بول

بچارہ مگر سیاہ پیس میں کالائی کی بیج کا کٹوا سیلگی ساہ نہک لایہوری نہک بھی بیلی وٹن برابر کوٹ
وچھان کر سخوت بنایا۔ ایک ماشین چامک ہائین اور طعام من گئی تراوید کرن شریت
سیسا کو تباہ کو سرستون کا شتر و گوسادی الون لے رہے تھے جا کر صاف رکر رکیں خداں
ایک دام سے دو دام تک قوت کو کردن کا اس کوئی حق دیا جائی اور حقیقی نہس کو
ہستہ فیدر ہے باچی دو دن طہوت کی وجہ سے لعوق یعنی جنپی کھائی اور حقیقی نہس کو کلمہ سے
ہونا ہے جائی اپنے دادا پیشکار جنپی دشہر میں بلا کریز وڑاں سے ایک تو رچا میں جھون
تھے کھا چھے کی بیان نہس دم سد پیچ، دس دم سچ دنپیزیں بلا کوچائیں اور یعنی میں سے
عوپن پوری طلاقتے ہیں اور یعنی نہفا رسی سرپنچ میں دام کرتے دن دیر سماں آئے کو فیدر ہے
سچاگر بیان تین تو رشد جا تو لکر میں سوچ دھنیں انکی اسی میں سے کے کجا میں
ویسے بلند سکھ کرنے میں پیش ہے کام پر سطح عکس میں کام کر سطح عکس میں کام کر سطح عکس کر کیں کے
اوچھان کر کشمکش میں بلا کر دیا ایک دام کیا کریں دیکھ جگر ایک بدی بیلی آئندہ سیاہ بڑی
سکھیا دھنیتے ہیں کفر بیان ہر ایک ایک دام کو اس کوٹ اسکا دام کوٹ جھان کر خوراک ایک بیقال
اگر پانی سے وغیرہ کا کام کرو سکتے ہیں کیونکہ میں سچاگر بیان کو سطح عکس کر کیں کے
پانی میں ترک سکے صحیح دھنام ایک ایک ایک سے بور کھائیں وغیرہ حقیقی نہس اور کھائی اور خدمتی
سلسلہ بیہمی و دوفون ایک ایک حصر کوٹ جھان کر خوراک ایک دام اسی میں ایک نامک شام
اور دو دم رخچاہر زدن کیا ہیں حقیقی نہس کو حق رکھتے ہے وغیرہ حقیقی نہس دیچنے کو حقیقی نہس
یعنی نہس اور کھائی اسی کو میدھے دیں اسی حقیقی سات ماشی موٹی حقیقی ایک تو لہانی میں جوش دیکر
سادھ کر کے پنچ دنگر ہر یک کھانی کی جگہ ملکر سے لکھر کر کے پاؤس پانی میں جوش دیں جسہ پہنارم
حقیقی باتی رہتے ہیں وغیرہ حقیقی کھائی اور خدمتی جعلی پیشتر جھوٹ بھاری کشائی جنم جنم اور
پتوں کے در سرپول کی چھال ہر ایک دو دم اور یک جو کوئے کچھ حشر کریں ایک حصار کھڑہ میں
میں جوش دین ہبہ اور پارہ سے صاف کر کے پنچ میں دیگر حقیقی نہس اور کھائی کو ناخ ہے پھوپھ
کلانی کی جو چل کوئے پھر میں پہلی بھائی کا ایسا سقطی رک گورہ بیک میں ماشہ ایک سیر پانی میں جوش دین
جس وقت اور پاہیں پانی میں اسی میں

منظر خوبیں خوشیں شاستر بہبیش و خالی کر قریب فدر اور چیزیں باشی خود داشتہ بخشلا کر کیں
حلو اور مرض سیسا اول اور کھائی اور روق اور قدر اور اعا کو تغیرتے اور قوت دیتے والا اور کر کر نوالا
وکل غ کا ہے نہست کو بیانیں جوش دیکر سکرا لارا قریب کریں بہبیش و خوشیں شمشک کر کو طاڑا جلیاں
قصص عرض سل کا علیل سل رسکے نہج کو بکتے ہیں اور دریہ بھیر سکا جنم ہے اس مرض کھائی
اور پاہیں ایک دام سے بھی کھائی سے خون بھی بختا ہے اور جاری درد و بلا جو جاتا ہے جنہیں کہیہ مرض
بھائی پیش نہیں ہے مگر اسی میں جلد نہ جائے اول حصہ بالیق کھوئیں پھر کھائی اور سکا علاج
کریں حس کر کو نہجی ہے سکل جو حالت نہ ہے وہ سیفید گیر صیغہ خوبی نہستہ خوشیں
سیفید گیر بھر و بھر و ایک دام ایک دام کا شکوٹ چھان کر گولیاں بنایاں اسکی شدت
اپ زین نہوڑا کا اور موافق نہ زنج کے پیاں جاتا ہے قرض سرطان سل اور روق اور ناق ہے کشکش
جلدار دس بدم قہاشہ کو خوشیں بخیر خوشیں سیاہ ہر دو جو دس دم ختم کر دیا سیدھا جو خود کی خوشی
یک جو خوش بھر و خوش دین دم صیغہ عربی کیتا ایک ایک دام لعاب اسکوں میں ترکیں ہائیں خواہ دعویم
خوشیں لی پیشی کا نہیں سہیں سل کے مرض میں جکم کیں سیل خان کا لکھر ہے خوشیں سیفید
یک جو خوش دس بدم اسکوں میں دم اور بسراںی میں جوش دین جنہیں احتلالی ہے اکھیزیر قید
میں قوام کریں اور سے خوشیں سیفید صیغہ عربی ہر ایک دو دم پیکر لائیں فوراً ایک تو ردو
سل کو ناخ ہر دلائلی میڈو و شقال بسکنی پیشیں جھوپلہ بیڑا اطفاں پل کا علیل و بیڑا اطفاں پل کا علیل
جو گر کوئی کوہر تاہے اسی میں اپ اور کھائی اور سلی کا دننا خارش ہوتا ہے دو چڑی پر ہے ایک ده
کا دہ اس کا گام پر اسی میں جب بھی ہوئی ہے اس سے چھدران اندیشیں ہے اس میں سات
روز ٹکل اشا دتر کر جس سے دن کے حصہ اپنی جائیں ہاتھ تیار ہے کہ اتنا ساتھ بھی بیٹھ سے بیٹھا
اس کے نیزین اور بھریں دیگر وون سیکھیں کر لائے چاہے کہ اتنا ساتھ بھی بیٹھ سے بیٹھا
فعیج نیزین کریں وغیرہ کو تمہرے مادہ سے پوس میں اپ اور اپنے بھی ہوتا ہے اول کی شبکتیں
جھر جھر جھبک کے پھاٹاں کو رونچے کیا جو جو دنچا تھے سیکریلیز دوست بہبیش کو خیر سلوی
وار بیکس کر گولیاں بنائیں رفتہ حاجت کے خوارے گئی ہیں طاڑا کارکر جسیل گئی کچھ بھر سلوی
وکل بہبیش پانی سے کر گولیاں بنائیں کچھ بھر دو دلائیں دو تین دو زمیں رفتہ ہو جائے کا جس سدید

شہر نگم کرنے والے ایک عورت تو چاہتا تھا مام ایک سو بڑا بیک سکریٹری ہوں کہ بربر گوبان بنا کر ایک گلی
بُوکِ کالین جسے دیکھ لیتھا جاں کو ہے سہری دو رکے سادی اور زن وہے کے درز میں اسی گلی
کے پیشہ میں پوچھی دیہو ہے کہ دستے پسے سکریٹری کے بربر گوبان بننا میں گوراک بُن کے عوقب
ہے اسے دو حصہ میں ہے حسب دیکھ راون کے عدو کو ہے اور یہ دو کو ہے کہ کیا کہا تھی ہے کیا کہا اُمش
شہاب یاک اشکوٹ بھاجاں اُردی سپاپی میں سادہ چیج سے برگوپان بنانیں گوراک دو حصے
وہے رکے کو ایک لوگ پانی کے ساتھ اور رکے دامن سے کوئی اتفاق نہ ہے حسب دیکھ
اعظام کو ناخودی پر کوئی کسی سادہ چیج پر بیٹھے نہ کرو تو یہ جو دیکھ سکریٹری کے بربر
گوبان بناں گوراک راک گولی حسب دیکھ لیتھا کو نیچے خٹک کیا ہے ایک بُن کے سارے یاک قدر
لٹکے کے عقیل میں پکایا ہے تا میرہ بکا ہے حسب بکا ہیں کی تکمیر کے پلے رینڈی کا تسلی
پیٹھ پر بُس اسی کوچی اسی میں پکایا ہے شاشا تکہ کسے پھر یاک اشاد دو حصہ ایک سکریٹری
بوش دوں جس صفت یا عوقب رہے پالین اسی طبقہ کے دو حصے پالین ہوں جسے رکے دیکھ لیتھا
اوچا ہے صدماں دیکھ لیتھا کو نیچے سانچے عقیل بُن کے تو روایا چھ بکوٹ بھاجاں کو کسے ہوں
لٹکا کر لگائیں فاٹکے اسی جنگل کے سریکی بُن کو جسے رکے دیکھ جھوپڑی ہے جی ہمیری سی
ہمار کو عرض سے خلاص کر سکیں اس شخص کو نیچے سانچے عقیل بُن کے سب سے دو حصے دیکھ
گوراون کا ہے اس کوچی کیسے پالیں ہے ایک بُن کے ساتھ اس کے ساتھ اس کے ساتھ اس کے ساتھ
کشتا جاون اُنکا چارا یاون کے دیکھ لیتھا یعنی صورتی دیکھ لیتھا کیے ہو یہر کے کہو ہمیات
کہو ہے حسکوٹ بُوچڑی پارہ دھن صفت لیتھا سوچوڑا چھ بُن دوست بیٹھ لدہ دوست
بیٹھ آؤ سہا لہتھر قریبیا یاون کے ہوں کا عقیل سادی سے کرا ذل پاہ اور لہ حکم ٹوپ ہیں کر
لیتھ اور دوہوں کے درز میں ڈال کو ہے کہ دستے سے ہٹکتے کے درز میں تین ہنڈے سیکریتی کے
میٹرا گوبان جاک ایک لوگی دیکھ کر اسی دو حصے اسی طبقہ کے دیکھ لیتھا کیا ہے ایک بُن کے
شرپ دیکھ سرپر دو حصہ میٹھا پتھر کے درز میں اسچارہ دو حصے دیکھ لیتھا کیا ہے ایک بُن کے
درز میٹھا لشکر دیکھ دو حصے اسی طبقہ کے دیکھ لیتھا کیا ہے ایک بُن کے دو حصے دیکھ
جنین غص کے دامن میٹھا دیکھ دو حصے اسی طبقہ کے دیکھ لیتھا کیا ہے ایک بُن کے دو حصے دیکھ

شک کے لئے بھترے کے عوقب کے اس قاتھا درد فیض زیر کے دامن پر جو درد کے عوقب
اور درد فیض زیر کے دامن شہاب کے ساتھ اور قوتی کی کے دامن شہاب کا تالوڑ لگانا
کبھی کے پیشہ میں رکھ کر خیسداں کے لئے بھیدھے اور اسکے جا لے کے دامن شہاب کے دو حصے
ہن دیکھ کر لگا اور درد فیض زیر کے طیب یاون کے عوقب میں اور بھی یاون کے دامن شہاب کے
پانی سے ایک لوگ پانی کے جانانہ فیض پھیلے دامن شہاب ایسی پہلو کے درد کا علیل اگر دو حصے
اور کھاسی بھی پھیلے دامن شہاب ایسی پہلو کے درد کا علیل اگر دو حصے
ذات بیٹھ بخ اور سردی سے بھولامت اس کے عوقب میں اسکا انتقال کرنا درد کا ہے یاک بھر سے دوسرا جملہ
اور تپ نہیں ہوتی ہے دو اپنے کو درد کو جو بخ اور سردی سے پوچھتے ہوں تو درد کو جو سے دوسرا جملہ
کی ترکیب پتھر میں نہیں رکھا ہے میں طلا دو بھولے دامن شہاب کے بخ اور بخ کے درد کو جو سے دوسرا جملہ
کے پیشہ میں حسکریو مند پر لکڑا کو جو پوچھ پیشہ میں اور جکلی لکڑوں سے بھک کرنا ختم
اپنے شکے کا سیکھ سادہ چیج کے درد دیکھ لیتھا میں دارکر میں دیکھ لیتھا دیکھ دیکھ دیکھ دیکھ
پیٹھ ایشت سادہ پلکر تکوڑا کر کھان پیٹھے اسکے پر لکھ دیکھ لیتھا کر لے رہا ہے دیکھ دیکھ دیکھ
بھجدی کی تباہی پکار کھان ہے دیکھ
قصص سمالی سیکھ لکھنی کا بھانج جو جھانی کی رذات بھبھی اور دامن اسحد اور دامن الریح دیکھ
کھردار سل دیکھ
ہے کہ بھی خٹک ہوں ہے کا اس میں کوئی چیز من نکھنی کیجی ہے کہ اس میں ہمیں بھک دیکھ دیکھ
اور دیکھ
استھان کریں حسب اس کھانی کو کھانے ہے جو ٹھیک ہے کو کاٹا ہے سکل کو ٹھیک ہے کو ٹھیک ہے کو ٹھیک ہے
گوبان بنا کر کھجور میں بھکن دیکھ ترکھ لکھنی کی قیقدھے طیبی شکرست اسی عقیل ایشست
صری سادی کو ٹھیک ہے
پھرست کے پیکوں پیکوں زردہ دوزن تھوڑی کے لئے کو اور کے شکریوں پیکوں کے شکریوں پیکوں کے شکریوں
تھکریوں پیکوں دیکھ سادہ بیچی بھی بھیتے ہوں کرمعزز کے سادوں اور دامن سے کو اور کے شکریوں
گوبان بناں دیکھ ایک غصہ میں کھانی کو دو کھبھے بھری دیکھ دیکھ دیکھ دیکھ دیکھ دیکھ دیکھ

یا باقین خرچین رکھتا ہے اور شمارہ متنازل پیدا کرتا ہے اور بھوک یعنی موناہدین کو اخیر تکتے اور وہ صوبے میں ہماشہ اور چاندنی میں میفہد ہے اور دہشت ہونا سُوشی اور رطوبت کی علاستہ اور زیادہ جان کی رسمی اور جعلی کی نشانی سے اور سوئے اور جانکھیں اور عالمہ بھترے میں نشانہ ہے جائے گے شہبست سوئے اس واسطے کے زیادہ جان صحت اور تباہی کا باعث ہے اور بہت سوئے ناٹانگی اور کنندی حواس کا موجب ہے جو تھاتھ ضرورت سے اجتناب اور شفاف ہے یعنی مواد صاحب کار و کنکار اور مواد فناہنده اور فضلات سے بدن کو خالی کرنا انسان کو دو و فضا جاہت طبعی محبت بدن کی وجہ ہے اور بحالت قبض الدم ہے کہ جب شور بون اور دلک کے ساگ اور مراقبات یعنی پھسلتے وائی چیزوں وغیرہ سے طبیعت کو تجسس کر کر اداشا سے قابض ہے پھر فیض کو قفس سے بھوک جانی رسمی ہے اور ادارہ زیر ادارہ دوست سلطنت مجبوب ہجاؤ رہا خانہ نرم فیضات کا استعمال کریں ہر چورستہ خیڑلا مواد خلپاڑی کلر بینی پاچوں سے مطرودیہ سے انواع اضافی ہیں ان میں سے ایک لفڑت و سری خوشی ہے ان دونوں سے بدن کو یا ہر کی طرف حرکت ہوتی ہے اور لگری اور سوئی کا ثمرہ بدن میں معلوم ہوتا ہے کہ لامبرون گرم اور بالمن سفر جو جاتا ہے تصریح و رہشت پوچھا گئی اور دوں سے منج کو اندر کی طرف حرکت ہوتی ہے ظاہر ہر من سوار بائن گرم ہو جاتا ہے پائی خان شرمنگی اس میں روح اول انسکی طرف حرکت کرنی ہے پھر اپر کی طرف اپس کی وقت تھا ہر کرم ہو جاتا ہے اور کچھ کام اعمیں اس واسطے شرمنگہ کا شخصی سُوش ہو جاتا ہے اور کچھ نہ رہتھات ضرورت سے حرکت اور سکون ہے حرکت بدن کی اعتماد جسم کو گرم اور فضلات کو تخلیل کرنی ہے اور بہت حرکت برخلاف اس کی رسمی سُوش کو سروکر کرنی ہے اس وجہ سے کسی سے حرارت غریزی تخلیل ہو جاتی ہے اور زیادتی سکون کی اعتماد امام پرمدعاوت کرنی ہے اور چلن انعام احتداب میں ہے جنی تمام کو فرمودہ سے فرمودہ میں نہ پوچھا جاتا ہے فائدہ باختصار عاری و فیاض است کہ میں اس سب اعتماد کے سکون کے ساتھ ہو جاتے ہیں اسی کی وجہ سے اس وجہ سے کسی سے اگر عادت ہو تو کرتے اور بیٹے سوناں بھروسے کہ سرکر کیکس پر ایسا رکھ کر کرتے کہ مخدوٰ رہوں گئیں داشتی ہے اسیں فرماتا ہے اور بیٹھنے کا شرط داشتی ہے اسی کی وجہ سے اس وجہ سے کہ مخدوٰ رہوں گئیں داشتی ہے اور بیٹے کو جو کھانہ اسے اور کریٹ سے شفاظہ داشتی ہے

دو ائمہ لاہوری نمک سانچہ جگ سیاہ اجو اسیں نمک افغانی سہ رہا اس ادوار میں پر بڑے کر منی کے
سیوچین بن کر کوڑو سے کروڑی کر کے اور عالمگیر ایک لاملا کھو دیں اس میں بھلی کٹلے
لاہوری کروچو جس کے اندر کو رحلان جب سرمود جاتے بکال کر میں کار اس کے برایم عون ملک اور
اک ماشرہ و زکیہ کیون سفوفت کھانی کو خیر ہے تر صلا لاہوری نمک بروست باز خرچ جو
چخ دوس کے پتوں کی راچھو انسن کی لاملا ادا ایک حصہ پیل سیاہ مر جہنم ہر ایک اوس حصہ کو
چھان کر سفوفت بنا کر ایک اخراج شام مکان کو زین دیں ادا مہرے سفوفت دیگر
اک ادا گرد لاہری پوری سرور دیسی پیل کا کار اسی پر جوچ ماش لاہوری نمک بیاہ ایک
ول روست بلیڈ دن تو کوٹ چھان کر سفوفت بنا کر جنہیں چند سرخیاں اکن سفوفت دیگر
کار ایک سیلیمی مقشر بول کا گور روست خشیاں پہل ختم دیں جس بروکٹ چھان کر سفوفت بیان
کو راکتیں باش شرمت روز فا سرق ایک کو اک قلچے سیلیمی عشقی دیان کی پر بیادشان
ہر ایک دو درم زن فاٹی اور احدا یک درم بیسراہ میں دم روست خشیاں سیلیمی ایک خدمہ دار ایک
شکر من بنائیں املاش کا لقتنہ کھانی اسی اور بیان نہیں کو نقش دیا ہے املاش ایک جھسے قند
لو جھسے پر سوچ قفسہ نیں خواک ایک ادا املاش ایک حصی میں بیان ہے اور جم کوین سے
رنج کرنی پر اور کھانی کو خصہ ہے املاش بیانیں جن کھشکن قام کریں خوارک
و دن تو عوق باہیلیں ایس کے شیر سے ساہنہ ملکی چھٹی بیکی کھانی کو باعث اور داد کوین سے
پر کرے سے اسی اور دفع دن پہلو ہے مالک لوٹ کر شہید میں طاکچی میں دیگر مرسون ہیں کہ
شہید میں لامک جاملا تر کھانی کو فتح دیتا ہے جو کھانی اور داد سوچن اور خرگز کرنے لوگوں کا
ماں ہو سوچنی دو درم شہید خالص میں دام سماج جن لالکھنی ناگر بہ عقاہ کا لامک ایک جھٹکا
ایسی کی خراسانی ہروا جھڑا مشک کوٹ چھان کر شہید میں طاکچی ایک بیان اور حمل کے دیے کے
و دھرم من لامک بون نشخاں کی چیزیں اس کھانی کو نہیں ہو ہے دوست خشیاں اور حمل کے دیے کے
معنی کوئی عده سوڑہ اس کے بیرون بادیان کو جھٹکی ہر ادا چڑا ایک تولی اور سر بیانیں جن کھشیں
جسے صحت باتی رہے صاف کرے پھر سرکھن قوم میں بید قوام کے لامکی عصر جسرا دھم
ضیع عربی ایک درم لیٹر ادا صادر ہے میکر طالبیں بیوت وفت اور صیع کو ایک تولی اس سے چالاں

دو ائمہ لاہوری نمک سانچہ جگ سیاہ اجو اسیں نمک افغانی سہ رہا اس ادوار میں پر بڑے کر منی کے
سیوچین بن کر کوڑو سے کروڑی کر کے اور عالمگیر ایک لاملا کھو دیں اس میں بھلی کٹلے
لاہوری کروچو جس کے اندر کو رحلان جب سرمود جاتے بکال کر میں کار اس کے برایم عون ملک اور
اک ماشرہ و زکیہ کیون سفوفت کھانی کو خیر ہے تر صلا لاہوری نمک بروست باز خرچ جو
چخ دوس کے پتوں کی راچھو انسن کی لاملا ادا ایک حصہ پیل سیاہ مر جہنم ہر ایک اوس حصہ کو
چھان کر سفوفت بنا کر ایک اخراج شام مکان کو زین دیں ادا مہرے سفوفت دیگر
اک ادا گرد لاہری پوری سرور دیسی پیل کا کار اسی پر جوچ ماش لاہوری نمک بیاہ ایک
ول روست بلیڈ دن تو کوٹ چھان کر سفوفت بنا کر جنہیں چند سرخیاں اکن سفوفت دیگر
کار ایک سیلیمی مقشر بول کا گور روست خشیاں پہل ختم دیں جس بروکٹ چھان کر سفوفت بیان
کو راکتیں باش شرمت روز فا سرق ایک کو اک قلچے سیلیمی عشقی دیان کی پر بیادشان
ہر ایک دو درم زن فاٹی اور احدا یک درم بیسراہ میں دم روست خشیاں سیلیمی ایک خدمہ دار ایک
شکر من بنائیں املاش کا لقتنہ کھانی اسی اور بیان نہیں کو نقش دیا ہے املاش ایک جھسے قند
لو جھسے پر سوچ قفسہ نیں خواک ایک ادا املاش ایک حصی میں بیان ہے اور جم کوین سے
رنج کرنی پر اور کھانی کو خصہ ہے املاش بیانیں جن کھشکن قام کریں خوارک
و دن تو عوق باہیلیں ایس کے شیر سے ساہنہ ملکی چھٹی بیکی کھانی کو باعث اور داد کوین سے
پر کرے سے اسی اور دفع دن پہلو ہے مالک لوٹ کر شہید میں طاکچی میں دیگر مرسون ہیں کہ
شہید میں لامک جاملا تر کھانی کو فتح دیتا ہے جو کھانی اور داد سوچن اور خرگز کرنے لوگوں کا
ماں ہو سوچنی دو درم شہید خالص میں دام سماج جن لالکھنی ناگر بہ عقاہ کا لامک ایک جھٹکا
ایسی کی خراسانی ہروا جھڑا مشک کوٹ چھان کر شہید میں طاکچی ایک بیان اور حمل کے دیے کے
و دھرم من لامک بون نشخاں کی چیزیں اس کھانی کو نہیں ہو ہے دوست خشیاں اور حمل کے دیے کے
معنی کوئی عده سوڑہ اس کے بیرون بادیان کو جھٹکی ہر ادا چڑا ایک تولی اور سر بیانیں جن کھشیں
جسے صحت باتی رہے صاف کرے پھر سرکھن قوم میں بید قوام کے لامکی عصر جسرا دھم
ضیع عربی ایک درم لیٹر ادا صادر ہے میکر طالبیں بیوت وفت اور صیع کو ایک تولی اس سے چالاں

گوندی کی جنگی کھانسی کو نافع ہے گورنری مکار کتاب اس کا لائل کرسادی شکریتے قوام
بن لادن اور تائپنی قوم من خود پر اپول کاونڈ میکر ملک امتیال کرین دیکر کھانسی اور قدر افغان
کو نافع ہے کارکرڈی میکی اس پل صفحہ علی ساوی کوٹ چھان کر شہر من بن کر جائیں وغیرہ باعث
سرد صفحہ علی وغیرہ تو کیم ایشتسہرہ دا حکایک تو ملکی تھیں تو کاونڈ تھیں دا وہ غلطی کری
اور بھی حرارت کے وقت شکری تریکے تو اضافہ کرنے دیکر لارون کے غیر کریلا دیکھی
و غرضی ہے اور اس کا ہیش کھانا نامہ جو جسی دی اور انانی لارون کلبے کارکرڈی میکر شہر من بن دیا کر
تھے کو جانیں تو اکس من کے باعث دیکر کھانسی کو حصہ پڑھنے کے خواستے قوتین زندگی ہے میکر
لکھاں دیکر کارکرڈی دی قلیل دا کارکرڈی میکر کارکرڈی ایک تو چھان کر شہر من بن کارکرڈی اس سے
دیسکے دوسرے من بن کر رکے دیون چنچی تواعث لی ایکا و کھانسی کو تیندی سے بھی شکری وغیرہ
جہریکے کارکرڈی پوست خوشاندہ شکری کمکات صدر اسی دوسرے میکر سدیہ تین من بدر
مولعٹ لہردا ڈھنہ پڑھنے کے بعد ایک دیم سکوئین پاکستانیں جوش دیں جب پاکسی ان درہ میں
کر کے پا دیزیندیں تو امر من پھر تربادم نیشنل خپریوزہ جہریک چالدہ دیکارا ایکی دو درم
ریبلیوس منع علی ہرا وحیدی ایک دی قلیل دی اڑا کوادم علی ہریک ایک امشلیکر بلانیں خوارک
ایک ایشانی دی قلیل دی جو شاندہ نواعٹ کا ایجا و کھانسی کو فائدہ لیتا ہے گاؤڑیان
ایک ایشانی باوان ایک دیم لٹھنی چاروں پوست خوشاندہ ایک عدد صفحہ علی آکا دادم ایسٹری
تر و دا شرط پختی ایک دیم پریزی یا کارکرڈی ایک دی میکر دا میکر دی جو من یون چل دم
پاکسی پنی میں ہوش جوں اور دو ماشی دی ایشانی جہریک دی کھانی جب موسم جھباقی رہے
صافت ارکے گلیں ایک بھتیں کھانسی کو جو زرے سے ہو سے جلد اثر
کرنی ہے پوست خوشاندہ پختی اس کی دیور کے جلد دیلا ہمروں ایک دواش اسکی باڈیاں
ہیں جوش دیں جب موسم جھری ایک دی میکر دی ایشانی جہریک دی کھانی جب موسم جھباقی رہے
خون تھوکے کوئے ہیں ایک کھانی سے ہون ائے سیسک حرارت سے ہے ایک ایک کھانی کے
اسکے داش سے ہے اور کھانسی میں ائے سری اور خود جھٹے ہے ملائیں اگر داش سے
خون ائے خدر سر دیکھویں اور جو جیسے سے ائے خدر دیکھویں اور جو جھٹے کے جزو اسے ائے

تصدیق دیکھیں قریں کہر بالغت الدہار در زید آجی صحن اور خون کے بیٹاں کو نافع ہے کہا
و درم خرد سکری ہے چا جلایا ہو اخوں دیضا ہو جو ایشانی دیکر کھانسی اور قدر افغان
و امیریکی قوس بنائیں خوارک دو درم قرص گلگنا لغثت الدہار کے داش نافع ہے گاندا چاروں دو
سکری چھا پر ایک دو مرکب صمع علی ہون ناڈیہ مہما دیکر دیم خاص خوارک دو درم
اویویں کی احتجاج ہو کر دیکر نیا کر دیکر دیم داش نافع ہے ایک دیکر دیم خاص خوارک دو درم
سات ایشانی خوشی سیڑھی سیڑھی دیکر دیکر دیم دا گریونکر گاندا صمع علی ساوی دیکر دیم
شرست من بلا کر کھانی دو ایکیب لغثت الدہار اویلے الہم کے دا سطھ بھول کی کھیں ایک دیکر دیم
اکر سر دیکر دیکر دیم
ماکر سین چوشا نالغون خون تھوکے کا لیکھ دیکر دیم دیکر دیم دیکر دیم دیکر دیم دیکر دیم دیکر دیم
اصافت کرے دو درم صمع علی سیڑھی سیڑھی دیکر دیم دیکر دیم دیکر دیم دیکر دیم دیکر دیم دیکر دیم
کو صاف کر کے ہیں شرست حب الاس خون کے تقویت کو خون خون اور اسماں کے ساقہ ہو
نا فہمی ہے حب الاس چاروں صندل کا باریہ آندا چنگیں گھریوں اور صندل دیکر دیم دیکر دیم دیکر دیم دیکر دیم
اویویں دیکر دیم
پا اسکی تیان اگر خشک ہوں ادا چا تو ادا گریون ایک دیکر دیم دیکر دیم دیکر دیم دیکر دیم دیکر دیم
خرود کا پیش و پیش لغثت الدہار دیور کر کے دیکر دیم دیکر دیم دیکر دیم دیکر دیم دیکر دیم دیکر دیم
دیم دیکر دیکر دیم
تفتت ہو نافع ہے اور جو اغذیہ کو خون تھوکے کو دیکھ دیں ہیں اور دیکھوں کا ساک خداوندیں
مسیح عشقی گل کھان اور اس کی دیکھ
خون خون کا عرض
کسی دیسرت مخصوصی شرکت سے ہو سے مانند معدہ جملہ اور داش اور اسماں دیکر دیم دیکر دیم دیکر دیم
ہرل ہوں کسی مخصوصی شرکت سے ہو سے اسی عضو شرقی کا ملائیں کرنا اور غیر شرکی کو کا جھکر کر
اویویں صفائی اسادہ میں اسدر میں لیکیں کیجیے فیصلہ مخصوص ایک ایک دیکھ دیکھ دیکھ دیکھ دیکھ دیکھ دیکھ
کا برداہ ہیں شفافیات کو اگر کلاب ہو بہتر نہیں تو یہیں میں بھوکر صمع جوش دے اس صاف کر کے دیکھ

شکرین تو و مکن الگرام سلاہو اس کو شرست صندل لختین اور اگر کھٹا کرنے پاہیں جھون کاغذ
المیں شرست کاؤزیان رکھوی ول اوز خفغان کو ناخنے گاؤزیان پاہیں قند ایک سر بر سو
شرست بناں شرست ایک سرکم دل کو قوت دیتا ہے ایک شیخ خام جاں سیس درم من روز بیانیں میکروش
کرن جس تریخ حصہ اپنے سیسیں جوشیں سازخانہ پاک پھر ہر ایک دمغفال براد کو صندل نالا پی
کریک جاہ طغقال چیلیں بنانہ کر رائیں بھر جلدار صفات گر کے اکھیر قدرین قوام کرن شرست
شکو فرم پیشی بیتی ول کچوون کا شرست ول دنیات قوت دفعت دیتا ہے اور دوسرا میں
اہم استارے سے جوون کو دیکھ کر ایک کاب میں اک کاب دیواریں جوش دین جس دین
باتی سے دو وزن قدرین قوام کرن خوارک ایس دم مک رکھتے کا شرست گرم مول کو قوت دیتا
میکھت سے سکر زیرا رنگتے کا خڑک جانکون سکار کار پیچ دد کر پکڑ کر بیل فالیں اس کا کے کر
بری قدرین قوام کرن ادا خرچو من تھریکا بلسان شرست انناس کو تھک کاریک ب دیا ہوا
انناس کا پانی یا مسح خوشی قوام من اڑان ادا خرچو اکابر دشک زیادہ کرن جس
اور روپی محل ہنگا شرست رک تنول سر دل کو قوت دیتا ہے ادنیسان ملبوس و ضعفت باض
کوون کرتا ہے برک تھوڑی خشک کوٹ کر بیلیں جوش دکھر کر مصافت کر کے اکھیر شکر کے ساق
قوام کرن اگر اس بننہ خود کاب ملائیں قوی ہو دے ووا والسک بار دخغان کرم کو فتح
او رکھوی ول ہن تھرہ و ہسکر ایک دم گلابیکے پھول کشیر خشک خرد نہ صندل ملائیں
پسک جاہیک دودم کا دیگان جاہیک دم شک ادھار دم خارک شرست دیجہ شہر بربر دو او
السک حار خفغان سر دکنیسی خشک خرد نہ صندل ملائیں
بڑی لاپی کے دانہ بر ایک دودم اونٹک اسٹک اسٹک اسٹک اسٹک اسٹک جوارش سادج
ہمشتی خفغان سر کو ایک کری ہے ادا رواح کو کچھ کھنی ہے او جواس و معدہ اور علی کو
قوت دیتی ہے اور پیشی کی بوکھر کری ہے اور غلبلیخ اعاو درخی میں کی یو اور دفعہ بوجہ
وہن ہے اور در دس اور دو افاسدہ اور دشواری ول لادت ادا راست قاکوٹ فتح ہے سازخندی
ہیسکر دام شکر ایک پرستور جوارش میاں خوارک ایک دم سک جوارہ ہر جھہ دنیہ سہیں
مقوی ول ہے نہ سفر و حصار ہو ایقنت سک ب شب سردو گھاہر ایک دمغفال کاب میں گھر

نامہیں دیالی جدو ایسا شیرہ واحد ایک جھنسکر سب ادویہ جمع کر کے کھلن کر کے
غلوہ نایاں اور پھر جوڑے سے چکن کر کے اس پرسنے کے درق نگائیں وقت حاجت کے کھلن
کے بر کاب میں گھر کر ملکندر ماہتائی ہوں دل اگرم کو فتح ہے چاندنی کے پھول بروند و قندی
سودم لفظ دنیا شر اور خوارکا گلیب بلکہ کر جالیس راست چاندنی میں رکھن خوارکا یک کو لال قدر
سیسوئی بندو سان کا گلے طبیبوں کا سچل ہر خفغان کو فتح اور پیش بیٹھ سیسوئی کے چھوٹ
پلکھی بہر اس کی ددر کر کے نیڑہ بکال کر دوچند فندیں بلکہ شیرین بلکہ کر جالیس راست چاندنی میں
رکھن اور دوچند عکس کو فتح خلاد بیڑہ ایس کا ددر کر کے چاندنی کا خفغان کو نافع ہے
اگر عمل کا لال قدر دل اور جوس اور دن کو قوت دیتا ہے اور قوت زیادہ کرتا ہے اور دنیا میں
دشت ہے اگر عمل کے چھوٹ بیڑی ایس کی بکال کر دوچند فندیں بلکہ کر جالیس مار گھنہار کا لال قدر
تفوتوں ول اور خفغان کو مکے داسٹے بے پھل ہے با رسلکار کی پھوون کو جذبی ددر کر کے خیڈی
ایس کی کے دوچند کر بکار شیشے من بھر جالیس راست چاندنی میں رکھن اور صبح کو ایک تو اسیں سے
کھایا کریں دو اگر خفغان کے واسطے صندل سچ اکھاٹا اور اکھدیں ہیں کھایا کریں پاکی ماش آنہ پاکی
یں بھکر کر صبح پانی صافت اس کا لیکر و دم شکر فندی بلکہ کر جانیں ہو شانہ خفغان بارہ کو سکھنے کا جانیں
و دودم موگ چاروں جوش دیکھوڑی شکر ملکر جون جھون مقوی ول ہر بائے اکھر بائے پیدا
ہر ایک دوچند گاڑیز ایس دو دم صندل ھسکر ایک دم گلاب کے چھوٹ دوچند کھنی کی کھنی
کھاکوریان کے چھوٹ یک دم لال قدر نیشن چار تو چکش ایک بمقابل قندیشیم دو اپنے کے چھوٹ
ترزادہ چار عدد دو ام شہریں بلکہ کھائیں دیگر خفغان گرم کو فتح ہے بھی خود کے چار عدد
پتوں کا شر و پانی میں بکال کر تند سے شکر کر کے ٹین و میگر جول دل اگرم کے داسٹے شکر کر جان
ایک تو لر رات کو پانی میں بھکر کر یو ایں ٹین دودم شکر ملکا گیجے سے گل جائیں و میگر اسی ٹین دل
لساپ اس کا بکال کر جھوڑی شکر ملکر جون و میگر خفغان اگرم اور دنیں سیت کے واسطے میسر ہے
ای پانی میں بھکر کر بیل اس کا کر شکر سپسٹیلا اگرم و میگر ایں کھانا ہوں دل سر دکھنے کرتا ہے
اور دیگوں کھانا خفغان گرم کو فتح ہے جوارش ایچ سادھ خفغان بفرادی کو گیسر ہے اور سعدہ
کی بھاری اور تھے اور ملی کوئی قائمہ کرتی ہے دیگر جوارش خفغان کو فتح دیتی ہے پھر کے کو دال چاند

مات کو کافی ایجاد مانے ہیں جوکر صبح خوب مل کر شکر کار فوش کریں اور ترشی خود ای سوچنے کیں
اوکر ریوپرین این بیکر دلوں شاون کے دریان لگائیں ویکر صاحب خلا اخلاق خاتمے پتے
عمر باش میں لکھتے کر خند کو قلچہ کیں میں ریکس بندھوڑی بیکر کے بکال کروت ددکر کے فرم گرم
دنق اس کے رواش کر سرہی بیکر بے دلوں پھر کریں اس کے سیاٹھا نکھل کیا اس لوگوں
اسی طبق چند پلاستیک ایتمان بربن عراق سے حس کا عاق بکال کر استعمال کرن خفچان گرم اور
تبض کو دفع کرنا ہے موتفت پئی ای تربیتی تکال کراستھاں کیا اس عوقب میں اگر شکر خدمتیں
لایغ و پیشیں پاکو اس کا عطہ اسیں بکار استعمال کرن خفچان کو ضمحلہ تک لی جو راست کا
داتی ہو دیتے کا عاق قلب کو قوت دیتا ہے اور خفچان کو دفع کرنا ہے کشتر مشکر کا فوزیان ہو جو
دو توں الائچی کے داتے جھیل کے پیوں کا بیان کے پھول گلاب کے پھول صحن کا بیوں ہو جو
ایج فوجو عد عقیق ایک تو روکل ایک اشکاٹ کے کاروڈ پاچ سو پلیں ہیں موافق مزدات کے عوقب
مشین فیروز اسی کی جہاں اسی رنگ ایک سرکاری برق میکسین پھر گلاب ملین پھر سکر کر قلم کریں
ایج قدم من عقول از جہاں اور طباہ میکسیر بلکر خرم و مانن حصل عشی کا جعلی خشی اس و حرمت
کا بہجانے کو کہتے ہیں بیباٹھی کے بہت میں شل ضفت دل اور کوئی تھے بخدا دل دار مدد بیغی
کے مفت قلب کے بہ جان عاشی میں اسرابی ای خپر جھلکیں ارخو شوٹکھلائیں ارخیزی مراجی کی حرارت
سے ہوئے بیچی کلاب بیان سے تروکے سوگی ای نیز بھے اور جوسدی سے ہو سے شکل سوچائیں
اور بہان کا دھوان ایں اور پاؤں مٹا اور تے کرایا خوشی کو فائدہ دیتے ہے اور افراقت کے وقت عاشی کا
بس پریافت کر کے جعل کریں جس ایکس نے کامہا کھل کر کھل کر ایسا ہا ایسا میست ششی کو کوئی کرتا ہے
فائدہ بھی پاری کھاتے سے عاشی عاصی ہی ہے علاج اس کا جملہ خصوصیاتی بیان دھکیں ایں
ادسر پانی کے دلوں ہاتھوں کی لگیں کس سر و معین ای دا سٹس رائی کا لشکر کھاتے سے
کوہ سچھپیتا ہے من کیبے اگرچہ پاری خصوصیاتی بکال جہان اور غلی دور کریں
دل کو قوت دنیا پر فضل پستان منی چھائیں کی باریوں کا علاج خصاء کوٹی بہی پستان کو سخت کریں
بڑی کثافی اور بھولی کٹافی کی جزوست ایک لند دردی کی جزو سری خشم زبردبارکہ سکر خاد کریں
طللا از قلن پر منچھا جوں کے ایتمان بکین جھاچوں کو بڑے دسے کندر کوڑی جلا کر ریا بردیں کر

ہر بیت میں تین مرتبہ لایا کریں طلا جھکاڑ کا خون کیجی کھا اکارن خداوند گنجائی کر سراحت میں پیدا
ہوئی ہے چاہیں عذر لکھ کر میں ڈالیں جس بچائے لخائی شی طلا کر کا خون پستان کو سخت کر جاتے
ختما و برگم کا رشتہ خور میں پر لٹکا ہو سنا دک نہ داد خوش اُس کے کی خشک کر کے میکل ایں میں کھائیں
طللا چھاوا ماند کل خپڑی نزدیک لگائیں ختما و کر دودھ کو جو گری خشکی کے کھدی سے بھیجا ہوئے
بھائیت ہے موگ سماٹی کے چانوں دنوں کو پھر کیلئے کامیں ختما و ختم داد میں پستان بکوگل خنجر کو کرو
بڑی خیون گیو ہم واجد ایک مشجپ کیلئے ختم خداوند کریں انار کے پوتے کاروں میں اپسان کو سخت داد
جیج و لگک کرنا ہے الملاکا پوست ایک سرخ پتھر مار خرچو گیتھ اکھ پاچا جو چپکلے بیانیں ہو شد
حبت ایک سیپ آتی دھنی کا سر بر ایس کے لیکھوں میں جس بپانی حل کر دیں دو چوڑا تر لگائیں
طللا خنکوب کر کے اندکا پوست ختما و اکھ پسکر دودھ میں لگا رات دن میں دو چوڑا تو از لگائیں
لکھا و دڑکے سرکر من میکر خداوند کریں وہ ایشی کیپیں بیان میں ہو شد وکر دکر کو اس سے خون
اچھی اس کی گرم کر کے یاد میں خفوتوں کو دو خنزہ کر کے باغھتہ سدا و ساوی کو طبچاں کر
خفوتوں بیانیں اور پھنچ جھکو کرس کے پانی کے ساتھی سخون پیاکیں چند رعنیں دو خنزہ داد ہوئے
اوی بھعوں نے بھاعا کے چھپے کو دو دھن میں جھکوں ختما و کھو دھکی نیز ایک کوکم کا پوچھا
نیزہ سرکر من میں کر خداوند قصل معدہ کے اہم ارض کا علیع معدہ کا دادندا اگر گن اور کھاتے
کے خدا کے کھتم دن پھوٹے عاشی پورا ہے جعلیج گہری ایں نکت طاکر کر کر من اور جوب نہ کر
تھے معلوم ہو سکھانا اور کھائیں اور اشتا کے وقت خلائیم دزو ختم خدا من اور اگر دو رکھ جاتا
کے ساتھی ہو دیے گیوں کی بھوکی اور نکت یا ہجرے یا لکھی پکر میں بن داد کر کا لرمیں سے شکیں
اور جو اسی سادہ کا عقیق پیٹا فامہ رکھتا ہے جوار شات و افلام کی جوارش بیکو دو قوت داد کے کام
ہم ختم کریں ہے اور معدہ ادراہ کو قوت دتی ہے اور طبو بات کو معدہ سے جذب کریں ہے ایج دم
میں کوئی پیٹس پا دیسر کریں تو میں ہون سونھی جو جوارش بیک خلائی اور دو معدہ بار دو قوت داد کے
ادراہ ختم طعام ادراہ ختم لسان تھا دو معدہ اور جھر سر دو قوت داد کے ختم طعام اور جھر سر داد کے
شکر من قام کریں اور بھیتھے سونھی کو بیوں کے عقیق میں نہ دھنکو کر شکر کر کے بکار شکر من قام
کے ساتھی و ختم من اور پیٹ کر لکھو کیلئے بیچ بیچ ختم شکر من کو جھاچوں کو بڑے دسے کندر کوڑی جلا کر ریا بردیں کر

دودرم تقدیر خدمت با پسر قوام من بلکہ جواش بنائیں اگر ترش کرنا چاہیں عقیل یہوں بقدر مذاہب
نے اسادہ کریں جو جلوش کشند بڑی اسیال تو نافذ پر طعام کو تھم کرنی ہے اور حمدہ با رکو قوت دیتی ہے
کشند بڑی الائچی برخدا حدود و میر خوش خونی ان ایوان، پھر کلموئی چھوٹی الائچی کے دانتے
پس اسادہ رہوا جو ایک دزم تکر سچ جواش آنکھ سادہ مددہ کو قوت دیتی ہے اک کاششہ
پسیں دزم اگر کتاب بہترہ الائچی بن تھاں کر اوس دزم تکر من قوام کریں نہ اس اخی قوام من پانچ
و رقم مصلحتی خلیش جواش آجوان سادہ باضم طعام اور بھوک لوز دار کرنی ہے اک دادا شیر
ہر جوان نہ نہوں کے عقیلین مکر بھوک اٹھک کرے دس دزم سکر اپاٹھکوئی قوام کریں
جو اوس خونیخان سادہ رج کو فتح کرنی ہے اور احمد طعام بے اور حمدہ اور جگر کوٹ بڑی ای
اور حمدہ کی رو بوبت اور میکی کی لاملا درد رکھے بارکو دفع کرنی ہے کھنڈ کلاریز سر امنی کا رکھ ددم
تو خانیں میکر بیدھوتلائیں کلچوں کی جواش طبع کو فتح کرنی ہے اور بیان ارض حمدہ کو ٹیکیں
کرنی ہے اور جاؤروں کے نہ اور دی ایسے تھے کے کوئی فتح ہو اور مدد کے کھنڈ کوں کواری بڑی
اٹھنی اور بیساہ کو جاری کرنی ہے اور مٹک گردہ و مٹاڑہ کے کوئی دفع
اکر کرنی ہے اور بیساہ کو جاری کرنی ہے اور بیساہ کو جاری کرنی ہے پاچ درم کوئی ایک دات سرکیں ھٹکوئی خنک
ہر کے یہوں کر اوس دزم تکر من قوام کریں جواش کوئی مددہ کے دندل کو فتح ہے زیر ہے میاد جو بھیں
دزم بیلادس دزم بیاہر دزم بیاہر دزم بیاہر ایسی دھانی دزم شہر سچنڈا دزم جواش کوئی
دزم فرم مددہ کی بیان ادھڑاچ کی سری کا فتح ہے اور حمدہ کو قوت دیتی ہے اور دنما کی جگہ تھم کرنی
ہے اسرا سادہ میر سیخ عطاں بوقط دس مشقاں ایوان ایسیں باقی رج اور ایسی دھانی دھنکہ دھنکہ
شہر سچنڈا جواش مصلحتی کو مددہ کی سروی کو فتح اور سقوی اور زوہ مھم ہے اسرا کا سیلان
اعدامیں مکاریہ ایوان دفع حمدہ کی بیان ہے اسرا کو فتح ہے اسرا پستان کے امریں میان
وچکا یو دیسی بھی جیون مددہ کے دندل کو فتح ہے دوں کا پیشہ ہے دوں کی پیشہ ایوان سیلہ زرہ
ہر ایک دن دزم بڑی الائچی کے دانتے مددہ کے سارے بھوک ایوان چھوٹ ددم سوچنے جواش ایوان
مقدومی مددہ ایمان ہے اور بھوک دامیں کو فتح اور مددہ کے سکنے ادھڑاچ کی دفع دوکری ہے
ایسون سرکریں جملوک سایہ میں جنک کریں پھر تھوڑی بیڑیں کریں دس دزم کوٹ جواش ایسون

شدید من قوام کریں جواش حبست الحدید بھوک لاقی ہے اور مدد کو میسرا در راہ کو راہ کرنی
ہے اور رنگ کا بھر تری ہے اور دیا سر کو فتح ہے پس تھلی کالی پس تھلی کوئی سوٹم
الائچی کے داشتا ٹھنڈا ٹھنڈا کلاب کے پھول ہر ایک دزم جواش الحدید بھوک لاقی ہے کالیں سلیکات کو کوٹ
چھان کر کی ہیں کر کر کے برا بر دیس کے خدا را خدمتیں لائیں خوراک ایک دم بے دو مشقاں تک
اطریلیں کیس مددہ کو قوت دیتا ہے اور فتح کو فتح کرتا ہے اور رنگ کو بھر کرتا ہے پس تھلی زرد
و پس تھلی کالی پس تھلی سیڈا کلکوٹ چھان کر رہ ہیں جن جو بکر کے پیلے سیاہ سیم بھر کر
چھوڑ دم سوٹم شطرنج اور جو شرین بندھتھر خشی پیشہ بھری ہر وادی ددم سچنڈا شہریں
ٹھلیں تو شارہ دفعام کو بھم کرنی ہے اور بھوک لاقی ہے کلاب کے پھول چھوٹ ددم ناٹریو ٹھاپا پائی
دزم بڑی الائچی کے دانتے چار دام بالا اسراون خولخان سازی ہر واصمین دم فتح زرد
مصلحتی پس تھلی فر کوچہ بریک دودرم سیڑھا اور دیسی قندہ ایک دس بھوک دیوں جوں بنائیں جب
اک سک دم سے کے بیچ فر کوچہ بریک دودرم سیڑھا اور دیسی قندہ ایک دس بھوک دیوں کو دوکری ہے
اک دن ادام اک لاہوری بھک ساہہ ہر ایک تن فشاں پویہ سریز ہر وادی ایچی شفقل پس
لائیں زرد پس تھلی اٹھیں سیاہ پیچ کی سوٹم سیاہ زرد ٹھک شرخ ہر ایک دو مشقاں دھنپا
اٹھنے دم سوٹم ایوان ہر ٹھنڈی بیس ددم کوٹ چھان کر ایک دس بھوک کے خٹک کیں
پھر ایک دن خشک کے بیان میں ہلکا خشک کر کے کوٹ چھان کر عقیل یہوں ہن بھر کے برگوں میان
شایخن جب لیٹیں طبیعت کرنی ہے اور ایسٹ کو قوت دیجی ہے پس تھلی زرد سوٹم کیں نارادا
شایخن جب لیٹیں طبیعت کرنی ہے اور ایسٹ کو قوت دیجی ہے پس تھلی زرد سوٹم کیں نارادا
اویز بھٹی کو فتح کرنی ہے اور بھوک دزم جواش حصرت حق ہلکیاں بنائیں جب سنا قبض اور فتح
ددم کوٹ چھان کر بھٹی میں کویاں بنائیں خوراک دو مشقاں صبح کے وقت اگر راہ حاجت
ہو دو فون دفت کھائیں سہاگ کی جب بھوک لاقی ہے اور دم دعده کے دندل کو فتح کرنی ہے
سہاگ ددم جواش ساٹھ سے دس دزم سیاہ پیچ باد ددم ایٹا سول ددم کوٹ چھان کر گیکوں
کے شیرہ زن کھل کر کے چھن کے برا بر گویاں بنائیں خوراک ریاح کے داٹے تین کویاں ان اور
رفیقیں کے نئے دو گولی اور سب سب بالچ جانے کے دستے بھر ہے جب باضم حکام کلکل ریاح

پر شد کی ہر دو احمد مجید ملٹ بھوئن کراک ماشد سب دو ہائون کو کارک بس سارے چوپیں مدد ہیں بھوئن
کے عوق من کھل کر کرے کچھی کھل کر کوئی بھر کر بر کوئی بان جان کارک بک گول روکھا کا کرن جب مددہ نی
بیع کو دفع کرنی ہے پوست ہائیز زردو سو خلیل ساہ نک با اور بک شرطیوں میں سادی کوٹ چھا انر
سر چنڈ سیاہ کھٹمین ملکار بوزن جما شکر کے گوئیں جان کارک تکمیل بانی سے صحیح کوکھائیں سفوف
کھکھ میاہ بھوک لاتا ہے اور با چمیز ہو جوانی سطحیوں ہر بک سات دفعہ پلیں بودم بیوست بھیں لدزو
و دم سو خلیل بار دم سیاہ بک پیاس و دم کوٹ چھان کر بھوئن کے عوق من مرن تر سپر بک خلک کر کر
خوارک دودم حیرہ رہ سعدہ کے درد کو ایمان ہے متفق خیک کے ایک توڑہ پانی میں شیرہ کھال کر دو تو
شکر ملک کھر رہ کھا کر تکمیل بھوک لاتے ہیں بھوک کے کٹے بیوب ہے پھر خیک بھوئن کے عوق من چالیس دز
کھل کر کرکے دوری کے بر کوپان بیان کھلتیں دھر سو خلیل دوام سو فت ایک دام ہیں بکتیں دام
کوٹ چھان کر بھوئن کے عوق من فریض بک کر کو اکان کی الگ سے کرم کر کے قص کا لاغر پر بھیں
جب سرخ ہو جائے میکر قدر طاقت کھلتیں دھریں مددہ سے درد کو خدھرہ سرس لکھتا ان
سیاہ بھر بارہ دھر دیکھ پیکن دیکھ اوسیاہ بک بھکڑے کے شریوں ملکار کھائیں جمیک بھوک لانے
کے واسی بھرت تنازع ہے رام پریتی لکھورت اور دھرمن باندھ توری کے ہوئے ایک تو کھل
بن بانک پیکر سیس بان پارہ دلکھ دلکھ پر ہنک کھل کر جب غربل جائے صحیح کو ایک دوچالوں
سکے بر کوپان بیان رکھ کر کھایا اکریں اور جان دلکھ کھان کے وق من جانیں جانیں روز بک کھان کا
غاصہر ہو اور بارہ دلکھ دلکھ خاص ہے تقاضاں بھی بھیں کرے گا دیگر بھوک کے واسیاں غصہر اوسی
گیکلوا کے باقی ہیچ بکھر کھٹک کر کن بعد اس کے بھوئن کے وق من سات بار جھوک کھٹک کر کے
بوق من کے کھائیں ترکلا سرخنڈ مندی ہے اس کے متنی من دوا سو خلیل سیاہ جمیک بیک را درلان
کے رکوٹ چھان کر کھائیں دفع بیک اور بھر نہ عالم ہے چڑھاں بک ہندی نہ قبھے کئی اس لفظ
کے چار دو خیتی باتیں ہاں کیس لالا بی سادی کوٹ چھان کر سفوت بنا کر اس کے بر کوٹنڈیں مددہ
کو اون اور رایج کو دفع کرتی ہے سمجھ ہر ہتھ لکارس اس کو تکر کر سکتے ہیں بیوک لاتا ہے اور
بچھی دین بیعنی بھیں لگا خستہ میں ہر ہتھ پیسا پوچھ تو انکو اس پر ہاں کارک بھوک لاتے کے دستے سے

۸۸
دانی قدمیاہ بوزن بیک ہیک بکر بر برو بیان بیکارک بگوں بانی سے بھل جائیں جب پوست بھل
زندہ ساتھی کی ہر ایک چارہ دم سو خلیل ایک دم سنتے خالی دم سلیل کوٹ چھان کر کھا پھل
سکے بر ایگوں بان جانیں ترکلا سرخ بک ہے اور بھر کی سرخی دقت حسبی تیست کھائی کو ختم کرنی ہے اور
رای اور دھرے کے لئے کوئی کوئی ہے اور بھوک لانی ہے اور بھوک لانی ہے اور بھوک لانی ہے اور بھوک
بھل کر دو دیکھ دو چکنیک ہم دھوک بک جھٹک جسٹے بھر کی جزاکہ شریوں اس سکے بھوئن کے وق من
بھل کی ہیک بکر بر برو بیان بانیں دیکھ کر بھوک لانے اور بھوک کو چیک کرے پوست بھلے زندہ بھوک
آلمہ دا ہنک تا نکی بر بکر بک چھان کر بھوئن کے بانی میں بیان جانیں ایک توڑہ بکم دیکھ دھوک
هزار جمیک بانی سے ساختہ ہے اور بھوک کو دفع کرنی ہے اور بھوک ایک دام ہیں بکتیں دھوک
دھوک بھوک ہے ایک صرف ترکلا سرخ دھوک بھوک تھا اور بھوک دھوک دھوک
چھان کر بھوئن کے عوق من پچھے کر بر بک بیان گرم پانی سے جب کر
بھوک لانی ہے پوست بھلے زندہ بھوک لانی ہے اور بھوک ترکلا سرخ بھوک ترکلا سرخ بھوک
سیاہ بھر جیکر ہیک بیان پلکھتے ہیں بھلے زندہ بھوک لانی ہے بھکر بیان بانیں جانیں جب
اچھی تا ہنک بھوک ترکلا سرخ بک دو چکنیک اسی وہی سو خلیل ایک دام ہیں بکتیں دھوک
کوٹ چھان کر جو بیان بیکارک بیان بانیں بھوک لانی ہے اور بھوک کا سکھلے زندہ بھوک
۱۳۲ جس کو دھر کر کی ہے اور بھوک لانی ہے اور بھوک لانی ہے اور بھوک لانی ہے اور بھوک لانی ہے اور بھوک
کر کی ہے بھلے زندہ بھوک دھر کر بھوئن کے وق من بازی کی کھلی کر کے ایک لمحے
کو اعادے سے خاری کر کن اس میں ہر دوا بھوک بیان بانیں بھوک لانی ہے ایک ترکھاک اکارک میں بوزن
بھکسی گھام سے اور دھر سے میں تیری اور کھانا کر کر بھوک ہے جھلے دفع پیش اور بھوک اور بھوک اور
سونے لی سونی کی دفع خصوصی دو حصے سے داہے دلکھ کے لئے بھوک ہے بھلے ساہ چارہ دم ترکو
تھوکت بھوک کے لئے بھوک
ایک بھوک کو حسبی کھلے دلکھ
لاہوری بک اندھا فیٹ بک سماں بھوک بیک دلکھ
سو نعمت ایوان ہر دو احمدیک دم سیاہ زیرہ مخدیزیر شرطیوں سو خلیل سیاہ پیچ پلیں ساہ نو خادر

چلائے جائیں یہاں تک کہ مرد گرین بعد اس کے گلائیں تک دامہ ہر ہائل کی جگہ ورن اسی طرح چار گلہار
رسے چالوں دامہ ہر ہائل کی جگہ ورن اسدا رسے کے دو دامہ یا داد ایک دامہ ہر ہائل کا لامہ ہو چار ہم سک
بڑی کے عوق میں خوب سید و مکور ورن ہیں رکھ لف جلت کر کے گپت الی ورن جس سر دھو جائے
کھال کر ٹیکو کار کے لامہ بن چار ہم کھول کر کے دستور الی ورن پنچ ہم کلے کے پانی میں چار ہم ہر ہم
کر کے اسی طرح الی ورن فرماں دین چار ہم ایک دامہ گلہار کو ٹکٹکتے ہیں کہ ایک گلہار کو ٹکٹکتے ہیں
گر کھلہ اور نمکھلی اس کا ایک گلہار کا ہم کھو دکر اس میں گنڈے بھر کر داد کو دریا میان میں اس کے
درکار الی ورن چھوپوں ہی ورن چھوپوں چاٹ جیسے سونکھوں کوٹ چھان بر کفت
بنائیں اشتا پیدا کرتے ہیں اوس سعی اور لفم کو دفعہ ازیز ہے رعنین بہ ایک اخیر اس حدے سے دند کو جو
رعن سے پورا ہے اور اسکے پتوں کا عوق بخال بر باریکل میں بخال بن جسیتی جس جاہ پیٹ پر
میں رو جھن سست دند ایک قیس کر کاٹے ہے اور جس کا اسی کاٹ کو نافہ ہے تو یہی کے پتوں کا عوق بخفت اگر کا
رد امن کھج کر لایں میں جھلائیں اور بھون کے ترک رون چھن جھن دن جاہ پچھلی کا یقیں
بجھوک پورا ہٹھ ہدھنی خٹک چار ہم سیکھ چھان بگر دس میں اراد کسے شیر و میں کھل کر کے قسم جانکر
دیں سیر چھنی میں بریان بر جب فرش میں جائیں جسی چھان بر گھن اور داد و ماشر اس میں سے
کھایا مرن سقوفت پیٹ کے دند کو نافہ ہے تو چھلا ترک ہمیند لامہ ہر ہم کھل پلائیں مول قشر
اکیل المک شیط بچاپ سادی کوٹ چھان بر سقوفت بنائیں گلہار ایک دم میں دو دم نہیں
سو جھن کا سقوفت بعدے کی رہوت کو زانی کرتے اور بجھوک لاماتے ہے سونکھوں دم سو فت
پانی دم صفائی میں دم بھری بر باریک سقوفت بنائیں سقوفت تاہیث کے دند اور قوچ کو
نافہ ہے اور صفائی اور لفم دسووا یکاٹا ہے سانکی پیٹ سیکھ سقوفت بجھوک کے داسے یا نہیں سیاہ دمیق
سقوفت بنائیں گلہار دو ترک گلی ایک سے سا جھوں سقوفت بجھوک کے داسے یا نہیں کھل کر
پسک ہر ایک دو دم ایسا گل بریان ایک دامہ بھر لیوں کے عوق میں کھل کر گلہار کا چار رفت
کے یک اسٹاک بعد غذا کاٹے کے سقوفت امبلیکل کا ہی بچر ہم سات دمیق شیط
لامہ ہر ہم سک سادی کوٹ چھان بر گلہار ایک دم سقوفت سیاہ ہم اوزان شیخ دار غلط
ہر دم صفائی دم پیٹ سیکھ دم سادہ گل پیاس دم کوٹ چھان بر گلہار مترسیمون کے عوق میں

پسکر ٹھک کریں گلہار ایک دم سقوفت پیٹ دفعہ کرتا ہے وسٹ بیلڈ نہیں گلہار کو جو
گلہار دو داش کوٹ چھان بر سقوفت بنائیں ایک تو ٹھک کے سا جھوں ٹارک کھائیں سقوفت دیکر وکل
سیاہ نہک پیل سیاہ ہم سو جھن کلاب کے چھوپوں نوشاد بیریان بر کے سادا کی کوٹ چھان بر گلہار
ایک دم ایسا ہم اڑکا سقوفت بھوک لاماتے ہے اور صدائ کو قوت دیتا ہے اور سال کو نافہ ہے
اکار اس پا چھوپوں نجھنی ختم پسند زرہ ہم و چھاریک ایک دامہ گلہار کوٹ چھان بر کیکٹوں
کا کمر بادا ہم کھائیں اور چاٹ کے کو ادیوی کوہت باریک دامہن سقوفت باختہم طعام اور ملن طمع ہے
پوست بیلڈ نہیں گلہار ایک دم چھوپا لٹک سیسڑے ہم سو فت یہ دنکھنی ہر ڈا جھائیک تو سر ختم چھوپا مش
سقوفت بنائیں گلہار ایک دم چھوپا شہوت و قوت دند کو نافہ ہم کھلکھل باریک دو دو زن اسکے
سو نعت پو دم صفائی دم ختم اور سو نعت اور بیٹنگ اور سیاہ ہم ملائیں یا ان کا عرق بعدے کے
در دو کوئی نافہ اور سا جھوک سقوفت دیتا ہے اپن دو دم سو جھوک ساقی اور ہم ایک دم سو فت ہم و چھار
ایک چھٹا لک چھوپی ایکی کے داسے اور ہم ایک دو دم کی پیش کی پیمان گلہار کوٹ چھان بر گلہار ایک دو دم ایکی کے
داسے اور چھان بر اور ترکی خیکوپ کر کے داسے کو پانی پسکر سیکھ بنائیں گلہار کے سا جھوک طکھنیں، سع
پانی بلکر کریں چھنپن قرض سعیوی معده نویان چار ہم پوست تریخ میں دم بیٹھ کھلی پا چھوپ
ایکی جھاٹری ہم ایک دو دم کوٹ چھان بر گلہار دم قرض بنائیں گلہار دو دم ہر چھڈیے قرض
ٹھیک ہوں کے لاقن نیں ہے گلہار کی تقویت ایک ترکی تقویت مدد کے داسے ترکی دی گلہار
کیا اس داسٹاکی شریت نہیں ایک شریت نہیں ایک شریت نہیں ایک شریت نہیں ایک شریت نہیں
نیں دم دم ڈرہیس پانی میں شو ہم سو جھوک ایک شریت جیاٹے ایک شریت میں قام کرنا چھادر دشک اور
دھر کو نافہ ہم چھوپ کے کی بیلیں ایک پیسا ری کی دوکان سے شیخن ٹھیک ہم سو جھوک ہم سو جھوک
بر بر کے سلف پانی میں بیک ٹھم ٹھلک کر میں چھاو پیٹ کے درد کو نافہ ہم ٹھوپی پانی میں پیکر ٹھکرم
ناف کے گرد لکھائیں کا دم سکے دند کو نافہ ہے یا دوسرے کریں ٹھیک کر کے پیٹ میں یوٹی باخوک
ٹھکرم سیکت کریں کا دم سیاہ تریخ ایک پوست بیلڈ نہیں ٹھوک دار خداری ہم سر کر کے ٹھکرم کر کر
پیوران جدے کی سو ای و تھوک دار خداری ہم کوٹ چھان بر شریت بیان اصلی پیش
او دم سیر چھری پا چھوپ دو دم شکال لوگ دو شکال بیڑی ایکی چھوپی ایکی کے داسے اور ہر ایک

محجم شفیقان بہانہ ہیں شفیق دا جھنیتین شفیق سارے مرح برایک دو مشقائیں مرح فران اوسی
شفیق دا شک پورھنل دا عزم شرطیوں درم اور دیکھو نہ کھلی میں باخ خدا شریت ریحان کے ساتھ تاریخی
یا ہائپے کے قلمی دار ترن من دوڑوں نہ کھلے اور شکریہ اور شکریہ اور شکریہ اور شکریہ اور شکریہ اور شکریہ
ہر خفت مختی جانیں پھر شک اور عفران اور پھر اس من الماخ اور بستہ مسیدہ عروج کے عوام پسیں
ٹالائے ہیں لگھنے شکری معمولی صدھے ہے اور قد کو ہضم کرتے ہے اور دین میں ہے لکاب کے
چھوپل ایک حصہ شکری مصلحہ لارڈ ہوپسین پھر کھلے اس کے شکریہ اور شکریہ اور شکریہ اور شکریہ
حبل کھٹے ہیں فصل ہی مصلحہ کا علیح جب غلام عدویں فارسیوں جاہے اس کو کھٹے اور اس سال
ہے مکالمہ میں اور جوہب ایک طام قائد و عدوی بالکل دفعہ نہ پڑے جلد مدد فریں اور جس جس
ہیاس کی زیادی اور جن من گری باہر تھے پردے ہر گز کرم دواد دین ہیں کے عوام گلاب ۱
وڑی باریں یا عوقی کو رکنا کارن اور اس مرضی نہ تیرنے اور اغذیہ کھانا ہے جب
عوام کو خرپھے ہے مار کی چڑھا دی اور کے پانی من ہر کوں رک بر رہا چون کو گوں ان ناکر
ایک گول صاحبہ ہندو کوں الگ کھلات ٹرپ پہنچی ہو دے فائدہ ہوتا ہے جوشانہ نافع ہے
کوئی نہ تین دم پور دودم روگنکھانہ گلقدنہ دو روپ دیکھنیں وہاں چھوٹ جیاتیں کیا کریں
کوئی نہ کر کا جو خانہ دینا یہ کافی ہے جو ہمیں اور کھلیں اور کھلیں وہاں چھوٹ جیاتیں
کلاب اور پورت الاد عدیسراں من ووش دین جب نصحت باقی رہے ہیں دیکھیے کے ہر جم
ماشچیکار جب بیڑے کو یلیکن جدرا م جواہر دیکھنے کا خیست فائدہ دیتا ہے نیلا پاٹ جعلہ اور اسی کے میساں من ملکر کیں
اوٹ کریں یہ کر کر ہندو کو گاہیست فائدہ دیتا ہے نیلا پاٹ جعلہ اور اسی کے میساں من ملکر کیں
آسے کر کر آدی لوہ معدن کا ارتیلیم ہو دے اسی وقت ایسا پشاپ ارش کر کے ہیض کے ہزار سے
خوفزدہ ہتھے اور عوام انس اکثر چیز کرتے ہیں پھر نافع ہیض پاچ ماش کھڑی کی جو
یا ہیں جسکر کوئی یا چیز کو ہیات کے ہے کافی تھے کافی تھے ایک عدو میں اگلی بناء عالمیں
بزرگ ایک رکے ہے دیگر تھی اور ایک دیخت ہے کہ گیوں کے ساتھ ایک عدو میں اگلی بناء عالمیں
یا یا من بیوی عدیہ ساہ رکے ساتھ پسکر لائیں الگی ہو جائے پھر ایک نصیل یا جنکی کا علیح
اگر در غدر کی نے کے بیچان بیڑا میں کے کرنا نافع ہو اور عقوب پاؤں کا بامعن اور غلطہ و روشنی

و شکریہ اکرنا اور غفلت سے سچھ پر سر دیلی جھوکنا اور جھیٹک لاما اور حرکت اور بی محت کرنا اور
دم روکنا اکرنا بعدہ اور شانوں پر فریجھی کے ساتھی لگا پاچی کو فوج کرتا ہے وہ اپنی کے ساتھ بھر جو
لکھوچی ہیں باشہ پسکر ایک درم سکر من بلکر کھائیں جو گر ساہ ماش بھائیے جن کو کے ہے ہیں میں
پسکر چنے پاہر کا بھوپ سارہ جائے اس کے خپڑیں بیٹن دیکھ خلاصہ تخاریں اس کے خپڑیں اس کے خپڑیں
سے مکر ہے من پیٹن خپڑی دے دیکھ ناریل کے ہاں جلاڑا لامس کی بیٹی میں ملائیں جس ساکھیاں کے
اپنے بیٹھ جائے پانی خاص اس کا لکھن پیٹن دیکھ نوکے جلاڑا لامس کی خپڑیں بلکر کھائیں دیکھ جائے تو کا
زور جو شکر کے ساتھ دیکھ گوئی دیکھ کر خپڑیں کھکھیں کھکھیں دیکھ کر خپڑیں دیکھ کر خپڑیں جوں کے کاشے
خپڑیں ہوں پا تریکارا دھیری پیٹن من پوشیں جوں
اور بے شکر کے ساتھی بیٹن دیکھ کر خپڑیں
کر کیٹن دیکھ کر خپڑیں
ملکر کیٹن دیکھ کر خپڑیں
چھوپن کھکھیں دیکھ کر خپڑیں
کنپین پانی من ہوں کھوں کر لیلیں مادھے تھے دے دیکھ کر خپڑیں دیکھ کر خپڑیں دیکھ کر خپڑیں
و دفعہ کرتا ہے دیکھ کر خپڑیں
اوڑی پیٹن کی اور قلچ اخٹھے اخڑوں کو تھے دے دیکھ کر خپڑیں دیکھ کر خپڑیں دیکھ کر خپڑیں
الپی کی کے دا سو سو سو ہر دا جا یک درم پیکر بیٹن من دیکھ دا لاموں کا جھوپ دا لاموں کا جھوپ
بیٹن ہے ناریل ملکر کیں پسکر دیکھ
ایکر بیٹن ملکوں کر کر کے کی پیٹن پر گائیں بیٹن کیست پیکی کھپڑی ہاتھے دو اور جعلہ کے کے کے
لکھنیں فضل عطش یعنی ریاٹی پیاس کا علیح اکثر پیاس اگری سے ہوئی ہے بلیک اس کا شرخ تھا
خرنہ یا بیکن سادہ ہیں اس سوچوں کا ٹاپس بھر پتہ ملکوں ملکوں کا لاموں اور جیون کا شرست اور پانی
ایس کو فوج کرتا ہے دیکھ کر پیاس دادھے کو فوج دے دیں جیاں جعلہ کر بیٹن دیکھ دیکھ دیکھ دیکھ
تھیں جو جائے پانی صاف اس کا لکھن پیٹن دیکھ کر دیکھ دیکھ دیکھ دیکھ دیکھ دیکھ دیکھ دیکھ
ہے کنون لگن لیکوب کر کے جس بیٹن کے سوکا پانی پتھا ہے وال دین اور بیٹن پانی ملکے کو بلائیں

وہ جو سبزی کنوں گلکے کے دری میان میں بحقیقی پیس کی زیادتی کو دفعہ تو
ذبب کی پیشان شی میڈ میں بلار قلدر جاڑاں میں میں جب خوب افرم جو جاتے پائیں میں سرہ
کریں اور وہ پیانی پلاٹن اور انگرہ دیساں کی جگہ کھنڈی میں توں کھنڈے ہیں بودھے جھلکی نہشہ جلاکر
ماں کم اس کی کامنے کے بہترین فیض جسراں میں پائی بلار اس میں کوئی کامنے کی انتہا پر ریخ
گھوڑے سخن کی نوچی اور گرمی اور پیاس موقوف ہو جاتے گی دیگر اکمل اور بیشتر تجھے خوشیں رکھنا ہے اس
کو استثنیں دیتا ہے حصہ صدھر میں دوڑھہ اور خون ہجھ جاتے کا علیحدہ اس کی ایشن چونا
ایشک اور داشت اور سر پیٹا ہے اور بھی پیچھوں سے اور بھی پیچھوں سے پہلے طبقے میں دادوڑ
کا علیحدہ اپنے اپنے کرکے تازے پائی میں بلائیں جب خاتمه دیشیں ہو جاتے پہلے صاف
اس کا لیکر پھر اکھاں میں بلائیں اسی سیح کھاتر تیر کے پائی میں اس کا لیکر پیانی اور اس
جگہ تک کرنا غیر مدد ہے دواں خون کو جو صدھر میں جبکی بھی بچھلے کا عرف شکریں ملکر کیا
پوہنچنے خشک پیسکر کھلائیں دوا خشک دوا پائی میں پیسکر کھلائیں دوا صدھر میں قون جو جعل
کے سنتے دو اور مرنی پائی میں پیسکر کھلائیں گرچھے ہمون کرداری اسکا بلا کرست تعالیٰ کرنس
اوہ بکوت کی بی کی بھی کو جہون کر جانا غیر مدد ہے چصل عناد ہمہ سوت اینی توہش ایلیہ
ٹھی اور کوہون کو علیحدہ حسب کویاں کرن ادا ایک دام ناخواہ ہر سچ کو کھا اس میاری کے سے
سیندھے ہے چصل عیشان و تھوی کا علیحدہ فیضان ہی متلاطہ کوئی ہے اور پتوں کوئی ہے کوئی کھاکر
اور پتوں کوئی کھلائی ہے اس طرف پر ہے کرتے کے داسا حرکت ہو اور کوئی ہیچہرے نکلے ذہبے ہے
کر نکھر کے راستے صدھر سے کوئی چھڑنے کی جس دقت تھی کشت سے اتنے اور بندہ بھر جان اور اس باب
اور علامات ہر ایک کے کتب ملکر من بھی اس مسلسل ملیقہ ہے کوئی اگر دلکار اس میں گرم
کر کے دو میں بار پائی میں کجا کردہ پائی بلار جستی کے سلی اور کوئی کوئی کوئی کوئی
چھان کر کوئی بگے کرے اور بگوں کیان جاڑاں تو قیون گویاں خالیں دلا اٹھی کوئی نظر نہیں
چار گلڑی یا میں بلاؤ جوں جب قدم ہو جاتے تو قصر اور قبر اچانیں دوا را دیتے کوئی خانچہ ہے کا
پرانا پارو اس میں بلاؤ جوں جب قدم ہو جاتے پائی میں سرڈ کر کے اس پائی کو قھر کر دیں
فے اور بکانی کے داسکا چھبیس ہے اسکے چھبیس داٹی کو پھر ہے بھرپوری کے گل کا نظری کی پیشان

بھری ہر دو احمد ایک درم سیاہ پیچ اور حادرم کوٹ چھان کر پائی میں بلاؤ جوں جب کے کوئی
نایا ایک لوں ہائیں ووا نایا دیتے کے سے عیب ہو تھوڑی خمی کا کوہ الگریں ملکر کی میں نے بند
ہو جائے ویکر اس سخنی پر ایک کے سے پوچھا پیسے سے عارض ہو وے سرخ چاونیں جاونیں سالمی کے
پائی میں بلاؤ کروہ بانی بلکر میں دیکر نافع قصے کوچ اور ایس نے قانون میں کھا ایک بار ام کا کام
پیش کیا بلائیں دیتے ہے سبل ایں اور جکڑے کی شہریں کہ میں پیش کیا جسکے جیلکشیں بیرون میں جو بلاؤ اسیں
کسیب صفا کے پہنچی تھیں دھیں دھیں دھری جو زیر حق انا را نہ تھیں بہر ایک سات ماشیاہ زیر
ایک ماشہ سیکر تھوڑا اسی دھوڑ ایس دھوڑ کو بند کر کے پیس کی بلاؤ کی جھک پچھاں اس کی
جلکر اکھاں اس نی ایک تولی بکری کے برق میں جانہ پائی میں بلائیں جب میں کر تیشون ہو جائے
پائی صاف سکر پیش دیگر کہا چاہیتے مٹھی تے کو پھر ہے دو جانش کو کھی کر ام کے اس میں
بھر جانکار کر سر کر کے ایک عدو باشر ایک ٹھری کے فاصلے سے کھائیں دیگر بردکہ ریش جانکار
والھ اس کی تھوڑی کھائیں تے اس کی بند جو جائے الیچی کی جو ایش تے بندرتی ہے ادا
پائیں اور سعوی صدھر کی بھی ہے گود و غرقی الٹوی اگر جھوپی ہو بہر و لارڈی میں بیشاں میکر پیس
شکر میں قوام کریں اگر مقدر ور ہی جیا سے پیاں کے قلوب ملائیں شرست تیج سادہ تے کوئی میں دیا جائے
خصوصاً تھصفہ ای کو تھون کیا لیں پیاس مشقاں ایک سر شکر میں قوام کریں شرست تھمندی
تھ صلھادی کوئی تھون کیجھ اور دعہ کو ووت دیتا ہے اور پتوں ارم کے داسکے لیکھ جو ای کے کرچھ کھانکر
لصفت دن اسکے شکر بکری میں بلاؤ جوں پھر صفات پائی اس کا کردہ و چند شکر میں قوام کریں
شرست اثمار تھے کوئی کرتا ہے اک ادا شریتیں بر بکری میں قوام کریں شرست فالسرست
صفا رادی اور ایکان کو لفڑی دیتا ہے اور سعوی صدھر قائم شرست ادا کا کہے چون گرم اور
شادخون کو پھر ہے اور مزدوار ہے خدا کے ساقی بھی کھائیں فالسرست ایسا یا
اٹکاں میں بلاؤ صفات کر کے دوستے تھے دین قوام کریں دوا ایک دام باٹھی پائی میں سرکشی
کر نئے مٹھی کو نافع ہو دیگر بار برو تھا کھانا تھے کو دو رکرتا ہے دیگر سات اور کھائی اور جکڑی کو پھر
و دوستے مانہ اک دھری دھری پائی میں جو شکر میں قوام کریں جب ادھار ہے ایک سر قرین میں قوام کریں

اور یک دو مہینے پسکر ملکی حجت قاطل کی بیان مددوس کو مرحوم اور لفکر کستہ میں تھے اور علی کو
داش ہے اور اپنے تحریر و نہایت آرہے ہے یا سادہ پڑھنے میں دام امیں جمع و درود اور احمد مصطفیٰ
کوٹ چھان کر قندسیہ میں گویا نہیں تھیں فوراً کو درود اور احمد مصطفیٰ کی طرف ملکی حجت نہیں
استحقاق اس کی ایجاد کرونا نقشہ تھے میں افسوس کیا ہے کہ اسے رضا خاصہ تام حضراں
آجاتا ہے اور استحقاق کی نہیں تھیں میں ہمیں حقیقی حقیقی کیوں ہم احمد حضراں و رحمۃ الرحمٰن
حضرت پیرزادہ قیمین سیٹ برادر جاتا ہے اور جلد بخاری ہو جائے اور حس و وقت میں کرن
مشی شک بھری بھری کے خدمت پر وسے اور طلبی میں سب قدر چھاتا ہے اور نہ انگلی آنی ہے
اور حس پر پڑھا اور ان اس سے طبل کی افادا آئی ہو گئی پیرزادہ قید اور بدرین مفتون استحقاق
کا ہے بلکہ اس کا گوتانی کتابوں میں لکھا ہو کر باتی عزیز عویضیانی کے عرق بادیانی یا عرق کو
پولیٹن اور الگ اپنی کی خواش بہت ہو جاتا ہے کہ پرانی کوچوں کے تھوڑی تھوڑی اور نہ
اور غذا خوار اور صحیح وسائل کا استعمال کرنیں اور دریغ کوڑیں کوڑیں کرنیں اور نہن کے پیشے
ہس دفعہ کرنا قابلہ رکھتا ہے اور انتساب اور انتخاب فلت اپت کے صوب پین چھانی ہے اور تو حس سرہ
پھوٹے لئے عربیں کو ایں
کرنا اک گوپ پسینا ہرلن میں کھدیر ہے اور جامین کی پسینا گل آئے ہام سے ہترے اور امداد دینے صحت
پھلدہ مرلاں مشوں بھی خواریں کارکی بانپھر اور آنکھ دینے پیرزادہ قید اور فرم بیس سیانیں قوراک دودھ ملکی
اد عرق کو کس سا ہشرت ریند تلقا کارکی سبے پریدنی دعوی دم جنم کا کی سات دو میجہ کارکی
وس دینہ باڑیان لاک غسلوں ہر ایک دعوی دم جنم کا سیانیں قوراک دودھ دلوں دوا
استحقاق کے دلائل بھر جب ہے بخت اکر رکنیں ہی وہے کالیں بارہ دام بخت آں میں گھنے کر کے
تین مریڑ اس گاہے کے پیش اب میں کر شجاعی ہو دے سردار کرنیں اور گن و رقص دیں مریڑ
روشن رشتنیں بھی اک بعد اس کے کوٹ چھان کروں گاہے کے پیش اب میجہ نہیں بھر جو پور حضرت نہیں
بھوٹکار لوٹے کیں کڑاہیں میں فال کر جو پھر رہیں جسے تمام پیش اس میں جذب بھجائے
ہم طلاق ٹکہ کے سقوط ہے گا اور حادثہ اس سے لیکر کھا کر زن ہوشانہ کو استحقاقے گی کو
جو پیرزادہ اس کے پیش اب اب ایں سو افغان جو شیخ کر کے پلانی دیکھ رہا صفات کے پیش اب ہے

پیشے تین دا مہما فیسر بانی زن جوش دین جب اور حاصلی ہے صاف کر کے پیش حجت نافع استحقاق
صار کے بستریے ایک پاؤ ہمدردی ایک دا مہما دلوں کو پیسکرنا شکے کر ابر گویا بانی بنا کر ہر دیوار
وں تازہ بانی سے استعمال کرنیں ادا مہما ایک گولی دوڑ رہا دے کر من تاکر سات گوئی ایک پہنچے
اور بعضی کتابوں میں صار کے ہون کا استعمال اس طبق کو کھانے کے مار کے پیشیا میں عدد
سردی دو ماشیریک لڑوی کا کو الپا بانی باش خوب بایک ٹھیک کر کھی خوب لرم کر کے اس میں بلکہ
ماش کے برا بگویا بانی نہیں بعده اس کے ایک گولی صبح اور ایک شام کھائیں اور علی
تپ کے پیشے جار گویا بانی اور وجہ مصالح کے ایک گولی ایک بھتیک کھائیں اور ہمیشہ^۱
کے دست دگوئی اور رفیقی خراج اور رادہ فلکی کے ایک گولی سمجھ کوچار دوز بکھ دین اور
استحقاق کے دلائل چار گولی سے سات گولی ایک استعمال کریں فالمذہ الرا صاحب استحقاق کو ہم
ل ہجت ہو جائی ہے کہ حماری ایک پسکری بانی ملکر حسین دزدہ پاہی و مھوپ میں رکھ کر گرم کر کے
س سے سلس کرنیں پھر ہے اور دریا کے شور کے پانی سے نہایت بیضد ہے حب صبر استحقاق
کو ہمیشہ ہے الجا جار بروم پسٹ میڈیا نہ ردا جو اسیں سیاہ جو بھڑا ہر واحد ایک درم کوٹ چھان کر
پیشے کے برا بگویا بانی زن جوش دکھریں اکرنا سین لکھا ہے
ایک ٹھیکن بسب گردیتے ترتیب کے تھل دہان کا پرانا بھولی اور اس غسل کے کو قصہ داون نے
کھیا اس سے درم بیسا بھر اپنے حس خلص نے سرسن کی چھان کا استعمال کیا بخت بانی اور آخر ہے
اوٹ یو کی کر جھان درخت فلکوں مونے کی خیت خرمی کی دو ایستقلا کو یغیرہ سے حقد
کا بانی جو بہت گندہ ہو کیا ہو میں ٹھانہ کا نہ اڑتا بے طلا گائے کا گور جک میں ملکر لگانا استحقاق کو
تین کرتا ہے ۱۹۰۱ گور جلداں بالکھ اس کی سائیت تین ٹھانوں پر درکھائیں دیں اندھاں کی بڑی
جوش بیکے پیاہا د کو اسماں اور جملیں سے درج ترتیب ہے وہ ایک پیش اب پیانا قائمہ کرتا ہے
اور حدقہ اس کا ہے کہ صبح کو جان بچاری کی دام پیش اب میں تین ماش و سوت پہلے دن ملکا گھیں
ادھار مٹ کا دھو دھو بھی بھت خوبیے بھائی اور غدا کے ایک پیش اکار کریں جعلیے بے سلی و سخی
موئی کی تھوں کیا تاریخ ۲۵ گھنٹے بھر کی میٹھا بچھ تو لاس میں ایک دام پیش اکار کی
استحقاق کو پیش دتا ہے دیگر انصبہ کو نافع ہوتا ہے کریم چھوڑ مہماں پیچو کر صفات کے پیش اب ہے
جو پیرزادہ اس کے پیش اب اب ایں سو افغان جو شیخ کر کے پلانی دیکھ رہا صفات کو نافع ہے

اور دکاں ملندل سے فوجی آئی سینہ تدیر جماع وہ بھی جملہ حکات بدنس سے ہے جملہ اعتدال
ایر تقدیر شورت بدن کو قوی کرتا ہے اور اس کا طبقہ ہے کمال خواہش اور رہنمائی استادگی
کے وقت واقع ہو بشیر لیک یا مرتبے مختلف اور بدوں قصور زیست اور پیغمبر کے کمال مفہوم اور
چال کرنے اس باب مجامعت کے صرف غلطی شوت اور کشتی اور عینہ اور شدت کو نہیں سے کو سوائے
ارجمند کرنے کھا ہے کو قدرہ میں کامیاب ہو جوان ہے کرس سے انسان پیدا ہوتا ہے اس نتیجے میں
کو ہے وقت اور جا چلا کر نہ چاہیے اور کشت جماع کی نظر میں تحریر میں نہیں جو لوگوں کی میں
زیادتی شوت سے جلوں کی کشت کرتے ہیں اسکی اولاد پر رخصون گھٹیں ہیں اور بہت
بڑا جماع ہے کہ بے غواہش اور بخداور کم میں اور بیڑھا اور جانشناز درجہ صورت اور جماعت
سے جلوں کر کر کے بے غفتہ غلت ہے بہت حشر کرتا ہے اور بہترہ ہے کہ اس کام میں مصروف
شہر سے اور تو اور جماع نہ کر کے اور دو سان و مجامعت کی تین روز کا فاصلہ ضرور ہے جلبہ ہر
استغفار ہیں تین دن کی حملت نہ لازم جانتے ہیں تین تیزیں چل جو کسروں کا حلمہ متزیں ہے مہلا چند
فائدے اور نقصان عین کے لئے جانتے ہیں سرو بانی میں نہایتے ہیں تیرہ پولیں اس نہایتہ ہے
اور ہر میں سرو بانی سے نہایتی ضاسوس طبع کو نہ کر کرے اور بھی طلاق کو نہ کشت منش شیخ
اور نہایت احصو صاصنہ بانی سے صاحب نزدیک اسماں اور لبکوں کو میزہے اور نیز
جس مدد میں غذا بھری ہو اور ابد جماع کے لوازمی نقصان کرتا ہے اور بہت دوں لیک
تہ نہایت اجلد بدن کو تیزی کرتا ہے اور اس کی بذق اور جلا کھو دیتا ہے بہترن عسل بعد مطہر
ہے اور جالزوں کی نعلیں من بنت موم گرا کے نعلت نعل کی وجہ پر اسکے نعل کو اسکے
دکان بہن بنتی میں کولوا ناطرہ ہے اور عسل خواہ آپ گرم سے آجی سرد سے ہو پھر کوں کو
ضیافت کرتا ہے اس دلائے کر گرم بانی سے جلد اور اعصاب دھیلے ہو جاتے ہیں اور سردر
بانی سے اعصاب میں کوئی ایجاد نہیں کر سو جماعتی ہے اسی باعث سے اکثر مدرسون کو
کم میش رہاتے ہیں اگرچہ سن شباب میں گریزی کی وجہ سے نقصان کی کلام نہ ہو تو اگرچہ
سن شباب سے تھا اور کر جاتے ہیں اعصاب اور گردد کے ضعف کی نشانیں غاہر ہوئی ہیں
اوہ ضعف باہ کے شائی رہتے ہیں اور بعض ہندو ایک روز میں چند بار نعل کرتے ہیں پاٹھے

فراغت کے بعد بھی نہاتے ہیں عین اُن کے میں کوہتا پھر ہے جو تھا باب نہیں کے
ہمیگی نہیں اس بسط اور کار بادیا فات کرنا ایسی طبیعت پر شوارہ پر جانے کے مددی امور سے
کمال اچال سے تقدیر صورت اور کیجا تائی پس تھرک گون کی نہیں ہے تاکہ جذب ہوا
سے رفیق کا خداں حاصل ہو نہیں تھی تھت دیکھنا چاہیے کہ مریض خصوصی و ریاست
اور بندگی اور ترک خادت سے خالی ہوا روز خصی پر اتھر کھنا، مکمل مریض اسی نہیں کی باہر جرک تھا تک
چلے ہیں اگرچہ جا دارگل سے خوبی میں ایسا ہوا اور انہوں کو اسی کی حرکت زور سے صدمہ دے
اور جلدی طبقہ پر بڑا جھوٹے میں اگرچہ حکومت میں اس کے اولاد چلا گل سے طول اس کا کم ہو
اوہ زور سے صدمہ دے دے اور حکمت جلدی پر جھوٹے میں ایسا ہم نہ ہوں میں سے اور بندگی میں سے طول اس کا کم ہو
اوہ اگر لگکوں کی چڑھاتی ہے اُس کی حرکت زور دے مرد نہ پھر پیش ہے اور پھر مشتی دہ ہے کہ
شمول کے جوں میں رطوبت اور ریاست سے اگھوں میں زخمی ہو جو دلیں طربت کی ہے
اس کے بکھر دلیں پورستا کی ہے اور نہیں کی حرکت اگر بھی بھر پر جو دلیں ستری کی اور
اگر بھر پر پڑھوں براں کی ہے اگر نہیں کی جسٹھ شل اچھتھ ہر کے ہو ہو غافلی سے یا منج
کے اندھو ہو وہ بوجی ہے اپنی بھتی کی جاں کے شاہرا ہو وہ لگی ہے اپنی بڑی کھوڑہ کھٹکی ہے
یا اس کا گھٹتی کی جس ہو ہو مٹھی ہے اپنی حکمت اندھو وہ شماری ہے یہ سب اقسام نہیں کے
روزی اوڑھیت ہیں اور مردودن کی نہیں ہوتیں کی جسیت قوی ہوئی ہے اور لگکوں کی نہیں
نرم اکی ہے سرخ اور بیرون کی نہیں ہوں وہ میں لادہ ہوئی ہے اور مگھوں اور شعوف
کی نہیں سرخیت بلکہ ہے پاچخوان باب قارورہ کے احوال میں قاروہ شیخی کھتتے ہیں
یوں کدر میں کا پیش اسکی وجہن سکھیتی میں کال کر کیتے ہیں اسکا پیش اس بام قاروہ مشور
چوگی جا چاہیے کہ قاروہ دیجئے میں نہ قرطان لازم ہے کوئی کوئی پیش اس کیا ہو اور خواب کے
اعداد پانی پیچا ہو اور اسی چیز کھلانی ہو جس سے پیش اس بیٹھاتا ہے اور بدلاری اور غصہ
الریح اچال اور شراب سے بھی پیش اس کا رگب اس جا نہیں ہے اگر بڑک قاروہ دی رکھا ہی کوڑ کھدا
اس کا مفترضہ ہیں ہے پیش اس کا رگب اس جا نہیں ہے اگر بڑک قاروہ دی رکھا ہی کوڑ کھدا
سیدھی بھر پر اور لگ سیاہ سوچا پر اور اس سیہر سردمی کی دلیں ہے اور جقا اور دو گھوٹ کر دھوون

جوکی روئی کھانا بہتر ہے درج گیوں کی دنی کی ناچاہے جو کے جی میں گیوں کا آنا بنا کر رونی
بکار کر جائیں حسب اس عورت کے واسطے جس کا بیٹھ بعد صبح کے ٹوکریا ہو پڑھ پہلے بول
چاپ شیخچ شستہ ناگر مو لقا باد پڑھاگ دیوہ اور بعد اطمینی بیان یعنی دیدم اندر ہو مرکب
اللدم کوٹ چجان کر قدر سا فرماتا اور اس کے پر بدل کر اڑھے درمکے بر گویاں ناکر صحیح ایک دلی
و بفتہ کاک کھنیں کھنیں ٹلکا اخراج کوپانی میں پیکر گائیں ہیے کا پھر جاناب جو دل دلت کے بعد
ہوتا ہے دفعہ بودے دوالا لکھ میں لک کی جوں کو استقادہ دعہ کی سروی اور کام کا فرع
کس ضرول چاہیتے با پھر پر تیرہ ریکتین حصہ اسادون گم کر فرش را جدا کر جیسے کہ اس
مرج سونخورہ و ساذن سعفی ہر ہذا جدیکے حصہ شہدین کو اتنا فرع نہیں عدو
بیزی باقی پاؤں ان کے دوڑ کے ایک دامب اس کے ساختہ پیکر کھائیں دواہیں یعنی
و سرکش اس کاٹ چجان کر قرکاں لاؤ کون کیے ایک قیراط مسے پاچ قیراط کم اور فرخان
کے دامبین درمک قرص لگاں جستھا کئے ہاں ہے لک چاہیتے یعنی سعفہ و میں خدا
حربر زخم پاریں ہر ریکتین حصہ مجھیہ بیان کو احمد بانگھر ہر ایک دھنہ، اون کو تھر ہر
ایک حصہ پر قرص بنائیں خونک ایک دامبے دو دمک شریت بزرگی کے ساقہ ضماد
پیکری کی ٹکیاں گائے کاک بروگھر دسر کر من طاکر ضاکر من ضماد کم بالچھر سرکمیں پیکر کر
فصل پر قران کا عالمیج ہندی میں مر قان کو نوں بنائیتے ہیں اور وہ بسب جاری ہوئے مودا
اصغر ابتدی فتوت کے جلدی طرف حادث ہوتا ہے اگر صفر سے بوائے پر قران اضطریتیں اور
اگر سو اسے ہوا سے پر قان اسور نہیں میں اور جس میں عفو غرض پوسا پر قران کو تپ لازم ہے۔ بلکہ
سلیل ہے جو ای کاپانی اور کاشتی کا شہر و چین سادہ استعمال کرنے میں سرکرد و حضرت قرین جسٹھے اور
ذین لائیں ویکر پر قران کو تماق اور گیب الارثہ صندل نہ لقی طاکری طلاک اگر ماہش والا پالی
ہیں بلکہ باشہ آئندہ ہر بیکر سات ماشہ شہدین من کھائیں غذا ایک ہفتہ بک دال خشن سعوط
کے پر قران کو تھڈھے ہے بناد رات کو اپانی میں بھوکر صحن صافت پانی اس کا یکر دوئیں قصرے
نال میں پیکاریں بھٹ فرمی میں لکھا ہے کہ بکری کی بیکشیان یعنی اور کے ساختہ کا ناد فرع
پر قران ہے ملک فرع ملک پر قران اور گھر سترین پادرات کو اپانی میں بھوکر صحن صبح پیٹی صفات

اپنے ہیں تھوڑے شہدین ملائیں دوئیں دست لا کر مارہ کو دفعہ کرتا ہے پوچھ لارڈ و مکاپانی ایک تو دفعہ
کوپین اور روزہ زادہ کر کر تین دن میں دس توہنک و پیچائیں دو والکر کم تینی تھے میں غزانی کی گوں
سو ایکتھے کو فرع، تیج اور استقادہ تھی اور دعا اسٹھان جگزادی کو بندھ لے ہے میں غزانی کی تھے
اساردن بان پھر قرکس اسی میں میون ٹھلاب کے پیوں کا سی ہر ایک دو حصہ مری یونہمہ ایک دیکھتے
شہر پہنچنے تو ریگ ایک درمے ایک شفاں باب عقی بادیان کے ساٹھ حسب ایں بند کی
ستعمل استقادوں خی ہے اگندھاک ضرول ہے طنزہ بڑھ ایک جو اکارا سایہ نکل لا جوہری اس تھے
اعام سو فھر سیاہ جو سماں براں میں ہو دیکھا دوئیہ کوٹ چجان کر کیں
مرتے ہیوں کے غرق ہیں پیکر شکر کے سیاہیں کے برا بر گویاں بنائیں خوارک ایک لوں اٹ
کے ۱۰۰۵ میں سفوفت استقادے علی و بیل سے ہے قوت سونہ ناگر ہماقہ ضریح نہ سدی
کشانی بندی کی پہلے بیل میں میون سادی کر سفوفت تالین فوراً کتین دن بیک قرم نے
سااقہ سفوفت استقادے کو فرع کفر فرش بر گاہ کافی شیطون سیاہ پیل بیل سونہ
سونف سیاہ کھلہ رہا جو دھن دھن دھن دھن دھن دھن دھن کوٹ چجان کو قرداں دوئیہ
عقی بادیان کے ساقہ دیگر استقادے بیل کو فرع ہے قوت کرفس زانیا اپیوں اساردن قدرتی جمع
یوں دیکھی ہر ایک دو دمک اگر میون کاٹھا با پھر ہر ایک دو دمک اسے ازیز تین دیدم کوٹ چجان کر خوارک
ددور مرد گھوڑے سخنی ہب ایک بکری کے نئے دسے کاٹا کیتاں کے پالیں من فرخ کر کے دوں
پیکر کمک کے ساقہ کھائیں اور بیکے بیانی کے پتالیں جو شر کی پتالیں یعنی اس پاٹا نال
استعمال کرنی اور سوائے پوچھادہ بر گا کیتاں کے کھاتے اور پیٹے اور پھوڑ نہیں میں دو
پائیں استعمال نہ کریں اتش ایک بھر قرین لفڑیں خاہر ہو گا سفوفت اسی پیٹے رہی کاش
لکھائیں دسرے روزہ دو ماشتھرے رہیں اسٹھر پھر دزیں، اسٹھر کا اپنی خدا ملک اسی ٹھیکی
و دماق استقادہ دیر بھوکھوٹیں جسے حضرت علی کی یکون فوج و حضرت اس میں سے ایک توہنکر کرات کی
ایک پیاریں بھلودن صبح و شر کریں بیب آچا اپانی باتی رہے صفات کر کے یکم و نوش کریں
و دواہی استقادہ دیر بھوکھوٹیں جو نافع ہو دوام شید چار دم بانی میں بلکر نوش کریں و چندہ دو ای
مح فہیں اور مرض اکثر لاؤ کو عارض ہوتا ہے فال میں اسے کوٹیں کوٹیں اسے فال میں اسے کوٹیں کوٹیں اسے

اس کا کے کریمین خداواد دشکن طبیخ، فرقہ قان بھول کی میں سکا ہوں آسہہر و احمد و درم
مگوک کر کے ایک سرکار من بوش دین جب چمام حصہ رہے تھے دشکن طبیخ کے صاف کریمین
سعود کر قان کو نہ فوج تھی پرانی بنی سیکر سعوڈ کریم دو ایجمنی سات ماش باشی میں پسکر
شدید میں طار کھائیں خداواد دشکن و سیکر بود دادم رات پوزن میں پھلکو راجھ جیسکر پانی تھا
اس کا سکر لہوری تھا بلکہ فرشتگری سے پیر میر کریم دشکن طبیخ کا بازیں دو
دام پاؤسر لیں میں جلوکر یا میں اشارہ اندیشہ بھقیر من فرست ہو دے ویر
اویس کو سوئی لیتیان دو حق پی کے سوچن شہرت موتیت کا بجا ہر حربات جلا ور قان
کو نافی چوراہہ صدیل میز رشک دو توڑ رشک کا سی خیاریں ہرہ احمد ایک قلم نہک سفرخ
و احمد ایک ہر ایک دو درم قندہ ایسہ شہرت نایاں خواراک ایک تو لشیر باستہ نایاں سکھ
و او اہمیتی یہ رقان کو دشکن طبیخ جوان کے داشتیں، ماشہ بائیک کی جعلی کشکے
حکرے میں، رکھ کر ٹھلیں دوڑ سے ایک پیلی فکلائیں اور انہوں کا ہوا ایک اشیجہ دوچالی لئے کی
پھلی کافی ہے سفوفت بھول کے یوں مصری برہ پسکر صح ایک تو لخایں سفوفت اس نزدی
کے کر بعد غیر رقان کے بھلی، تھی سے سات دا لکوئی کے ہوت رکے دو درم میں پسکر
سوہہ کریں دوایون کا پانی لکھنیں پھلکنے لئے کیزیں کا اچار کریمین نایاں ہو کھانا فادہ کرتا ہے
و گیم کرمان لکھنا اور کھڑے نہیں بھنیں رقان کو ایسا چھیت پیڑھے ہے تھقوع رقان کے داسے
نایا ہے ایک بخت جمیعت عکار کریمین دوام یکم کر کے رات کو بیلیں میں
بھجوہن میچ پنی صاف اس کا پیش بھیجھیز دکھنے کا جلا ور قان کو غصہ ہے فصل
اعراض طحال کا علیج تی کی تھی کا بہب اکثر خون غلیظ سوادی تیار ہتوں میں ایک
پانی پیتا ہے وہ مرض دشواری سے بحق قبول کرتے ہے علیج فصل سکھونا تھا فلی ہے
فائدہ ایضاً صاحب طحال کے دہنے باڑی کی ایسی محکمہ پرستی کی جلا ور خون دا ایجنت
لکھ کے سے بنے ون یوبی قان دوہوں پختہ پھلی کے سا تھر کر کردا اسے پھوپھے کے اندر کی دل تھوڑہ رہ
کے مذکور کے ساقط کوٹ کر کیا دل کی پختہ پھلی کے سا تھر کر کردا اسے پھوپھے کے اندر کی دل تھوڑہ رہ
پرچم کی اگلی کے مقابیں ہوئے پرکھ سے ایک پھر جمک بندھا ہوئیں کچوڑی کی تھری سے دا

کشخی اسکے پھر کھولوں ڈاہیں بیٹک فاگہہ بود سے پھیں افتکوئی تی کو تپ کی حربات سے پیدا
لکھنے تھیں ڈاہیں قیون چار تو ایک ریسات عدو پوست تیک ایک سرخ کاشی بہرہ احمد و احمد و درم
کھوپریں ریساد شان تھی کاشی میں ڈاہن کم کشوٹ ملٹی کلاب کے بھوک اسارون ہر ایک دو توڑ
تیک سریجہ حل کر کے بھوک ٹھیکن ڈاہن حب کر کی تیکی تھی کے تیک بھوک پوست بلیہ تروہ
سوچھی طبیخ سما۔ اسی بیان کیجی سیفہ کی شورہ باڑیاں سیفہ زیرہ سیاہ زیرہ سیاہ زیرہ سیاہ زیرہ سیاہ
و جنڈل کلار گویا ان بنا کر دو ماش سے چار ماش تک گرم پانی سے ساتھ خائن حب ایلوہ
بیٹک سما گزشتہ، کچھی سیفہ سما وی سیا کیکو اکے عاپیں جانی ہر کے برا روپیاں بنا کر
ایک گول دکھائیں حب سیاہ پیچ بیل پھکری بیان نوشاد سما الہ بیان جو اسی کھانی
کھاری کھکہ ایک بھوری نہک اپنے بھدی جو خالدہ برا بر کوٹ چھان کر جھکی ہر برا برا بیان بتا کر
تیک و شام ایک گول خائن حب تریو پوست بیلیزد رڈ ایلوہ سما الہ سیاہ جو برا بون جیکا
کے پانی میں چار پھر کھول کر گویاں بنا میں تو کاک ایک درم سمجھا لوکی قرض اسیں تک سما
داسے بھوڑات شدی کے سا تھہ بونا خن ڈاہن کاشی پوست تیک بیڑھر غریب خان ڈاہن کشوٹ کی سیخ
ایکن سر و احمد و درم اسارون آساد مر جو کے عق میں قرض بیان خوارا دو غلطان حب
تلی کے داسے بھر بے کلی شورہ سما گزشتہ بھکری بیان سوچر جمک سیدھا جمک پوست
بیلیزد نہس بھدی ایک بھوٹن سادھ کوٹ چھان کر کتنہ قیون ٹے عق بیان تین مر بیان دکھان کے
وقت میں کھوک کر کے جھلکی پیر کے برا روپیاں بنا کر تیک و شام ایک گول کھان کر کتنہ جھٹا ش
یعنی چوکار دھی حب تی کے داسے تیک ایڑیں کی تھر ہے ایک بھوک دوچالی کر کے
صاف کر کر پھر می کے برق میں رکھ کر اسی پر سرمه تیز ڈل کر کچھی دوچالی کر کے پاک
جل جستے را کھا اس کی بھر کر میں طار کو گویاں بنا کر دو درم بھاڑا کر کن بہت بھیت دب
ایلوہ ایک بھدی تھک بیون خانی طبیخ شورہ کوٹ چھان کر اک اشکے برا روپیاں بنا میں
تیک و شام ایک گول سکھن ملکر گل جانیں حب سیفہ تیک بیل کیزیں بھوڑا دکھی سادی گھکو
کے لعاب میں جنگلی پیر کے برا روپیاں بنا کر دو درم بھاڑا کر کن بھوڑا دکھی سادی گھکو
بیان سیاہ دھا تھک بیٹک ساوی ساوی سیمی کے پیڑوں میں بھر بے برا روپیاں بنا کر شام و مسح یک

توں بھالیا گئیں حسب قوچ او رعدہ اور قل کے درکوڈو خیز کرنی ہے اور غصہ کوتا فتحت
المواحد، مروست بیلند نر و جوان، بڑھا ساہج ہر لیک دس دم کوٹ چنان بڑھتے
بڑا رہ بیان بنا کر وقت حاجت کے استعمال کرن فائدہ صاحب تی کووا جب ہو کر می
کا جھاہ بہی پانی بیجے سادہ پانی کے پیا کرے دیکھا جا کی لگوئی سے پار بکاروس میں باقی
بیٹا بانی صیست تی کو لفظ دیتا ہے دوا گنڈڑی کا چار کھانا تانی کو ملیدہ سے دیکھ اکھانی تھی
آنہ کا پار بخاتا قاطع خیال کر جائے گاس کو روکھیا کرے دیکھ تی کو ناخ بے اور بکارو
کرتی ہے ایون ایک حصہ کو کی اداھا حصہ شہیدین ملکہ سرہنڈیہن کے ساتھ کیا تیں دیکھ
تی کو ناخ ہوا درجھوک لانی ہے پوست بیلند نر و جوان، بڑھا لیک دم لوہے کا لیں تیں،
قدس ساہ اوہ سکے برلیکھلا مفترضت دن قدر دوہوئے کوئی ان ملاروئیں نہ کوہ کرا
ہیں بستے تک گھوٹت کی لیں دین دشمن پھر خالک کر صاف کر کے دو دام صبح دشمن کیں
و دیکھ سنا ہو کی رخ پوست بچ برسا دی پر نہ تیر من جاؤشن اس دن ناما سرکاریکے بستے
ستے ہیں پھر ساہیں حمل کرے دو دام گھیں ملی میں ملکہ کھانیں ہدیج کے دستے باقی
ہے کوچ اس حصہ باس دی حصہ شہیدین ملکہ سرہنڈیہن کی حضورتے دیکھ کیں کے ساتھ
کھین دیکھ سرکاریں پھر کی پر بیان اس کی کھنچ دو خیز کرے دیکھ ایون تیں قدر
کھا سکیں صبح دشمن خالک کر جیکے سماں کریں ایک حصہ دنیا خیز ہدیج کے دستے باقی
ایک ماشر صبح دشمن خالک ایون دیکھوں کا عقیل ایک دام بکارو
چودہ دوز تک بیان ادروسا نے زم خیرتیانہ پھری اور خدا کے اور قلمہ سخاں دیکھ
و شادر آجھا درم مونی کے بانی میں ملکہ کیون ادروسوی اور خدا بکارو سرکاری کے
کی کی باریکے بکارو شہیدین ملکہ کیون ار خدا کے ایک دام بکارو
پیکر کیا تیں تی کے دو گولیں کر کے دو ایون کے بچ برسکر سرکاری سکھیں جن ملکہ کی تانی
کو دو درستے دیکھ کر میں کی حکم کوئی نہ شکل ساہج ہر لیک دم جو اس نے دیکھت ون کو
چھان کر لیکھ کوئی نے ساتھ پیش تی کی سمجھ دیکھ رہا ہے دیکھ جیون کی بھوئی اور بھن
تھکر جیکاروس کی راہہ سرکاریں ملکہ نظر گرام لگائیں دیکھ جیان اور کانہ صاحب تی کے قیسے بن

لکھنا بانی صیست جلد اڑکر تباہے دیکھ جو اس دیکھ تی کے سے ناخ بھی نہیں کا نیاں تیں
اوہ رہا دیکھ صاحب تی اگر پانی پیشا بارکے کا بھیج کوئی جو میکریتے تی دفعہ ہو سے دیکھ
تیں اگر تی ان بہ مچھا اشہ کی اور اگر کارکا ہو د ماشہر من بذری اگر پ شہو سے الیں رہ
ھے دیکھ تی اور بادی سے پوری تی سفوٹ تی اہ بیان اول اویشنا طبیعت کیو اسے
لے ہے جو امن اذہ سرگھیکو ایڑا تی اس عدہ تر بھلہ تی پاچون جاکی بھی خیک
یہ بھر دیج دیج بیان اجھو دھارا ہر دھارا دیکھ جو اسیں بھکر کیا ہیں دیکھ کیا تیں تیں
رے کوٹ چھان کر بھیں فوراً تیں ماشہک تاہی پانی کے ساتھ دو جھاؤ کی بیان ایک دم
شک کر کے کوٹ چھان کر ایک دم شکر من ملکہ کھانیں دیکھ جھاؤ کی پیان کوٹ کر ایک
فچہ بانی اس کا پوچھ دیکھ کر دم شکر من ملکہ کھانیں دیکھ جھاؤ کی دادھ دھار پیش تی کو پیش
دیکھ جھاؤ کا عقیل کو فدا کر تباہے دیکھ نہ سے کا ملکہ سرکر کیں جلگو کر کی براہمیں بھون
تی کے سے بھر بے پوست بچ فیکتوں بڑھ دیکھ دیکھ من ملکہ کھون بنا کر برد پاچیں شفعت
ھیکن دیکھن دو ایک کی کھنچوٹ کر کی ہے کبیدھ جھوں جو اکا، ہیل رہ بھٹک لہوری کی
ساختہ کیا ساہ کا بیکھیج کیتی دیکھ دیکھ دیکھ من سادی کوٹ چھان کر غواہ ایک قور
صیح دشام کھانی شرست بدیک فرش فرش کی بیان، ایک سرگھی کیں بوش دیکھ جس
اپس آجھہ بے صفات کرے پا دیکھ کریں خام کریں تو کر دو قلصیل امراض امعا
ایس آئون کی بیماریوں کا علیق امتنان تی دیت آہ، دیکھ جس سے بہتے اگر اسیں مدد
کے ہوں اس کا خلف دیکھ دیکھی ایں شکریتی ہے ہن اور اگر جھارے ہبڑو سمنٹاریا ہے ہن اور
و ہن کا اسال ہے گوشت دھونی کے دست آئیں یاقم بیدی ہے اس میں پتھکی و
اگر کتوں سے ہو اس لوگ ایڈن اسما اور جس سرخی ہے ہن میکس اس کی تابوں ٹھوڑیں لیے جائی
س بکھنڈا دیج سیل کا اسماں کو خیڈیں بیان جوانی ہن فریو کی بوارش ریاح کوٹھ کر کی
اور اسال مددہ کو ناخ بھیج سیل کا اسماں کو خیڈیں بیان جوانی ہن فریو کی بوارش ریاح دو قل
اوہ جارش اسماں دھار سے کے اعلما دیج سرخی ہے دم جوارش نایاں خوار دک دو قل
و دیکھ ہے اسماں مددی اور زین الاعمال کو ناخ ہے ایک تو کامکھوٹے بانیں بیکھوڑیں جو

زیادہ ایسی کہوتے ہیں اور اگر مرد شہو کا فیروز و قوت کرن حسب کہ بہت قال المیتین مع گفتہ صدر
آنہا کی طبقی ایک داد انہوں اور ہاماشر کوٹ چھان کر ابم لارسات گولیاں بن لارک ایک گون رہا
اہمیت حسب لازم و سریز اڑتہ اسماں گوئون فرق پر افواہ اخون کے نغمہ فائدہ وی ہے اسے خدا درم
غصوں و درم جو ایں ایک مطالع پتے کے برگویان بنائیں ہو اک ایکھلی حسب جو العطاں
لعنی چھکی کی حسب اس اسماں کوئی فہم بھے وہ افاف کے برک جانے سے ہو دے چکنی بلکہ اچان سونخ
ہر درکوٹ چھان کر ایک اشہر کو لارگویان بنائیں وہی کس لئے کہ این ضمادات کے سرک جانے
کے واسطے پھرکری تین دم اذین عدو کوٹ چھان کر سرکرکن بن لارک لائیں اور سے پیٹھوں ایسیں
حسب اسماں کوٹ رہتی ہے منظہم چھوپر کرائیں اور دھنیاں اس پیدل دعا و اذر جو شیرن
منظر بیگری و موجرس اسی طبقی خربزیان سہا جو وٹ چھان کر کوپ بن چائیں حسب بلکہ بیان
ہر کی پیان برخیز چون یکجئے کے برگویان نا کرو دوں و دشت چھان کر کوپ بن چائیں حسب
ادخونی اسماں کو وغیرہ سے سے پر دے گئے اور کھیان و نکش فرم کوئی غصہ منظر بیگری کوٹ
چھان کر چھکی پھرکرے برگویان بنائیں اور صبح دشادیا سوئی گھان حسب لارکون کے اسماں کے
واسطے لگان ایک عدالتی ایکیں یون ہر و احمد ایک اشچا کسو روہت زر کو رسیدزیرہ بدی نیست
کی چھانی بکان کی کوئی بچوں کی کپیں ہر و احمد دوہ، اسکوٹ چھان کر ٹوپک بے برگویان بنائیں
خود اک دوکن مک حسب لارکون کے سرکنگ وست آئے کوئی بچے ہے ہوں کی پیان و لکھورنگ
گھنہ زر غفرن نیب کی کوئی سو نفتیا زرہ یہ دزیرہ وہ بھر کیج یو اون برلک کا بی جزو و احمد
سات ماشر ایک پیکر پتھر کے لارگویان بن لارک ایک گون صبح ادا ایک شا مکھلین اور ہی مفرک
کے عویں نہیں زرہ باجا شر احمد بھی کے عویں درج لائے این الائی کا سفوتفت قالیں
ادھر ہم پریکسیں بیان بادیان بریان بڑی الائی کا دستہ سادی پہنچا تقوت بنائیں ٹوڑا ک، ایک
اٹ دست تقوت فرق ذبب اور شکری کو تقوت یا کوئی اسی کے پھوٹے ہو ہوئیں۔ کو کر
پیروں گئے کر گر تو من ہجیں جسکے وجہتے بکال گزیں کراں ملیکو دوہر مشود مقدوسے کل
بلکہ کھایں غذا سماں کی خادل انشکشی کے سامنے حسب بندی اسماں اولی و میں و نزد
اوہن درکلی ہے ادھر پیش اور لگکی روزی کو انان تصلی سیاہ مجع وہیں اور اسے مختصر اسہی مکر

زم جو جائے صدر یہ کر کے سیاہ تک پیسلکریا ارجمندی یہ کرے برگویان بن لارک ایک گون صبح دی
اعبا کریں حسب اسماں کے واسطے یقلاں بکان بیس بیگری تر جو آنے صبغ عینی بریان
ہلکہ بریان ہائیں نقی بریان چوانیں اگر و لکھن اسادی کوٹ چھان کر پتھر کے برگویان بہت رہ
صبع دشام کھائیں حسب اناہ ۱۷ خدا منیں بیس بیگری بھلیں بن چھن جب کپ جائے شی دو
کر کے اہ کو کوٹ پیسلکر تملہ صبغ عینی بریان غزیر بیگری اج اسی ہر دھر و داشہ ایون زر کو
ایک ماشر پیکر اس میں طکار گوٹا کے برگویان بن چارک صبح و شام اعبا کرین جو حوارش
جوزی قابض اور اسماں صدی او رحی کو نافع ہر اور دا بخوبی قوت دیتی ہے بیغل اج اون
سونت یہوں کر سونڈھھوں کر، اگر مخاہر ایک بچ دم گھنار مائیں بڑی الائی کے دھنہ ہر ک
ایغ درم حسب الائس چھو دم شہردا شکریں ملکار کوام کریں حب شکرتف دستون کو روپی ہے
سماں اکیک ماشر شکرتف دوہر اشیعوں چارا شکر کوٹ چھان کر سیاہ جو کرگویان بنائیں
خوار اس ایک اگی اور کھاہے رات کو اگرست زیادہ ایسیں گوں غمبد من بلکہ ہائیں اور اگر
دن کو اسماں زیادتی کرے یہوں کے عوقیں بلکہ استھان کریں سخن، یخ حب شکرتف
شکرتف و بگ ایون یعنی خوار اس ایک ہونز حصیری ایک ماشر کوٹ چھان کر چاہا شکر کے بر
گویان بنائیں خوار اس ایک گون حب قابض اسماں دموی او صفرادی کو نافع ہے
و اند ساقی دو درم مازویت اناہ ہر ایک او حادہ درم حب الائس دس درم نیٹے دا نے تیں
درم صبغ عینی پلی دو درم بھوٹ چھان کر گویان بنائیں خوار اس دو گونیں ایک حب قابض میم
بلکم کے اسماں نو دیز ہریں ہے اور بخوبی سیاہ پیل سونٹھو بگ ایک گوی حب قابض
ایون دو درم ادک سکے پانیں جیسا ہے کے برگویان بنائیں خوار اس ایک گوی حب قابض
اسماں کو دفعہ ہے روت لیز و ہر ایک قوی قصور دوہر دارکنکے بے بریان
بن لارک ایک گون صبح ایک شام کی میں حب دلکون کے اسماں کو میڈے اے ارتپ نہ پوچھ بھی
فائدہ کریں ہے کمک گھنہ ہر ایک تین اشہن ہر ہر پیسلکر ایک صبغ عینی غزیر بیگری بریان ہلکہ
دو ماشر افون گوادیان بریان غصہ زر ہر واحد ایک ماشر کافیک سکتے ساہ درجے بکار
گویان پاکر واقع ہرلے دین اور بھی زہر مزرو کے عوض بکار شرط لائیں اور بھی بکار

مشیحی مذہبیں اگلی دھادا اور پرسن جو موسم دی یا سقوف نہایت خوب رک ایک تو لم
ساقی کے چاہوں کے پانی کے سارے قدر احمدیہ سے اپنے بندہ کے شمن بڑے ہوں کر غیر کر کے چون ہے ملکیناں
اور حرم صداقت کے واسطے مافعہ ہے ملکیتی یا مدنی مدنی میون اور تو نہ خداش کا پورست جی ہیں
بھومن کر لیکر تو لم کوٹ چھان کر سخوفت بنا کر رہا ہے اسکے شکریاں نہیں تو ایک تو لم جو سات ماضی
شام موقتے اس سخوفت صفحہ عربی بریان طلب اخراج سے بھوت سخوفت سہیں کو تابع
ہے جو چھنار پردی کے پتوں ہر سخوفت کر کے اپنے مزاج کے پانی کے ساتھ کہیں سخوفت بیوان
الممکے اسہال کو نہیں ہے اور تقریب صداقت دھدیں بیان کرنے کے لئے اسیں ہیں میان تک بریان کرنی کی
حکیمی کے پھر کوٹ چھان رہر پر اسکے شکریاں نہیں تو اس سات ماشہ موقتی سے سخوفت ادار
اسہال سخوفتی کے واسطے اپنے زیر کے زیر کے دلے ایسے زیر بریان پا جو ہم آلمائیک شقال یوگی
و عین پاسا بیسا بیسا چارڈ ملکاند صفحہ عربی بریان جکے دھد موقت میان خوارک دو وریج سخوفت ٹیکن
اسہال ہوئی کارک دھد کر کے پھر سے پھر کوٹ چھان رہر پر اسکے سخوفت کا وہ سختمانی خیلیں بخت
علیتیت بریان بختیتی ہے بیان نہیں تو دریں ہے ایسے زیر بریان دلے ایسے زیر بریان دلے ایسے زیر بریان
صمع عزیز شاستریا ایسے زیر بریان پھر سرور سخوفت سخیں ایسے زیر بریان دلے ایسے زیر بریان
کر کے سخوفت اسپنول ایسپنول ایسپنول کوڑت پھیں وکیل معاواہ اسیں ملکیتی کے پھر کوٹ چھان کر سخوفت بیان
کیزرا مخترم کیلئے بڑی الائق کا پورست زیر عین سرور احمد احمد کوٹ چھان کر سخوفت بیان خوارک
ہو اپنے قرآن کے دو شقال ایک بانی کے سخوفت کارک سخوفت کارک سخوفت بیان کر سخوفت بیان خوارک
خوارک بریان بیلیسیا ہے وہیں پس بریان کر کے مخترمکری سادی یا لکھر سخوفت بیان خوارک
کے اسہال کو نہیں ہے ایک کی ہیں بھل کی بیجان دیوان بریان بریان ایک بخوبی اپنے سختمانی سخوفت
بیکے لذین اور سخوفت اس کے سخاف دین سخوفت اس کے سخاف دین سخاف دین سخاف دین سخاف دین
کوٹ چھان کر کے اس سخاف دین
دات شکن کے دلت دلت ہے مخترمکری تھا اس کا پورست کوٹ چھان کر سخوفت بیانیں ہو رک
موافق مزاج کے سخوفت اسہال کی سب سخون کو نہیں سے شے بخیج گزرو مخفیت دھد ملکیتی ہے
بیکری گل دھادا اسادی کوٹ چھان کر سخوفت بیانیں خوارک ایک دی سخوفت اسہال بیانیں

کو اپنے سخاف دین بھومن کر لیکر دھادا اور پرسن جو موسم دی یا سخوفت نہایت خوب رک ایک تو لم
سخوفت کو اسے کی کوئی کھلائی دے اور اپنے بندہ کے شمن بڑے ہوں کر غیر کر کے چون ہے ملکیناں
ہر واحد ایک دی رہ کوئے چھان کر سخوفت بیانیں اگر سہان تو یہ ہو چھا شہزادہ الایضا۔ اشہد سہمان ہیں
و یا لکری چھن منظود بیدھا سادی کوٹ چھان کر سختمانی کے چاہوں کے ساتھ استھان کو رک دی لکر
المقال کے اسہال کو، فتح ہے ایسیں ایک مشترکہ کم بیانیہ بیانیں تو ایک تو لم کوٹ چھان
جسکے موافق مزاج کے کھلائیں دستون کو نہ کرتا ہے اور جو ہا ہے کہ غیر اگر لکھی طلبیں ہوں تو لکھنی کے
و اسے چھپ ہے اسپنول بریان مخترمکری بیان اسخاف افسوس غیر خوشی میں نہیں اسکی طبقی ہر اپنی خوشی
سو نہیں اسے اسپنول کے سب ادویہ کوٹ چھان کر بھلکاری کر لیکر کفت دست صبح کوکھائیں دیکھا
اس اسہال دو رکی کے واسطے جو سخافت کے سب سے ہوئے اسے خرافی غیر خوشی کو جھان ختم کو کا
موافق مزاج سختمانی کے چاہوں کے سختمانیں دیکھی قصہ اس کا سختمانیں دیکھی اس کو فیض اور
کھائے کو بھی ہمترم کرتا ہے بیان دو درم سیاہ زیرہ ایک شقال سختمانی کو دھر منون دیا جائے
بریان کر کے اجودا جو اُن ہر واحد ایک دی سخافت زیر خشک کی ہر واحد ایک دی شقال کوٹ چھان کر سختمان کر
سخوفت بیان کر دو درم دے دو شقال تک دین سخوفت کارک سہال کو نافع ہے جو بڑی بڑی میں بھر کر
ٹھکھے اس کا بندہ کے پتوں کوئی اُن پھر اگر ہن ہر کوئی جو ایک دی سخافت زیر خشک کی ہر واحد ایک دی شقال
ہر سخاف دین ہمیں غذا خشک دیا دی ایک دین سخافت بیان دیا جائے بیان بہر ان کو اگر اس کے سختمانی ایزدن
ہر اپنی شکر بریان ملکارک دھادا اور ملکیتیں ایک کا شریت اسہال کو نافع کرتا ہے اور استھان اس کا
الایضا کے ایسے کے سختمانیں کو نافع دیتا ہے اور شیر غیر خود کے ساتھیں بھیں کو فائدہ کرتا ہے اکل
جادو دم نکوپ کر کے اس سخاف دین بھلکاری کو شیخ دین جس کو صفت باقی رہے ممان کر کے پا اس سختمانی
قراوم من لایتین ملکری کا شریت قایعنی او بعدہ دو قوت دیتا ہے غیر ملکری آئھا با اک دھادی سرپالی
ہن بھلکاری کو شیخ دین جس کو صفت باقی رہے آکد بانہ تخدمیں قوام کریں خوارک مزاج کے سخاف دین
اکل معدہ کو قوت دیتی ہے اور اسہال کو کوئی کے قائم کام نہیں دار کوٹ چھان کر سختمانی کو جوں
ہاگر مو خدا دھاد دو درم نر کو پاٹھر کی صفحہ عربی بریان جکے دی سخافت ملکری ہیں دام کوٹ چھان کر سختمانی
سچند شکریں ہوں جو میں جو شانہ دہ اسہال کو نافع ہے دو دام فیض ایالتیں پاؤ پانی میں ہوں جیسیں

جس اور عدی پر ہے صاف کر کے پہنچن اور شام کو اس دو باطنی جو شیخ کو لے جائے باطنی میں جو شیخ دین جب
صحت رکھتے ہوئے صاف کر کے پہنچن ایک بھتریں سترتیں رکھ پڑے میلاری کا عق صدھ کو
قوت دیتا ہے اوسال کو لفڑی ہے، وہ بھرپور کی من قاطم طاقتی تھی اس کے بعد میلاری خلکی نازد
کوہاں میں مددگریں سچ عربی پہنچن جاسن کا شرست سبق تیون کو بن کر رکھا ہے اور اسام اسال
جوئی اور عدی اور پیش اور پیش کو نافی ہے جاں پرچہ خوبصورتے مغلب میں اگر ہر ہر والا بانی
میں قوام پر من پھر عوچی قنی قند کراشرت میانیں اور اخیر قوام اور ایسیں دو ایساں فایاں شش پیشگز
صدھ کے کھلکھلیں اس کو رکھا جائیں تو کی ایک بڑے ہوئے جو شاخہ غربہ متوں کو روکت ہے وہی
نامور تھا سچ عربی پر میلاری بھرپور کے لیے پڑھا پڑا پانی میں جوش ہیں جب تھے
یہے صاف کر کے پہنچن خدا خلکی وہیں اسکے بعد اور اسی دو زر میں
فائدہ شکرے دو پہنچن تک اسی دو اگر فوج میں کفریہ پر جو مومن خریدے گریں جو شانہ اور اسی دو زر میں
درپ کے اسے مددھے مسٹر گیوٹ ہر وحید ایک تو رخچن شکا پوست میلاری بھرپور کی میں
ادھر سر پانی میں جوش دیں جس بہر پر مددھے یہے صاف کر کے پہنچن جو شانہ دفعہ اسال میں
حرب ہے ملکہ بانی اسیں جھاں جھاں میلاری سوچھ دو مددھانی گھو
ہر ایک اور مددھے ایک بھرپور کی میں جوش دین جب ادھر پر ہے صاف کر کے پہنچن اسی حرب
ہمات روز جنگ اسماں کریں ۱۹۱۵ پر گلکارہ وہ مات کیں جو ہر ہمیں اور ہنات کے اگر بھی کھل پئیں
قرص اسال کے دوست اسی ہے مددھے مددھے جو شانہ مرتختی ایک بھرپور کی میں جوش دین جب
چوں جاں بڑے بھرپور کی مددھے جو شانہ میں خوارک ایک بھرپور کی مددھے جھاں جھاں ایک بھنی میں
سکر کرات کے کر دلکھنیں دو ہمدون نے سکر کرنیں پسلک طلاکر ناکھی ہے طلا
ہن تیز کرنا کے کر دلکھنیں دو ہمدون نے سکر کرنیں پھر اس میں اور کر کا شرست
چھوپن اور اسی طرف تھوڑی بھرپور کی مددھے جھاں اور کر کے دوست آئے ہوں جن مددھے بھرپور کی مددھے
میں کھا بھے کرے دو سب دو ایسوں کی بادشاہ ہے دو اسال مددھے کو کھانے ہے میلاری جنہے
ہمیں کر کے تھوڑی شکر میلاری ایک تو کھانیں ہستے نہیں ہے فالجہ سے کرنا اسال میں تو نکو
بند کرتا ہے دو اسال فرم میں کٹے یکتے بیچ جھوپن کر کھانا اسال کو دفعہ کرنا ہے دیگر

کھدست بدھ کرے تو مولی کے بیچ جھوپن کر زادہ برادر مس کے شہزادگار کھائیں وہی کو مرکن کو پہنچن
پس کر پہنچن دیکر آمد۔ وہن نہ میں روان کرے پانی میں ہمپر کرات اس کے بیچوں کاہن دیکر اور کی
اپیون اور کس کے عربی بین جل اس کے دو میں خطرے اسات پر میکارن دیکر اور کے درخت کا دو دوہا کیست
بر ار کھائیں دیکر بیر کے ست قوافیں اسال کو فو کر کرے بین اور مددھے اسستخا اور دسال میلاری
تفصیل ہے میں دیکر نایق اسال صفرادی چاہوں کی بیچ پہنچن دیکر دو محی سرہمیں کر کے پیاس
پیسیں دیکر پیکر بہر دیکر سکون افسر دھوکن کاس میں کھب کا اثر ایسی ہے بھرپور کی میون کر
اھائیں دیکر سور غفریہ بیون اسستخا کرنا فیض اسال ہے دیکر الگ جان کوئے کے کھانے
سے اسال میون اور دھاوم لیکر میکر دیکر دیکر میں ملکار کھائیں قصل نیچرا ملک جسکو عالم گھیں کہتے
ہیں اور دو دھر ہے صادق دکانی صادق دھر ہے کہ کھیان ایچنون یا ایشل اس کے کھانے
میکسے ایچانے میں بکھلے اس میں دو دھر کا بھنکا اسیغاں کریں دو کا ذب و د کر دے پا ایچانے
میں نہ تکھیں پس جیڑا ذب میں جسے جسک سہیں نہ میں اور سکھہ دفعہ ہوئے قابضات کاہم جان
کر کریں کس دا سٹے کاسن قابضات دنیا جو جس دیکر دلیانی پیارہ شاندی کھانے کا
و نظر دیتا ہے اسناس بانی خدم بادیان یکو فتح دو دم کم کی بیچ دیکر دو دم سکھیں کیتیں
ادھر بونیش دیکر صاف کر کے اسناس طلاکر خور کی ڈال ان لیک ایک تو کوئی کندھے میکار کر کے پیسیں اور
اگر قدر دھوپے نیشنڈھے اکو سے کا دیویتی تھی ملکن والا غیون کو اسی تقدیر کانی ہے اور
وزرسے دو تھمیان دا پسخول ہر دھنکا کیک بھکر شکان اسیغاں کریں پھر تدریجی کا یہاں اس
میونیات مددھے کے دوں ۱۹۱۵ اسال دیکیں کوئے لفڑی ہے ایک پیچاں بیکر وہ میہے دیکر کا
و دیکر اور دیکر کا پوست اس کا کنندہ دیکر ایک پیچاہی کے بھکر دیکر اپنی ایسیں بھکر
جلدیں کیں کیونکہ ایک بھکر دیکر دیکر بھکر جائے کا بھکر بھکر جائے کا اس دو اسکتھاں کیتیں
وزر میں شکانہ ہوتی ہے دیکر ایک بھکر کوئی بھکر جائے کا بھکر بھکر جائے کا اس دو دوہر
محی عربی گرہر دیکر دیکر دم ایچون چھ تھانی دم اور جو کری سے اسخو ہوئے اسپشوں بڑیان دو دم
بریان دو دم اسی بریان سمع عربی گرہر دیکر دیکر دم ایچون چھ تھانی دم اور جو کری سے اسخو ہوئے اسپشوں
دیکر صادق کے دا سٹے کم ریان سمع عربی ہر ایک مسادی بریان پیکر کر جیان شاہر رکھ کر ایک تو ل

سخنداز نہ کے شریعت میں ٹکڑے ہیں دیگر نہ تھیں اور یہ مصادر قبیل پیش کیں ایک درود میں ذکر ہے اور آغاز میں
ہے اسی عین سخون میں اسماں بھال خونی اور زخم صادق کے واسطے اسی نہ ہے مال کو تھوڑا بیماری کی قسم کوچھ بارکر
سخون بنائیں تو رواں ایک درود میں دیگر اخون کے قدم اور سماں خونی کے واسطے ایک رواں کے واسطے کیتھا ہے
کامیاب جلال کو رواں بیماری سخون کے قابل خونی کے بیان کے مطابق دو قلمیں تھیں جو کوچھ کوافع ہے میڈیزیریہ چالا
اچواں بھال کی شاخی خونی دو کمیں تھیں ایک کوٹ چجان ایک روان خونی فروک کریں اور سماں خونی کے چادن کے ساتھ
کامیاب شنا جعلی ہی جو شانہ نہ ہے اور حصاد قبیل کو میڈیزیریہ چال کا اور سماں خونی کی بیان میں جو ٹھنکا
صادق کر کے چیز اور پھیل کر سخون کے واسطے کی کرنے میں ہر بھر میں ۱۵ بھیں وہ
خون اور شمع کے اسماں کو کافی ہے فوجی محلی ایک دام پالیں بھلکر کوافع ہے کوڑھات کر کے
کھلائیں پھر کوڑھی کھلائیں اور پھیل کر چیزون سکھر کر کریں و سکر پانچ بھیں سماں کوکی بھلی کیا جائے
کے ساتھ تھک بھیں وہ گھر خلیل کی طرف ہو جاؤ ایک دام خوش ٹھنکا پاک سخون کیں ایک مد
کوٹ چجان کر کر ایک دست کے سکبہ رکھ کر اس سخون میں سخون اور حصاد کے واسطے باقی ہے جو
کفر ریحان ایک دام و دو نیم میلت رکھا کوئی کام کریں اور دو دن لگنہ صمع عنی نہ شاستہ برہا و جدایا نہ
وٹ چجان کر سخون بنائیں سخون بیلیہ قابض اور زخمی کوافع ہے اور مدد کے درود کو مدد طلب
سیدا کو دوستے گئی میں بھر کر کے صمع عنی بریان کر کے ساپہ دار ہو مرد بریان دار ہو ایمان دار
کر کرہے وہ ایک درود اسخون بہت المحنی جعلی ہر راک دام خوش ٹھنکا پاک سخون کر سخون بنائیں ٹھنکا
چار دام سخون تھیلی ایسیست اور کافی سخون جو کوافع ہے اسی ۱۵ بھیں پاک چیزون کی طرف ہوں
ہر واحد درود نیون جعلی کو دست کر کر کے صمع عنی نہ شاست کھلی کی جو احمد بک و مسلمون بنائیں
اور جو زخم صادق کو کوافع ہے ایک دام خونی کے قابل کریں تو رواں خونی کے بیان میں جو کافع ہے
ہے فالسی جعلی جو کو ایک دام و دو نیم بھاون میں جمع کیا جائے اسی کے تواریخون کے ساتھ
کامیاب جعلی کو جنگی دندن کو کوافع ہے کافر یا کوٹ کوافع ہے اسی کے تواریخون کے ساتھ
ہمیں تو اور سرہاری میں ٹھنکا جمع کو اسماں کے ساتھ ہے کافر یا کوٹ اسکلپس میں اگر ترے
او خصی بھی طرف اور دوسرا سے واسطے میڈیزیریہ سماں اور جو روان کے بیان میں جو کافع ہے
ہاون سے کوٹا ہو ایک دام جمع کو اسماں کے ساتھ ہے کافر یا کوٹ اسکلپس میں جو کافع ہے
ہاون سے کوٹا ہو ایک دام جمع کو اسماں کے ساتھ ہے کافر یا کوٹ اسکلپس میں جو کافع ہے

میں گئی جو سترہ آئے کندہ میلان سخونت نہ لے رکھ فخر طبی بریان قائم شہزادی ہر ایک بیانی دوام
شاپسہ بریان میں مشقال صعن ععن گیرہ ہر ایک دو مشقال سخونت بنائیں خونی خونی دوام
دیگر ایک دفعہ چیز گیرہ و صعن ععنی اسخونوں کیمیان شاہزادہ سادق سخونت بنائیں خونی خونی دوام
و یکر خون آئے کوافع ہے رال سونخونہ باریان پوست ایضاً خشک ہر واحدہ و خادم شکر دوام
کوٹ چجان کر کوافع ہے وہ ایک دوام کریں خونی خونی دوام
دیگر بلکر ایک تو رکنی چحال دو تو را باریان بلکر ایک هردا خدا کو ایک دفعہ چوکر خسری
تھن تو دیکھ کوئی میں بریان کر کے اسے اسخونوں کے کوٹ چجان کر کے بولوں خونی خونی دوام
سے ایک تو دیکھ دیگر خصرادی کے واسطے بیلیہ سیاہی میں بیون کر سخون کر کے سونخونہ باریان دوام
ایک تو رکنے کے ساتھ کوافع ہے دن و یکر آخون کے گھن جانے کے کوافع ہے بیلیہ کو کھن سادی بکل
سخونت بنائیں دیگر اسماں صغری ایک دوام و خسری اور زخم کے دوستے باقی ہے صعن ععنی ہر دوام
تھن شخنان میں دلار کیہ روز تک ہیکر چھائیں میں شادت ہو جنخان کا پوست
ایک تو سکر ایک مشقال کے واسطے دو مشقال چک کے دو ایکر صعن ععنی طبلیوں میڈیزیریہ سے
حسب اسماں اور زخمی کو ختم ہے وہ خونی خونی بریان کے دوام کوٹ چجان ایک
کندہ سیاہ اور کمیں سو گھیان بنائیں کھن دیگر خصرادی کے دوستے ایساں ایخون کو خون سادی بکل
سادہ دفعہ کے کبوڑا گولیاں جو کار سالی کے جانل کے یاں کے ساتھ چھان کر کن دیگر نایابی ہاں
و زخم صادق کو کوافع ہے ایک دام خاص چوتھے سادی بکل کوٹ ہر اسوس کے برگزیر یا بنیان پر کو جو اتفاق
ہر ایک دفعہ کیمیا کے شام کھائیں دیگر آخون کے چھان جانے اور زخم طبلیوں کے واسطے خود
لذتیں دیگر ایک دوام و صعن ععنی ایک دوام اخون آخاد دم ساپہ کے بیلر ایک دوام
خونی خونی کے دو گھن اور فرک کے دوستے ایک کوئی وظیفہ اور جادا کر کے ساتھ
ایک دوام ایک دوام کوافع ہے کافر یا کوٹ کوافع ہے اسی کے تواریخون کے ساتھ

وہی کرن، ملکر کھان بن دیگر نادر کی پیاراں ایک پولار بائیں مسکنیں دیگر کشیدات کے پانیں من
بیکوں من عج خوشی طبلک کا کشیدن، میر سوزدہ کی کوشل بیس کروپیان تا کر کھان بن دیگر پندتی
بیکوں دیگر بیس ملکر کھان بن دیگر غم سیان تا کر کھان بن دیگر پندتی ملکر کھان بن دیگر پندتی
کال را کاپ پورخ نکر کے کھان بن اسلام کی زادتی کو من کرتا ہے دیگر لفافی ملکر کھان بن دیگر پندتی
اسفل کے لامبائیں ملکر دین دیگر خشیدن دیگر کشاچکنی خوشی دیگر کشاچکنی خوشی دیگر کشاچکنی
من عربی چارہ درم سرد پانیں پاکر بیس خوشی دیگر کشاچکنی خوشی دیگر کشاچکنی خوشی دیگر کشاچکنی
پڑھائے سعدۃ کے اعادہ قوونیں عاضی جو تابے اسیں من عج ادیا کاخاٹ کا خوشی بدوخاری
در دے سا نکھن ملے ایک علیخ اگر قلیعے ہو سے دیگر کشیدن جس مرح معدہ کے در
من اگس کا بیان پہا ادا اگر سب ملک بیٹھے ہوئے میثات دیگر سمل پانیں اور جوشانہ
شیخ حشیش بیس من دیکو ہو اقی کے دا سے بیک ہوئے دیگر کی شیخ سے دیگر دے در دین کیڈ
بہارماش کریں حسب کہ قلیعے کو دن کری اسے دیگر دی ستمل ہے بھاری بیان کر دیں اچان
بہیلہ بیس سیادہ پیچ خنزیری تجوہ باڑا گاہ بیک بیواہ کا بیک بیک بیک بیک بیک بیک بیک
اشکش بکر بیک
رہنی دی سری سکے کا دیک خوشی بایوہ بیک بخواہی سکر پانیں جز خوش دین جس قلیعے کے دا سے تا قلیعے
کر کے اس بیس بیک
بیک
گلکب بیس کسرادی من ملکیں فریاک دودھاوار جو تیش استھان کر دیں دم بیک بیک بیک
ناخ قلیعے ایک بیک
کویں من بیک
کرم بیک
اور دن قلیعے کے شکل کے
کس کا تھا خیش اور بکپون کے استھان سے گرفتاری کا غرسی کا غرسی کا غرسی کا غرسی
کس کا تھا خیش اور بکپون کے استھان سے گرفتاری کا غرسی کا غرسی کا غرسی کا غرسی

پڑھ سماں گہر بیان جو کھاہ بھدی سیادہ بیج ہر دھدایک درم سیادہ بیج کے اگر کھان بن جس پیش
کے دو کوئی نہ ہے بیک کے کچے الاعانی صد و بیک لڑیں ملکر کھان بن تا کر کھان بن دیگر پندتی
خنزیر سندھ بھل کھت دیا لامبی بھری بھک سیادہ بھک جی بھر تر جھلک اکبیوست بیکش دیکل سو خلا
بیکش بیک کاں ہر بھری بھک دیکل دیکل بھک کوٹ چھان کر گوپیان بیان بنانیں خواہ ک
وس ایک بھک دیگر قلیعے اور اس کے ایک دو قلیعے ہے ایک اسماں دیکنہ دیکھ جو کھاہ بھدی کے لامبی
بیک کے بیک
پوست بیک
کر دست لامبی بھک اور بھک ہے پوست بیک
کرم بیک بیک سویت و قلیعے شیافت کر دست لامبی بھک اسے گل بھک بیک بیک بیک بیک
کارکھل جائے پھر بھک بیک
 فقط بھک کا جھوں بھی قلیعے سے دست لامبی بھک اسیں آن دھارم بھک دو دھارم اسیں آن دھارم بھک
بانی من صلادہ کر کے شیفات بیان بنانیں دیکھو بھک دو دھارم اسیں آن دھارم بھک دلکر دھارم بھک
شیافت کر دیں اور شیفات بھک اسے پھر بھک دن دیکھ دلکر دھارم بھک دلکر دھارم بھک دلکر دھارم
سے دست لامبی بھک اسیں آن دھارم بھک دیکھو بھک دلکر دھارم بھک دلکر دھارم بھک دلکر دھارم
بیک
شیافت دیگر صالوں کا ملک ایک بھک بیک
نافع ہے سوہنے کے بھی بھریک دو تولیا کم و نہ دہاری قلیعے سے سوہنے کی جو شاندی خیل کو
بھک دیکھو
بھک دیکھو بھک دیکھو بھک دیکھو بھک دیکھو بھک دیکھو بھک دیکھو بھک دیکھو بھک دیکھو
سچے پھیلے صاحد کر کے بھیک اور بھک بھریک کر کے بھیک بھارک بھیک بھارک بھیک بھارک
ار بھیک بھارک
بھارک بھارک بھارک بھارک بھارک بھارک بھارک بھارک بھارک بھارک بھارک بھارک بھارک بھارک
کی کھاں اپنے استھانیں رکی بیان بھک کر کے بھیک بھارک بھیک بھارک بھیک بھارک بھیک بھارک

مکالمہ

سوار ہوتے تھے پس حدودت قوچ کارس سے بوقوف ہو گیا دو اس نکار کا ملنا کر خوش ہاں کافی
بوقوف کے درکو نخ چوچ شلانا اش درد قوچ اور فیض کے واسطے جو مزاج کی سروی کے ساتھ
بہو سے رنڈی کی جزو دوام اگر تو موجا رام یکم اکھر میں جوش دین جب چہارم بانی رہے
حصاف کر کے رنڈی کی جزو دوام میں ٹیکتیں باشہ باہم طارک ملکر میں دیگر جنم باون پنج درم ملکی میں
جوش دیکر شکر اور ٹھوڑا رونگن کجھ لارکی پین دوا کا باعثت قوچ بونا فیض بے منصبی سیچ گئے
مشقال بادیاں کے عوq یا اس کے شرمن بانکار کھائیں دیگر بونغ میں مخفوق ہے کر جوش بادی ملے
کا سینک جلا کر ایک بچہ باہم سل میں طارک روش کرے پھر قوچ غارض نہ بود سے اور بیعت دو دی
بروقت بوجاٹے ویکر اور حادرم ملکر میں شکر صن ملکر کوئی اونچ کوئی نفع دیتا ہے دیگر گرم بانی پیسا
اس قوچ کو کہ بہب ضیعف نے ہو وس : ۴۰ بکری سے ملکیان لڑکے پیشای
میں جوش دین پھر جوں اکر کرپے پرلا کر جنم صدر میں دیگر ساکھے پتوں کا عرق پھر کارس میں
پارہ ہیں سرکرات کے گرد میں دیگر قبیل کا مثل کرم کرنے کے روپ میں سے بھکل کر بیعت پر بکھن دیگر
صباون گرم پانی میں حل کر کے پیٹ پر اس سکنگ دلکش میں دیگر حق بینا قوچ کے درد کو فائدہ کرتا ہے
دیگر باغی صیحت قوچ کے درد کو فافھے جب لرا کا بیدا ہو اس کے زاد کا ملکاردا پیاس رحمیں
وقوچ غارض نہ ہو سے طلا رنڈی کا تقریباً اغزیر گوہ سب کو کوت کر سر کر میں پکا کر جنم
ٹلکر کرن دیگر بہن کھانا اور سرکر گا تاقر کے درد اکے داسٹ بیب ہے دیگر کری کا پتہ
یکم رم نادیا کے پیچے ملادست لاتا ہے اور خاص درج قبض بونکون کے لئے بہت مفید ہے ضماد
اہل ہند کا مشتمل ہے دست بر بر لالیت اور بیک اطفال سے لئے بہت مفید ہے جما کتیا تو تبا
متفرج جان کوڑہرہ و احمد ایک دم بخوبی کے دو دمین پیکر نات اکے گر خدا کریں فرس گشدار
آئون کے درد اور گوش کو تاخ ہے کندر سویکے برج سونفت ہر ایک پاچ دم جنم کریں تین دم
اجوں الٹاٹی دم کوٹھ چھان کر بانی میں فرس بنائیں شربت ایک مشقال ایک جنکس کے
مدد سے میں پیڑے پلٹے تھے اس کوئی نے سہیں دیا کریتے فیض پر کے پھر صرفت ہمکر عارض ہو
اور بیسبت فیض اور دھمک جوئے خلا کے بھی کرپے پیدا ہوتے تھے ہمچون میں نے اسکے واسطے
بچوں کی میعدہ بولی پو دینہ سونف همقری میں ازیز پوست اتروج و اچیزی زرب سو تھیں اچار کدم

تھوا را جو بلکہ کوئی سود میں اسی طرح سے تین روز بک استعمال کرن حسب مددہ مکے کیڑوں
کو فارغ ہے مثمن کر کوئی نگم پلاس پامٹر اجوان اسی میں باہر نگاہ پانی میں خوراک
او حادم دیکر جھوپلے کردا ہوں کے دستے جوڑوں کی مقدار من بڑے ہے روت جائے
مقدار میں بک هر لیک دو ماش ایک ایک ماش سی اس طرح آدھا شریب کی پیمان دو ڈنکروں
کے عرق میں پیسراو کے برادر گولیاں بنائیں خوارک ایک گولی دیکر کیم کھجور میں مقدار گونہ ہر لیک
پرانا ناریل سادی یکر مونگ کے برادر گولی بنائیں ایک گولی دیکر کو جلاں میں بک ہر لیک
ناش ہے ہر شریع میں اس کے تکمیلے برادر راگ کابی جوڑن جوان کو میں داسے اور رنگ کو پائی
و اسے دس داسے نکل کر لیں اور بڑھو ہے کنستے کو اس میں دیکر بیل کا کم جلا رکھا
اس کی شمد یا گوریں ٹاکر کیا حسب المفعہ کو ورنہ کرتا ہے دیکر کرم مقدار کو نافر ہو تو اون کی
مقدار میں پیدا ہوئے ہیں ہیں بک تفتاد جلاکر غرض نظر میں مقدار پرینہ دیکر سے دستورہ
کی قیون کا شرپ بان کا شرپوں کا جال کر برہر دز دہر تا ایک گولی ٹاکر کی مقدار کے اندر پیدا ہوئے
دو سے اونہوں کے مقدار میں پھرین دیکر سے مر جائیں دیکر گھک سے شات کرنا اتفاق کے
کیڑوں کو مانے ہے دیکر والی قرود اسہاں اسی طبقہ پرینہ ٹاکر کھائیں معیں اسکا جایا ددم
کیسا ایک درم صابون ٹاکر تین غلوٹ جاکر گرم ہانی سے ٹکل جانیں سب کند و داش اسہاں سے جانیں
دیکر دھر تک ایک اس کے ساتھ جھوپکر کے ہر سچ دادم کے بربر کھائیں صاحب خلاف اخراج
لئے اس دو کو ٹھرپ کلکھا ہے دیکر نافر کرم مقدار افاظ ایٹے کے پون کا شرپ بھیگنے کے پتو کا شرپ
و دھتوہ کے پتوں کا شرپوں کو برہر دز دہر تا اسی طبقہ مقدار میں فصل خروج المقدار یعنی کائیں جکل کا
طلخ یہ عرض ایک ٹرکوں کو بعد اسہاں کے عارض پوتا ہے فرور نافر خروج مقدار افاظ ایٹے
پرانی ٹھنی کا چڑھ جلا کر راکھ اس کی مقدار پر جھکیں دیکر پتے مقدار کو دھن سے جرب کرین پھر جو جلا کر
لیکر مقدار پر جھریں دوا براون کی کاچی نکل آتی کوئی اسی طبقے پشاپ اپارتین میں یکر جب
حاجت سے قارئ ہو اس اس پشاپ سے پتے مقدار کو دھو سے پھر پانی سے اسخا کرے دوئیں دز
میں فائدہ ہوتا ہے دیکر جوں کی پلی پرگ بان گل دھاوا جوش دیکر اس کے بھوٹانہ میں پیٹھے یا اسکے
پانی سے استخیر کرے دیکر اب کی پیمان اور جامن کی پیمان اور جمال اس کی دوں میں یک فرش جوش دیکر

اُس پانی سے آپست میں دو اجنبی تعدد دم کے سب سے احمدہ جائے پندرہ گرم میں ہوں
بیٹھنا اور خون گلیں پر مٹا شفادیتا ہے ذرور کاچھ ٹکھے کوہ ہے بکری کا جلا کر اونک
و است اما پھٹکری بران بر کوٹ پھان کو جھوکیں طلا اٹھے کی مطہری مقدار بر اور جیسے
ٹکھا ناد اور درم کو غصہ دیتا ہے اور مقدار سیچ کھلکھلے دم اور سکن درد ہے ضحاہ مقدار کے
دم کو جاتھے ہو کام اٹھو را بخٹی کی تیندی اور دفن گلیں ہیں جاکر کارن سفوفہ کرخوں
مقدار اور اس کے درد کو ختم ہے جو خٹکا اور ہر اچھا دم جو علاجوری تک سامنہ نہ
پڑا کر دو درم سیہاں کاک پارہ دم کوٹ پھان کو جھوک کر خوفت بیان خوارک اونک دم
فضل پا ایسرا کا علاج ہو دو قبیرے ایک دو کر مقدار کی دس سوں لی فریں ہو دے اور
اس کے خون میں اس کو پوری خونی سنتے ہیں یوسری ده کر مقدار میں سے دو ہوں اور بیٹھ میں
کراچی وہ میں اور اگر قبیرے کو فریز ہو دے اور خون ہو جائے اور خون میں مکھی اس کو پورا ایسرا دیتے
ہیں جلچ جوڑکی ہوئی سکھا نہ تھیں۔ علی ہے اب ایسرا کے خون کو ابتداء میں بند کر دین گر
اُس زیادہ سے اور اس کے اور اس کی وقت میخت ہو جو سے بندکوں نہیں ہوئے تھے اس کا خضارو ختم کا
وہیان دا سچ دیا ایسرا کو ختم ہے اور اسی پر رواج دنایا پر کرے تھے ناری ہے اور بعد اس کے
دوں پانی میں جھوکر کر دیں پر میں اس پر دھیون تک جاری رہے باہر کھارے کیجیں ہیں جب
دنخ و بیٹھ ہے باہر کی ایسی مفتر کر کے ایک نولیا مارچ میں باش کوٹ پھان کو جانیں
ہیں خوارک اسکی اشترنیزیاں کے سکھ حب دیا ایسرا دی کے لیے خپدے ہے اور جھنیں بکی
ہے اوس میں ملچہ ہو جوں پست بیٹھنے دو وہ بہترہ اسکر راک د دم گول د روت جادہم
اُنہیں مکھی ایک درم ایک جاہد ایشیا کو اول گلیں جب کر کے دھنکش کوٹا کر ایس
پلاکر گولیں بنائیں خوارک بکر مقدار صافت دو گاہے کا دو دھنکش اور جب دو دھنکش کا پاہ
ختم ہے لگائیں ہوں کافی کمیاں کو اس میں فائل کر فری پانی میں تین ہزار ٹانکہ خاڑر ہو گا
اگر دندہ کی حصہ مٹھائیں بندہ کی سیل اور جب سے ایک یہ کر کوٹ کا عون نہیں پچھلے کو
جس کا لاؤ سا ہو جاتے ایک درم سا ہو جنکا کٹلیں پھر کر کے جھلکی یہر کے بر را بیان بنا کر
ایک گولی سچ ایک شام کھائیں جس بک رکھی ہو ایسرا خونی اور بادی کو بنا کر جو ہے اسی کی پیمان

و دوں دوام اوناگواری مدن اور سخت تھارو لات کرتا ہے اور جو پیش بصری کا ہر نگہ درود
سرفہ اور پیش اپنکس پر دلائت کرتا ہے اور پول پر یونگ عفران جل جاتے تھا وہ فون پر مالہ ہے
اور پول پر نگہ کش سرخام پیشے دم دلخ کی دلیل ہے اور پول زر او رو صفات ہر دو نگہ کی
خلافت کرتا ہے اور پول پر دل تین گرجی چکری کشان ہے باہ چھٹا پیراڑ کے
حوال میں بر ایڈبی وہ سچے جس کے چھر کیاں ہوں اور رفت اور فلکت میں متوضا در ترقی
اور تھاقن سے خالی ہوئی وقت رفع حاجت کے گھر کیں آغاہ کی دھواہ وقت خروج کے بھی
اویز شدہ اوڑ رنگ پیراڑ کا حال ہائندہ حوال نگہ پول کے سے اگر واخدا سے زیادہ اوڑ پلک اور
سدار پر خاطلکی زیادتی یا سور ہضم اور بان اعضا کی دلیل ہے اور یہ تپ میں مرے ہے اور بر از
کی وزن اور محتاد سے عطفت خاطلکی دلیل ہے باب ساتوان تیسیر سل من نیشن کافل
ستھان اپن دل اور جسم کو اپنی بیکھنے خاطلکا سے کہتے ہیں کہ پیش کا کام مکمل ہو جاتے اور
سل اس کو کہتے ہیں کہا د کر گلوں اور اعضا سے بکال لالے اور میں وہ ہے کچھ اور
مدد اور آتون اور اس کے اطراف میں ہو اس کو کہتے ہیں میں پہلے منظمع دن انشدہ ہے
اویز میں ہیں نہیں اور سیچاں دو سل کا ایک بزرگ نیچے ہے اور سل پیشے و دک
ناک بند کر کرین ہاگر سل کی وسیعیت نظرت کر کے اور قتے نہ ہو جاتے اور دو ہوں یا زد
مہبتوط بامیں اور خوشبو سمعت اور لا اپی اور پو دنیا نگ کے ساتھ چاہا تھے کیا زندہ ہے
اور جب تک سل علی سر کر کے کچھ کھانا جاتا ہے اور سل میں مو مناسع ہے اور سل پت
لیکھا د کرین اور آباد است کا پانی معتدل ہو دگر مضر و جریب سل توی ویں اور وہ علی سر کرے
اور خلقان اور علی ظاہر محدی سے کریں اور باقص سل بہت ضرر رکھتا ہے جس کو
تصدر تاریق اور امریش اگر قوتی ہو کریں پھی دین اور اگر ضعیت ہو ایک دوسرے کے قابل ہے
دین تاکہ اسماں کی زیادتی سے مرضی بحال د ہو جائے اور سل کے دن صردی ہے پھر زر
از جسم ہے اور خلکش زرخ و اسے اور زرخ کے اور پوچھتے کو جس قوی دنیا جا ہے اور اس پر
اویان پا خفوت یا بگون یا سرفت کا عزم نگہر بگرم پانی اسماں کی مدد کے واسطے ہے
اور سل جو شاندہ پر سد عرق بادیان پینا چاہیے اور اسے سل کے بعد گرم ملک کو پہنچ

کا ایسا پہل شععت چکری پر دلائت کرتا ہے اور جو دو دھے سے ہم نگہ ہوا عضو کے گھنٹے پر دال ہے
جسکی پیشے ہوا کے پلے کاشان پلیس میں چکری اوسی چکری اس طبقا ہو اور بعد اس کے منتظر گواہ
ہو جاؤ اور عرض تپ من تدوہ کا پیشہ علیک رہنا ہیں اسی علاالت ہے اور دل تدوہ کی قات متری
کی دلیل ہے اور اس کی خلفت خاطلکی زریق پر دلائت کرتی ہے ہوں میں واکل شہر ہما سرزوی
زرنج پر دال ہو اور بہت بدرو شعلہ شاخک دلیل ہے اور تادورہ کا اعتماد ہمرا من جھتر ہے
اوندھا دوارہ پر جھتر کت کی ریا رہتی اور دوڑ تک رہنا یا توی بیچ کی علاالت ہے تادورہ میں اسکی کوئی
چکری پر اکارن یا اولیا چین کے مان کوئی سے پانی جادے سے انک کو سبب پر جھٹی کہتے ہیں جسکی
اعضا کے میٹنے کی دلیل ہے اور یہ سبب اعلیٰ پیور سے کی جو ٹھ جاتے کی اور رنگ شک شادنا
نگ کر کرہ کی ہے اور جو خاصی خاطلکی اور جھٹی کی خفعت چکری اونچہ شادکی اور متواری ہو جوی خاطلک
شاد کی دلیل ہے ہو جوں پاکی پشاپ مرد وون کی سبب پیدھ و خلیط پوتا ہے اور جو احمد ہمروں کوں کا
پشاپ سمات ہوتا ہے گراں کے دریاں روی و علکی ہوئی کے لئے کچھ طور پر ہتا ہے اور
جہد اسے جل میں ریت ہوتا ہے اور انتہا میں پال بکدھت دنرگی و ٹھوہب ملزج ہے لیکن
اور جو ہم کا پاکیوں کا اصلاح ہتا ہے فائدہ مند کا لیقہ فارغ و دیکھنے کا غور جل جانی کی پکشی پشاپ
پیٹ اسکی کر کے اس پر ایک اقطاروں کا نیکان اگر قطروں بول پھیل جائے توں و صفا کا افسوس
اور اگر توں اگلی جانی سے بڑا کی علاالت ہو اور اگر قطروں پیٹ پشاپ کے جلا جائے ہوت
کی علاالت ہے اور اگر قطروں میں سوچ ہو جاتے وہ بھی علاالت ہو یا اگر قطروں پیٹ پشاپ
پیٹ ہو جاتے سمجھتی کی اشانی ہے اور اگر قطروں کا کٹا ہو جائے ہو جائے بڑا ٹھوہب سے اگر
اور اگر بول میں قطروں جانی شفیق اگر کمرے سمجھتی کی علاالت ہے اور اگر توں جانب سرخ
اگر کمرے بول میں کٹا ہے اور اگر کمرے شناذ و جذوب سرات کرے بڑا کی علاالت
ہے اور زر دو صاف پیٹاپ صفرانی دلیل ہے اور اگر دوہم پیٹر خلیفہ ہمروں کی
شانی ہے گر غیر کھڑکی مھر اور دلائت کرتا ہے اور پول بہت جو اس میں پیٹ پیٹی کو جو مہری کی
زرس ہے اور گوشت کے دھون کی جو کا پیٹاپ گردے کے مرنی پر دلائت کرتا ہے
اور اگر دھن کدر کے ماند پیٹاپ ہوا در وغیر کے شل اس میں دامت و کھانی دین

سیاہ پرچھ ہر دارالحکوم سعدیان بیان پیشکار سات کو لیماں بنا کر ایک صبح ایک شام کھائیں جسے
اویس رے دامتے ناخ ہے مثودہ قلی رہوت سادی جیسا کر جسے برگویان بنا کر ایک گولی
صیح کو کھائیں کہر میں خلاصے دامتے بھی یہ گولی بھترین دوستے دیر ویسر خون او بادی کے سے
متر فرم نہیں ضغیر کی بکان گولی رہوت ایسا سادہ مری گردہ رہ گولی کے شر وین جنگلی برگے کے بردا
اویماں بنا کر ایک گولی گنج ایک شام کھائیں تھیں یہ ایسا کاغذ برگویان بنا کر ایک صبح ایک
زخم کو وہ امشتک سات داشت کوٹ بچھان کوٹ جان چنان چنان برگویان بنا کر ایک چرخ ہر گولی کے
گولی اس کے پرستے دو تقریبی کے بھی کے ساتھ کھائیں تھیں یہ ایسا کاغذ برگویان بنا کر ایک
رہوت دھن
ویسکر ہا ایسر خونی کے داسٹانی میشد وہ میشد پئے بھون کمر جر ایک امداد ہدم کوٹ بچھان برازین م
کھنڈیاں بنا کر قیس صندوق بکان بنا کیں خوار ایک بھون صح و شام وغیرہ ویسکر بادی کوئی ناخ ہے
ہے بیداریک ددم رساید زیر احمد دم دلوں براں کے کوٹ کر گندنے کے پانی میں گولیاں بنا کیں
خوار ایک گولی حسب گولی ہا ایسر خونی اور داری کوی میشد پے پوست بیداری زر پوست بیداری
الہبرارک دس دم سپہ جلالکر را رہ سیکتے کا سرتان جلالکر دم وحدا بکرم دم اوان دم اگی
وچنڈادیں کے سیکر انیں میسکر اگر بنا نیشن ایضا سانجی کلیکلی سیکر سیکر اسی
شندبر بیداری کلیکلی بنا کیں میسکر گولیاں بنا کیں گولی ہا ایسر خونی سے دو دم حسب دن و ایسر خونی
پاوسکر خاری کلیکلی دام پیسکر جنگلی بیسکر برگویان بنا کیں جب ہا ایسر خونی سے دامتے ایش
کا جمالک جلالکر سدر دوس سچھ بندی ہر ریکس بانجی اشتر خوش دھرنخ کوٹ بچھان کر دی جائے کے بے پور
گولیاں بنا کیں خوار ایک بھون بھندی ہر ریکس بانجی اشتر خوش دھرنخ کوٹ بچھان کوٹ بچھان کر دی
اور گھی میں حلوا ہنار کر ایک توکل بخادیں اطریقیں یہ کوٹ خون بھندی کوٹ بچھان کر دی
پوست بہروہ آمد دھنہا بھر جا جدیک حصت کوٹ کنڈتا کے پانی میں جل کر کے ہن جھڑتے کہ مزان
شہیدیں تیکر کوں سفوقت کار یو ایسر کا خون بنا کر کرے ایک عذت دنالیں کے اپر کا پوست بیکوولیخیں
اور اس کے سر بر فکر طاری تین خوار کوں خون جاری بند جو جاستے اور ایک برس بھن غو درست
ویسکر بادی کوئی ناخ ہے متر فرم بکان بادان ہر داری ایک ددم کوٹ بچھان کر بروہ اسکے طاری

114

سفوں بنائیں خوار ک احمد دم وغیرہ ویسکر کا خون بنا کرے اپنہ سوختہ لگدم سوختہ سادی
ویسکر خوار ایک تین اشتہرک دو قدر بھی کے ساتھ وغیرہ دم وغیرہ تھے ایسکے خار
وہ ہے ہا ایسر کا سماں کے اسٹھر ہے جو ایسکے ساتھ وغیرہ اسٹھر کے ساتھ وغیرہ
میکر شاول کی خوار کے اگلوں بھی لکھتے ہیں ایک ایسا شاہزادہ مری گردہ رہ گولی کے بردا
اھان اور کوئہ بھی اس کا پیتا واخ ہو ایسے ہے وغیرہ ایسا مصخر خونی اور بادی یو ایس کو اخونی
تن بسٹھان بکان ہیں ہیں سیکر جی میں بلکہ رکن دیکھ رکن سکے واقع ورق تراں بکار بسیم خلیفہ زین
اپن کوٹ چھا کر ایک بھت دست براور اس کے ساتھ کلار کو جاں اس کے ساتھ بچا کیں کلار زیری کا
سفوں خونی اور بادی کے ساتھ پیش ہے کان بزری تین دم صفت براں دم واصفت خار
ہر داری کے چال کے ساتھ دم کھائیں دیکھ بیدی کی جی میں بیان براں نہ کلار بلکہ
کر دار ایک اور کھانی سفوں جوز زینی خروش کا سفوں خون یو ایس کو بکار کرنا ہے خرد
کلبوست جلالکر بوب ڈائیٹ کے ساتھ میں دب ڈرب ایڈا کے کھانی سفوں خون یو ایس
خون دیوہی کوئی ناخ ہے بیان کے کیچے ایک جھش شار دھنخ طاری کھانیں دواش سفوں خون یو ایس
کے خون بکار کر دیتے کلار جلالکر یونٹ کلار کھانیں دم کھات کی فریدی ایک اسٹھ
وہ اسٹھ بھک وی کے ساتھ کھائیں دیکھ یا ایس کلار جلالکر اکھاں کی لکھتے ہیں لکھ کر اجھا گھر
پال اس میں ہاں کر کھوڑ دیکھن اور ہر دن لگنے کو حرفت اور ایس اکھوں دھنخانی وحش کر دیکھ
اپنے سے پھان کر کیتے کے دینیں ریشم اوس اس کا داد کے سایہ میں دنلک تریں پھن
ہر دو چھ ماٹا اس میں کے بیکری دم سوت یونٹ بھک کھانیں اور اس عرصہ میں دنلک کی دال
نشک چھوٹی شاکر کی اور دی دی سات وغیرے بھک کھانیں اور پرہیز شکریں چوہدہ و زمین و اسکے
ور بچانے ہو دنلک اس کے سفوں خون دم کے ایک حصت کوٹ بچھان کوٹ بچھان کوٹ بچھان
پاکیک پیسکر ایک توکل بخادی کا کریں دم دست استعمال اس دو ایں جنچی خدا کھانیں سفوں
اچھک بھیزی کی بھٹ بھول کے بھٹوں نہیں بر برا بر کر دیکھ یا بیکر دیکھ کو تھوڑا کھا بے اپنے
کھانیں تریک اور بادی سکر بھیز کریں تین دم من آدمام جا شکری یونٹ کوئی ناخ ہے بول
کے بھول بر بھک بر بھر سچ ایک بھت دست کھانیں دیکھ اونچا جو سایہ میں دنلک کر کے

بدریک سکریٹری صفت وزن اُس کا سایہ ہوئی میں کل لارکر آؤ ہوا امنا زادہ بانی کے ساتھ کھلنے خوف
خون کو بند کرتا ہے دیر در کھر بائی بھی ساوی آدھا دم بکرو میں اور خشک کے ساتھ تم رو زعاف
جس کو کھلانے دیتے ہیں قدنگ کرٹے ہٹکے کر سایہ ہیں خلک کرنی پھر عذر کر کے کوٹ بھان کر
بدریک دیک دام نہار کھانا ڈاٹا فلکے دیگر کوڑا کی جھال و بھی جھنڈن ناپسروت ساوی خوف
بنا کر ہر روز دو رم کھلانے دیگر ویسے در کوٹیں دیتا ہے پوست بیٹھنے زدی میں میان لکھ
پادیان ہر ویسا دیک حصہ کو ٹھر غمہ باون غماۃ و حصہ لارکر مر روز واشاہ ایک بھر جھان طارک
کھابین چوٹان تھکہ ایسے کوڑے خلک نر کے پھر جھوک کر کے بین سرہان
ہیں جو ٹھن جب اور ٹھر رہے ہے صاحب اُن کے پاؤ سر اُس ہی سے صحی اور باتی شام کو نوش کرتنے
سات روز نہایت دس روز میں خون ہند پوچالتے تو ایسے تردیج خلیل ہو جائیں تلقوں کو خون
بند کر کے الی دھاوا ایک دام ایک پار بانی میں جر کے نہمین بھن صحی بانی مش چھان کر
خوش کردن اپر سے ایک دام شکر کھانیں دیگر اندھہ دی کی پیمانہ ہر ایک دس دام فرمادے
پالیں میں رات کو بھکردن صحی کو صاف کر کے بین ددا ہو ایسے کوٹا نزیحہ روسی کی پیمانہ سایہ نہلک
اُن کے کوٹ بھان کر رہیں اور ہر زد چار بائی تریقہ قدری بھن گھوڑے بانی نے نایاب ہے اسکے
کی پیمانہ نیم پیمانہ بکانی کی پیمانہ بکھانی کوئی پیمانہ نہیں کی پیمانہ سادی
کوٹ رجھوں دیگر کوٹین دیگر جناد بھوٹ دیگر کوٹین دیگر اعتماد بانی دلوں کے اخن تراش کر
بجھ لین دیگر اسری پیمانہ کی پیمانہ الی دھاوا ایک دو دھوپ ایک دو دھوپ کر
بجھ لین دیگر بھنک کی پیمانہ کاٹے دو دھوپ میں بکار پھٹے اسے کھابین پھر سیکریز ایس
ویگر لیٹنے کے سینا جلاکر کوٹین دیگر کوڈ جلاکر خون اس کا بین دند او خون دفعہ ہوئے
دیگر گھری کا وشت خلک کر کے کوٹ کے صبح دشام مقرر اسے جلاکر دھوان لین دیگر
ارٹنکے پہنچنی میں جو شد ویگر بکاریں دیگر صندروں کا تسلیٹا یا ایسے کوٹ خلک کرتا ہے
حصہ کا گد نہ اسے پیچے بلکہ نادا میر و اسے سے جو شاندہ میں بیٹھتا ہو ایسے کوٹا نزیحہ ہے دیگر
اپس کی پیمانہ جو شد دیگر اس کے اسکے دام اس کا ساگ دبی کے ساتھ بھان کا ابا ایس
کے خون کو دفعہ کرائے ہے دیگر اسخبار و خون سے نایخو ایسے سے سینہ دوڑا جامشی کیکدا م

پھول کے کثوار سے بین ڈال کر رخت ہجستی کی کھڑی سے کرائی کے سربراہ کم ۵ ام سی
لگایا ہوئل کریں تاکہ افریسے کا بھی اس نے آئے اور اسی عزم سے ہو جاتے ہو ایس ویس
و دھن، وسکریگ لازمیں کوٹ کوڑی عزیز بھال کر میٹھے خلیل میں جوش دیں بدب دعن جھانے کر
ایسیز پریشن دیگر و دھن بکرات بھی اسے کاٹل جن کا عالمی خوش بکاریں کوٹ بھان کویک حصہ سے کر
آدمی حصہ بخیل میں جوش دیں تاکہ پانی جو شد و دھن رجھے مختبر ایس و دھن بکریو ٹھوٹا کوکل
اس میں علی کوکے ایسیز پر نکالیں دیگر و دھن زدرا کو تھیں اسے کاٹل جو دھن ایسیش قندش میں
بادام بھان کو ایسیز پر نکالیں دیگر و دھن دھن خورہ میٹھیں اس و دھن خورہ کا پل جلاخن اسپ
و دھن باقی ہے اور اسی میں ترکر کے دیک ایسیز پر نکالیں دھن و دھن خفڑے میٹھیں اس و دھن
کوٹ دکر تاہے اور ایسیز کو قلع دیتا ہے کیم بکھر بخیل میں ڈال کر ایک بھن من بھر کر ایس اس
دھوپیں اسیں دھان و دھن دیگر و ایسیز پر نکالیں دیگر کوڑا ایس پر پانی دو کوٹیں دیتا ہے
طلما پانچ آٹا دیتا ہے کاٹک دھن اسیں اور ایک دام نہیں کا غزار سے ہمین جس بقدر
ایک دھن دست سے بھی اس کے ساتھ عل پور کوڑ و دھن مر جم کے پوچھا جائے جلاکر اس و دھن کا
اور جامن اور جو ایسیز کی بھان کو بانی میں جوش دیکر اس تھی اکریں دیکر کوڑ دکر تاہے رہوں قیتا
ایک ماش تھانی شی پانچ اشہ سیند و دو ماش میٹھاں دو تو لوں کر دھنیں میں بکار پھٹا پھٹکے
اٹھی سے دیک دیسیز پر قلبے بین دیا اسیں بکار پھٹکر دھن دھن کوٹ کے کی میں خوبیں کل کیں
کوٹل عزم کے جو جاتے ہیں دیک دیسیز کے بچ پانچ اسیں بکار پھٹکر دھن دھن کوٹ کے
روئی میں بکار کے جو جاتے ہیں دیک دیسیز درجی سے شام کا اور سیت سے سچھ بکار دھن اور اٹھک کے
اپس سب کے بچ پانچ اسیں دیک دیسیز کا سکاں دیک دیسیز دیک دیسیز کی اور دھنی دھنی کی دیک دیسیز
اوٹ کمیں کوٹ کے کاٹ پر کر تھپر اپسیں بہت بھنس پر گوڑا دیک دیسیز ای کوٹا جو عرق دیک دیسیز
بو ایسیز و دھن اور اپر سے بکار کے باندھن و دیک دیسیز بکار کے بکار کے سوں کر کا خات
چھرے دھنک اسیں کھان ایک ایسیز دیک دیسیز دیک دیسیز کو جو بکار کے شفیقی جو دھنک ایک ایسیز
رلما شہزادی میڈیپ کے بکار کے دیک دیسیز دیک دیسیز کو جو بکار کے شفیقی جو دھنک ایک ایسیز
بیٹھن انگریزیاں بکار کے دیک دیسیز کو جو بکار کے شفیقی جو دھنک ایک ایسیز

کلکاری کے بیٹگاں باہم اپنے کام جو کیا کا ذریعہ طلاز مقدمہ کھلا کر اس پر فدو کرنا یہ مدد زخم ہے
و دیگر اپنے سوہہ جدا فدو میں دیگر میان چیلی کا پھر جو چلا کر دو کرن و حفار و دوست اتار
کر دو کر نہیں پھسل بھل اعلیٰ اعراض کیلئے و مشاہدینی کر دو کرنے کی بیان سنگار گرو
و مناد دوں جس افریق نوچ دوسرے علمون پرستا ہے ریگ اور پھری اڑو میں سنن رکھ
ہوئی ہے اور شاہزادیں مدد علامہ جگاہی حضراتون پرست ہر کرنا غریب ہے اور شاہزادیں طیبیت
بیس بیاری میں لازم ہے تشریف برک اکتوبر گردہ کی پھری اڑو میں سنن رکھنے پر دو دم کو خود
دوس دم ریسا اوشان یعنی ہمسر اس ساد دم کو خود یکم کو قتل بخود بیان کیوں قتل میں دم
اگر کوئی بائی نرم جایس دم ایک راتن بیانی میں مٹون بن جو خوش دل کو جھوٹے فکر میں
شریعت کا قدم کر کر اس سبقت حجہ الیہو مسک کر دو اسک شانہ کو دفع کرتا ہے جو اپنے دم
مقرر کر جزو دفع کر جو دین اور خود کو خیز بریک دو دم بیان کر فس ہندی یعنی احمد صبغ علی
کو ادھیک درم کوت جان کر عقوف طائفیں خوب رک دو دم پنکے کو جواہر کے سارا اور
اگر کوئی دم کوت جان کر عقوف طائفیں خوب رک دو دم پنکے کو جواہر کے سارا اور
اگر کوئی دم کوت ملنے کو ڈالنے پہنچے اسی دل دیکھی کی تعلیم بیان جھٹک کر کے کوت جان کر
کم داؤ دی مسک ملنے کو ڈالنے پہنچے اسی دل دیکھی کی تعلیم بیان جھٹک کر کے کوت جان کر
کم داؤ دی کو کھانی اور جو پیغمبر نبی مصطفیٰ کو دا جو احمد سماں اسکریک دو داشت گھر کی یقیناً ساقیوں
کیں ہیں جو کہ جو اس کا کارکوڈ ماش کیا ہکن دیگر انہوں کی کارکوڈ کی کوچھ کا شکوہ کر کے کھانا
لے لیں دیکھ کر تو کوئی نہیں
کیلی ایڑی چلا کر دو دم کی دل دیکھ کر
بیس دو دم شکر سکے براہر ملکر کرنا فیکے ساتھ کوچھ کے ساتھ کھلائیں دیگر جو کی جو کوئی
داد کے کمی مکمل ہو دے جس کوچھ کے ساتھ شانہ اور کوچھ کو دو کرنے ہے مذکور کوئے کوت جان کر
لقد ریک ارشتے میں داشتے
چاہیں گیا دھون رہ سے دیکھ کر کم کرنا شروع کر کے اسی داشتے میں داشتے میں داشتے میں داشتے
دوس دم جانے لگا اپنیں دم ملیں مسکل ہے ایک دو کے دعا کیا بیانی بالآخر پانی سادہ بڑی برقی
ش دیکھ وغیرہ میں بھر کر اس میں عرضیں کوچھ بیکنیں دوسرے المولی کے پانی کو دو کے اسکیں

لماخ ہے دیگر آدمت کرن اخلاق کے اس پانی سے کر رہا در جو بوجی ہو مصروف ہے دیگر مرد کے پونوں سے بچا کے لائی کے تقدیر پاک یا کارن گھول یا سرگون اپنے ہے اس زمین سون وور کر رہے شوہر غمی پھر کی برمیں میں کو صابون کے پانی میں گولیاں نایاں یا کندست دیج پھر اسی صبح و شام تین روزا یک گونی گھول کریں میں اس دوسرے چوہا بنا ہوئی ہے دیگر بوجی اسی پس پسکر تقدیر بنا جوں دیگر خون پر ایسٹر بند کرے گئی جھلکی کا ساگ پر کھاں دیگر سروش دیکر کونا فر ہے کافی تقدیر بیشن دیگر خون بند کرنی ہے اب کی کوپ بانی میں توں چھان بڑھوئی اسی شکر ملا کر پینیں دیگر رک کوئی ایک دیدر دو توں اور پاڈیانیں نیں توں چھان بردیں۔ شرکر بند کر پینکن دیگر چاہسن کی اوپیں دو دام شے توں بخال کرھوئی شکر ملا کر پینکن دیگر گہنے کے کیباں پر جھا شکر سے ایک قریب اور سارعین دو ماہ سے تین امشاجت ہیں کوئین دیگر فراش کر ایک دو رخت ہے اس کی کوشیں ایک دم جھوٹ سے پانی میں پیں چھان کر تقویٰ شکر ملا کر پینکن دیگر ایسا خوبی اور بہادری کو تاریخ ہے برگ اپنی رک چاہسن ہر اور جدایک دم گائے کا دو دعا اور ایسٹر تقویٰ کے لیے عرق تکالیف اگر خرچکل تقویٰ دو دھدر کر کمال کر سب دو دھاش کر کے تقویٰ شکر کا ایک کارہڈر دیکھ، اسی طبق پینیں تریکی اور بادی ہے پرگزرن دیگر بیرقانی دیواری کو ناف ہے جا گشوی عشق تشرین دم تیس کراں تکی سے بلاکرون دیگر عاشک تغیرتیں دم دیکھ کر ذریح دم شکر تکریں کے ساچھیں دیگر اور سخنی کو خاف ہے بندل تغیرات کے نیلا کر یافت کریں تین روزیں دیکھ دیج پھوڑ دیگر بوجی اسی ستر ملا کریے جس کا خفر میں پیں دیگر بونی دیکھ کر مٹا فانہ کرہے اور شہد میں بلاکر خنوں کرنا تھی اور سکو ناف ہے دیگر بندی اکووا یا ایسٹر کے در دو گر بڑوں سوزش پر نیشن دیت ہے دیگر تجتی با جو شدہ دیگر بونا نہ ہے دیگر بونا رخکای تاریانی میں سکر صریحی ملکر میں خونی سے دخوئی اسہال و خونی یا اسرا در ان جن جنیں کو قطع کر جائے عرق ملی صورت گ تاریخ یا سر ایڈر گرستے کی پکھڑیاں اسی سرگرستے کی جوکے عرقیں نیمات کا توڑ کر کچھ کوئی پھیپھیں ہے تو لمکھی ادد دلوں شامد با جھیل بیس اور دفعہ مریض کے داسنے بیب اسی ہے ذرور خروج تقدیر بیکار کھلے تاریخ یا سر ایڈر گر بونا کی بند دیگر کرن و دیگر بانی قریب اسی جلاکر تقدیر کے بزم پر تھکن

بھر کر کافی نہیں سے مطلب کی خفہ برداں آہن سٹک اگر وہ مشاہد کو تھی فریگ کرنے والے
امولی بر سب شاخی بر سب پھر اسی پر ایک بھروسہ دین جو شش دن جب نہ صحت باقی رہے
آہن کرن ترن آہن دلگیر سن بنوئے کم کم کر جو سونت ہے ہر قلوب و ستر خروزہ میکھی
اعظمی انسان ہر کوک قدسے بر تھوڑا آہن کرن جو شانہ کو سٹک اگر وہ مشاہد کو تو نہیں
پائی تھی ہر کیست تن دم سو لفڑ دس دم چار پیارہ بانی من جوش دین جب ایک پیار
باقی رہے صاف کر کر تین مشاہد اسی پوچھنے سے بر تھوڑا آہن کرن جو شکر طاکونو ڈین سے بان
جھاٹے کہ اگر کہل دھرت اگلکی ووش کرسن اور تھوڑی شکر طاکونو ڈین سے بان
کر کر دم دو ڈھاں دیکر کا ہوچکے سا ڈھوٹ دیکر بانی اس کا اڈش کرن دیکر طیں
کوئی تھی خاص کا اڑاٹ صد من بکریو ہے سٹک اگر وہ اور دار آرڈر کو دخ کر رہے
اوسر تھر پھر پوی کو ایک دھرت ہے اسکی تھی ایک دھام میں جھان کر تھوڑی شکر کو کر
پسند دافع شکر گردہ ہے اور اس نھکت بُر تازہ سے کم لفڑ رکھتے ہے دیکر سٹک کو وہ
او نہیں ہے اوپر اسی پر جادی کرتا ہے بھاڑا کے پھول دو توں سکر وہر پانی بن
کر کے سر کا صاف بانی دیکر کا ڈھان کیم جھان کیم جھان کیم جھان کیم جھان کیم جھان
پس جھان کر لایاں اور تھوڑی شکر کیاں کر کر شکر کرن دیکر عویں سے پون کا عویں جار درم
اووز کر جو دین مالکا پھر ایک کر کری عویں سے الی جاتی دیکر جو عویں سے پون کا عویں جار درم
الی تی ہا ایک پس پوری پر تکم جاتیں آہن پتھری کو ناٹ کی پاٹھی کو ناٹ کی پاٹھی دیکر اور دو گردی یہ کی ہو
دینتی کا مرتبہ پر تکم جاتیں آہن پتھری کو ناٹ کی پیش کرے میں کوئی ہے دیکر اور دو گردی یہ کی ہو
اس زین تھانیں دوا اس در در در کو ناٹ سے جو سری سے پیٹا بخ داد اپنے کے لئے نہیں
کرن اور ہر دو ڈھاں کا داشت عالمی جس سواداں نوٹ پھٹے گائے پیٹا بخ داد اسے ہر کو کرن
در در در در دن بھاٹے گاہ ہر گلگاڑت کی کوئی سایہ میں خٹک کر کرن جلا کر دز دین
در در دن بھاٹے دیگر عویں جو جاتے دیگر عویں جو جاتے دیگر عویں جو جاتے دیگر عویں کی
کا دوٹ کوئی دن کرتا ہے دیگر دھن میں صادر میں تھی تی کی تھیں اگر وہ اور خانہ کی پتھری
اوسری کو بھدہ ہے نہیں کا دیج میں مکروہ افانہ جانیوں نے کہا ہے وہے کی

اگوٹن پاچہ بہت ایسا صفت پتھری کے مرض کو بھدہ ہے فصل حرقہ البوں میں ہو رک
کا صفحہ اس پاٹھے کا سر دو قوان کا چاہا پہنچ کر اوارکر کرن اور سب لعابات پیش ا
ای سرہش کو دفعہ ہیں پھاڑق ایتھر و خنی پیچن کی گولیاں پیٹا بھی سو شکوئیاں ہیں قمر خود
کو خنچی شیں بھدک گوئیاں خنچی خرزوہ نظری تر ہر ایک پاٹھے دم گوکھر خود صمع عنی کیزرا
ہر ایک دو دم ایک ڈھنول سے لعابات ان لوگوں ایں جانیں فرائیں مار جھب میکر طلائیں اور
کے داٹے سرہنہ کو گلائیں ایں فرائیں اور اسے پر ایک اڑا جھوٹے چھے میکر طلائیں اور
پھٹے کے ہو رکو بانی سا ٹکرایک اگوٹن اور مسک پیش سے لعابات حب تماٹھہ میکر طلائیں اور
کا چھوٹا سا دار دھرت جاکر اس کی اکھی تھرے کے ہیں ڈھاکے کے برا جو گولان میکر طلائیں
ایک اگوٹن جھر کے یاں سے کہ داٹے کو ہمکل کیا ہوئیں سوڑاں قدم اور جب دم کو نفع کرنی ہے
سفوٹ تھری سوڑاک تھری سوڑاک تھری دال مصري ایک دو توں تال کھانا گوکھر رانی
ایک ایک تو روکت پھان کر جو دھنکر کرن ہر دم ایک دھنکر مکری کے دو دھنکے اسی کے سا تھ
پھاٹکیں دھنک
ہر ایک دھنک
سر دھنک
اس تھانیں سفوٹ بانیں خو رک ایک تو روکا سے کے دو دھنکے سا تھ کھائیں دو اھب
سو ای
کی ای
سفوٹ بانیں خو رک ایک تو روکا سے کے دو دھنکے سا تھ دھنک دھنک دھنک دھنک دھنک
کھر مانیں خو رک ایک تو روکا سے کے سا تھ سوڑاک جدید کو ایک جھنتریں دو کر تھے اور اسکا
پاٹے کر دھنک
لئے ہے دال میکر کے پوری بھری پاٹکوئی دھنک دھنک دھنک دھنک دھنک دھنک دھنک دھنک
لئے ہے دال میکر کے پوری بھری پاٹکوئی دھنک دھنک دھنک دھنک دھنک دھنک دھنک دھنک
لئے ہے دال میکر کے پوری بھری پاٹکوئی دھنک دھنک دھنک دھنک دھنک دھنک دھنک دھنک

جبر کر فاسکے سے مریں کے عشوورہ میں اگر ان سنگ کرو وہ شاد کو باقی برپ کرنے برائے
اچھی رسم سلسلہ برپ کھوڑی جعلی ہر ایک جدید رسم میں جوش دین جب نصیحت، قیامت
اچھوں کوں آزاد دی گئی مزین بیوت تو گم سویں گم کر کوچھ سونت کی جی تو گم وہ سخرازہ میکھی
اچھلی اسنان ہر رک قدر سے بدستوار آپنے کجن جوانشانہ کر سنگ کرو وہ شانہ کو ٹوٹتا ہے
پھر کچھ ایک تین دوم سونت دس دھم چار پار بانی میں جوش دین جب ایک سار
پانی رہے صاف کر کے تین ماٹھ لارڈی جمک او دھوڑی جعلی کو جوش کریں دیگر عقد کی پہنچ
کھانہ سے کار کوئی دو خست اگونک بوش کریں او دھوڑی تکریل اگونک بوش کریں سب جانان
کری دی دو رہو جائیں دیگر کا ہوچکے سانچو جوش دیکر بانی اس کا جوش کریں دیگر طبقیں
کوئی کچھ اس کا اصرار مدد میں مذکور ہو جائے سانچو کو جوش کریے کوئی کوئی
کوئی سخرازہ پھوٹی ایک دھرت ہے اسی تھی ایک حامی میں جان کر دھوڑی تکریل کر کر ہے
پس دفع شکر گردہ ہے اور برس جھٹک بگ تارہ کے قلع رکھتے ہے دیگر عکس کرہ
کوئی نہ ہے وہ شکر گردہ ہے اور برس جھٹک بگ تارہ کے قلع رکھتے ہے دیگر عکس کرہ
کر کر کے اس کا صاف کر کلہیں اور دھوڑی تکریل کی سچھا دی سانچو کے پھول دو اور تکڑوہ میں
ہیں چھان کر ملائیں اور دھوڑی تکریل کر دیں میکھی جوئی پس پن کا اڑیں جاری درم
پوز کر جو دیشین ماٹھ پھونک بکاری عرق سے الی جانیں دیگر جن شکر گردہ وہ شانہ پسے
لی تھی ہارکے پس کر پھونک جو علی کا سانک کھانا تھی جمکی کو راحیے دیگر اگر دو گردہ یعنی کچھ
میڈی کا صاف پر تحریر ٹھاکیں اپنے پھر جمکی کو کافی لیتی میں جوش کر کے مرض کو
اس زین پھانیں دوا اس در دھرہ کو نافع ہے جو سری سے پھانیج و ام اپنے سے پھانیش
کریں اور ہر دو یا کچھ دا اسٹر جانیں جس سو اندکی اوقت پھونکے باع پڑیں داہم ہر دھرہ کر کریں
در دھرہ دھن پھو جائے کا دی جھکر دھرت کی پھونک کو پیل سایہ میں تھک کر کریں جلا کر دھرہ دھن
در دھم کھلایا کریں سانک کرو دھرہ دھن پھونک کی تکریل کو پیدھے چین کی
کا دھت کوئی دفع کرتا ہے دیگر دھن سداب کی سیکنی کی عزمیں لرہ دو شانہ کی پھری
اوہ سری کو پھدھے ہے نہیں کا دھن کی مذکور ہو افغانہ جاں میں نے کہا ہے وہے کی

انگو شی پا چھدہ مت ای سمت پھری کے مرض کو پھدھے فصل حرقتہ البوں میں موزاک
کے سلیں اس میں استعمال اسی سر دھدا دن کا چاہی پیچے کر اور اکریں اور سب اعادات پشت اپ
کی جوش کو اپنے ہیں شادق الفہر و تھی بچوں کی گویاں پیش اسی سوچ کو نافذ ہیں کوئی خردا
کوئی خوش سلسلہ کمک فراہم کریں پھر کم خردا نظر کر بریک پایا گھر کو خود سمع عربی کیڑا
ہر ایک دو دم اپنے عقول سے اعادات میں اگیاں جانیں فروک میں ماش جھب سوچ بول
کے دامے ہر دھن کو گلائی بانی میں فلیں اور اسکے بر اکریت اور بھوئے چھے تھر پیسکر ملائیں اور
پھٹے کے بھر جو کیاں پالکر بک اولی کو کھر کے شیر سے لکھیں جھب تاخی جوڑا اس پیاس
کا جھوٹ جاس دھرت جانکر اس کی راکھ کیتھر کے پالی میں پالکر ہے کے برا بر جو کیاں جانکر ہر چڑی
ایک اُویں کی جھر کے بانی سے کر دا کو بھکریا ہو پیش موزاک قدمیں اور جدید کوئی کوئی کوئی ہے
سخوفت میغدہ
ایک ایک توڑ کوٹ بھان کر جوہہ بھتر کریں ہر دھن ایک اسکھن بکری کے دو دھن کے اسی کے سماں
پاکر کن دھج دھکک دھک
دھار باریک سخوفت بنا جائیں اور سخوفت سخوفت سخوفت سخوفت سخوفت سخوفت سخوفت سخوفت سخوفت
سر دھری جو کے سوچ ایک کو پیش ہے سہن کا اوندھ سیچ ایک توڑ پیکر سخوفت سخوفت سخوفت سخوفت
اس سخوفت کیاں سخوفت
سخافی ایون سخوفت بنا جائیں فروک ایک توڑ کا ہے کے دو دھن کے سخاف و پھر جو کی جو کی جو
کی اکاٹ دھر کے سے دا سکلے ایک پھنگ میکر سر بانی داں سیقدہ بخ بند سا بخ بخ بخ بخ مساوی
سخوفت بنا جائیں فروک دو دھن پھر جاف سخاف ایک تقدیسے ہلکی نہ کوٹ پھچا کر بکری اور اسکے
شکر ملائیں فروک ایک توڑ پانی کے ساخوں ایک جدید کو ایک بھتر من دو رکن سے اور جھانے
پھانے کے کو ویسے اسٹمال کریں دیگر سوچ ایک پھپ کو کو بعد فوج پوچھ لئے جوں کے بانی پر
پاٹھے داں پیکر کے بیڑھری بکار کیں دھرم دلکھن اسٹھانہ دوڑکل ویکر سوچ کا
لئے دھن دھن اور پیپ کو دھن اور تھے اٹھاں کی کوئی نشکر کے اٹھاں کا گورنہ اٹھاں کی کوئی
ٹھاں کے پھوں کوت پھان کر اس کے برا بر تکریل پاگرد و مثقال ہر دھن دو دھن کے ساخوں کیا جائیں

هر بجہ دیگر سوراں کے واسطے بھر بے شوہر ملکی ایک سچی ہرہ احمد بیک دام بکت پاکار
ایک جھٹکہ کرن ایک جھٹکہ ادا ایک شام کو بکت کے ساقی خانہ تکریں اور جو فرد رہتے اسی
اکابرین کو دیکھنے والے سماں کے چادیں بالی بین تکریں اور سچی کو اپنے سامانوں
کرنے تین درجات دیگر نام خروش کو ایک دیگر کوئی نہیں کہے اسی کے سامانوں کے بین
اسکے سچے ایک توکل درجہ قدر ملکی بھیں یہاں کسر خوف نہیں اور ہر چیز میں درجات کیا ہے
بیکر مردگان کو پہن سایہ میں خلاں کر کے چکر لاروس کے پیارے شکر طارق دوہوی کی اسی کے سامانوں
و صفات رہتے رہتے ایک خاصیں دوا و قورلٹ اسٹاٹ ایک بیانیں دیں رہات کو گھول دین سچے سامانوں
بھروسہ برگ سندھی اپنے زرہ میں دینے اکھر ہرہ احمد بیک توکل بخوب کر کے رات کی گھنیوں
سچے صفات کر کے ایک توکل دیگر نام خلاں پہنے تین ماشیر اکٹھ پھان کر کھان اسکے اپنے اپر
خیسانہ مکاریں دیکھنے دیکھنے پڑتے اسکے سامانوں سچے سامانوں سچے سامانوں سچے سامانوں
تین آنکھ پہنچا کیوں اسے پالی اسکا پانی سچ کو اور اسی قدر شام کو بین جب پال کر دے اور دیں
و مگر خیال سیکیدار یکوں کر کے رات کو بین تکریں سچی مل کر صفات کر کے قبولی شکر لاروس
و گیر آپ کی جعل یعنی قوت دیدہ صفات کو پاؤں طالب اور سچے سامانوں سچے سامانوں سچے سامانوں
و دیگر خیال سو اسکے جدید پیش بیان و قادرات کو بین تکریں سچے سامانوں سچے سامانوں سچے سامانوں
و دیگر خیال سو اسکے جدید پیش بیان و قادرات کو بین تکریں سچے سامانوں سچے سامانوں سچے سامانوں
تو سویں شکر لاروس تین دیگر خیال سو اسکے جدید پیش بیان و قادرات کو بین تکریں سچے سامانوں سچے سامانوں
صفات پالی تو شکر لاروس تین دیگر خیال سو اسکے جدید پیش بیان و قادرات کو بین تکریں سچے سامانوں سچے سامانوں
ملکر کیوں و گیر جعل ایک توکل دیگر نام خلاں کو سامانوں سچے سامانوں سچے سامانوں سچے سامانوں
اور خدا کی قدر تباہے اور میثاب کو جو ایک دیگر خیال سو اسکے جدید پیش بیان و قادرات کو بین تکریں سچے سامانوں سچے سامانوں
سچے سامانوں دیکھنے دیکھنے پڑتے اسکے جدید پیش بیان و قادرات کو بین تکریں سچے سامانوں سچے سامانوں
باب اپنے ایک توکل دیگر خیال سو اسکے جدید پیش بیان و قادرات کو بین تکریں سچے سامانوں سچے سامانوں
تین دیگر خیال سو اسکے جدید پیش بیان و قادرات کو بین تکریں سچے سامانوں سچے سامانوں سچے سامانوں
ہے صفات کر کے اسی خیال تین دیگر خیال سو اسکے جدید پیش بیان و قادرات کو بین تکریں سچے سامانوں سچے سامانوں

نامے کے ساتھ کھائیں اسی خیال چادر و زمکن ایک زیادہ گورن اور اپنے بھائیں رہتے
ایک ایک کمر کرن کر ایک عذر ہے اشارہ اشہر موزاک درج ہو جائے گا دیگر سوراں کے
بے نافع ہے بزرگ بزرگ نسلی جوش دیکھنے کے حرام بانیں غصیب کو گھنیں اسی سامانوں
لیکن بعد اور حکم طریقی کے اس میں بیٹاں کر کر اسی اک ایک ہرہ دو تین ہرہ تکریں اسی سامانوں
سر بالتفق فتح بنا جو خود ہے ہرہ دیکھنے کے ہیں تین درجہ ایک کو ڈیکھنے دو دو
تین رات کو چاندنی میں دیکھنے سچ کو گھنیں سوراک اور ہر سو کو نافع اور سچی کو گھنیں اسکے دل کا
اخویوں شکر لاروس پڑا سب ہے کسر ایک اصلی مصلح ہے دیگر خیال خوش بول یہی کے دلخت
کا عقیل بخوب کر کر تین دیگر خیال خوش بول کر ایک توکل دیگر خیال خوش بول کے دلخت
اکابرین اسی خیال چادر و زمکن ایک توکل یاں چھان کر خود کی شکر طارق تین
و دیگر خیال خوش بول اسکے دلخت دیکھنے کے دلخت دیکھنے کے دلخت دیکھنے کے دلخت
و دیگر خیال خوش بول اسکے دلخت دیکھنے کے دلخت دیکھنے کے دلخت دیکھنے کے دلخت
ایک سچ کر کر تین اور اس کے اپر و بیچی بھائی میں گھول کر کر تین دیگر خیال خوش بول ایک توکل
ہر سو باقی بین پسکر کرو اسی خیال کے خوبی شکر لاروس بین دیگر ہوں کی کوشل کیوں
اکھوڑا ایک قوارہ دونوں لاشرہ بھائی کر خود کی شکر کے ساتھ بھائی دو اسکے کار درہ خوبی
شکر اور دیگر سے کے ساتھ پیش بنا خرف بول میں سچ کے گھنے دیگر خیال خوش بول ایک توکل
کو دلخیل کر کر تین اسی خیال کی لائلش بین تکریں کر کر کے بھج دارکشی کو تین دیگر خیال خوش
سوراک رائج ہو جائے تو دو قسمیں پیش بنا کر کر کے اس دیگر خیال خوش بین دیگر خیال خوش
جو شاندہ تو یہ تین اسکے پیش بنا خرف بول میں جس اور اسکے جو اسکے دلخت دیکھنے کے دلخت
شیشہ من رکھ کر بکاری ایں ایک ایک توکل دیگر خیال خوش بین دیگر خیال خوش بین سچے دلخت دیکھنے کے
وجہتے خورت کے دو دیگر خیال خوش بین دیگر خیال خوش بین دیگر خیال خوش بین دیگر خیال خوش بین
کرتے میں بکاری میثاب کا دلخت دیگر خیال خوش بین دیگر خیال خوش بین دیگر خیال خوش بین دیگر خیال خوش
دیگر خیال خوش بین دیگر خیال خوش
دیگر خیال خوش بین دیگر خیال خوش

کھنڈ وار سنگ سوت ہر ایک آٹھاوم تو نہار ان چاروں بیسوں کی کاری میں دیگر
نا فی صوہاک پوست بلیں اور دیستہ بیٹھوں اکھر ایک دوست بیٹھے بیڑا جادرم
سب ہر جزو کوٹ کر رات کو پانی میں ہم گو کر جو چکاری میں شافت بنی صوراں کوئی پیش
ہوا جو سنگ دل سچ عینی گیر و مردیک کر کے یہاں ناکھب کے سوراخ میں جس
اور کچی اس میں دویں دویں پیشہ دفت افون زادہ کر لے ہے میں اور سدرش میں زندہ میں قافر
بڑھا جاتا ہے قطور نافر قم پیشہ صعن عربی نشاستہ قورت کے دو دو حصیں ہوں گر
اور عابد اسقوف یہ سمجھے قدر عرضیں کو تھیں میں دیگر تالاب کی کانی پوچ کر جھوٹا اسکے
یا نی ہو رع عضو نامیں پیکانیں تصلی افرا طاریل میتی زیادی پیشہ کی اگر شانکی
نشستی اور سردی کی تریخی سے ہو اور دویں قائم و قابضیں سچال کریں چوارش و میں دویں
پیشہ کی پوست بلیں اور دیستہ بیٹھے بیٹھوں اکھر وہ ایک دوست بیٹھے بیٹھوں اکھر
و دشمنان کندرا جوان ہر ہر اچدیک بیٹھال شہید میں جوارش نایاں جوارش سعدی
زیادتی پیشہ اور خصوصی اور سردی شاہزادی کو کافی قمع سے اور صدر اور کند کو ملساں کو کرن
اگر ہے تاگر وہ قاضی بیٹھال جیکر سرکر کیں ہمکاری میں روزہ میں کر کن اور حنک کر کے
کوٹ چجان کر با دسیر فریں وام کریں جوارش کندہ پیشہ کی زیادتی کو ناش ہے کندہ
کلنا ہر ایک بیٹھال میکلی ایک دویں کوٹ چجان کر شہید میں طالبین خواہ کر تین بیٹھان
جو ارش فوجیان زیادتی پیشہ کو فوراً خیز ہے اس کا شفر میں صدھیں مذکور ہو جائے
سلوفت پیشہ کو روکت ہے کندہ تاگر وہ خونیان سیاہ رنگ بول اس بیٹھال کو
ترکر کش کر کن اور سروہ میٹھا نیں فوراً کا لیوڑ بیٹھان دیگر اس دیجھر اسی ایک
لیکر سخوت بیٹھک کھت دست کھائیں باقدسیہ میں گولمان نایاں فوراً اس دعا داما
۱۲۹ پیشہ کی زیادتی کو ناش ہے اس دھر کے نام پتے ایک تو دیگر اس کا شفہ و سچال کر کی تول
شکر لالہ میں طالب اسی طالب
نکایں سخوت سس الیوال کو فتح نہیں برداشت کی اور کھان کر لکھاں کر لکھاں کر لکھاں کر لکھاں
مدذکھان دیگر وا سلطان قیصریوں کے نام ہے بول کی پی چلی سلیمان خشک کر کے

کوٹ چجان برجی میں بولیں کر کن دو شکر بلکر سچ و شادر دھیلا بھکھا کر کن دو اس میں
پیشہ بوجانے کو نافع ہے از دیک عد دھم بیان بھوٹی کوٹ چجان کر کھان میں گھوغلان
سرد پانی کے ساتھ کھانا بیجیں اس لہرے دیگر سو چین پیشہ بوجانے کو نافع ہے کوئی بیٹ
اسکے میں گوندھ کر روپی پاکر گھٹان دیگر زکر کے کاسٹنک بلکر شہید میں گھوغلان
کے دفع میں ار تکم بختا ہے قوارک دو دام مل فصل احتساب پول بول بیٹہ بندھو جاہیش
کلاس هر سوچ کے پیدا ہوئے کے اب اب استہیں اگر پیشہ بکاندہ بہانتا شادی اگر وہ کے درم سے ہو
اول فصل بایلسٹن کھویں بعد اسکے وہ ادویہ میں سے پیشہ بکاندہ بہانتا شادی بہ اسکا عکار کر کن دو
پیشہ بندھو جانے کو نافع ہے رانی شورہ ظہی ہر برادھا یک بمشکر برا بر لیا میں ہو دخواہ
ہر ہر سچ کو کھائیں پیشہ بجارتی بوجانے دو اپیشہ کے بندھو جانے کو کھوئی گئی میں کی
تیکان دو تو رہا میں شیروں کمال بر جھوٹی شکر لالہ کر کیں گھٹان بوجانے کو چھے کی لشکری دو دام
پانی میں پیکنی گھر نات کے بیچے نکالیں دو اسکو اکافر پیشہ کے سداخ میں بیچن پیشہ
اصل جانے دیگر شورہ علی کی پیچے میں نر کر کے دات کے بیچے نکالیں دیگر پیشہ بکوئے پاہ دو شکر
بیچکاری میں رکھ کر سوراخ پیشہ کے اور پوچھا یکن فدا پیشہ بکھ جانے اگر پیشہ بندھو جانے
بہب دھرم دھم مغواڑہ قشیر کے سوراخ میں بھکن پیشہ بکھ جانے دیگر بائی رتی
کونچہ پیکر بیٹی کے ساتھ چانیں پیٹا پاہ مل جانے دیگر بیٹیں کے کان کاں اس مرغیں کے
زبر ذات میں دیگر شیشو جوش دیکر زبر ذات نلوں کر کن ضھوپ پیٹا پیڑ و پر خدا کر کن دو
پیخر چائی سکھ و سکون کا عرق پیچ کر دو دھمین بلکر کھائیں دیگر ایک بون پیشہ کے
سوداگر میں چھوڑن دیگر ملٹری بیکر پیشہ کے سوراخ میں بھکن دیگر مرغیں کو گرم بانی
میں بھکن دیگر کوکھ خاریں سونفت کوکھ زد پانی میں بیکر پیٹن دیگر کری کے نام دو دھمین
پیشہ کو چھن دیگر بودھی بیچی سونفت کے عرق میں بیکر کرات کے اگر کھائیں دیگر سپہ سپہ
ناہنکے بیچے نکالیں دیگر بیاض اسادو دھمین عقول ہے کو بینہ کے چھکلے کا اندر کے پورے سے
پانی میں ایک سی رکوکر پیٹن دیگر لاہوری کاں بیکھریں سلٹے سے پیشہ کا ادارہ ہوتا ہے

شادر دام سونھو گولنخان ہر ایک آدھا دام کمکش اور ہر بڑے تھوڑے تو میرن جو راک
ڈا تو رہے تھے تو راکے کے دو دو کے ساتھ سب سین خرمابوش بیوی بھوں ماں کی بیوی بیوی کو تو
تھی ہے ماں کیلئی عاقر حاٹھ کیوں کیوں لوگ رخفران ہر وہ اچھا دام اپنے دادا مامنی پسید
پسید خ دام نیمیں پسید ایک پھار دام زمری پھنسنے خ پائی خ صدمہ بھین خند جھاریت ایک بہتر بھوں
بیوی میں دو مارسخہ بھوں ماں کیلئی کا ایں ہندے کے طریقہ پر ماں کیلئی بھسلک دے کے قن تو کر کے
کوئے کے دو دو درا دارا بیوی میں جو شریون کے ساتھ سب سین خرمابوش بھوں جو ماسے پسکر
پسیدن ایک دار دارم پسکر دو زکھاتیں ادھر رفڑا دادا دم زیادہ کوئے اکھر دیکھ بھوں
چاہیس روٹنکت کھایاں کرکن ہر کو جوان کرنی ہے بھوں باہل تقویت دے طاقت خارا دو ہجہ
سو نیمہ را ایک دو تو نہ زری پھنسنے پھیس دیکھ بھوں دو مسٹریں تو ام برین فروک
چار دم قلیں بیڈا کے ساتھ بھوں پیڑا نیمہ دا کوئی ایک بیر ہنڈا دیکھ بھوں دیکھ بھوں تو نہ
ہو جائے تو دی سخ دیکھ دلبل بھری بھیں سخ دیکھ بھوں کیا کم بولی الگ دلبل نہن غم اعلیٰ
تو سلی سیاہ دیکھ بھوں دادا ایک بیر شاتی لوث بھچان کر بہتر بھوں بنا بیٹن بھوں بیٹن
سرعت اتنا کے دا اسٹے بے سی او بھی نیلند کر کے قم خڑہ پر ملی سیمہ سٹریں بیٹھ بھوں
اوھریا بیٹھکو رکا پٹھا دو دیکھ بھوں دیکھ بھوں دیکھ بھوں دیکھ بھوں دیکھ بھوں دیکھ بھوں
کر من جو راک ایک تو نہ بھوں بیر بھی اپن سرم و مراج داون کی باہل کو قوت رتی ہے اور قاعی
والکوہ کو ناف بھی بھیں کو دو دھمیں ایسا بھوں بکری کو دو دھم جذب بوجا ہے کھڑا سکو بھی۔ بیں
بریان کر من اور سہر کے ساتھ بھوں بنا بیٹن بھوں سرعت اتنا کو ناف ہے اور بیٹن سی کو
غلظت کر کی ہے اور بیا کو قوت دی ہے پوست بیٹھ نہ رہیہ الگ خرا بریان دلبل بھری بیڑہ
کلکوئی کو کھر دیکھ بھوں
ایک کے بیچ کا خر بریان ایک دو دھم لگانا سہندا جو ان سیاہ بیڑہ جب الاس دھنیا ٹھیں
کی کوئی عصی شاہ کی بوٹی بیٹھ بھوں دیکھ بھوں دیکھ بھوں دیکھ بھوں دیکھ بھوں دیکھ بھوں
بریان سندھ رکھ جھیاں گوند اگر موچاں دیکھ بھوں دیکھ بھوں دیکھ بھوں دیکھ بھوں دیکھ بھوں
ہر دادا ایک شفال قدر پخت سفوفت شکدا اثر یعنی کوکا سفوفت مکوئی باہل کو دیکھ بھوں دیکھ بھوں

اگر تینیں بھیت بھی ہے دیکھ بھوں دیکھ بھوں دیکھ بھوں دیکھ بھوں دیکھ بھوں دیکھ بھوں
و دیکھ بھوں
بھوں دیکھ بھوں
نغمہ ہے پھر کریں فصل دیکھ بھوں
کوٹھ جان کر ترس بیٹن جو راک ایک شفال شیر کھنڈ فرند کے ساہنہ دیکھ بھوں دیکھ بھوں دیکھ بھوں
بھی بانٹے ہو تو خون کے پیٹا کے سلے بھوں دیکھ بھوں دیکھ بھوں دیکھ بھوں دیکھ بھوں دیکھ بھوں
کھانیں اسکے اوپر پھر بڑے دیکھ بھوں دیکھ بھوں دیکھ بھوں دیکھ بھوں دیکھ بھوں دیکھ بھوں
جو اس پیٹکریں فاٹکر کرے گا آپنی خون کے پیٹا کو فانہ ہے اور جیس جاری کو بند
کرتا ہے پرست اماں مسٹریں فرشنوں نہ چلی پیٹکریں بس اچھے صدر ہر ایک بھوٹا احتوا کے کو
پانی میں وش دین جب نصفت رہے سی دن جیسیں فصل شفعت باہل بھیں بوجا نا
شہوت کا کمال شوت محنت احتوا کے ریت پنچال دیکھ بھوں دیکھ بھوں دیکھ بھوں دیکھ بھوں
یعنی سعدہ و گرد و روقوت ہے اس جگہ پنچاہ دیکھ بھوں دیکھ بھوں دیکھ بھوں دیکھ بھوں
بھوں دیکھ بھوں
تو پلر کر کی ہے اور سرعت اتنا کوئی ناف ہے اور شط طلاق ہے بولکر کا منزہ خر کھندر زد
چو رو بھی بھی خداش خدیج بھیں کا موسلاصلی بیکھ دتا دیکھ بھوں دیکھ بھوں دیکھ بھوں دیکھ بھوں
ہمبوٹے یاک ایک تو دیکھ بھوں
ہر دادا سندھوں بھوں دیکھ بھوں
کوئی لٹگ دیکھ بھوں
عاقر قھاٹ خٹکی پیٹ خرساں ایوان ہر وہ جن دیکھ بھوں دیکھ بھوں دیکھ بھوں دیکھ بھوں دیکھ بھوں
اور اگر خر زادا مسٹر پسٹ و مسٹر چوڑو وہ مسٹر قروٹ و مسٹر قروٹ دیکھ بھوں دیکھ بھوں دیکھ بھوں
ایس بوجسیں بھوں دیکھ بھوں
کری ہے پوری افسوس بھوں دیکھ بھوں
کری ہے پوری افسوس بھوں دیکھ بھوں

کلر در درم سیاہ تی سات در فرشتاش مقدمہ پانچ درم نظر بولہ رجع اندر جو شیر من چاہ
عمری اس سب ادیسے بربریہ را کیک تو لمگا کے دو درم سے سفوف دلائل کی رہ
وقت دیتا ہے ایک اسرو درم عین چیل کو جوش دیں جب دو مد جذب ہو جائے جیل کو خشک
کر سکے سارے بربریکلہ زین چھڈا مامہزی میں طاکر دو درم سے ساحنہ کھانیں سفوف باہ لو قوت دیتا ہے
تی اوپری اکٹھے بیضیں کا مولہ را بیک پسکریں کے بربریکلہ بربریکلہ زین چھڈا مامہزی کے
درد جسے ساحنہ کھانیں دیکھ داشتہ جریاں نئی سکیجی ہے اکٹھر باہی درم ساحنہ اسٹھنی کے
چاول کنوں لگڑا میز جریاں ایک تین درم تال کھانا داد درم بوجرس سندھو کر ساری لایخ بن
ہر قاچا کیک درم شکریہ پر سب ادیسے طاکر سفوف بنائیں خوارک ایک تو لمگر می کو
کاچا کرتا ہے کی بھل بھول اوسرا یہ کاپوست سا درم بوجرس سادا یہ شکریہ پر دیہ خوارک ایک
کفت و سد دیگر تیقشی کو جاتی ہے برگد کوئی کچاں سادا ایون شکریہ مقدمہ در
ملکر کیک تو لمد دو درم سے ساحنہ کھانیں دیگر تیقشی ہا پسند تو محری دو قلوبی جوں سوچ
اپنے ماشہ سب اکٹھریہ زین ایک اٹا شیدیں ست کر کے ایک دلی بنتا ہے برگد پسکریہ پر جوں
تین روز کھانیں دیگر سرعت ایزاں کو نداش ہے کی بھل بھول کی سایہ میں خشک کرتے تال صل
پیٹا کونڈ گوریہ زین افسر سادا یہ لوزن بھری بربریکلہ بری صح ایک کفرست کھانیں دیگر
می کوچا و حاکری ہے اور سرعت ایزاں کو نداش ہے درخت گھر کی کچاں جی میدہ کڑوی
سبکے بربریکلہ ملکر کیک تو لمگا کے دو درم سے کھانیں دیگر چینا کونڈ گوریہ پسکریہ
ایک تو لمد ہر زندو درم سے ساحنہ کھانیں دیگر سرعت ایزاں تو ناقہ ہے
ختم سرٹن چک پلاس برکوٹ کھان کر مہون عمری بلکر ایک تو لمد ہر سرکے کے دو درم کے
ساحنہ کھانیں غائب فائدہ کرتا ہے دیگر بندٹ دکوتا نی اوری کو فتح کرتا ہے تال کھانا یا لیٹن
ناکوئی سندھو کو مونہ بوجرس سادا یہ کوٹ کھان کر بھوٹ کاکیت دلت کھانیں کوئی
تریش می کوچا و حاکری ہے اور سرعت ایزاں کو نداش ہے ایسے بیچتیں چارہ فرنڈیں میں ترکن پھر
پوست یہاد اس کا درکر کے پسکریہ ملکر کا پتھ کے بربریکلہ بول کی جائیں خوارک دو قلوبی
سفوف جریاں نئی سرعت ایزاں کو نداش ہے بول کی محال بول کی بھل بھول کا لوزن بول کی

کوئی بڑا پوکوٹ کھان کر شکریہ سفوف بنائیں خوارک ایک تو سفوف دلیگر کفت نئی کوچا و حاکری
اور کوئی اس بڑی کھان کر اسکے دیتے زین کے اندر ہو جن گوکھر میان کھانا مانگتے لے لیں ہریک
پانچ درم بوجیلیں کھانیں تانیج تند قم سرٹن چکا اونہری پریلے زین قوان کوٹ کھان کر دیتے
ایک کفت دلت کا سے دو درم کے اونہری پریلے زین دیگر باخ مرغیت کی دو درم سے
خمام سایہ میں خشک کر کے برکوٹ سرکریں درم ایک دلیک اونہری کے دو درم کے سافریوں
کھانیں دیگر باخ نداش دلکھر سونہ کھوچو جوں ہر واحد باخ داک میڈر سوچنی تین ڈاکوٹ چھاکل
صح و دش اسپریں بیکل کے بانی سکساظھی کھانیں دلکھری کوٹ دلداری کیتے یہ بیکری کو دیگر جریاں کی
کو میڈر ہے کمیں ہیں دلارج بندی زین دلکھر سونہ کھوچو جوں ہر لکھری کوٹ دلکھری ایک پھر دام
اہمولة پوچیں دام فریڈریک کے بیکری کوٹ دلکھر سفوف بنائیں دلکھر سیاہ دلکھر سیاہ دلکھر
پیڈر کے کفت ایک دام کے بے دلکھر ملکر کھلی دلکھر سونہ کھوچو جوں ہر لکھری کوٹ دلکھر
لکھر کھان ہر ایک پاٹی کو دلکھر کھان کر سفر سفوف سکر کر دلدار ہارج چارا کھنکا کیونہ نہیں ہارجی
کے پر بیکری کوٹ کھر عرمت ایزاں کے دستے آنپ کا لکر دو درم جوں میادہ دلکھر سیاہ دلکھر جریاں کی
پیٹر دام کوٹ ایک عد بھلک دلکھر سخن ایک تو لمگا کا کے دو درم کے دلکھر
منی کو طیلکاری ہے اوناق اور اوناق نی ہے سکھا و حشک جینا کوئی سندھو دوکھری ایک
دو حصہ رجع نہ بوجرس سال کھانا گوکھر و لکھر کوئی دھیما سدہ کھوڑی سر و دلکھر کھنکہ کا ہو
آونھا جیت دلکھر ملکر کا بک تو لمکھان سونہ بھوچنی سادا یہ دلکھر سرعت ایزاں برگدیں کوبل کھیا گو نہ
اکھری کی جیکھان سونہ بھوچنی سادا یہ دلکھر سرعت ایزاں برگدیں کوبل کی دام جھنپڑی
کا سے دو درم سے سفوف سیلان برگدیں می کوچا و حاکری پسکریہ بول کی دام جھنپڑی
دو دمی کوچا و حاکری سایہ میں خشک کر کے فتنہ طار سفوف بنائیں دیگر کفت
منی کوچا و حاکری ہے درخت مٹھا کی کھان اونگوڑ خست اکھری کھان اور
اونگوڑ خست سبھنھن کا مولہ اس اونگوڑ بوجرسی کی کھان بھوچنے پتھ بول کا گوند سادا یہ کے کر
بان کھا۔ غیر کوچا و حاکری پوست نئی اونٹ کارہ بیخ نداش دلکھر بھوچنی کر کس فرم کا جھر

سماں پر کے جانولی سارے مسند سوکھا نہیں شیرین سر و دم ایک دم سنجھا لادہ دیڑھ دم تک بخیر
برابر لکر دودھ مگاٹے کے دودھ دھکے ساچھے خاصیں حلاوا بیچنی کو غلظت کر جاتے تھے تھامی قشر
و حاصل کا گونڈنا سترے واجد ایک تو لشکر شیرخین تو رسمی چاروں ہی ہرم کر کے نکلتے
ہر بیان ختمی اور گونڈ پسکر جدوا بنا نہیں تو رک ایک بالکل بارہ مکار ملکر
تاطی ہے مالاپ کی بھٹکی بر کر کراں بر کر جلدیں اور اسکی بالکل بارہ مکار ملکر
چارا شہر در کھائیں دی مرگل کا بیک عذک تکڑے گاٹے کے دودھ کے ساچھے کھائیں تلی اپنی
گلڑی ہوئے ہے حصہ اسکی بیک داسٹ خوشی اپنے دستیں شترفت پھر پھر پھر
جلد کر بر بر کوٹ پھاٹ کر اس پانی سے جسہ ہیں پوست خشناش ترکیا بارہ گولیاں پانی نہیں اور
چارا غلطی حی جل جعل کے ایک لوگون کھائیں اور اور دیسے ایک پیالا دودھ ہیں لوئی ایساں
منی کی اجوانی پانچ ماہ مقرر تھیں کو روچھدا شاشا اسندھ فوشا شاخ خون جھان آٹھ ماہ عبور نہیں چھے
سات ماشاقیوں تین ماشہ عظر ان چاری ایلوچی کے دانتے ایک اش پوست خشناش
دو عدد دادو کوٹ پھاٹ کر اجوان کر اس پانی میں ہیں پوست خشناش ہے ڈورہ ہے بنی طیہا
ہجول نہ کر جھٹکی بر کر گولیاں بنا نہیں جاہت نے وقت ایک لوگون کھائیں ازیادہ اری
اڑت شیرہ قلم کو دو گلکر تزوہ گلکر خرد بیٹیں حصہ میکاں علمی علوی خان مرحوم کا نعمہ
الطف اس میں ہے کہ اب ہون گیں ہیں ہے عائز قرا خا ایک دم غم کیجان ائمہ دینہ غیر دم
کوٹ پھاٹ کر گولیاں چاکری اس پدم کھائیں لکھا ہے کہ جب اسکی بیانیں ہے سپیلے ہیں
درہ کا حصہ سی کور وی پر اسندھ بر مان کافور می اجوان ساوی کوٹ پھاٹ کر ادک
کے پان میں منچے کے بر گولیاں بنا کجا جائے قبیلیکیوں گاٹے کے دودھ کے ساچھے کھائیں
گولی کے گزرو کے بر بر اسکی تھیب کے سوراخ میں بکھیں اسک کرے غولان پید
معذرا غیوں صحری کافور سے برج ضلعی میں ملک اسے سر کوپ بخوبیں جو پھر لکھ رہے ہیں
خرچ کر کھائیں حصہ ایں پہنچی ہو گئے اسی دفعہ کے نہیں
ہمین لاقی سے ادھی کو روکی ہے اسی دفعہ کے نہیں دم ضعف خام ضعفہ بر بیان پوست
خشناش سیاہ قلی ہر بیک دودھ قدر سیاہ نہیں دم تیون اور کوٹ پھاٹ کے ساچھے کھائیں اسکے ساچہ

اکوئی جب بی جانے سات حصہ کر کے ہر حصہ کی ایک لوگی بیکین اور جما سمعت کے دقت
ایک لوگی کھائیں جس بہ سرعت اڑیاں اور سوکھا فیٹے تھے تھی قمر منی مقتنع تھی بھول میں کھاٹ
اس بھول کی بیٹھی کی کھرس بقدر قم کوئی خشک چلکن جو بلکہ بر بر بیک رہنا ہے کے شر و کن
اکھل اکھل کے سیاہ پیڑ کے بر گولیاں بنا نہیں خواراں پھم اسکے دو حصے ساچھے بیجیان نہیں
کے داسٹ قانکہ رہنی ہے دھتو سے کے بیج چھپا شیاہ مر جھم اسکے دو حصے بیجیان کر کے دیجے
کے بر گولیاں بیکار بھر جی ایک لوگی بیک تو نہیں شیرہ بادیاں کے ساچھے کھائیں اگر مرض فرمن نہ
ایک دو زمین خشکے کاں بھوتی ہے حصہ خراطیں ہے کوئی کوٹ دی ہے کوئی اپنے بانک خشک
اکھل کھل کھل دام جوان دو دو مکوٹ پھاٹ کر اڑپاٹ دام تھیں سیاہ طاری ایک تو نہیں بر گولیاں بیک
بیکار بھر جی ایک لوگی بیک تو نہیں شیرہ بادیاں کے ساچھے کھائیں اگر مرض فرمن نہ
وقت بیچ سے سیاہ دھتو کے پھوس خشک کر کے پھٹے کے بر گولیاں بنا نہیں خواراں ایک لوگی
 حصہ بیج میں کوکاڑا خاری ہے اور اس کو تو نہیں دیتی ہے کچھوں دو ہی سایرین خشک کر کے
بیکار بھر جی ایک بھر جی کوکاڑا خاری ہے اور اس کو تو نہیں دیتی ہے کچھوں دو ہی سایرین خشک کر کے
غھوی ہے بھلکی پوچل سے ساچھے قم کوئی قم کلکن پوست خشک اٹھ کثراہ مالکیتی قند ساہ بر بر
کوٹ پھاٹ بارا دک کے شیرہ میں ہے بر گولیاں بنا کیا ہر دو زمین سیاہ دو دم گند
کے ساچھے کھائیں حصہ ترکیب اسیں ہے کو قوت دیتی ہے تند ساہ اکھر پیاہ اکھر پیاہ دو دم گند
ناؤری چار دام سیاہ بیک دام خام کوٹ پھاٹ کر اجوان بکار لیک گولی بیکار بھائیں سعف
و دھر کو باقی ہے ریپلا یوں کے پھول بیدی بر بر بھری آزادیں سیکوٹ پھاٹ کھائیں سعف
انہیں خواراں کیں درمگاٹے کے دو دھر میں سعف ہاٹو قوت دیتے ہے جوان کی بھوی ادھیکر
اولی کے بیچ پیٹے بر گولی زرک سے بیچ ساچھے بیک دو دھر میں سعف ہاٹو قوت دیتے ہے جوان کی بھوی ادھیکر
کر دو دھر کو تو رکھا ہے جو گولی کر کے ۱۵۰ چکھی بیکی ایساہ بھی بیک دھر میں سعف ہاٹو قوت دیتے ہے
پھاٹ کر ہر دو زمین سیاہ دم گاٹے کے دو دھر کے ساچھے کھائیں اٹھتے کا جلوا ہاٹو قوت دیتے ہے

او سردار مراجع کو تحریر بخواهیں یا کشمکش مرتضیٰ پلا نامہ اس بحث پر کوئی دو ایک سس ایسی نہیں بخواہیں کے مطابق اسے ایک خلطفان کو نہ کہا جائے اور بخودی کے واسطے اخراج صفراء المفہوم بسا سودا کے مخصوص کی بھی ہیں وجہ اس کی ہے کہ اور دہباڑ خلطفان سے زیادہ اس خلطفان کو تکالیفی ہیں جانتا جائیے اگرچہ صحیح فرض خود محدث کے واسطہ ہر سال سہیں یعنی کی ہمارت کرنے ہیں اور بعض پھر میتے کے بعد مہل پیٹھے کے عادی ہوتے ہیں یہ عادی ہمچین ہیں ان وقت ضرورت فتنہ مرض کے لئے مسلسل ڈاگنر ہے اگر اسی عادت ہو لازم ہو کہ فتنہ مرض کرنے کے لئے کسی عادت طبقہ نہیں ہے اور وہ صحیح صفراء المفہوم کی طرف کا حقیقتی خلطفان ہے اسی طبقہ خلطفان کی طرف کا حقیقتی خلطفان ہے اسی طبقہ خلطفان کی طرف کے لئے کیونکہ یہ دن دن میں پک جاتا ہے شرطیہ صفراء اخلاق ہو اور صفراء میتے عی خراص کا حقیقتی خلطفان ہے اور یہی خلطفان بخیج باہر ہے اسی طبقہ خلطفان کی طرف کا حقیقتی خلطفان ہے اسی طبقہ خلطفان کی طرف کے لئے کیونکہ یہ دن دن میں ڈکھ کر کوشیں اپنے انسون کا حقیقی اعلوفودوس بلغم فرونوں میں فتح پہنچتا ہے اور بہت یلینڈ بلغم دیکھیں۔ روزی زادہ میں اور غیر متعین پایا جائے روزہ میں اور یہی مضمون سووا بادشاہی بخوبی گاؤں بار بخواہیں اور خاصی بادشاہی شاہپرتوگی خلطفان کی طرف کے لئے کیونکہ یہ دن دن میں فتح کا حقیقتی خلطفان ہے اسی طبقہ خلطفان کی طرف کے لئے کیونکہ یہ دن دن میں فتح پہنچتا ہے بھی مقدمہ اور موخر بھی ہو جاتا ہے یعنی پندہ روز میں کہ یہ دن دن کی تکالیفی اور وہی مسلم صفراء میتے ہے لیکن روز دلی اور جاہل انسین میتے شریش بھی یہی میتے ہے جو نہ کسے ایصال شکرین اور تشویہ کا طریقہ کتب مکمل میں مطور ہے اور وہی مسلم بلغم ختم خلطفان مار سرجن غاریقون حسب المیں ترمذی ارشد بریشتر ایضاً تبریزی کے لئے کی۔

ہمیشہ کافی بیانیہ سیاہ افسون ہجھ لاجر و گیر غاریقون حسب المیں یا تبریزی کے لئے کی۔ اور وہی مکمن جوش خون یعنی کاٹی خارین عناب انجید کیا ہے کہ جو آپ تبریزی نہ ہشتمہ ترینہی کھن شہتوت بزرگ نہ کوئا کا پروشہ پتھر خاکی میں نکالا ہر اور اعلیٰ کی اکٹھوپیوں کو خدمہ ہے اور بست مراجون سے مناسبت اور موافق رکھتا ہے یہاں تک کہ کمال عورتوں اور لڑکوں اور بوجوں کو کہیں دیتے ہیں تپ اور وہ مکو قائمہ کرتا ہے اور بس اور دن کے موقنی ہو۔

قدرت حاجت امناس ہیں اور کلاب یا گرم پانی یا عرق بادیاں یا عرق کا حقیقتی مطلب

ہیں میں اگر تھوڑا دفعہ بادام ملٹیں ہتھیے درجگھی ہوں کر کے گلقدرا شیرخت یا ترجمہ بنے سے یہ طھا کریں اور اگر گھن بھاشا اور جویز اور عناب اور گاؤں زان اور اش اس کے حب بخت جو شر کے لح قدر سے گلقدرا اسی امناس ہیں ملٹیں ہتھیے اور دوڑھ پتھر سے ہو کے لئے داسٹے روغن بادام کے ملٹے کی حاجت نہیں ہے اور قلچیں میں سچ دیا فرخ نہیں ہو۔

اب آنکھوں فضد کے بیان میں فضد سے ہر خلاطہ اخراج ہوتا ہے تو گون بنتے اس بادام کے اخلاق کے زیادہ بکھاتا ہے اور برس کے سن سے کم میں فضد لینا منع ہے بادام کے آنکھوں کے بخ وقوت و خوردت کے بخ اسے نکلن بعقول سے ساٹھ برس کے بعد فضد کی حاجت کی ہے اور فضد کے بعد فضد کے بعد اگر پہنچنا ضرور ہے لیکن فوراً بونا منع ہے اور اس دن بعد فضد کے قدر اپلیں وظیفت کھا بچا جائیے اور میں روز فضد سے خلا غلطہ دیں اور یہ فضد کے بخ ویز پر منع ہے بیکن اگر فوج کو تیر پر لانا ممکن نہیں ہے اور سردار فوج کو شکستے گرم دینا چاہیے تاکہ قوت پر بگردیوں حاجت کے بخ نہ دینا چاہیے بھر میں فون کم نہ کھانے سے اور حکمت میں آتا ہے اور قب عارض ہو جاتی ہے اس وقت وہی خوردت فضدیں امناس اس بادام ملٹیں شخص کو بعد فضد کے فشی اسے تیر بخیرتہ ہے کہ بخ کا حقیقتیں ہیں ڈال کر رہے کروں اور فضد قیقاں بیٹھ سردار فضد حصل المزارع کا ریک رگ ہے اور کوئی بخ کو بخ کوکب کی فضد محلی میں ہفت ادا م تمام ہوں کا تھیہ کرتی ہے اور ایسی میں فضد دیگر کرو بخیں ہے آئی ہے بدن کی کوئی اور اپنی بدن کو باقی ہے بالیت کو ایصال کوئرنا چاہیے کہ اس کے بخے شریاں ہے اور اسی لمکر کے باقی شریاں ہے بیانی ہفت سے مگر کوئی چاہیے داشتے ہیں بخ خون کے تکوین ممالک اور دل کی جیلوں کے لئے بائیں ہفت سے مگر خون اس سے بہت بھائیں اور گل پیشان کی فضد و سردار گھن کی باریوں کو میدھے ہے اور جاریکی فضد جو بخ دو دن ہو گئوں کے لئے اور وہ ہو گئوں کے اندکی دست کھوئی جاتی ہے سخن کے زخمیوں کو فتح کرنے سے اور جاریکی بیرون کی فضد خشائی وفا فیہ ہے اور جاریکی صافن کی فضد جو پندری میں وفا ہے اور باعث کی فضد جو زار کے بخے ہے خون اسیں جاری کرنے کو اور مرض بواہ اور نقص اور دوالی کو میڈھے ہے بخ فضد کے فاسد کے

حرکت دستیت میں جب بچ جائے سنپر کر کے کھائی شکر قن کا حلاوائی کو پیدا ہو گئے اس کا نام باتیں
شکر قدہ تاریخ شکل کر کے کوٹ چجان کری اور شکر نڈاک حلاوائیں بستے شکر تندیر ایت و میں بن
فاکر ٹولنے تے ہیں سنگھارے کا حلاوائی کوٹ کو حلاوائی ایت میں بستے شکر نڈاک پیس ایسکر اد
میں ٹولنا تین و دو ہندوکش ایت و سٹے دخت ایت ایک لی کوٹنے کھلی شہر اور وہ خزان کے
بعد ہم ٹوپی ہے جس تقدیر ہم کوٹ ایک جھبرس کے پر ایت ایتین یا جس تقدیر ہم ایتین یا جس
پیسکر ایت وہ شکر کے پر ایک چار روز ٹکڑا ہیں دیگر معموی بادچھنے میں ہمین ایتے بادام ٹکڑے کوچ
و خانم گھاٹا بہت قوت دیتا ہے دیگر معموی بادچھنے میں ہمین ٹکڑے کوچ

ایک ماش میں حلاوائی ایک شکر قن میں ملکر ہر روز صبح کے وقت کھائیں میں ایک ایک میں طبع
وال اسراری سے موسم میں ایک کھارے وقت پاہ اور خلیط بھجت اور تقویت ہا جھس کے طبق
تے پیغام پر ایک ہر روز ایک کوکری کرکھاٹا شروت کر کے ایک دنگیں کھوپکنی کرنے دنگیں کر
ایک کوچی ہیں دیگر معموی بادچھنے کا عصرانہ شکری شرمن ایسے جیب سے ان دو دن کو
ہانی میں ایک دنات و میکوکر کھوپکنی ملکر ٹکڑا ہیں دیگر معموی بادچھنے پر استیشن
اوٹ کھلے کیا ہمکر کیوں پہلی بارہ کردار ایت ایک جھبرس کے پر ایک ٹکڑے کوچ میں جوش دین
جسراں جنپت ہو کر دو حصہ جائے صاف کر کے بیٹھاں یا کرکٹ میں دو تین
خردا میں زیاد تو یہ جائے دیگر شہروں کی کھائی کر کے بیٹھاں کی جائے اسی میں دو تین
ہلکا کر صبح اور سوچت وفت کھا کر ایک دیگر کہ دو کو قوت دیتا ہے دھماں کی جھلک باتے کر
دو تین سر پانی میں پوش دیں جب ایسا بانی ہلکر بانی کا دھماہ ہو جادے اس میں سے خود
کے کر بان کے ساق پتھر کا بانی دیگر شکری ہر روز میں معموی بادچھنے میں ہمین ٹکڑے کے کوچی بزرگ
قونم کر کے خواراں بوقت صبح کے دین دیگر قوت بادکے دا سے اگر ہمیں بھر کھائیں سارے
نالہر کر کے جھلک سمجھ کار دخت و زرم اوچ جھوٹا ہو جوڑا سکی ملکوت کر کے سایہ من جھلک کر کے
اڑا جوان کی شہوی اور ایک ایک قنستہ میں اور بریز اسی ایسے تندیاہ میں دندا خروٹ کے
بدر ایک طبلہ بن کر میچ ایک غور ٹکڑا ہیں دیگر ٹکڑے کے چھوٹ کھجور کے کوٹ کرفت دین یعنی
کر کے پاہیں دو ٹھنک دو ٹھنک روز ٹکڑا ہیں دیگر ٹکڑے کے چھوٹ کھجور کے کوٹ کرفت دین یعنی
کر کے پاہیں دو ٹھنک دو ٹھنک روز ٹکڑا ہیں دیگر چار دام ایسکد کوٹ چجان کر کے پندرہ ہیں بیک سیر

دو دھریں چوٹیں اور دو س دو دھری طلکرزوون دفت کھائیں بدن کا نیک ٹھیک چوٹیں چوٹیں
اور تیاری اور بادی زیادہ پوچر کر اگر خان کرنے کے بدن کھائیں ناٹھی دیوے پھر المقارب
تین ٹکڑا ہے کاگر تھلے سے کار درم کا کھائیں صفت دیوے پھر دیگر معموی بادی سلکھا ہو
ہر دن ٹکڑے کے دو دھریں ٹکڑا کر بادی کوٹ دیا ہے ایک توکل آدمی پاٹو شست
اوہ بھر دیا پھر دیا ہے پھا کر تین ٹکڑا کھائیں دیگر ختم خواش دیوے پر مشدی جا تو سوچ دیا ہو شست
چھوٹ کر ٹکڑا کر چالیں بڑی ٹکڑا دیگر گوکر دلکھا ہے کاٹیں شہد سب کو کوت کر ٹکڑا کھائیں
اور اسکے اپر ایک سے کادو دھریں دیگر اشنا اور بادی کو خیڑے کے اکس سا ٹھنڈھ کیکر سکرہ کے
شیخوں میں اسکے بھر کر کرین کار کا ٹھنڈھ بوجا جائے پس ہر دیا ٹکڑا کا دل کوٹ دیا ہے دیگر ٹکڑا
دیگر شیر کر کھائیں اور پیدا کر تا ہے اور ہے کا ہولا کھانا ہا کوٹ دیتا ہے دیگر میں دن بندشاہ
کو ہا فر ہے پاہی بارہ ہر روز ایک ٹکڑے کا کوکری دھر دیا ہو تو کوٹ دیا ہے دیگر بھر دیا ہو شست
کا ہے کے دو دھریں ٹکڑا دیگر بھر کی ٹھنڈھ کا لائز میں سے گھر میں ٹکڑا سکر کھائیں دیگر پر جھسک
سی پھر کو اف ہے ایٹ پرانی بھی کوٹ پھان کر کے اسکے شکر دیا ہے دیگر دیکھ دیکھ
کھائیں دیگر بھر دیا ہو میں کے بستے کو خیڑے کے دو سرعت ایڑاں کو ٹھنڈھ بگرورت کو کھلائیں فرج
تھاں پوچھلے ایڈے کا چھلکا جس قدر چاہیں پانی میں داں کر کے اندھا کارہہ باریکیں دیکھ
چھلکوں کو کریں اس کر کر کر ایس نیمیں کا عرق ایٹا ہیں کر کے ایک ٹکڑا کوکری کے اور اچھے
پھر ایک پھر کچھا کر کر دن یا میان تک ایک ایک چھلکوں میں جذب ہو جائے ہیں مرتہ اسی طرح
کریں بعد اس کے چھلکوں کو میکی ٹکڑا ہیں نہ کر کی جھٹ کر کے بھلی نڈھے کی پتھ ہاں
دن جب سر دیو جائے پھر اسی نکر ایتین کیسیں اسی طرح سے ہیں ترے اس دینے ہیں چھلک
ہلک ایس دیو جو جانیں گے پس بھاک کر دو سرخ شہر میں ٹکڑا کھائیں تری ہو ایسے پر تری کریں
ویسی دو دیو کا باہم اسی طرح ہی پانی میں بسیر چھان باریک پھٹریں شفوت دیپ کشنا کھری
کی چھان کوڈی کی کی چھان بھولے کی چھان ایٹ کی چھان بھر بیک سادی پیسکری سریوڑا کا
چھوٹا یک بھلوی بھک پانی کے ساق تھکا ہیں دیگر بھر دیو کو ہوئی ہے اٹ کے چھوٹ دھتوس کے
چھوٹا ہمیں ساہہ اسٹن ہر بھر بیک پاچ دلائیں پیسکر بھی ہمین جھرب کر کے پندرہ ہیں بیک شہر میں ٹکڑا

بدر ایک مالک کے شہرین بذریعہ کاٹن اور ان سکے افراد دو صہیں دیگر تھیں، نجع
پہلی نزدیک سے کیج ہے براہ رکارڈ ملٹے کی زندگی کے ماتحت کافی ہیں جیلگیر بھائیں، سہل بہاریں
ایک جمعت خانہ شعبت حصہ کر گئیں بلکہ سوتون بنائیں تو اک ایسا تو وہ جیلگیر مرنی کے قلم
کام علیک بکے پیکر زخم حصہ اس کا شکل کارکیلے کے دو دفعہ کے ساتھ تھا، لیکن، کو قوت
و دستا ہے دیگر چاہیے کہ بہر زخم کو ملٹا اس کے مکمل اور اورتے لائے کا دو دفعہ کر گئیں، اسی دفعہ
خربت اور قدر سے سوچو گوش روایت ہے اور جن ماں کو زندگی ادا دیکھا جائے اور دناغ کو قوت دیتے ہیں
اوہ گاڑی کھانا بولتی ہے اور کھلی بیچی خوبی ادا ہے اسی طرح سے کچھ جھونک کر
کھانا فارمہ کرتے ہے جلوٹے اپنے خوبی ادا اور بولٹی ہے میلے آپون کا شرمن و نین سرخ کو بعد
ایک ریاست کا کامی ادا ہے کرڈیا جائے اسکے بعد ایک تولی پل پچھے امشہر تواری
ایک تو افسوس بھری ستر اور ایک جاتو اور خانہ جاتو اور عین سرخ بھیں شفید قلعتہ اسکا انتہا
اسکل کا اسلام ایک اور سلسلہ اور اشک چار تول سر سلاؤ کر جا رکور دی اسکا کامیروں کا
پلاکر دو دفعہ اور ایک ریاست بنائیں پھر خیزی اسیں بھون کر شرست میں طلبیں ادا دو
کالی کر جوڑا نیشنیں بھون کا دو دفعہ خیزی کی طرف ہے میں کو ایک کیلیں
جو شی و کر صافت کر کے رانی عازقہ عالمیوں کے کیج ہائکلی ہر ایک کوتے بھان رکنل میں حلاکر
اس قل کو چڑ روزا ایش بکرین، سچی دو دفعہ کے کل شوکاں بھا کو قوت دیتا ہے غل شہر
لیکر و قنیں ملٹیوں جب چھوں اصلانیاں اور دبل دین اسی ہر سے تین مرتبہ بھیں جھرا
صافت کر کے عبوری عازقہ عالمیوں کا لکھنیں اسماں پر بانی ملٹیوں رونقیں، دھوکوں ریتیں
جھشت کنک کی بیان اور دبل ہر ایک جادو مکھیوں کا ان اگر میرستے تو بھری نہیں تو
بس قسم کا ہو پہنچانی کرم کر کے بیون لی جائیں ملٹیوں کی ایسا بنازر چھوڑو، علیکی اوکن اور کمال بھان میں سب
خوب بھل جائے پہنچے سچھان اور ایک بیکدیتی بیان ہیں کا اکھیب پر بانی ملٹیوں
روونگن دیکھو کو ایک جادو ملٹیوں کے مانند ہے اور اس کے پیوندیں ہوتے ہیں سکو دیان
اور صوال بھی کہتے ہیں اور اس سے بیل کو بکھریتے ہیں باعچ پھر عذر کر جادو بیک اور اگے
کافی ایک داہم عکفران یا لکر بکری ایک بیان رکھو کہ ملٹیوں کے قیمتیں کمال بھان کا

اوٹ کھا سے کا ایکلی قیسے کی سختی کو نافع ہے اور اک اکارہ کا درست بیرون اور
شاخ اور پتوں کے بھری کے دو دھیم ترکوں کے بھری کیا جس کے رونی پیغمبر قیسے میں
وہ عنی اور چہرے عذر چھوٹی بڑی جو تردن اور آنے کے دھرتوں پر بروقی میں لے جویں
کے بیل میں اول کر شیئے ہیں بھر کر چالیں میں بھیں پھر دھیں بھر کر جو اس کا لکھر
پیشی کی پتوں کا ایکلی مسکن اور نعمتی باہم ہے سیکھتے ہیں کی بیان بھیں کوڑھاں کا لکھر
لیکھنیں جن جھلکیں جسے کل جائے کی تھاں پھر شمشیر میں بھیں دھکری ایں بجاءے قیسے
ہدل کر بیان ہاندھیں رونیں کو جھلک لگائے داسے کو فائدہ کرے اور قوت ادا کو نفع دے کر پرس کو
ہدل کے دو دھیم ایک دھیم رات ترکوں پھر کھال کر خشک کر کے اسیں جی کا رک و دفتہ
ان کا جلدیں اور اسکے کے لئے کی تھاں بھیں جو رونقیں بھلے کے تھاں میں پیش
چھوڑنے کا لکھن اور پھر سے بیان باہم کے پتے باہم صون دیکھ بھیں کی بیان ایک پاٹھاں
ایک باندھوں کو کڑا ایک میں اول کر جو شیئے ہیں بھیں جسے کل کر دھن، وہ جائے قشیں سہا
نامہ بھری ایک اور بھوپالی قیمتی اکھوڑا رونقیں میں گایاں ہیں۔ سبیں کل کر دھن کے اور ملے جو بھاٹے
اس دفت اور ایک اسکر کم تسلیمی میں بھلوں میا کر دھن کو بھیں کے بیل میں اول کر سب کی
کھروی سے دوپھن کر کے پتے میں صون اور ایک مشاکل کر قیسے کا رونق جو کل کر دھن
اپورا سکے بیان باندھوں کی ایک طبق ایک اسٹھن تک ایک دھن در میان دیکر لگان اور اس
عوسمیں جعلی خرکن چھیلی کا ایک باہم کوت دیتا ہے چھیلی کی بیون کا عرق و حشوہ کی پیون کا
وقت بھر ایک دو دھم تھیا تیسیں منٹیں بیانیں لامارس میں جعلیں جب باقی جل جانے والے دھم
سات دا مدد و دیس پیکر اکھیاں کار دھن میں بیانیں لامارس میں جعلیں جب باقی جل جانے والے دھم
پیکر بھیکن اور ایک بھتکت ایک لکھن اور دھن زلو بیچن جو بک کاٹس قیومی باہم ہے جو بک
اکلان سات دھر اور دھاریو میٹھیں میں بیانیں لامارس کر کے قیسے پر بھل کر بکن اور وقتن کو
قوت دیتا ہے ایکنگن اور پیکر کار دھر کم پلیں سچی بکری کو ترکی بیٹھ ہر ایک جادو مل کوڑی سفید
دودھ دمات بکری کے دو دھیم ترکوں کے صبح اتنی عیشی میں بون رونکن بکالا بکار کرن
اور دوسرے ٹھیک میں کوڑی سفید کے براہر عاقر قر جاہی بکھاہے دیگر ایک باشٹ پر کہا

پلے بک پلے بک اور ہیرد مٹوڑہ مکھڑی میں لیکھ، دن بک ملکین تاک عق پرستے بن جذب
ہو جائے پھر جو دماغ، دماغ، نہ کھین، نہ مالہ پر کاٹیں بعد اسکے بحال کر پڑے چہ کوبوئے کی سخ
میں لٹا لٹا رچے اسکے اخالی ملکین اولیک طرف سے پڑے ہیں اُل لکارون ون جو پرستے سے
تیز اس قاتل میں پیے اُسکی رکار و خلکار و نکار و خلکار و خلکارون دلگر ہیں نقوی باء،
او، جان لکائے واسے کو نافع ہے بیٹھا تبلیس دو دام موئی کی وجہ آدھا ادم متر جمال گویں بسب
او دوہی بار بک پلے بک اور ہیرد ملکین حمل کر کے تھوڑا اس میں سے بیکار سعفان کریں
اُل گیر سعی نقوی اچھے درم مٹا تیں نہ مالہ پر جوش زدن ادا و اعادہ مہر تال شمع پیسکریں
لڑکیں بعد اسکے سارے بعد اسکے قطفتی خروج اور جادی ایک درم اس میں لڈائیں پھر جنیں لی ہو جائیں
وقتی داں کر کر لپڑر ہیں جب پانی اس کاروائی، جایا تھیب پر بیس ادا و پرستے پان بیسین
و گیراہ کو قوت دیتا ہے او، خیب کی سستی کو خیر کرتا ہے دوہی چکری پوست زر دنکھانش
ہر دا جدایک درم کوٹ کر لیں زن توڑیں ادا و اعادہ ملکین نہ کھین ادا و اعادہ ملکیں
و گیرہ بند کشدا کو نافع ہے لخدا بھلی کاں، اک دا بگ اسکلڈیں دا بگ لفیل دندا یک دا بگ
ادویہ پیسکر و ہون کنہ بیس کل کر کے دھیں ادا یک قطفہ خیب کے کوئی نہن پکائیں ادا اگر
سوراخ زندہ نگلکنڈ ہونس کا تسلی پکائیں ادویہ نیچے بام جھل کیئے کامیابی کو
خیبرے کر کے پانی میں ہوش دین جس قد رچنا پانی میں آئے اسکو اجتنام لیں دین دیگر
میں نے ایک کتاب چاہیں پکھا ہے اکھنے پڑے بعد ملکر ہون کوئی جعل زن جلا کر وہ ایں خیب پر
ہیں قوت بہت دیتا ہے فائدہ بند کر کے کو خیر بر بمعہ جائے کوئی ہے ہیں ادا وہ نزدیک
حکم کے ہندسے دشوار طیج ہے او جو ہیز من مخالفات نہیں دین وہی اس مرض کو نافع ہیں
روغن نقوی پاہ پھی عین و خیصہ کی دوال بہر تال برو جدایک درم ملری سے دو دھریں
پھر کر کے پتے سے بر بر گویا نہ ناکریں نہ زد صبح و شام ابھی شیشے میں بکر و خون بھاگن
خیب پر طلا کر کے اور پسے پان بانہ میں فائدہ بینی پی تقویت باکے دا اسٹے بار بک کو ادا
تھوڑے تھوڑے دو دھریں اسی تھوڑے تھوڑے اخٹاں اکریں مرتبہ پانے کے عرق میں ترک نہیں
کریں بعد اسکے پتے کو اسی سکیں میں ایک رات دن بھکر دن بھکر اس کو سرچھا کر سکے

چرب کر کے اپرستے یہ پیچا گھٹری بھک باندھیں اگر ہنروت ہو تو دوسرو سے بذریعی ہیں محل
کریں ادا کرپتے کو ہر وقت اسی سکیں میں ترکیں فائدہ بکر اپنے بلدی میں بھک کر خشک
ہریں بعد اسکے دھنور سے کے عرق میں مرتبہ پادھنے کے دو دھریں میں اسی تھر تھر کر کے سایہ
ہیں جھک کر کوئی پھر میں کے بھی میں زرم آگ پر بربادیں کر کے وقت حاجت کے پیچی پر شد کا کر
ہیکر ایک ملی سے بر بر سیکر پر کھل کر کریں زرم باندھیں دیگر قوی اہا دا کادو
او دھر پا دشرا بیس اڑھائی یا تو کڑھی میں داں کر کو پہنے کے دستے سے اسقدرات کریں کہ
قوم تیز ہجاتے اور کوئی اس کی وجہ سے دستے کے سا تھریں اسی تھیں اسی تھیں اسی تھیں
ایغون داں کر جل کریں کھوپیں جائے پس دا کو پھی کے بر تن میں رکھیں اسی وجہ سے
وقت آت کو سرچھوڑ کر اسی روغن سے چرب کریں ادا بان پر بان پیٹھ کر کریں کی پی سے
ملکوف کر کے ایک پھر سیکھے میں بعداً سپتی دکھنے کے دو کوئی اسی وجہ سے
میں ادا بان بدر کرکے اسی لمحہ عالم کریں طلا صفت باد کوئی خاف او طبق نہائے داسے کو
اپنیدہ مدد کار دو دھر بھردا رکے کامی بکار بارا پہر ہکر کر کے ایک رتی خیب پر
لکائیں اور بھتے ہی میں شدی ہی زاستے ہیں او بھضون نے لکھا ہے کہ دو دام مار کے دو دھریں
ایک دا ملکی ملکر جلا میں ادا کریں اسے خوبیں بکریں جب د دھر جل کر رہا میں باقی رہے
چھان کر سڑاپ دا اکثرہ بلکر ہکر کرے ریھیں ادا سر آنکو کوچھ کوڑا کر کے اپر کو سوٹے
کے بے باندھیں ادا یک پھر کے بعد ہکوں گا ایسین جلا کر جعل نہائے داسے ادا نہ ادا دکو
فائدہ کر کے گئی سیلو جوان جس نے خپٹی بکی ہو دیج کر کے اس کا گون بکر سادی اسکے
گرد بچ جان کا خون بلکر خیس پر میں ادا دو ادون تاک خشک ہوا کی جو ہیں تھریں
بڑی بیس کریں ادا مرت سوسو ش پیدا ہو گی دوسری مرتبہ سوسو ش کم ہوئی تیسری مرتب
بلاکل جو دش جانی ریکل اور شہوت نہیں کرے اسی اس روز جائع در کراچا بچے بعد اسکے جماع
کریں طلا بام کو قوت دیتا ہے میں کے بیچ بودھر ایک دو حصہ ماقریعا لعلیخن ہر وحدہ
ایک مختصر ایک پیسکر لکھن طلا کر اس کو شاہو پکتے ہیں بونڈے پڑا جو طبق لکھن گاؤں سے
لکھن میں ایک حیات کا حکم بھی ہو اس خیب کی کی دو رکنی ہے ادا بکو توت دیتا ہے

بیکم بہ جائے اگر سروں نہ سئے مدنظر کافی ہے تو کچھ ایک تولیا ہے کاٹیں جو تو طاری وہ
پہنچ کھڑی رکے خود پر یکھلا کرین اسکے اپر چل کر پریک اور ڈنڈھیں کر کر پہنچ
رہی تھی کامشکر سروں نہ سہ رہا ایک ہیں دام کوٹ چجان کھٹی کے تسلی میں مکمل کر کا لوں
وقت ہیں ہر جس سے تو کریں کچھ کو اتنا بہت سی اس شام کو تبدیل کر دیں کہ دن کو تبدیل
شتمی میٹھا کر لائیں اور اگرچہ زون کا کوم ہو دے۔ اسی چل کا کر تھے کھلیں اور ڈنڈھیں
کے باقاعدہ سک کر لائے کے پیچے سے دن ہیک تبدیل کر دیں کہ دن کی اقل متباہ خڑی
کے ترکیب صاحب نہ افریب کے جڑتھے ہر چاہ کہیت لذت دیتا چھپر ہوئی تازہ
اسے برداری خڑک کا چھٹے پکڑ دن کھجور من ہل کر کے خدا کرن جلا پاہے ہیں دام کاٹے کا پتھرہ عز
اویحیں میٹھے کے عزیں ہے الیڑای من اوہنے دستے سے ایک پرسا پر کا کر
چھوڑ دیکھنے کی کوئی چبٹا ٹھاہ یوچا جسے بھلی کر لائیں کوڑا کویا یا بنیان بنیان
تھوکیں ہوں کر لائیں صحاوا ساک کرتا ہے نشی ہیں ہے دستے میٹھا کو سایہ من
حشک کر کے ساری پرستکاٹ کر کر کسی بیکین پھر ایک حاصل اور دو ماہر میقراں ملک
کو پس نہیں دقت چاہت دکر میٹھا چھوڑ کر خدا کرین اور یہ سیکی ڈکر کو دفعہ کر لائے اسکے
لئے ہیک ٹھیخ باریک بیٹھا ہے کے سکھیں ملکار پیڈھے رہ ہر روز دہ باریں اور گرم
بان پسے چھوٹیں اور دسرے نئے میں بیکھریں ہیں کافی ٹھیک کے دل قلدر بھجھا اے اور ایک کٹا
ہیں لکھی ہے کر ایک ہر دن میٹک کو ہوئیں ہیں چھا ہویکر سکی قعدہ کی ہوں اور دو ہیں درم
تھاب اسکے مفہم ہیں ہاں کر لیں چھ بھٹک بھو جائے دن تک کا چھ پھلا کر رہے کو کر
اویں ہندو چھا بھیکی خالی ہیں دو چھائے دقت ہیں ہمیں لیکن ازالی نہیں ہو کا ویگ گاے کا
پتھر میں بلکہ کوئی طعن اور گرم پانی سے دعوییں پندرہ دن تک ایک ہر جس احتمال کریں
ویگر کہ نہ در تھے مغلیکی کوتوری بیٹھ اور اسکی چھری اور لارو ہر چک اور شدید چارون
چھری اور بکری میکڑ کو ہر چھن اور چھا بھت کریں لذت زادہ ہو چھاہ ہوت لذت دتھے
اور چھس لیں ہیں پھر بھوکیں ہیں رکھن چھری اور کر کے بھگن کا بیل پوکر چجان کو تبدیل
چکتیں دن روز کا اس پانی ہیں جو چھاہ ہو چھاہ کر کے بھرپور چھری اسیں ہو کر

ایک مارڈنگی چور دشت میں پاک کر زرد ہو گی ہوئی کسی میں سات حدیث پیچھے جھوکر لکھیں
جب میکن خٹک ہو گا کوہ پر چھکھلیں ہیں اس سوچ ویں جس دشمن آئے
سات تو دیکھو خٹک میں ملائیں جس بچے ہے جل ہائیں میکھیں کراس میں ڈین ایچ
کھل کر کے ایک ٹیکھیت میں کھیں اور پندرہ دن تک ہر ڈن کا اشتہن کر مردیا
ہبسوں کے پیچے اپر باریں ہیں چھل ایک ہوتی ہوئی ویگر سقوی بالکھوپی نیڈھ عاقر فرحا
پیر ہوئی سواترین تین ماشہ سکھیا ایک امشہ شراب دو اتریں تین روز کھل کر کیک اس
اوکھی سبب پر کا اس پر باریں بچے دھاگے سے باندھ کر کوئی ہیں اسی طرح سے یہ بھر کیک
پاندھیں اس عرضیں چھل دکرین دیگر سقوی ہاں اکو گئے کاں کا سل سمجھ کی جوں ہم
ٹاکر تین روز کھل کر کے سات دو زیپ کریں دیگر سقوی اور دست ریخ نیز خستہ ہی الی گدی ہے
کے پاندھیں پر سکر اس پر بلکارن ایکٹھے اس میں ہخواہ سکھرات ہی گدی ہے اسکے
اعنکشے پاہر میں کھٹک ہو چاہے بلکہ مقوی ہاں پر باریں ایکہ بڑی یہ دلکشی ہے
کہ چھاہ دام ٹھلیو ٹھلیو کوٹ چھان کر تین میں بانیاک پاہلے نامنیہ کے خوبیت کر کے
مشق دوسروں چھوڑ کر اپنے کوٹ کا پن اپر سے پان پیٹھا چھر دو سرے اور سرے اور سرے
وہ دنیا اسی طرح کرنے پوچھے روز بھی چھوڑ اپنے کوٹ بڑی پوچھا کہ تالا بیں
ہوئی ہے گھٹے کا ٹھیکی ایک پاؤ اپنی کی کو ہو ہے کہ تین میں گرم کر کے نہیں ہو ہے ایک اسکے
گالیوں جب تو ہک پاپیتھ پتھت چھٹے ادا کے پتھتے کی ادا کاں میں آئے ایک اسکے
گوندا یاک ہاگک ہیدے ٹھیں باریک پیکر اس میں ملائیں اور نسبتی نکوی سے چار ہم
پر گلکھ پسپر لگائیں اور اگر پر ہی پوچھ کر سات عدھ چھوٹیں ہوئیں دن بیان میں
دیگر سقوی ہاں کیسی ہر چھوٹی پوچھتے چھوٹی پوچھوٹی بھرپور سایہ میں غشک
کر کے کوٹ
ایک گلکھ اپنے پتھاب میں بسکر اپنے پر گلکھ اپنے چھاہ کر کے چھاہ کر دیگر سروں نیضہ
قطع ٹھیج ٹھیج کاچل، سکنڈی چھر سادی میں اکوٹ چھان کر بیان میں دلکش دن تک
قیضیب پر بلکارن ایک پتھک ہوئے کچھرا ڈاہیں نہ چارہ دلکش کر کے چھاہ کر دلکش کا ٹھاٹ

طلکا تھوی نہیں وہ سوت رخ بکری ماریک پسکر جھٹ کنی کے شہزادین بھروس کر کے چند روز
طلکار کرن مخلوقی نہ کر کے واسطے بھلک لگانے سے ہو دے نافع ہے ذکر کو پسے دو غنی کجہ
نگرم سے میں بودا سے قدسے باون پیسکر ٹکرم مٹا د کر کریں پھر ہزار بانیاں اور نہ کاپتا پیش
گرو اور اوس کے پھاپھن میں کھڑکیں کھڑکیں مٹا د کر کریں ایک ہر کے بعد نیکر ٹکرم بالی سے ہوئیں
سات روز کے استھان سے کبی دو بوجا ایل دیگر قصیب کے سوتے ہوئے کے دستے ہرات کو
ٹالو دو دھنے کا لکڑا کی پیچے ہٹاک سر ٹکار کرن دیگر کا پھل بیسنس کے دو دھن میں پیسکر
پسکر کر کے خامرات پامدھے ریسین صور کفرم ان سے ہوئیں پس دو اسی طبق ٹالکار کرن دیگر
ریتھا وہ سوت حاقر قرچاہی پر تراپ میں ٹکر کر کے سوائے سر ٹکر کر کے ٹالکار کرن اور ادھر
اکٹ بانیاں بیسنس ای کل چندہ روز استھان کرنے سے فائدہ معلوم ہو گا کچھ تھوی نہیں
کنوں نہیں پہنچا حصہ پھر ٹکار کو سوتھر کے قصیب پر ٹالکار کرن اور سے
کھلا اسٹھن اور بعد دو پھر کے دو رکے ارم بانی سے ہوئیں بکری اسی طوبے کرن دیگر
ڈکر کو تو کرتا ہے دو دھن اور دو دھن تو کر کے چڑ پر اسکو پسکر کر م
ڈکر پر باندھن اور میسے پاڑا پیٹھ کر تھویں سچ ٹرم پلی سے ہوئیں چندہ زخ تو تھی
میں ازین دیگر قصیب کو حخت کرتے ٹکرم مٹا د کر کریں توٹ چھان کر قیضے پر ہر ادھر دو دھن
چندہ زخ سیکی استھان کریں ٹلا اسٹاک اور بھری ڈکر کے داسٹے میں ہے اسکے لیے جزو
ہو کر کر کے ساہ و حصہ کے شوہر میں ہیں ہر ٹکرم کر کے ٹھٹ کرن بھر کر کے سوچ کر میں
حاجت کے دفت قبوں میں ہل کر کے قصیب پر ٹالکار کرن اور ایک پھر کے بعد مکار کرن بعد
چار ساٹھے ٹھیکی ڈکر پیٹھ میں دیگر پیٹھ میں ہیں والی بیس کر قصیب پر ٹالکار میں
حاقر قرچاہی کاندھ جھلکی پیڑا کا عرق دس حصہ میں قصیب پر ٹالکار میں دیگر پیٹھ میں کے
تیل میں ہر ٹکرم پھر دیگر پیٹھ میں ہیں ہر ٹکرم کر کے سوچ کر کے ٹھٹ کرن سقوی ہا ہے
اوہ بھوپن کو فرع دیتا ہے دیگر پیٹھ میں سے یعنی دیسٹر چھان اسکی یک حصہ بدیک کوٹ
چھان کر بھیجتے ہیں چار ہزار کر کے ٹالکار میں دیگر دو ٹکرم میں ایک ایک
عدو شہزادین پسکر لایں دینہ ہی وہیں بھلوق کے داسٹے بھیجتے ہیں ایک ایک

انہیں دو نون کو جوش دیکر ٹال کر کے شیشے میں کھن اور دو ٹالکار میں جلوچ کو بہت تشدید کر
دیکر جھلکی بہتر کی بیٹت کی سفیدی جھیلی کے تین میں پیسکر ٹھنڈکر میں دیگر سادگی اور سختی
قصیب کے سیخ پر ہے دیگر قصیب کے تیل میں پیسکر ٹالکار کی خون قصیب پر
لیٹن قوت بہاڑ ریڑہ پو دے دیکر سوہنہ سی روہ کا کوئی ٹال کناباہ کو قوت دیتا ہے ویرساپ کی
بھرپن اور بھلپی اور ٹالکی سوکری بھرپن ایک بیٹا بیٹا کرن دیگر کر کریں کر کے پاپ کر کریں
دیگر دو ہو پھلی کی بھرپن کا ٹالکار نہ اسی ہے دیگر جو ہے کی یہاں شہزادین ڈکر قصیب پر لگا نا
باہ کو قوت دیتا ہے دیگر جھوٹی اٹالی کا بھلپن بیٹی دیکھ کر قصیب پر لگا نا
کے پتے باندھن دیگر پاہ ایک دام شہزاد دو دھن دو نون کو ہو ہے سبکہ بکری میں وہی کے
درست سے ٹال کریں جب ایک فات ہو گا لے پڑتے پیٹھ کر کے قصیب کے اوپر بیٹھن جب
اسٹادی ہو ہو سے دو کو دو دکر کے ٹالکار کرن اور ایک دھن دھن دیگر پھلی کا اسٹاکر میں ڈھن
بہترے اور بعد ٹالکار نے کے ٹکلہ پان اگر میں کے پتے تاگے سے لامی پر بیٹھن اس کا سات روز
استھان کرنا چاہیے دیگر اسادون بکری کے تانہ دو دھن میں پیسکر ٹھنڈکر قصیب پر لگا ناباہ کو
قوت دیتا ہے دیگر ذکر کی تھی کے داسٹے ٹھوی کے بچ دس دھن میکھیں میں ہوں رہے کر
دو نون دفت قصیب پر میں کیتھی دو کر تاہے دیگر دو دھن اسکے امرتی کے پتے میں پیٹھ قصیب
پر لگا کر ٹھوت سے تزدیز کرن لامن مترلی میں ہو رعن ٹالکار کرن جو چکر کا گی دیگر بیٹک گا
کے پتہ میں ہل کر کے گوئی باندھا کا کیتھی شیشہ من و غن کا ہیں وہ رعن ٹالکار کرن جو چکر کو
واسٹے ٹھوٹ کر کے ہاں ٹالکار کا کھلپتی کے تیل میں ہل کر قصیب پر لگا نا اور جگہ کرن
اور اگر پوکر کے بیچال کی سفیدی بھی ملائیں بھت خانہ کر کے گا اگر اسکی کوئا اسٹاک
سفید ہے تھوڑی کا دو دھن اسے کارو دھن دو نون برابر یک قائم دن دھوپ میں رکھیں اس کو
تلوٹے میں بیٹھن جب خشک ہو جائے بعد دھن مٹری کے جال کرن دیگر ساہ دھنورہ کی
تیلوں کا عرق نکال کر دو نون تھوڑے پر لگائیں جب خشک ہو جائے جال کرن دیگر ساہ دھنورہ کی
کافر کی کے زیرہ کے ساتھ شہزادین پیسکر ٹھوٹ کے زیرے کے بیڑا شیات بنا کر دیگر کے
شورخ میں رکھیں بعد ایک ساعت کے جال کرن اسکی کرتا ہو اور بیٹک کر قیاد

و گامیں لشکر خاص من میکرشن نہیں کے قیام بنا کر ایک بقیہ سوراخ ذکریں جسں
اہلی ایک لشکر کے چار کرون و مکروں میں ایک کتاب میں دکھایا ہے کوئی کی جملی تھے
سرور کے برادر جوڑے کرتے وقت مکرون و میکرون جسہ بک سخنیں میکی ازوال شہزادہ میر خلاد کو
تاختھے اونٹ کے باالیں اسی بنگر کرانیں بندھن و پر لکھا ہے کچھ کری لمعن باز خدا
لئے اختلام ہے ایک لامبا ہے کافی اور کھوڑے اور کھوڑے ایک ایک بال پیڑنے کو توڑی
تین سوراخ کر کے این دونوں اونٹ میں پر میں اور سیدستے بازو پر بازہ کر جانے کریں ازوال
سہ پروگاڈ میکر لامبا ہے کلکھوڑہ کیسے چڑھتے ہیں میکر کر توڑے بنال کر کر میکن جس تک
کمر رہے کا ازوال پڑھ کا جب اسوبیت کی طرف لائیں گے ازوال پڑھا جائیں گے کلکھوڑہ کو
شراب دو اسکے میں اسیں اور ناخن پر گلھا خدا کر کے بعد خشک ہونے کے محلہ کرنے میں
کرتا ہو جو کچھ خود ہے میون کا پیشہ نکال کر تیڈیوں اور کروڑوں میں بننے کے طرزی سے کچھ عزم
ایک کتاب میں لکھا ہے کہ اسکے کرتا ہے بستکر کا تھا صیحت ازوال کو روکنے ہے تا جو قوت
ماہ سے غصی کرے اور لوکر کھنکھنے پوچھا ہے ترکی کی ہمکاٹ کو جاس دن میں دن کریں
دمگل کر پہنچاں، باقی میکون اسکو تائیں پر کر کر اپنے بازوں میں بازہ کر جانے کا ملے
کرنے میں چاہیے کر لذت کی طرف امشغول و مھروڑ دھوپلکا اور بازوں کا خال دل میں
لائیں جب جانے کا ازوال پڑھا جاتا ہے ٹھہر جاتے بعد ایک لامکے پھر شروع کرے اسی طرز
سے ازوال کے وقت رعایت کرتا ہے اور بترہ ہے کہ ایک عدد میں سے کوئی باقی یا سات
کے شروع کر کے ہم تیرہ ایک عدد طاق پڑھتا جاتے دوسروی بات یہ کہ جب جانے کے سفر
بھی ہے پھٹکیا اور ریج کی انگلی سے دھر کر خصیس کے لیے اور دریا میان مقدم کے ہے
زور سے پکڑتے ہیں پھر جاتے ہی اسی طور سے ہر دھر کرے اور بترہ ہے کہ جب جانے کی
چیزیں سے ہر دوسرے رکھے جس میک شرکت مہرگان ایغون ہر ایک
حصار شہ سہاگہ ایک اش پیش کریاہ میں کے ہزار گویا بیان بناتے ایک کوئی قبل جانے کے
لکھا ہے پھٹکا ہوا کہ اونٹ کی ہمیزی میں سوراخ کر کے جس کے سر ہلنے رکھ دیں منہ میکلہ کانی خصیس کی دھر
فضل اور ارض خصیس کا علاج حقق۔ یعنی پڑھ جانا خصیس کا فارکی میں اسکو باخایا ہے میں

فائدہ اروان خیصیس میں دھم ہو اسٹن باختہ کو دو غردون اور اگر باتیں جیسیں
درم ہو داشتے باختہ کی رگ اسکم کو دو غردون خیصہ دفعہ ہو کا ایسلیم ایک رگ بچھوپنگ
اور اسکے پاس کی انگلی کے پیچے میں اسکو روشنی پڑھا جانا دو غردون کو اکاراواں
جانشی ہیں کہ اپنے باختہ پاؤں پاؤں افکر کرے ہیں دو غردون ایں ایں دو غردون کو اکاراواں
ڈیکی بڑھاں چھاں سایہ میں خشک کرے ہے دیکی بیس چھاں کر سات کاشتہ زبانی سے
پھاٹیں دیوانات کو بھی خصیس سے سفوٹ دلاری خیصہ کے دستے کن دربار گلہ پرانی ایسٹ
برابر کوٹ چھاں کر دو دامی کے ساتھ کھلائیں اگر اوقل بعثت ہو جائے خیصہ اپنے حال پر
آجائے گا جو شانہ ناف پانچ پانچ پانچ دو غردون جس دن جو شویں دو غردون کو ناف ہے
جقصہ جو جائے صفات کے کو دس دھم ھی طلائی گلہم بھڑے ہو جائیں دو غردون کو ناف ہے
بریان چھم اسٹر پیکر و اسٹر لکھیں لکھیں کویں دیوان ایسٹن ایک گولی ہمچ کھائیں اسکے
اور یقیناً بھلی ٹپن ٹپن ایلدرہ بے اسک خداوند فرم خیصہ اونٹ کی میکنی اور قھوٹی بدرکی
پھوٹ دن جب کا ٹھوٹی پھوٹی بکھری خیصہ سر ٹھوٹم لکھیں لکھوڑ کو ناف خیصہ سر کو ناف خیصہ کی طلبی کا انجام
کھم خلی سرکر میں ٹھاکر ٹھدکر کرن دھر کھم خیصہ اور اسکی خارش کو فیدرے اپنے بازی ایٹک چاہیا
پانی میں جوش دن جب فیضت رہے اس پانی سے خیصہ کو دھوئیں اور اس کا پھل ٹھدکر کرن
و دیگر بکری کی مشتعلی ٹھاکر ہو جوں خراسانی اسکے بربر سرکر یا فی میں پیکر ٹھوٹم لکھیں ٹھاکر ٹھوٹم
پس بڑک بڑک کے رس میں پیکر ٹپ کرن دھر کھم خیصہ اونٹ سرکر میں پیکر ٹھوٹم لکھیں دھر
ٹھوٹ کر کوٹ ٹھوٹ کھاکر ہو جوں خراسانی اسکے بربر سرکر یا فی میں پیکر ٹھوٹم لکھیں ٹھاکر ٹھوٹم
کے لئے ناف ہے اسہر کے پانی میں پیکر ٹھوٹم لکھیں دو غردون کھم خیصہ بھٹک کو باقی میں
خصیسون کو جب ایک ہو اس میں جھون دو باری کھم خیصہ کریں اور اس کا قلع خصیسون پر پڑھنے
ضفاد باغ و دم کھم خیصہ سو تو ٹھوٹ کوستہ اسادی باقی میں پکھان جب کھائے پیکر ٹھوٹم کرن
ٹھلکا دھم خیصہ کو لوح دھتاتے رہنڈا کیا اور ایسکر ٹھوٹم کر کے دھر دیں تھم خلاد کانی خصیس کی دھر
پوچھائی خناد باردا سکند بانی میں پیکر ٹھوٹم ٹھلکر کرن دو ارکو پیکر ٹھوٹم ایپ کر کے اسکے

اپر برگ پان: بازیں و وادم سر خیس کو غصہ ہے دنست مردہ کے برگ دشائی کوٹ کر
روپیں سارکھر خیس برداشتیں ورم مع پورا جائیداد رکو علی خیس ہے فالمخ خیس کے دم
گیس کے شیخ فصد صاف ہے اور اجو ان خراسانی اور جو کا اتما اور کردی کلڑی اور دھنی کی
تیون کا عرق اور کالی اور صندل سچ کا خدا درکرنا اور گرم سر جو تجھی قمری سی شہد کا خدا درکرنا
لکھوں دم اور درد بائیں کو ناف ہے گل بیجوش دیر لے کے پانی سے انھوں کریں اور اسکا
لکھن تکم بام جیں بللا خیس کی ہوت کو ناف ہے تھوڑی بدی میکر زردی کی ہیئت مرغ
یعنی بلکر تکم کا گائیں طلاق بائی کی کو ناف ہے زیرہ سفید اور سیاہ مرغ پانی میں پیس کر
بائیں اور طکریں دیکھ خیس کی کو ناف ہے پتہ بورہ شہد میں بلکر کائیں سساد
خیس کی خارش تو میسر ہے دخت سرس کی چھان پیسکر فدا کرنا دیکھ رنگ و دم خیس
بائیں پانی میں پیسکر خدا کرنا دیکھ خیس اور کے شیخ کو میسر ہے جلایا پو ایسکے لگوں کی
گلوی کی را کھر قم کو نقوں سے تو کر کے اپر پھین فشوں اور دوائے ریق جو کجیں ہے
رغم دخروں ہوئیں عنوال ناخ قرود خیس پست کیکر نکو قشرت پانی میں جوش سے کر
دیکھ کو اس سے دھوایاں دن دوا ناق قدر دز کر کسہ روں بچیندیں بلکر کائیں ذرور
چاکوں پاریک پیسکر جون پر کھڑکیں خلاطہ بندی ہات کے وقع کے لئے یعنی الگ زان او گی
ہو جائے اس دوائے حالت اصلی پرا جاتے اور بندی حارضی جائی رہے ایو اُن کوٹ
چھان کر پیسکر شریع کی میسری میں بلکر خدا درکرنا اور اسکے سی کاٹوں پار بھیں قفل
آن امراض اور اعراض کے طبع میں جو خاص سورتوں کو ہوتے ہیں عقرینی ہی سورت کا
حاطیہ شہپر اسیں سورت کوہر ہیں باؤں کوئی میں قشرتے ہیں ایڈلہ میں کچھیں بھر
کسی اس اساہ کے خادش ہرنے سے ہوتے ہیں غم کو عفر جاری کیتے ہیں
ہٹلان پڑرے اور کہی عفر بدن اسیاں ہوئے ہیں بعض دخون کے کو دنے نہیں
پہنچتے ہیں۔ عفر حقیقی ہے اسکی دو اہمیں اور اس اس عفر بھی مود دن میں ہوتے ہیں اور بھی
سورتوں میں اس کا طریقہ احتیان کا یون کیجا ہے کہ سات راتیوں میں باقلایا جو کے علیہ
علیحدہ بھی سکتے ہوئے اس میں ایک نافٹ میں مرد دم سرے میں نورت سات دنک

پیشاب کرے جس کے پیشاب سے داد دکور اگنی اسکی درفت هرگ کا سبب تینیں ہتھا درجے
پیشاب سے داد دکور اگنی اسین سبب هرگ کا درجہ ہے یا عورت دم طلیوہ علیحدہ پا نہیں
پالیں پھر کرایی اپنی سی اس میں دلیں جس کی پانی میں نیشن ہو جائے اسکی درفت هرگ تینیں
ہجے یا درد و محنت جو اخدا درد کی ہر چیز پیشاب کرن پس جسکے پیشاب سے درخت خاک کی جملہ
ہرگ کی درفت ہو کا اب چند ادویہ میں خفیدہ هرگ کی الگی جاتی ہیں سفوٹ حاملہ جو سب کے
واسطے نافر ہے باقی دانت کا درد کوٹ چھان کر صحری بارہ طکر کھیں جس ردد عورت جملہ سے
غایر ہو تو ناشست سات دنک مکاٹے بخدا لیوں روزے مرستے نزدیکی کرتے ہیں دن میں کر
حاملہ ہو جائے دیگر حل کو استے کا پسل کوڑہ چھان کر دل رنگہ علیہ عیش کے بعد عورت میں
دو سماں ایک کفت دست کیے غذا شیرینی بعد کے جماع کرائے دیکھ اسکے بعد چھان کر
شروع میں سے پیش ایک دم سے دو درجہ بھک کھائے غدا شیرین اور بعد ایک کے جماع کرائے
حسب ناف محل کیواں میں کوئی نوشادر برپا نہ کریں اسکے بعد جاری جاری ہوں کے گوان بائیں
عورت ایام میں میں ایک گلوں ردد کھائے بعد ایک کے نزدیکی اگرے دو اکلیں ریشیں جو
باقی کا پیشاب قلیل بلع ادھت جماع سورت کو طلبیں هرگ کا ناف ہے دیگر بچ پانی نہیں
یا لیں میں پیسکر خوارے ہائے کے دو درجہ کے ساتھ و دکھائے اور عورت اگر میں درجہ کھلائے
کے بعد نزدیکی کرے دیگر علیہ ناف ہے اسی دل و دھوتہ ساہ پیسکر شہادہ رفیق نر و میں لاگ کرناں
و دیگر دیکھ دندہ بھلی خوارے جی کے ساتھ گلیں بیس باقیا صیحت قاتلہ رکھنے ہے جوں
کر گلیں بیانات کوٹ ستر کر جو سورت کے دردہریں پیسکر جول کرنا دوا اچان ایک لکھ
خندروں ہائیں شافت تھوڑی سر میں پیش کیتے ہیں دم عین کے خاتم کرے جامدہ جملہ
فرز جہ جہ جل پر اعانت کرتا ہے اذکی بیٹی پر ہیں لکا فیصلہ کر کے جب سورت جیش سے فایر
ہو فر زبر کرے اور لکھا ہے کوئی کھوٹا شدہ طلاق سورت کوکھلائیں بیاناتی صیحت فشا نہ
دستا ہے فر جسہ کوئی کیسے بھلی کے بعد جھریں قتل حاملہ کی تہ کیا جان بھلہ سورت
کو خدا داد رسیل سے حصوں جو سچ یعنی کے قبل اور ستاریں یعنی کے بعد حزاں چاہئے
اور کچھے اور بدرات جیسیں اور گلیں باقی ادا کا جوں کا سے بروقت پر بھر کر کا داجب ہو

اور روہینہ سکھیدہ تر کس جماعت کرنا چاہیے اور اللہ میں ہے کہ کما ہابت نہ کھائے اور بد نہیں
سے ٹوڑا ہے اور پر جامد خوش و فرم اور صحیح الاشیا ہو اور اسکو کوئی جاری اش دو رہا ان اور
در دسر اور سلی کے شہزادہ اسکی دہنی جانب میں بوجہ طولم ہو اور اسی جہانی بُری بُوادور
چھاتیوں پر سُرپی قارہ بُو جایا اور کا جتنے لی اجس گورت کو درج کاں اس میں اسکے
با غسل شایان بانی جاتیں ای اوس کا سر جاری اور جھرہ زرد اور قیمتی ہو گا اور جو سکم
اور کاٹی زندہ ہوں اور دیپاں اور دو جھر قیمتی ہو گا اور نہیں ہوتا۔ ای اور جپتے میں پسندیدہ
تیز اشیا ای اور کھڑے ہوتے کے وقت دہمانا جو ٹیک کر رکھے گئے ای اور اسے یہ کھا ہم
کہ جامد بُری پر جوں رکھوں پر بیٹھیں اور جوں ہے الگ جوں اس میں حرکت کرے پہیتیں رکھا
ہو سکی طلاقت ہے اور اگر حرکت کرے اور جامدے و خرسی علامت ہو اور یہ کمی لکھا ہو کر اس
چقفر جھک کر کے حاملہ کی تاک میں بھوپلیں رکھیں کہ جیسا کہ ایسے لشکر آئے تو اسے کی
اعمال حاذف ہیں ای وہ دیاں کہ جو کوئی نہ دیں۔ بعضی ہو توں کو عادت ہو جائے اس کا حل اپناد
اپنے گروہ میں سُرخ پرستہ من عرض ہاتھ کے کلمہ میں رکھا ہو ایک کریم کو زندہ ہوتے ہیں
اگر ہاندہ ہو کیں اور کہ میسے کشمکشی اور دندہ و نیز غفرنی کریں کہ زندہ ہونا سُرت ہے ویکرہ و سوت کہ
تو زاری الوی نے کامابو گورت سے سُرتی جماں کے ناخن ہمکا پالو سے پالوں کے ناخن ہمکا پالو کیس
تالکا چانیں اور ساء و محتورہ کی جزا یک اسکو سات کلمہ کے کرے کے اس تاکے نیں جنم جنم جنم جنم جنم
گورت کی کھیتیں باختیں دلیلیں
ہے بللا حاملہ گورت لی فرج کی خارش اور سورش کے داسٹے قمی ملائی جی کوئی پیسوئے
غرض میں پسکر کر لائیں دلیلیں
اہم بارکر براندھنا حل کو استھان لے سے جنگر کرتا ہے اور صدہ بیر برا ناچم کو نافع ہو اور گروں
پر بر قوان کو فائدہ دیتا ہے اور سینہر کھا دل کو فائدہ کرتا ہے اور دفعہ طاغون ہے اور
یہ سب تیاریات بالامیں ہوتیں ہیں دوا حاملہ گورت کے فیکر کے بیوک کے فیکر کے فیکر کے فیکر
جسی اپنی دس دم پھر مقالہ تقدیس کا ساختہ تکریں باشہر دکھوں جسیں فیکر کے فیکر کے فیکر
یعنی اٹکا پیدا ہوئے کی دشواری گورت حاملہ کے تزدیک بیضتے وقت خوبیوں کی بیانیں بکار دین

اوچا رشقال انسان کے چھکے بانی میں جوش دیکر تھوڑی مٹکر ملکار پلانا عصر والادت کیوں اسے
تاشریعیں لکھتا ہے اور کھوڑے کے کم کی وحی نافع ہو اور بعضی طبقے اطباء نے بھائی کو تھوڑی
حکومت کی رسیدہ توڑکی بیٹت کے ساتھ بانی میں بھوکل کر گورت کو کھلانا سیل ولادت کا فالمہ
ویسا ہے اور سانپ کی بیٹن کا بخوبی وہ رٹکوئی الفور بھکات ہے اور گاہر کے بھوکل کا بخوبی
تیسیں ولادت کرتا ہے اور ان بانی و ماش تھوڑے بانی میں بھوکل دیکر شدید تقدیر ہو رہتے ہو اور
پلائیں نافع ہے دوا اگر جات کل میں خون جس جاری ہو جا سے لوگوں بیٹھوں جسیں بیان
یسفوف کو وضعی محل کے داسٹے نیڈرے بنوٹ بھی رکھی ہوئی اصل حصہ ایسا ہے
بہر بخوبی تھم خانیں اور سائیلی کے جاول بھکر رہیں کے بانی سے ایک کھفت دست کھائیں ہیں اکل
اک بانی صیست کیں ولادت کو نافع ہے سانگ تھنا اسیں کو اخیر میں دن بھر ہے دیکر
تیسیں ولادت کے کرنگوہ بھرے میں بکر دو رون میں بانی پنڈلی پر بانی میں بھوکل کی بخوبی
کھا تا عصر ولادت کو وفع کرتا ہے اور ورزہ کے وقت اور میں کمرے پاون کی وحی نافع
دشواری ولادت کو نافع ہے اور اکامی کے بانی جلاکر ملکہ کلاب میں ملکہ گورت کے سر بر
لہما بانی صیست نافع عصر ولادت یہ اور اگر کسی پرستے میں بک باندھ کر گورت کی بیان میں
ملکیتیں بانی ایسا ہے میں اور کھفت دست کے بانی کھلکھلے اسیں بک جلاکر ملکہ کلاب میں ملکہ گورت کی
وحی دیتیں سیل ولادت کو فائدہ دیتا ہے اور جاقا کا تحریر نہیں بلکہ گورت دن بانی میں
باندھن بانی ایسا ہے دشواری ولادت کو نیڈرے ہے اور اسی وجہ سے اسے اسے اسے اسے
نافع بیسی ولادت ہے اور اگر کبیر گورت کے پاؤں کے پیچے بکھن عصر ولادت کو نیڈرے ہے اور
اگر سر پھوکہ کی جگہ گورت کی بکریں باندھنے لڑکے کو جلد بخال دستے اور زندہ سانپ کے دانت
گورت کے گین بانی ایسا ہے اور بکھنے لڑکے فرجمہ کی بیسیں ولادت بکریا ہے
اندر اس کی جل بیسکر لامسے کے بھی میں بکار فریز گورت دن دا اس دو کوٹکشیں ویچی ہے جو اس
ولادت بکریں بونتے دو دام بست تحریر ہٹکت گر کے سوندھ کے عرف میں میں کرپن
جیکبہ راتا کھوپرا کھانا نیڈرے ہے دیگر سحر کو پوش کر کے بیٹن دیگر بھوکل بیٹھا ایک جست
بیٹن میں بانی فالمہ رکھنا ہے دیگر شریت اصول فالمہ دیتا ہو دیگر جو شادہ پیمانے میں نافع ہو

و میگر قوہر کی کلکوئی سایہ میں خشک کر کے جلا کر ایک ماٹا اسکی راکھو مرٹک پر کارپکیں دو۔ نہ کہ
ہر دن کھان بن و میگر ادھی کے کام بکال ایک داد بات خلا کے بروہ سادا تک سے ہے۔ نہ کہ
عورت کی کروں میں حکایت جنگ کر لئے ہیں رہے باقی صیست مانع حل ہو ریا کئے ہے تم سجن
بارکہ پس کر کر دشمن کا کاڈا دشمن بن لائے۔ میں کی شافت کرن فائدہ لکھا ہے کہ اگر عورت
اپنے شوہر کے پیشتاب پر شتاب کرے ہرگز عالم نہ ہو جائے۔ اما صیست ہے دو اگر عورت پرستے
میں تھوڑا پیشتاب فری کا پسے ہرگز عمل نہ بے عینہ جل رہنے سے مانع اور دوسرے کو جو بعد جمع کے
ہوں اور غبے اور دلیل پیش کر دی اس میں کوہ کر کے کوہ برا جا جس سے پیشکار کا خوف جس
پرخی میں مصلح جل کو راستے کی دو یعنی ۹۵ اور ۶۱ نمبر کوں جو کروں جس دوں پرخوں میں خصوص
میں ریکھن شراف کیم جل کو راستے کو اوری زندگی میں کیم شفیکار شافت کرن شافٹ صابون
مش شفات کے تاریخ کے میخون میخون میخون اسکو کوئی حل نہ کر سکا جس کے نام پرخوں
و میگر کوئی تدبیہ من پیش کر لائیں اور کوئی پھر کرنا کرن جو شامہ کہتے ہے لایا کا جس کو سقط
کوئی جتوڑا جھانڈا دھر کر لیں تو وہیں جسکے عالمیں اپنی خوبی کیا جائے اور جو کوئی شفوت کر جائے اور جس اس شافٹ
پھر کویدم کے شفوت کے پیچا میں شراف کیم جل کو اکٹھا جو خوش کو جوہری کر کا اول طالہ پر کوئی خوبی کرنے کردا
اپنے شافت کرن تو سارو کوکر کا نال بھلی بر جس سے نکالتا شوہر دست سمجھتی کیا جائے
جو شر کر کیں جو خود کو اکٹھا جس کی بہتری کی دست اگر کوئی جو خوبی کر جو کوئی فریوری میں شفافت
کو جل کو کر کے منکر کے گیوں میں ہوتا ہے اوناں پر بربریکار شافت کرن طلا کو جل کر لے میں
اعانت کرتا ہے اونٹ کارہی جڑ پالیں میں پس خورت کے پیٹ پر خادوں کرن در گر جی کو میں ایں
میں پسکرت پر اوسکے کارہیں پکر کر جو رہا ہے اون جس کی تینکار کوئی پسکتے تو میں کوئی پسکتے
بکر کر کر ایسا میں لا کے کا پہنچی ملادیں زندہ تو میں ہو جوئے پھر اگر زندہ اذ وہ دشک کو
یہٹ سے نکلتے اور جل کو کرے کھوئے کی دست عورت اپنے آئے جلا لئے اور کوئے دیکر پوت
اندا کوئی جی علی کرتا ہے دو کروہ کا اور دست سکھو کی جوچا اسی کاٹ کر کرس کا ایک مرف
باکہ بہیں اور ایسا کسکے پتھر من میکلارس کو ایک مرفت میں خوب لایا کر خشک کر کے
رجم کے مکھ سک پوچھا ہیں اور اسکی دوسری مرفت ایک تاگے سے ضبط باتھیں ای ملڑ

و میگر پورت فرشی میں اپنے کھانہ کھانے پھر اسی میں کو جو بائیں کر عورت کو جو بائیں کا یہ نہ
پکو کر ایک تو شہد من طاکر میں رو رہا۔ سیخ سے پاک ہونے کے بعد بیٹھ اور اسی کے
یعنی تو سے حکوم کو تاریخی عورت کو بچھا رہا ہے دو اگر عورت کو ایک کرے تو شدھری ان
میں پسکر خصیق کے بعد روضہ خصوصیں میں کھلے تھے دیکر اگر ہر جو صبح کو بیک و میک شے میں نہیں
و میگر احمد ناواری چڑا کر خصیق کے بعد بخاہیں دیکر اگر سر کو پیٹھیں اور سکتے چڑھا کے
جلع کرن نہ کر کو جنم خیول تکریکا جویں شافٹ کو جو عورت کو بچھا کر دے بپیں میٹھے میں پسکر
خصیق کے بعد شیات کر دے دیکر جاٹھیں میں کھلے اور جیب خصیق سے پاک ہو
میں دو نہ کھانے حاصل نہ ہو دیکر خصیق سے بچھا کر دے بچھا کیا جس دیکر اسی سے اور اسکے
سایہ میں حشک کر کے شوہر خصیق میں دو نہ کھانے اسکے اور ایک طوہری میں پسکر
بوجانہ کے رانچ جل سے دخت فرش کی مچاں اور جو خصیق دیکر پنچون جھوں سیام راجہ بعد
جوان کے اعلامہ بنائیں میں رکھنا جل کو اسے دو ایک مشقاں میں اگر عورت کھاتے
جل کو اسے جو گا دیکر کا نیزیری چمپیلہ کا نیں اگلی سرچ کو جلوپی کا اصل ہر ایک پانچ دم کوٹ
چھان کر گویاں جانیں جانیں جھات جھیل میں عورت سات روز تک ایک ایک کوئی جانے
و دیکر کھا ہو جھیل کی ایک الگ عورت تھے ایک سال تک جل نہ رہے دیکر ایک بیڑی
کی گوئی اسیں جائیں ایک سال تک جل نہ رہے اوناں در گرد و گلیں دو سال تک شد رہے
و دیکر اس عوام سیکر جھوں کرنا مانع جل ہو دیکر جو ہے کی میتھی شہد من مکار فریزہ کرنا
جل کو اسے جو دیکر جل نہ رہنے دے عورت اپنی ران جلے کے وقت بلند رہے
اوہ مولنڈل کے دقت اور اپنا ہر نکال سے اوہ کوٹ کرے کہ اپنے ایوال کے ساتھ
عورت کو ایوال تھہوا در عورت ایوال کے بعد جل کھلی ہو جو کیسٹھے دیکر جانی ہو
جل پورٹ کے کاہو دانت پھٹے گرے اور زرمیں رو رہ کرے اپنے اسکو کیم تو اس کے روز
چاندی میں منڈھے کر عورت باز در پریم تھوڑے دیکر جو خاص ایں باز در پریم تھا میں جل پورٹ
نہیں کی پڑی عورت اپنے پاس کے حاصل نہ ہو جو خورت سان کے دات اپنے
پاس رکھے حاصل نہ ہو دیکر سات دا نے کاچی کھیجے خصیق سے پاک کے بعد عورت جل کے

کی چھاں موسری کی چھال پکنال کی چھال پوست اور سادی وزن تھوڑے پائیں ہوں وہی اس پہلی سے اب تین اونچیں کوئی وقت ایک بندپوری اسیں دال دیں جو گلے مقرر کیا تھام مخصوص ہیں جس سیوفت و حاک کی کوئی سایہ خلک کریں اور کوئی چھاک اسکے رہ بھری بلکہ فرم دم سے رہو دم نکل کھل دیں ساتھ روزیں کی کا اپڑا بڑا جو داٹنی کے لئے پسپ پسکر رہ دے دا روضہ مخصوص ہیں میں دیگر کچھ ہر ہوئی میں جس سے مدرس ہیگر جو کھل کرستے ہیں اسکے لیے جلا پوت جلا رکھا کسی میں دیرگل جاہی ہوئی کوٹ ہماں کر رام نہیں میں رکھن ہیگر رہ دے دخت بجاں شکار کے میں چھان کر شان کریں اسکا تھام مخصوص ہیں ریس میں نہیات ہید پہنچ کریں بالک لئے کوچھ کوٹ ہماں کر رہ جو کرن سیوفت اس رہوت کوئی کرستے رہ جم سے ہی موسری کی چھال خشک کر کوٹ ہماں کر رہ شکر کا رہ جو ص ایک اکت دست تارہ یا ان سے چاہیں فوجی ستر قم تھر مسند کوٹ ہماں کر رہ وشاو تھام مخصوص ہیں لامگریں وہیکر اسی تھام مخصوص ہیں دیگر مسند کوٹ ہماں کر رہ شکر کا رہ جو ص اندام نہیں پہنچ کے واسی بھر بے اور اس سکھر کوئی رو ایسیں ہو جن اونچھے ماش بائیک پسیں اور دو تو پھر کریں کروں اور میں برلن کرتے دقت پائیں من دی پھنسا گوند ملاں سر جھکن بند رہو ہٹکے میں یہ خداگی دعا وہ لکڑہ سری بائیک خل مخصوص ہیں میں نہیں فائدہ چھب دیعنی دیگر کھنکے دستے نیچے بچنال کی کل ایک دام پوست اندام جو صہیں ہر ایک پارچہ اپنی بھلی بول کی خشکی ہوئی جا صدر مذاق ایک دھنار کے پسکر کر کرستے من چھاک اہتمال کریں سماں کا کروٹھنے یعنی ہوئیں رہیں یا پہنچ کا سخن ہے جو کوئی کی کمل رہوت کیوار اسے سوٹھنے اور میں پاؤٹھی اور گاے کے دو حصہ ہیں جو صہیں جس سے جھوٹا جو ہے تھام فرمے اسے بند شاستر سکھا لے ہر ایک دوڑا مکان مولی سیدھے جو صہیں گوئیں اگری وہی الگی شادی کے بعد تیرپات ہندل بسکر کج دعا کا ہر ایک دو شکر کھوئیں پہلی ساڑھی بھٹکا تھام کو کوچھ چیبا کوڈم ایک پھر ملکر کوٹ ہماں کر جھریں میون ہنیں غسل سیلان لیٹ کت سیتی کی دادم بہسا خون میں کا اتر جھنیں ایام میں ڈیپوا سکو اسحاق پڑھتے ہیں اس بیانی میں چھانیوں کے سپتے سچی اعلیٰ رہوت نہیں ہے دا کتوں جمع کوئی کوچن لی کوچن ایک قدم بھج کی جو طرف کوٹ کی کھلکھل کر کھلکھل

دو چار دن روز رکھیں تاکہ بھی گر جائے دو اخوند خوش کھانیں گل ارجائے شافت
اول نسل رونگٹی رینڈی سیکنیں ترکی کے شافت کرن پورے گرد سے کم در اسکے قدر کافی
ہیں ۵ و ۶ الگ اس کو کارے سے سبی پڑی یا یک دام قوتا جو گھوکھو بیج کے چھپر کا چھوپانہ ہر ہر لکھ
آزاد حادم کوٹھ چھان کر اپنی میں بلکہ شافت بنا کر شکل کرن پس جاتا اور ہر ہم کرنے والی چھپن
میں گھنی اور پورے کے فرم ہم من نکاریں بیداری کے صحن و خانمیں اس کو کریں اور اسکا اسقاط حمل
کے بعد بھی میں ایک اسکر کے مقام پھوس میں لکھتا چاہیے کہ دودھ فیروز جائے اور یہ بند
گر جائے اس کے کوکھ پر یا ماشہ کو خرپنہ مونفت ہر ہم اس کو فیروز یا گھان کا نہ صری ہلکا
ہیں اور غضا کو کھانیں اور پالیں سے فوٹ کیں ہیں اور اس کی تارہ گھان اور اس کی تارہ گھن جائیں
وام بانی میں جوں دیر چک پارکن کو جو شاخہ کوئی کا جو قوم ہو جائے کہ جو کہ پھوڈ دیں اور پری
میں بوش ویں جب ایک سیر اپی سے کرچھان کر دیں تو کوئی کھان کر دیں اس کی تارہ گھن جائیں
فرج تھیں ہر باب ایوان علی سلکر و قیانوں کی ہر کوئی ہر دو کوئی کوئی کوئی ہر کہ پھوڈ دیں اور پری
کا اسقاط حمل کیوں کے کھلے کی ایک دام چھان کا اسٹریغ قوم ہر کی جا رہی اسکے پارک
پیکر شافت بن کر اسی دشم عمر کے میمن رکھا کریں وہ سر اس کا راستے ہو وہاں کر
ایک سیشوں کا کوئی ہے اسے انتار جوں کی خداش میں لکھتے ہیں ایک حصہ اس میں سے یعنی
بچی میں سیسیں اور این جنگ بروز جنگ کی گھنی سے بروز جنگ کی خداش میں لکھتے ہیں ایک حصہ اس
کے ہمین میں سیسیں دو تا انہر تھیں گل ارجو یا بیان ادار فر رحے کارا کوہ دانے پر جو یہیں اسی میں
بھی ایک میں جو شاخہ کوئی پوست اخوند دوست ہے تو فرم ہم بول کر کیا مر جو کوئی کوئی ساوی جو کوئی
کوئی دو پندرہ لکھاری خواجہ بڑان کے اپنیں جو شاخہ کے بیوی سے یعنی چھوٹی
اویہ کے مقام خوش کو کارے گھوٹیں جسے پالیں چھوٹیں جسے پالیں چھوٹیں
کی جی کے سے ڈھان کی یکسان سایہ میں شکل کر کے بروز ملا گئیں دم دن کھایا کریں پوچھ
ردمیں تاکہ بھوچا گی شافت مدار کی ہر ہم ہوت اپنے بیٹا ساہب میں پیکر شافت کیسے چار
گھر کی کے بعد درے پاس چکے ہوں اور فرستہ ہو جاتے فریجہ پکھے خشک کر کے گورت
ادام بھانی میں شے کوئی خس اس پر قاد مہ پوکے دیکھ علی کے دلے سے بول کی چھال ہمہری

کما نہ کے واسطے کوئے ہیں مگر ریگت نوں کی جب بدل جائے تو نوں اچھا ناشرع اور
بند کروں اگر خد کھوئیں اور خون بند شوکاری کا جایا کاٹے کا جڑ پکار اندھیں
اور اگر دم بے تکتا خاہر مون سر پس میں میں کے او میں تجھ اور روت کے سپر طلاقیں
بای پ نو ان حجامت اور علیٰ عین پیچے اور علیٰ اور جو مکون سکے بیان میں کہ لوگون کے لئے
بجاتے فصلے ہے جو اس سے کمزور ہیں اور بعد سالہ برس کے منع ہے
اور حجامت کی وجہ میں ایک صرف علیٰ پیچے کے بیرون خلاف جست میں جذب ماہ اور عضو
کے گرم کرتے کے واپسی ہے دوسری تحریجات باشد عین علیٰ پیچے دیکھیہ خاص عضو
ہواں جلد کے پاک ترست کے واسطے غوب ہے وسط امام جماعت بھر پرے جماعت سائیں پیش
پندرہوں میں جماعت فصلہ ایسیں وصالن کی قائم مقام ہے اور ارض چشمہ میں یوگون کا مقابل
بھر پرے گرفتار ہو کے لائیں زیادتی اور کی سے حرث اڑکرن یعنی یوگون زرہ و دین و پڑی
اور ان پر سیاہ سرخ ہوتے ہیں اور اگر بیدھوٹ جلتے ہو گون کے خون جاری رہے راحب دیک
چھان کراس بر انہیں پاب و سوان غلبہ اخلاقی کی مشاون کے بیان میں غلبہ نوں کی
حلاست میں خلیل شیری اور رنگ اور پشم قدار کی سرخی اور جن سرکاجاہی پر ہوا اور بین میں
وائے لکھنا اور ناک اور سوڑوں سے اکٹھوں بلکہ لفڑی صفر ایں نشانی تھا اور کہ اور بین
اور پشاپ کا ناگز روہو ادا رکھ کا حکم اور اس میں شکلی اور حکمر است پا جانا اور سیاری اور
پیاس اور جوش کی زیادی غلبہ لجھنے لکھان، رنگ، دا اور زبان، اور ان کو اور گل کی خیڈی
اور جن کا حصہ جو نہ اور سند اور ناک کی سرخی اور طوطہ ہے، بت بلکہ اور پیاس کی بکلت اور بین
کی کشت اور بیٹھ کی بڑی خلیل کے اخراجی گل اور قاروہ کی سیانی، و موزش اور بین کی
مشکلی اور لاغری اور سند ترقی اور اعضا کا بھاری ہوا اور انگلی اور عضو اور شتما اور
غلظت پشاپ کی اور جانجاہی پرے کہ جن کی فربی برگ پسند مزاج مزاجی کی دیں پس اور بین کی
رنگ لاغری کے ساتھ مزاج مزاجی کی دیں پس سے فربی برگ فربی کی دیں پس اس ساتھ فربی دسموی
کی دیں ہے اور سیاہی نیگ لاغری کے ساتھ مزاج مزاجی کی دیں اور لاغری بدن کی تکی
کی دیں ہے اور بیجا ہونا طوبت کی دیں ہے اور بیان کا بیچار ہونا اور بیان کی کشت جملات

کی دیں ہے اور سید صاحبونا ہاؤں کا اور ان کی تبلیغ بر و دست کی دیں پہلو در گھبیت سے
جلد اثر قریب کر لیں اس کی بیت کے علیک دیں ہے اور زمین کی تیری اور جلد ملہ بات کرنا
حرارت کی دیں ہے اور زمین کا کنٹھنہ اور یادی و فقار کی زیادتی بر و دست کی دیں اور اضافات
شدید رنگ پر ہمارہ حرارت کی دیں ہے اور ضریس کا بر و دست کی زیادتی پھول کی زیادتی طوبت
کی دیں ہے اور اس کی کنٹھنی دیں ہے گیارہ بیان باب حفظ صحت کی
و مخفتوں میں ہو تو ترسی کا حفظ کرنا یعنی ہری تصدیق کے پھر سے اس سے ہے جائز
صحت کو ضور ہے کہ نقصان کرنے والی ایجاد کی یونی جامیں گی پر ہر کر سے اور
ایسے نفس صحت کا و دست رہے کہ کسی پیزور میں نہ کر سے جو اسکے انتکہ اس میں نہ
عقل کو خل دے کر اس کی جبکہ نہ کر سے حضور میں وفاہت کی حالت میں اور حن
بیخون کا استعمال ہر وہ بیان میں تنگ دل کر سے اور کسی شے کی عادت نہ دے کے کعادت
بیعتیں ثالی ہو جائی ہے یا میں متعطل ہیں جائز صحت محل فضول و بحث اشتہا ہے
اس کو الازم کرنا چاہیے اور قبیل اعلات میں اور اتوکیا استعمال نہ کر کے بلکہ اگر مطلع مزاج
کو خدا کا اکیل ہو تو اس استعمال نہ کر جان خدا سے کام لے کے دا ان کھائیں اور جس تک ایک
دو سے مقصوداً میں ہو تو وہ اکیل بھائی شکر کرن علی پالا قیاس دعویہ اکیلی ہوں تو میں دو
کا اختیار شکر کرن اور اکیل دو سے ابتداء فراہم فائہ و بلا جتنی میں ہے جو تاپے
اکی تحریر و فراست دوسرے دو سے تیرست اعمال ہر یعنی با تھک کے کامون سے
جیسا چھتر پاٹا نہیں اور اسی سے ابساست ضرور ہے میں کہ فلکوں کی شام ہے اصرت کرنے کا نام
تیر پھر ہے بھی خدا سے من کرنے ہیں جیسا کہ جان میں کسی قلیل خدا کا حکم کیا جاتا ہے
اگرچہ قوت ہائی کھن منظر ہو اور قلیل یا تقدار خدا کی راہ سے ہوئی ہے ایضاً ایسی کی
ہادیتے قدر اسی کی اس وقت چاہیے کہ بیت خدا کے چھوٹ کرنے سے باجز ملہ خدا دیتے
اکی کی عدم مخون ہو گی کہ یوک ریا دہ ہو اور بیان میں اخلاق دست ہوں خدا رضا پسند
وقوں کی دوست سے گردنی ہی ہے اس وجہ سے کہ مرض کو مد پوچھانی ہے اور مرض
دشمن سے اور دشمن کا دوست دعمن ہوتا ہے پس استعمال خدا کا بیان میں اسی تھا چاہیے

ارخون جیس کو جنگ کر سے لگ رہے کی رینٹک اپ کے پڑھی میں باندھ کر محول کرن دھا بکری کی ملکی
خشک پسکر چلی ہا کر حرم کا نامہ کے قریب ہیں اور اگر قبول کردیا جیں ملکیت تویی للہاڑا
بوجانے وغیرہ خون جیس کو رسکنے پرست انا رجوش درکرایک توہین فرز جہر کر طیخون
کے واسطے ہر بھر ہے نیدر برلن دنیوی غیرہ غیرہ بار اسرائیل جانوں نیچے میں پسکر زخم کرن
فصل احتساب حصہ یعنی بند ہو جانا خون جیس کا اکثرت خون میں کی ہست سی حصہ
بند ہو جانے میں افراد کی اسی اہمیت سے بند ہو جاتے طلاق کرنا چاہیے فصل افغانیم
حصہ کے میں کھو حصہ اوجادی کرتا ہے ہوشانہ کہ حصہ کو حادی کرتے تو اس کی بند ہو جانے
کم کا جریا ہے کہ میں اجو انی موافق تھی کی بیان درستہ توکی قدسہ در بر لالکروش دکریں
ویکر اور حصہ کے واسطے روک دگی نہ سمجھی کیس ا توہہ باڈا یک سرپالیز من جوش دیں جب
چہارم بانی ہے صاف کر کے چارہ امام گرفتار کریں جو شانہ کوں کوگار سے اور حصہ جہری کرے
پرست اخوت قمریوں پرست اخوات رسیدا شان بریک یکو فخر ریک اور پرست نے سمجھی زندہ کرتے ہیں پوشانہ
اویس کو بلکہ کوشاں بیکریں اور بھیٹے کلوگی اور پرست نے سمجھی زندہ کرتے ہیں پوشانہ
حصہ جہاری کرتے کے واسطے اپ کی چھال بکھو فتحہ توہہ سو فخر یکو فتحہ جا شدیدہ دو توہہ
اویس بانی میں جوش دیں جب آدھر ادا بانی ہے چھال بکھو پوشانہ
حاتم حصہ میں ہوت کو طارض ہوتا ہے نافر چو سو فخر یکو فخر دو توہہ دو توہہ دو توہہ
ہیں قسم کو حصہ کو جاری کرتے بکھریاں گلکھو بہرہ احمدیا توہہات کو مانی میں تکریں اسی کو
شروع بانی کر چکری مکر کریں سقوفت کو حصہ کو جاری کرے قلمیں اگر کامیابی کرے دست ایکین دیکھ
ایک لفٹ دست نیکی بانی سے پھا یکین دیکھ مجھے پسکرایک کھتہ دست ایکین دیکھ
حوالہ شویں ہری کلی بیتاب اور حصہ کا ادا کرنی ہے اور دو توہہ کو فخر کری ہے تسلیم
یعنی تھی کہ حکم و فرمان سے جلدی کرنی ہے اگر قوتوسے گھنیں بلکہ سبی برلن اسی پر جس
حصہ بی بانی کے قابل ہو جائے قبول ایک درختکار پسکر لالکروش بانکر کریں کے نہیں
ہو چکیں پوڑا طفا الطیب یعنی کوئی اگر ووت اس کا دعوا جن چند بارے سے جعل جاری ہوئے
دیکھ کو اگدہ بیرون کا بھی اور اس حصہ کرتا ہے ختماً جاطر خور توں کے نئے کے درکو مددہ ہے

پسین دیگر کو خون جیس کو جنگ کر سے کپاں کے پھول جلاکر اسکی راکھ راکھ ایک کھتہ دست پانی کھتہ
پھا یکین دیکھ سلا جلاکر اسکی راکھ ایک کھتہ دست پھا یکین دیکھ کر میں چھال سات ماشر کوٹ
چھان کر چھوڑی مکر کس اسکے پانی سے پھا یکین سقوفت غلبخون جیس کو جنگ کر جائے مسکو
اہمیت دوقروں ساریوں کے چاول ایک توہہ سب کو جلاکر بانکر لالکروش بانکر لالکروش
اکھن سی سقوفت کر جیں بند کر سے پنچ جالے بوسے تھی بودھ سادی پسکر لالکروش
اکھن سی سقوفت کر جیں بند کر سے پنچ جالے بوسے تھی بانکر لالکروش بانکر لالکروش
اکھن دیکھ ران پسکر لالکروش ساقہ سقوفت پا کر جاندیں دیکھ جھوپی دوہی سایہ میں چھک کر کے کوہ جی اندر
خواہ پھر اسے پھا یکین دیکھ جھوپی دوہی سایہ میں چھک کر کے کوہ جی اندر
اکھن ایک کھدیدت کھن دیکھ اخافن کے در کے واسطے داش کا لکھ کر جراہی دیکھ کر ایک
اکھن دست بانی سے کھان دیکھ اخافن کو جھان کر جھی بیکر جو بکر لالکروش بانکر بانی سے پھا یکین
ویکر بانی کو جھان کر کے لکھ کر جھی دیکھ ساقہ سقوفت پا کر جاندیں دوا خون جیس کی زنداقی کو
خافع ہو جا گھکھاری کو کوئی سات عدو سا بہریج سات عدو بانی میں بیکھان کر جیں دیکھ
لہستانی بانی میں بھکو کر کے لالا بیکن پسکر جو شانہ کو جھوٹ خون جیس کو وافع ہے جھیں
چھک ایک کھدیدت جو شیخ دیکھ جھان کو جھنڈہ دوہی جیں دیکھ کا ایک دلائی پسکر جو شانہ کو جھوٹ خون جیس
کارا اگ اور سوکی دلائی اور دیکھ کا ایک دلائی پسکر جاول کے چھک کے ساقہ سی جیس
کو روکنے بھوں تو فل کر جھدی میں اسے پسکر جاول کے چھک کے ساقہ سی جیس اور روبوت
فرج کے در کے واسطے نافر ہے بانی کے کا کاد دوہی پانچی سے ساری چلیں کوٹ جھان کر
دودھیں دلائی کر فرم اگ بپر جوش دین تالک پک جانے بدلدا کے اور دیکھ کر خام کریں بھر
چھوٹی بھری بانی کریک الھانی دھن پسکر پسکر جاول کے چھول گل دھا اور بیک پاک دام پختہ
ڈھاک کا کوئی نہ دھا بھا دس کو سرمه کے سکل بانکر کو تھا چھان کر جب قدم سرہوں کے قریب
ہو دھا بانی میں ملائیں اور پانکھوں ورثیں میں دکھ کر بقدر رجا جت ایک دام سے میں دام بک
کھا بانی تھیں کوچی کریا دیکھ دیکھ کر سوہنے دیکھ دیکھ کر سوہنے دیکھ دیکھ
اٹھانی باش بیکھان کر پانی میں ایک ماش کے برا پر قریب بانیں دو قریب کھا بانیں چھول

کافی زیری دددا مر بندی کا گواد اور ہپا ڈون خلیک دام سب کو جوش دیکھ سکتے تھا ملکر
محول کر رحم کو ہوابات کو پاک کرتا ہے مرکی بوناک بر کو قہچان کر تھیں باہم سفر صبح و
شام رحم کے فرب پہنچاں تین دن میں پاک کرتے دیکھ رحم ہوابات کو جذب کرتے تھے
بدرائیں اگر وہ مزید خلک ہر واحد ایک حصہ تھے تو ماہ الہواری کاک ہر ایک حصہ تھے کہ
روئی اس بین ترکے رحم سماں پہنچاں ہیگر پاک کلت دیکھ احادیث کا حصہ تھے پھر
لاہوریں ایک ہر ایک دل بخشن کوٹ چجان کر کرے ہیں باہم کوچی خصوصیں میں بکھر دیکھ
اس دن در رحم کو کسری سے ہو ہنا غیر ہے تسلیم میں پہنچاں ہیک ہر کوچی خصوصیں میں بکھر
محول کندھہ پر دنہ دنکھ پاک بارائیں لاہوری ایک نک رکوہ براکیں خلک ہر ایک حصہ تھے تسلیم میں بکھر
روئی ترکے ہیں دنکھ گھوڑو بات سے پاک کرتا ہے فوجی کرم کے دنکھ کو ہنا غیر ہے پھر شہر سے
شات کریں تاکہ پیپ او لشافت دیکھ جائے بعد کے دنباذیں ہیں ہوش مکمل پانی میں
کپڑا ترک کے بیشتر کریں کاشک پہ جائے اور طلاق تری مقام خصوصیں میں آئی عرض ہے دیگر
بلندی پر دنکھ پسکر کجیں میں بلکہ اس میں رہوئی تو کرکے بیشتر بیان اور رحم سکھ جھنگیں
دم رحم کو بالکل زائل کر کے اور بہت نعمودے روئیں زعفران کر رحم کجیں کو جلس شوایے
پیاس شفاف زعفران سا بستے تھیں اور میٹے میں دن کا بیان ایک دنکھ دین اور
بدر دن بلاد اضلاع لکران بعد اسکے مقابل میں لائیں قصل امر من عاصل کا طلاق دیج
منفاصیل ہوؤں کے درد کو کہتے ہیں اور قرس باؤں کے ٹھیکون کے درد کا ہم ہے اور
دیج اندر بیان کر کے درد کو کہتے ہیں اور عرق ایسا کو بندی میں را گھن کہتے ہیں اور داد داد
در دے کے جوڑے شروع ہوا ہے اور باؤں ایک ایک ہر جن کے بیان پے
در پتیں ایک ایک کے بیرون ہیں جانیں ہیں یعنی جن کے دنکھ دنکھ دنکھ دنکھ دنکھ
اگرچہ جانیں ہیں فحصہ کر کے اسکی کی ہے بے قائد کر کی ہے فحصہ کا داد داد داد
اگرین سر ای ایک ایک بیرون ہیں جانیں ہیں یعنی جن کے دنکھ دنکھ دنکھ دنکھ دنکھ
ہر کی دادرم سوت کی جڑ کا تی
ہیں سقوفہ خیچان نال وحی مفاصل دنکھ دنکھ دنکھ دنکھ دنکھ دنکھ دنکھ دنکھ دنکھ دنکھ

استعمال کرنیں اور چنان پیشون دس دم سنگی سات دم پوت بیٹھنے کے چاروں ہر تر دینہ سدا
بیجوئیں تین دم خرچ نہ اوتھیں دم مرگ بہندی دم دودھ دم عفران ایک دلگ کوٹ کچھ کوٹ دینہ سدا
عخت صفت دلگ اور یہ کافی اور اک پلیغ دم نک حسب ملکیج بیچی پیچے ہیں پلیغ دلگ خداں
کو خلیف ایاد دم دم پوت بیٹھنے دینے بیچی دم خرچ دم بردی دم بیچان کوگی ہر ایک دودم سے گھر
پلیج رانی ایک بہندی اور اس پکر دو ہوئے وہ جو ایک دام ایوان پیلیں سیاہ پاکہ ایک
اگر دم قدر تین دم کوٹ چجان کر گویاں بنائیں خوراکت تین دم بکب فریج کو گویاں سسرو
مزاجوں کے لانی میں حب مقل بیچی کوگی دیج معافیں دو دو دلبوچت کو انشیخ پر گوگی
ایک حصہ قدریاہ و حصر پر کے بردار گویاں بنائیں یک گوگی ھوڑتے ہی کے ساقہ چل کر
استعمال اس کا بندہ ہیں میئے ٹے چلیے حب کو دلبوچل کے چل ہے وجہ معاشر اس میکر
اور میچ کر دو کو اسخ ہے وہ جو ایک دس ساہیں ہیچان پلیج دلبوچل ایک دام ساہی دھارا
سو ٹھنگ اسکر پہنچ ایک دو دم کوٹ چجان کر قدریاہ میں بلکہ شکلی سرکر بر گویاں بنائیں کہ
وہ فی خرچ کے حب تتمہن کے دل کوچیتے بندی کی میں ہر چوہ میں ہنستے ہیں ہنستے ہیں ہنستے ہیں ہنستے ہیں
ہلکا دم پوت بیٹھنے باریاں سیاہ پلیج پلیج متر کر کے کافی بردی بر چار دلبوچل
لیکھ حصہ کوٹ چجان کر گویاں بنائیں خوراک دو دم حب شکر قوت دل معاشر اور ایک
کو اسخ ہے فکرتوں بندی ایک دلبوچل اسخار ہیں بھیجاوے بیچ ایوان پر گوگی ہر ایک دلبوچل
سکندہ بیڑی سا اور ہر بیچ بکاریں بیچ دلبوچل اس دم کوٹ چجان کر گوگی ہر ایک دلبوچل
بنائیں خوراک ایک دو دم دلکھنکت پارہ ایوان پر یاک دلبوچل اسخار ہیں بھیجاوے بیچ ایوان پر
کی میل دو کر کے سات دلگ پر گاہی کوچیتے بندی کے دلگ دلبوچل دلگ دلبوچل دلگ دلبوچل
چجان کر اور اک سکون میں کھل کر کے گویاں بنائیں اور اس کو لوک ہائیں اس بات کا خال
رکھنا چاہیے کہ حب اسخوت دلگ سیاہ و سب سیاہ کے کھانکے کے ایام من ہنستی دلگ دلگ
و گوشت دلگ سے پر ہر کر کر اس اور شریج بیچ ایک دلبوچل کی دلگ پے کھانکہ سات دلگ دلگ
پاٹکھل دلگ دلگ کھانا کیکوں جو شانہ شانہ مولات ایں بندہ سے دلکھ کو قمع دیتا ہے اگر کسی جو
گی جھاں سو ٹھنگ دھینا ٹھکر کے سات دلگ دلگ

صحیح کوچک ریں جس بھر جو تین ہجھے پہنچنے کیلئے جلوے باقاعدہ دکھنے کا نظر ایک چھوٹا مام
محی و شکری ریک بادوام گاتے کار و وہ دھر براؤل بیدنی کا تھر سیر کمی نہیں کرنے کرنے ہے
دو دھرمین بلکروشیں جن جب لائچا ہو جائے خداوند اور جو اپنے صفات و مرضیں خداوند میں
کھلا دیں جلد ذات و حی خدا میں ایک طبقی جو بادیں جایوں کو تنازع ہے اور اون احوال کی وجہ سے بروز
سیر کمی کا ایک بھی بھر پتھریں۔ علیکوں سے جس قدر ایک بھاکار بانی کے گھوٹ سے نہیں
جاں اس سخا کو حاصل کرنے پڑتے ہیں سخون وحی خدا میں کیوں اسے حاصل کرے جائے اسی کے
پیچے درمیں بھیں سادوں بیرونی خدا میں کیوں اسی کے لیکے بخوبی جایاں جائے اسی کے
دو دھر طالع ایسا ہے وہ دکھنے کا دھر و خاص میں کوئی کمی سے نہیں ہے وہیں ایک دم تھے
اس دھرم طارخانے اور یعنی دم کمی خوشیں تین دم قدر تھے سا فھی نافع ہو چاہدا ہے کہ سر
پتھریوں میں احتفال کرے ہیں کلکھاں کی طرفی اون وہ طارخون ہمیں اشتھی کو بانی کے
ساختھی جائیں۔ وہ اس قدر اس کو کمی پسند ہے دو تانی وہی خدا میں ایسی ایسی
اور دھرم کو خیصدا دعا فیض فلم اور عاظم حست ہے ماشکیں سیکراوں، هنیک ایک دم تھے کہیں اور
اپنے دکھنے کا ایک دھرمیاں کی طرف سواد ایک پھری کمی کرنے اور اسی دھرمی اور
ڈالوں میں کمی ایسی خلودی ایسی دو ڈھونکے اور جو ہوں اور اگر زیادہ نہیں کرنے دوں میں
گریبی مسلم جو زادہ دکھنی بلکہ دسی وقت سے ایک ایک کر دوں جیکر دکھنے کا نفع ہے کریں
اپنی لیڑی کو اکارو داشتھوں علی کے ساتھ کیں دھر کر لے جائیں کے ریجیس کو اون ہے اور
امضی دل کی کوئی کوئی کرنا ہے اور جو حصہ قلچ کا عادی ہو جائے کوہوت فائدہ دیتا ہے رینڈی کوں کے
اک جانبیں پسندیدا ایک دم اخراج سے دو دو دام اسی طرح ہے دنیک ایک داشت را دہ
کرستہ دہنی جساتھی دا دکھنے کی طرف سے ایک ایک داشت دنیک کر دوں دیگر بانی کے دو دھرمی خرچ
بہرہ دکھنے کا مشکل کم و میں کھلانی دیگر دم اعضا کا نافع ہر پوسٹھنی سب قدر داشت
ٹھیکیت پاپیں میں بھاگوں اور اس قدر پتھریں کے شرپوں پر گھوٹی دو دھرمی کی دم تھے
شتمین بلکہ قیمت اور کھانے اور دوام را مشکلیں میں بلکہ کر رکھائیں ایک کر دوں کوہوت کا
حولکار اون ہے دیگر دھرم کم ہو جو کھوں اس کا نام ہے اور اسی کی طرح دنیک دھرمی کے

اون ہے اس کے درد اور بیچ مفاصل دینیں اور اسی اور اسی اور دکھنے کے دیگر دکھنے کا نافع ہے
ریتھی لاہوری ایک بسیدہ کھلڑی ایک ایک تو دیک پھر جا شگون کا آنکھ اور ہدایہ اور سکون ایک
دھنی پکارتے ہیں جب ایک طرف دھنی پک جاتے مقام و پری پار میں دھن و دھن بھاٹوں پر نیک
کے نیک مگر اپنی بزرگی پر ہوتے ہیں کہ پکا سے لاتے ہیں اس کا نام تھیک وحی خدا میں اور
دوسرے اور اسی اور اسی دو کو فائدہ رکھتے ہے رونحن سبھیں اس کا نام تھیک وحی خدا میں اور
وناخ ہرگز سبھا لوٹ کر اس کا عقیل چوڑا کر اسے برابر میختاں مل ملا کروش ہیں جب پانی
جل جاتے اور صرف قلت رچائے چھان بر کیم مدموری میں اور دوں بھانوا کوں کے پریتھیں
رو عنیں بیدا چھڑا جا ر مفاصل کو بلخی وحدتیں جو دوسرے طبقی سیر پانی ہیں جو دھنیں جب
دوسرے ہے دنیکی کی علیں میں ڈال کر اس قدر جو شیش دین کر بانی جس کو مررت دھن و دھن بھائے
ماشیں اور سیکھ رو عنیں باقی جمع مفاصل دو دھنیں اسی دو دھنیں سرسوں دو دھنیں کو جھر کر
آدمی پا دھنور کے درخت کا عقیل کریں اور پھل اور طریقہ سنت کالا ہیوان سب تیون میں
ڈال کر ترہم اگ پر جو شیش دو دھنیں جو دھنیں کو کرو دھنیں جیسے چھان کر دو دھنیں اسی پر
اپنے یا مادلے کے پتے بانیں دو دھنیں دو دھنیں مادر بیان کو ٹکلیں کر کر اسکی تھیں دو دھنیں وحی خدا میں کو
نفع دیتی ہے مدارکی جو دھنیوں فنکر کو سے ہیں میں جھلائیں جب جل کر دھنیں ہو جائے رو عنیں پھانک
لیں اور صرف مادا کے پتے گرم کر کے ناؤ کے درمیں دو دھنیں دو دھنیں فائدہ فائدہ تھا ہے دو دھنیں کو دو
مفاصل اور خاچ کو اور ہے بانی لے پڑا جو نافع ہے میشائل پا دیکھریں آدمی پا دھنیں وحی خدا میں
لہش جھلائیں کو دھنیوں میکھلیں میں جھلائیں کر خاک ہو جائے پر بھajan کو استھان کروں
اور جو اسے پتھر کھیں دو دھنیں دو دھنیں اسی پتھر کو دیکھنے اور دھنیں کو دھنیں کو دھنیں کو
کوئی نہ ہے اپنے دھنیے میکھلیں میں جھلائیں اور بھajan کو استھان کروں اور دھنیں کو دھنیں کو
رو عنیں خدم من جو شیش دو دھنیں جب پانی اور پتھر اور سوچھا کھل کر دو دھنیں جیسے چھان براش
کریں اور دیستھے اس دو دھنیں
بو عقیل اس کو میسر ہے جس بیت دو دھنیں اور عرقی انسا اور نقرس کو فائدہ میں ہے

شیرخ افون ہر ایک دو دم قم کا ہوا جو ان ہر ایک دس دم کوٹ چھان کر غرچا نہ کر
ہمارہ ولیاں نہ بنا تین خوارک ایک خدر و خن نا خواہ گلی کو تاخ دی خداوند میکرے تھیں
ہم بلکہ میں رو عنہ تباہ لو جوڑوں کے دردے واسطے تا اوتھر سر دعنی خدا کب باز کر
کوڑ کر اکھر سر بانی میں رات کوڑ کرن جس تباہ کو پانی رو عنہ تھیں بلکہ میں بلکہ میں رو عنہ کرن
جب پانی بھکر علن باقی سبھ صفات کر کے میں رو عنہ ریحان لھٹے کے درد کو نافہ بنے
ریحان کی بتوں کا باقی دو حصہ میکھاں دو حصہ تک رو عنہ کرن جب رو عنہ رہ جائے ایک تو
پانی کا پانی کیا ہے بلکہ میں اور عضور بھی میں رو عنہ بھی میں رو عنہ کے درد کو نافہ بنے
کے درد اور پھیکے درد اور اس درد کو اٹھ کے پیندا ہو سے نافہ پڑھ بنتی یکوب
یتھاں ہر ایک دس شفقل بانی سر بانی رو عنہ میں جب پانی میں جائے صفات کیستھاں
کرن رو عنہ خفاش بنتی ہے بلکہ کاکل و جن میکھاں اور ایک اور عرش کو نافہ برا
چکا گزوہ میکھی تھیں میں رو عنہ فرخ زر کرن پنکا اپاٹیاں بوجاری کرتا ہے رو عنہ حنا دو میکھاں کو
اور اس رو عنہ کو سوچا فرخ زر کرن پنکا اپاٹیاں بوجاری کرتا ہے رو عنہ حنا دو میکھاں کو
نافہ پھنسدی کی تھیں چالوں گل جائے صفات کر کے استھاں کرن
رو عنہ نافہ کو سوچا فرخ زر کرن پنکا اپاٹیاں بوجاری کرتا ہے رو عنہ حنا دو میکھاں کو
رو عنہ نافہ کے ساتھ جلا کر استھاں کرن رو عنہ میکھاں کے درد کو نافہ ہے موافق، کا ایک ایک
برگ نمہدی برگ سبھاں لو برگ نا زبورگ دھونہ برگ مادر برگ اور برگ کو بڑی سکر عقی
وس کا تھال کر کو درد اور تون کے درد و خن بخدا اک کر جو شرک کرن اور اپنے دمک تو سوے کے یعنی
ایک تو لا جو ان چھماں میلیں جس بے ادویہ حل کر دو عنہ رجائے صفات کر کے بھی افون
دو ماش رو عنہ میں پھر و ریحان لئے اک تو نہ بلکہ استھاں کرن رو عنہ زمیلیں بنتی
سوئیکاں میکھاں کے درد و نافہ اور بیان کو تھیں کرتا ہے اور کپا کا پانی چار جھوٹے میکھیں اک اس
عشرتہ اتم بلکہ رو عنہ دین جب پانی جل کر دو عنہ رجائے صفات کر کے نیکم والش کرن کیوٹے کا
پانی پنچھا و خودوں کے درد و نافہ ہے اور جو سیسے اعضا کو حکمت کرتے ہے کوڑے کا پیول میٹے
تسل میں ڈال کر جا اس سر دزد و ھوپ میں رکھ کر تدھیں کرن صداب کا میں بلکہ میکھاں اور میکھاں
کے درد کو نیکھری بے پکور دند شاڑ کرو سے کر جو رو عنہ تک رکھا ہے میں کی چھان اسکے اوپر کی سیاری دو کر تک پوست

اوہ ہو اسے پنچھیزہ زین اور جس کو سر دی پکھتے ہے بخونخ و دنیا و بزرگ سرس برگ سبھاں لو برگ بھی
پانی میں جو شکر کے بخوریں اور دادوہ کریں سے کمال کر عضو بارا میں اور ہو اسے پنچھیزہ کریں
پنچھر کوڑ جانے میکھاں میں اور عضو سے درد و نافہ بخونخاں کوں تیان سویں کیچ
جو شکر بخوریں وہاں جو شکر کے درد کو نیکھری بے دھنور کے پتے کرم کو کے باندھن ضماد
پنچھر اور زانوں کے درد کو نیکھری بے سیدہ بلکہ ای پسکے نیکھری باندھن میکھاں دیکھ کے درد کیا میکھاں
ایک کی کوش اور اسکے اندر کا پوست سیس کریں گا لامعاں کا یک نیکھری باندھن ضماد کرن ضماد
وہ میکھاں اور میکھتے کے درد اور نیکھری بکھان ہے زرسک پیان میکھیں میکھیں بسکر لگائیں
ضماد میکھتے اور میکھاں اور کوڑ جانے کے درد اور نیکھری بکھان ہے زرسک پیان میکھیں بسکر لگائیں
کریں جب کی جائے پسکر لگائیں بلکہ دنیا و بزرگ سرس بخونخ کریں گا لامعاں کیکار و ضماد کرن ضماد
دنیع کو وہ ضماد میکھاں کے درد کو نافہ ہے گل کے کامانہ کوڑ کریں گا لامعاں کیکار و ضماد کرن ضماد
کریں کلکیں اور اسی نیع جو کامانہ اور ایکھی بکھان کر خدا و کرنا شہید میں بلکہ کوڑ نافہ بخونخ
کلکیں دھیر کریں کی میکھاں دو میکھاں کا ۱۷۰ ایک حصہ سر کر اور ایکھی کے تسل میکھاں
کریں ضماد نیکھری بخونخ کرم اور نافہ ہے بز قلعو نا سار کیں بلکہ ملکا دلکر ان طلاق نیکھری بخونخ
کلکیں کلکیں اور اسی نیع جو کامانہ اور ایکھی بکھان کر خدا و کرنا شہید میں بلکہ کوڑ نافہ بخونخ
کلکھڑہ دنیا ہے طلا کھٹکے کے درد کو نافہ ہی ہے بخونخ کے جس سکر نیکھری بخونخ ملکا دلکر ان طلاق نیکھری بخونخ
دور ہو جائے اور اسی نیع کے درد کو نافہ ہے اور کوھا اور کرچل درد ریک رات دن یا خنے ہے بخونخ اور جس دن
اسی نیع استھاں کرن ضماد جوڑوں کے درد کے بعد نیکھری بخونخ اور دھر ایک تو درد بریڈی کا نیکھری
چھماش پانی میں پسکر لگائیں دو اسکے کی جرس و سطح میکھاں میکھیں میکھیں اور اگر
جس سر کی ہے بخونخ لی بلکہ جوڑوں کے ضماد نافہ نیکھری بخونخ اور دھر و کوڑ کریں گا لامعاں کے
سر و درد و نیکھنے سے وہاں پسکر سیک کرن درد و دوہر جوڑا کے ضماد میکھتے کے درد اور
عقر پانی کو نافہ جو میکھاں بندھی میں بلکہ پانی میکھاں بندھی کریں اور بخونخ سبھاں دلکر
بھی کھا ہے ضماد میکھتے کے درد کو نیکھری بھنسدی کی تیان اندر نیکھری کے پتے وہیں کرم کریں گا اور
باندھن دو کر اور پھیکے کے درد کو نیکھری بے میں کی چھان اسکے اوپر کی سیاری دو کر تک پوست

خوارک ایک لوگی میگزد جاں نہیں بسایا سماں کو سوچ دیا ہے جو جاں کو شہر برداشت
لیکر کوٹ پھجان رکا ہے کے دودھ میں پیکر دوئی کے بڑا گویاں بنائیں خوارک ایک لوگی
پلان کے ساتھ اور لوگیں کھاکر جس قدر پانی پیش اسی تقدیر اجابت ہوئے فدا شیرخیج بڑی چول
شربت غسلی میں اندر اُن کا شستہ مادہ دوئی کا اسماں کرتا ہے اور آٹھاک داون ٹوانی خ
ہے پوت شغل ہوئے گھٹے کر کے دھنڈے دس جسمت پانی ان جوش دین جب اسی حستہ سے
سماں کر کے شکر سیدہ برادر زن دوائے بلاکر قوم من لائیں خوارک بارہ درم سے میں دھنک
دو آٹھت کے سے یہے چانپیے کہ اُن میں بُر دُخ شکر لارسل دن فتح ختم کیا جسکرے ورن شاہی
دودھ بانیان پوڑا درم لگ قدر دو تولہ لارکوپن جوچے دز جب دشیں باران کوٹ پھجان کر کشکر برادر
لارکر زن بُر دُخ کھان پھر یہ حقد پانی اس احمد اسٹرگت بایک پیڑیاک دا کروں میں دا کروں
قرص بنائیں اور دین بُر دیکھتے قرص سچ ایک دپڑا یک شام کو بھوٹاکو کے کو اون
سے علی کے تھریں زکل کے پھر سے پیش جب قمر خوب جان پانی اسکو کو دعیرہ اسی
حمسے اندرواں دین اور دین بُر دھنستہ شکایں اور اسی تھریں پانی کرمن شاخہ دھنستہ
پیچے یا پیچے کی روئی یہے تھاں میں دو تک پھر جھٹے دو ظاہر کھڑی ایک دودن تھاں بعد اسکے
اخیار خیج اور اگر خٹھاٹے پانی کی بھاں بوس کر کریں کر لزن دوئن آٹھک کیلے سلاند رائی
کی جو اس ادھر باجوہ کوک بکرے دوسرا پانی میں جوش دین جب اس دیسرہ جائے مل کھات کی
اوھ سر دنیزی کے تل میں بلاکر زرم اگ پروچ دین جب پانی جل کر دوئن رہ جائے اسٹھ
میں دھنکن اور سچ کو ایک دم کے بڑی کریا گا سے دو دوھ میں بلاکر پانی کوچی
دو قسم دوزین هر قسم سچ بوجاٹے اور دو دوادھ اسماں کو دوئن غریبی کی تھی کر آٹھک کو
فائدہ کرتا ہے بندال کا پھل دو دھندر اکھڑا بانی میں تکریں دوئن اسات اُس کا پیش
دوا ناخ آٹھک دس دم کوچی کی تیجیاں دم پانی میں پسکر تھارسات دوئن سکھائیں
سفوف آٹھک کوواٹے بھرپ سے کوکوٹ پھجان رکچے دن ایک ماشہ دوھرے دن
دھا شرست اسی سچ ہر زون ایک ماشڑا دوھرے سات دوئن کھاں بنائیں بعد اسکے ترک کر دین
اس مرضیں کی بارستے اور اسماں پوچا اور سوائے ترشی کے اور پھا ایک پر سینہ نیں ہے

اندر کا ایک سایہ میں خشک کر کے کوٹ کر کیا جن پورے شکر اسکے بردار بلاکر تھا دیا جائی دم سو نت کے
شیر سے ساقھہ کیلیں طلا۔ باقی تھریں بکری کی بیٹکیاں شہدیں بلکر کاٹاں جو دا فوچویں ایس
ہو تھا ایک پانی دار بکر کوٹ پھجان کر ایک تو پانہ خوب ایک دوؤں بلکر تھوڑا اس سے یہ کرا
پاٹش کرن ضماد بانی کے دوؤں والی ہو گھسکیں بیانی میں پسکر گرم خدا کرمن دوؤا اعضا کے
درو گوچر سری سے ہوئے باقی ہو گھٹے کا حصہ اسکے بردار سیکر ماٹھ کریں ویچھ اس دندکو
ناٹھے ہے جو دم اور غم سے ہو دینیزی ہاجری ایک سیدہ بلاکر تھا دیا جائی دم سو نت کے
گھبیں کا اکا اعده باکوٹ پھجن کر لارکر دوئی بیانی ایک تو پانہ خوبی کا قسے پریکار تھیم وضع
دھنپر بخھسن ضماد دندکار دم کو یہ دھنے ہے بچوں کوٹ پھجان کر شہدیں بلکر ضماد کرمن دھنپا
ایکی اوٹلوٹے کے دوؤو کو خیسہ پر شور سر کرمن پاکار کر مظاہر قصل اور اس فاظہر مدن
آٹھک کا مطلع سب اس مریخ کا مادہ دوؤا دی بختر یو جھیب کے بدن کا خلاط
سو نت سے کی ہر تریاک کریں اور اکٹھان اس باری کا ادھر یہ سے سے بے تر بیدن اسقان
رکھی ہے کر اس سے گھیبی ہو جائی ہے اور مظلہ کی سورت کب سے بیار بلاک ہو ہاتے چاہیے
کر پہنے سہل میں بھاٹے اور دوؤا اسٹھاں کریں سبیل جو جسے زخمکار کو کھاتے اور آٹھک
کو نفع دے پاہے اگدھک اگدھارہ و اچدھک اسکا شریک و اسکا شریک مژھ جان گوچبزی کھاں کر
تین ماشڑتے پارہ اور اگدھک کو یا بھر لارکر کھر کریں بعد اسکے ایک دوؤا دیگر دوؤا کریوں سے
کھل کر کے قریں بن کر تریں میں کھکاریں میں پانی ہنگری اگ پر درکوں جب جد بھجاۓ
کھاں کریں ترقی اور دھنے کے ساتھ کھاںیں ہمیں گیر کر داد بیگم دھنستہ کوئی کھاٹے پارہ
اگدھک اگدھارہ و اچدھک دم سبیا لکھنی طیب ساہ مرجح سوچھنہ دھنستہ دم سوچھنہ دم سوچھنہ
بھری دھر کر کے یا ملے دم اسی پانی میں یاک پر کھر دن جو دم بھر جائے دوئی سک
شربت اھری کے ساقھہ حسب میں آٹھک کے بیے جاں کو چھوڑو بکر دم اکھڑا دوھرے
پھجان کریوں کے پانی میں سات پھر کھل کر کے جھنکے بار بار گویاں بنائیں خوارک ایک ایزی
سے تین کوئی یاک بوقاچن مرجیں کے اور بیٹھن گھوں میں جاں گوچہ دھنے اور بیلہ ساہ
ہر واحد ایک جھسک اکا دھنے بھبیون کے پانی میں کھل کر کے جھنکے بار بار بوقاچن میں یاک کے گویاں تھیں

و مگر انٹک کو تنازع ہے مارکی کلڈری کا کلوپ بیس کرافٹ کر کے اسکے برائیں ملکا کروادھا اور وہ
الگی میں بلکہ رسانہ تھا۔ مذکورہ این غذا قیمت دیجی غنیدا انکے کچھ جس کا پھول سترن
سوہ جس حرقہ دچاں جس کو لپوست کرواد کرے جس اس کا کوٹ چھان کر مارکل کلڈر غون
بنائیں اور ملکر نیکہ مخواہی اسی سے چایان و ملکر سپکو فاما شہساہ مرچ ایکس عدو کوٹ محکم کر
غوفت بلکہ رسانہ جست کرن ایک جست کھان اور جیچہ حصہ ایک سچ ایک شام کری یا گائے
کے دو دھنے کے سماقہ کھان غذا سات روپک شیر پیش کی جس کی چھان و ملکل کی
تیسان اپنے پرے چوانہ سے غوغہ کرن بعد اسکے بگل پھوپھو دیکری کرن دیگر پوست
بلیلہ زرد پوست بیلہ کا بیلیلہ ساہ مرچ ساہ بڑا ایک دو طبقاں پاہ سات بچانل شکر سور
بشقاب کوٹ چھان کر خواراں بنائیں اسکے عالمگیر ایک دو طبقاں پوست ایک دو طبقاں پوست
بلیلہ یہاں تو قیمتی بریان کو کوڑی نہ دعوختہ بریکر عرق یہوں کے ساقہ بوبے کے برتن میں
سوہ پہ کھل کر کے سیاہ مرچ کے براہ گویاں بنائیں ایک دو طبقاں پوست ایک دو طبقاں پوست
لئے اسکا دھنہ اول کو میکر کا کافر کھر کر زخم رکھاں اسکا دھنہ اپنے پچال کی چالوں و دیکری کرن
حسب دفعہ انٹک لمحی کی پیمانہ سے جادو دم توپیا نے شریک دم ایم سے بھر کر
کویاں بنائیں خواراں ایک بوبی نصی کو کرم پانی کے سماقہ اسکا دھنہ ایک دفعہ جو کھیاں
حسب آنٹک کے سامنے نجھ سکیا ایک دم توپیا نے شریک دم ایک بوبی کویی کھانیں اور
نینیں توپی میں خوب پیکر جو اسکے بریکر براہ گویاں بنائیں ایک دم توپیا نے شریک دم ایم سے بھر کر
ضعف نایت پوست ایک دم توپیا نے دیکر کھان غذا غلیظ اور بادی اور گوشت چاریاں
اور ترشی سے پریزیر کی ریجن اور نک بھی کم کھان اور گیوں کی روپی گاہے کا بھی اور نک
کی دال کھانیں حسب دفعہ آنٹک دارک جریخ دم ساہ میج ایصال دم کوٹ چھان
گردنیں بلکہ جو اسکے بریکر براہ گویاں بنائیں ایک بوبی نصی ایک شام کھیل کن کھانی اسی داری جسے
بدیکر کرن حسب دیکر بلیلہ ساہ مرچ ایک دم توپیا نے بھر جو عقانی حست کا تندی
یہوں نے عرق میں نکل کرے جلی بھر کے ایک بوبی نصی ایک شام کا تندی
کے عرق کے سماقہ چالیس بذرگ جایا کرن نہادوں بھک کی دال اور اگر گوئی کھاتے دقت

صلق میں بوزش معلوہ پوست عقروادی کھان درجستہ سخون میں ایڈلزی گنجی میں تو رتوس
اک توکہ لکھا ہے اور ساہ مرچ نہیں ہے سکیا کی جب علیک ایک داک کھکھ کر اس کی
بھنگری کے باقی میں پھنس کے براہ گویاں بنائیں اسکے لیکن صبح اور یک شام کھلان اور
جو ہمارا اور مرتضیٰ تو کی ہادی سیستے روز دو گوئی صبح اور دو شام جوہد روز تکلی فی طرح
اکھانیں اور اگر مکن جو ملک کے سکھ اسکا کریں اور اگر منہن ضعیف اور جو اگر میں پو ایک
وی صبح اور ایک شام کھان اور جو گویوں کے گھلانے سے جلی اور قیاسی عرض ہو وہ
پان بہت کھلکھلیں اور خوب پریزیر کریں جیسا کہ مقدمہ کے ختم اور آنٹک کو تنازع ہے پارہ
اڑھانی دم سماقی شکر عرض ہر ایک میں دم کر پانی خود مٹکت دو دھن پسے پارہ کو تھوک میں
ڈاکر اگلی سے خوب ات کریں اسکے جلد ہجھاں میں ہر اگر میں پو ایک شکر اس میں داں بھریں جس
پارہ شکر میں پھل جو جانے تقویتی ہوکو اور باقی کھلکھلیں اور خوب پیش میں اسی طرح سے ہر دو جد
علیہ کوٹ چھان کر اوس سے براہ گویاں بنائیں اسکے جلد ہجھاں میں ہر اگر میں پو ایک بھنگ
بھنگ کھانیں دیکر جیسا کہ آنٹک کے سامنے یادہ یادی مسندی بریکر کی ایوان سیاہ مرچ
چوہو کے گھولوں ہر ایک بوبی جست کوٹ چھان کر گڑا دو سے براہ گویاں جلی ہے براہ گویاں
بنائیں ایک بوبی نصی سچ ایک شام پانی کے سماقہ کھانیں نہایا یہوں کی روپی ویجی پہاڑ قریعا
اجوان سیاہ مرچ ایک بھر مشاہ بھلاؤ سات عدو تندیا اور یہ کھر کر جو یہوں کا جملہ نہ پوٹ
چھان کر گڑا میں بلکہ کوڑہ گویاں بنائیں اور ایک بوبی صبح اور ایک بھنگ کی سماقہ کھان
جیگر جو زدن کے درستے واسطے جو سب آنٹک کے ہو ہو سے نیمی ہے اور آنٹک کو جی گاندہ
مرنی ہے پارہ اچو اثر خراسانی بھلاؤ گوئی دو بریکر کے ایک بھوی سیفرہ رکھیں اسکے لئے گرڈ دو ام
کوٹ چھان کر جلی پریکر براہ گویاں بنائیں اسکے لئے ایک بوبی صبح ایک شام سیاہ میج اور ایک
اٹس میں جلی جائیں کہ واقعوں پر پھیپھی نہل پھری اور جو گھنٹے کی روپی ترقی اور بادی
کے پریزیر کرن پانی و ذریں نہیں فرق پوست اور اگر گھنٹے آتے کی کرن بعد سکن کے کھانا
نہ زیادہ پڑے ویجی ہائی آنٹک پوست سچ اور جو سرمه پسکر جلی کے لیے براہ گویاں بنائیں
جی کے سماقہ کھانیں دیکر دفعہ آنٹک اچوان کی بھوکی سرسوں سیاہ مرچ پھر جیکد ام

بود که معلم کر گویان بنی اسرائیل که کھاتین اس و دیگرین پر طبق نہیں بے حسب باقی آنکش
پاره اچو اُن ساده میراث اسلامی بعلو نو ساوی ایک دامن پر مبتدا کے شروع اُن میں کر کے خوش
کریں اور برادر اُنکے گلوگاہ کرایک دامن کر برادر گویان بنی اسرائیل کوئی روز ایک بقدر تعلیمات
و پیشہ کل کھاتین اور اگر کچھ آئنے کے کمال کی چھال سے کل کرن جب تک آنکش ایک اور
بودوں کے درد کوچہ بسب اُنکش کے پروے تاخیع پر شکرتوت ایمون پاره هر واحد دو ایک
اجوان پاره دنگ بعلو نو قوی تو کر کے سات دنگ پر ایمان ایک دنگ اماک پاره اور شکرتوت
بهم کر کے ادویہ کوٹ جعلان کر گلابین اور دوب ادویہ کو اور دک کے پانی میں کھل کر کے سات
اکوئی بنی اسرائیل کوئی روز کھاتین جسجیا ب باقی آنکش سخا پر ایک بھولی پاره خالو
قین سان کار پار اگر قین بنی بعلو نیتوں ادویہ پیکر کر کسات ایمون بنی اسرائیل کرین دیگر
آنکش کو نافع اور قریبی اید بھی سپرے کر کریدن اس کے قدر من برکی کلیدی کی اُن پوش بیان کے
درد و رکوت پھاٹکر بیدن کے عزیزین بنی اسرائیل کرین خود ایک بک کوئی صبح یک شام
و گلگر آنکش کو خدید بے پانی اجوان مولی سایہ هر ایک دو دم بعلو نو ایک دم کر سوار و دم
ایک دم کویان بنی اسرائیل کوئی دی کے ساق کھاتین جو شانہ و آنکش کو اسے چوب بے
بندوں ناہمی پر میری کی اس میں این چوکر برہنہ کریں قلیک او خوش کھاتین جلد آنکش کھلے
آنکش کی چھال اندھائی کی چڑی بیرونی کی بھلی چھلی اُن فتنے سعی جذار و قون کے پرانا گلبر ایک
اوہ پاؤ قین پاؤ پانی میں جوش کریں جب پر چھال رہے صاف کر کے شیئے میں بھر کیں اور صفات
خود ایک کریں انشاد ارشاد حمد و شفیع چوچا یا کلا دیکھیں کس کی چھال پرل کی چھال نیسب کی
چھال ہر ایک بوایہ کویے کو سات و دہ بانی میں ووش و جب ایک ایک اوپر بانی رہ صفات
کر کے شیئے میں رکھیں اور دم روز اور جیا بیعنی غذا پختے کی موافق ایک بقدر بک کھاتین دوا میشد
آنکش برگرد کے پتے جلا کر ایک اسکی دو کوئی کے پر بولر بانی میں ہر دفعہ کھاتین آنکش بے باقی
دری ایون دفع پوچھلے و لعل ایسی ای میان پیکر صفات کی طرف چین اور دل ایک اسکا نغمہ بیان
ویگر آنکش کو نافع ہو برگدی چھال برقرار روی کی چھال بانی دم سیہ مرچ قین دم فیاس
دزم پانی میں پیکر کو دو روز کل کھاتین ویگر ایک اسکا نیک مکھاں ہر شیخ دو برگ اور شاخ کے

بلاکر ایک اسکی جیہے باشہ ہر دیک تو شدہ بالومن بلاکر سات دن بک کھاتین دیکھ بدن
ویگر کے بندی کی چیان ایچی میں بارہ ایک دن نوں کو بس کریشن او زبے گاہ کی عصنا
کھاتین دیکھ رانی آنکش ایک سچی خان کی چیان بندہ سے بڑھیں ایک دامن
بنی اُن ترکے پانی اس کاٹن، دنیک ہیں بکور لفڑی آنکش ایوان خراسانی ایضاھی باش
شکرتوت باعث ماشتوتی دورتی عافر قرچا پارچ ایش عمار کی جھال اس ماش کوٹ چھان کر گر کی
گھوی ایل اُنک پرکر کرو و موان اس کاٹن بکور رافع آنکش ایوان خراسانی چھوکھری پیشی
ماز قرچا مرار اسک بہر و احدا یک ماش پیکر کی کھڑی سے جلا کر دھوان یعنی حقیر آنکش
شکرتوت بے پیشہ برکر ایک ایضاھی ایم بڑے بک پانی ماش پرستی قدر اس ماش کی خزان تھوی
ہویں ماش کوٹ پیکر کچھ قرض بیان اور بے پانی کے قدر من برکی کلیدی کی اُن پوش بیان کے
پیش اور دھوان اس کاٹن بکور ایل اس کاٹن دھکے بوجاتے تھوک بنی باریں یعنی
صرح قلمر زخمی ہیں غدار وی کلی نکار کے ساق کھاتین چاہیے کو قل ایسیمان اس دے کل جدیب
یعنی دیگر شکرتوت ماز قرچا جاہیب کا گندہ از دسماں اگر بہر و احدا یک دام سب ایو یو کوب کرے
سات پر بیان بنی اسرائیل کے پر چاہیں، بکور کی اک سے ہیں جب ایک لافت اس کا پیچا اے
دو سارہ دفت اس کا جلا کر بیان اگر اس حصہ میں نئے ای شاذوں نیں اسی طرح سے ایکسا دن
یعنی دو قین پاؤ پانی کی تیج دو پر شام کو استھان کریں اور راکھ اسکی زخم رکھو جو نہ ایون بیوگ
شکرتوت کے ساق کھاتین روت نیات سات دن بیکھل کریں کلائی ویکر خدا تھے بیبلی ای چیان
بوش دیکھی کرین دو ایوان آنکش کر جوہی بیکھر پیان بکور ہر ایک پندرہ ماش
سادہ رج سائیت سات ایش نوں کا مشروط بکال کر جوہ بیکھر پیان بکور ہر ایک پندرہ
سات دن بیکھل نہیں تھا بک کھاتین دیکھ رکھی او بندہ بے شکرتوت پھکری ایسند ایون بکر احمد
ایک دنگ سب کو پیسائی ختم ہانگ دو قون وقت خیزیں نکال کر بولو شاکوکے بکر ایک سے پیش
اور بندہ سے نہیں جگہ کوہ ایچو پچے ہیں، دھنی او بک سے بکر کر ایون آنکش دیکھ کیان
و گلگر آنکش جیش کا پکر جلا کر سادی ایسکے کو لا کر برکر سے بکر لیا ایون بکر بہر و میس
ایک کوئی کھاتین خدا چاہوں باری وی چھترش سے بکر کرین دیگر آنکش کے نئے پیشہ بکر

ہر بیک جو شستہ تو تباہے بسراست میتین اس شہر میں نہ دو اور کاٹ اچارگروہ
ایس بی تیون کی جنگی پلچھے ہے اس کو عین بن کامرو دو کرسن پھر میں قیامیں جب وہ لیں جائے
ہر تن کوئی نہ تھے اس اکار کر کر پیورہ دل کر حمل کرنے کے بعد شرفت بیک سرطانیں پھر تو جایا اس کر موسم حارہ
کمر کے چند چینیں بنائیں وہ اپنے ہمین پیارہ من چھا کر ایک بیک دیکھ کر بیری کلروی کی آنگ ہو چکیں
خدا تین دو نیک شیخیں تھے اس کاٹ کو ناقہ ہے سکپو بیضہ کا شتری بزرگ ایسا شہر
جھوٹی لاپچی کے دادا ساٹھی تین ماشیجیں ہیں کرے مردم دلکھیں بھر جو میں ہر جمیں دکھ دوا مشہ
شک جو رحمت ایک شاش تو ایک پتے کے سرچا یہ سوخت ایک دیکھ دیکھ فڑوت کے دیکھ
ایک دو ایک بارہ ٹھوین پھر دویں بارا کر مردم ہی انز ختم مر یکھن اور اکر کوئی نہ جسلا کہ
ٹھانے بہتر ہے ویکر مار کے کہے ایکس سدر سوسن بیاں دو اپا اپا سات سات پے تن رنے
اکل جن جن جن جن جن اکر کرن بعد اسکے ہوم جن جن جن دل کر مر جن بانیں ذر و رعنیع اکٹھ کیخت
جلد اکر تو کوئی نہ جلد اکر سادی کوٹ چھان کر عیزیزی کی خدمت سرپنی اپار ایک ایک ایک ایک
د اکر نکالا ایک دام اد دی کو ایک دام پانی اس پیسکا خضر کار جلد اٹن اور اک اسی کی سیکر
اضغت پر جھوپن اسیکر راستے جو چھار سوچے کے جھر اس سوچے کے جھر اس سوچے کے جھر اس سوچے کے جھر
اس بچوں نہیں پیکر تھر بانیں نہیں فضل جد احمد کا علیخ یہ بیانی سوادی ہے جیسے حکم جوانی
سے صحت نہیں ہوئی اپنادیں نصداور ہیں بیان الام چوچا ہے کہ ہر بھی من سسیں میں اد غم و
اسخ اد جعلتے ہے پر جھر کرن اور اکر کوئی نہ مدد بتو تو جھر کرن کہ حوت اصلی کو ٹھل کر کرنیں
اں کے پر جھر کھین اور بھر جھر اجدا م دانے کے شے کی تکری کا دودھ ہے بھوں بیس بیسی
اکنڈا گیئے نجع جدا م دانے کے ایں بہن کا ایجاد ہے بیکی بیکی بیکی دس دم ساہ مرچ
اکنڈا گیئے دم پکنا اس اعلیٰ دم کوٹ چھان کر کاٹے کے جیں ترپ کر کے دو دو زن نہ شد ملک
اگوں بنائیں خوراک ایک بیکال سے دو دم میں ایک بیک ایک ایک ایک ایک ایک ایک ایک ایک
وہ دیش کی سلسلہ ہے فارمہ دل ایں مند کا گر بپ کے کارہ تیں کاٹشے چالیسیں، وہ کھانا جنم کو قافی
کرتا پہنچتا ہے ہر تیال کا کشت کر کے کارہ تیک ہے ہر تیال ایک دام کر کوئی پھٹلی ایک بیک دو دم
پہنچتا ہے ادھا کر کا گھر بپ کے کارہ تیک ہے ہر تیال ایک دام کر کوئی پھٹلی ایک بیک دو دم

اپنے پہنچاں ٹولیں اور نصف باقی مفرک روپوں اور پیچاری کوٹ کر ہر تیال پر کھلان اور کپڑوں
کمر سات چھٹی کنڈہ میں رکھ کر اگ دین جب سر ہو جائے تھاں کر اگ علی، تی بھر، دن پان
تین کھاں تین پیاس دن میں مرض فتح ہو جائے و مسر اطرافیہ ہر تیال کے کشت کر کے کا یہ ہے
ایک دام ہر تیال اٹھتے ہیں میں نکھل کر غلوپ بنا کر کوکورہ میں بھیں اور سے ایک سکون
کر کر کر کر تو کر کر کھٹک کرین اور جا بہر ایک میں بھیں کشت ہو جائے کوئی سب کا سلفوت
جذام کو نافر ہر چھوٹ اور چیان اور میں اور جمادی اور جمال برلن نیب کی بہر بیک آدھ سب ساہ پر
پوست بیلہ زرد و سوت ہر چھوٹ اکٹھ ایک بیک ایک سرکوٹ چھان کر سلفوت بنائیں خوار اک
دو ٹانگ کے چار ٹانگ بیک چھیٹھے کے جو شام کے ساٹھ چار ٹھیٹھے میک استعمال کرین گوشت
اوک اک اوک گرم ہر چڑون سے پر جھر کرن حسی سماپت جذام کو نافر اور جھب ہے پاہ دودھ
اسکھیا ایک دام اکثر چھوڑ دیں دم بھوپیں میں دم بھوپیں کا دم دو دم پاہ کو کشکر کے سب اور میں
کو میوں کے عرق میں کھن کرن پھر کشت اور سات عدد بھرپڑھے کے اپنیں بلکر سایا ہر چڑ
کے برا برا گو ہیں ناکار سچ دشام ایک گوی ہکھانیں کھانی کے پر جھر کرن لفظ ع باقی جذام
شاپڑہ اسکنڈ پر جڑی پوست بیلہ زرد سادی اونز دو تو رکے پوڑرات کو پانی میں
ترکر کے سچ کھا صفات کو پہن سلفوت جذام اور جھٹش خون کو نافر تو مٹکوٹ کی چھان
کوٹ چھان کر سچ ایک تو رپانی کے ساٹھ چھانیں ترکی او باری او نک سے بڑھ کرن
دو بھتہ میں فامہ بخوبی ہو کا لفظ ع جذام کو نافر ہے چھے کی بھوپی ادھ پاؤ ایک سیر پانی
میں ترکر کے سچ کر چھان کر کھان کر اسی طور سے ایک ہادیں روز تک میں جاول اور دو دم
دی اور جھر بیضہ پورا در ترکی سے بھی پر جھر کرن گوشت اور گرد اور گھر کو ان میں جھر کر
کھانیں اگر کو پورا بھی ترکی سے بھی پر جھر کرن ۵۰۰ جنم کو خید جر کپنی کو کشی کے وقت نیب
کے دھست سے چلتا ہے یکر میں پیش دیکر سپور کو کارہ تیک ہے لفظ ع کر جذام کو نافر دیکا
و دیکر نیب کے بھوپیں کا بھق ہذا کو خید ہے لفظ ع کر جذام کو نافر دیکا اسی کے ساتھ کھانا جنم کو نافر دیکا
ایک دام کوٹ کر کا یہی میں ترکر کے بھردا اسی طور سے جائیں روز بھک لفظ اسکا بھنیں گی میڈی
کی چیان میں ٹھقاں رات کو پانی میں ترکر کے سچ کلر صفات کر کے بھوپی شکر عاکر اسی طور سے

بڑی کم پڑھا شو قوتیاے بہر سائیتین اس شو میں دو اور گے کامی جادا اور کم اچار گہ
نیب کی تیون کی علیاً پھٹے کیا تو عین بکار و بکر بن بھر ووم ڈیں جب وہ ل جائے
زرن کوئے ۳۰۰۰ کر پکورہ ۳۰۰ کرچ کرین اسکے بعد شرف پسکر لزان پھر تباہ ۳۰۰ کر زرم جار
کر کے پھر فیضہ بانیں اور اپتے تین چاد میں جماز کریں فیض کر بیر کی کاری ۳۰۰ کر زرم جار
ذلتین دو ۳۰۰ کشیرخ کھانین هر ۳۰۰ کاشن کو ناقہ سے سکو بیشہ کا شفری بڑی کسٹ کی
جھومنی لایقی کے دلے سائیتین اسکے بعد کریں کس کو مرع بانیں ۳۰۰ کوکے مرع بانیں ۳۰۰ کوکے
سکن جراحت ایک مشروتیا ایک پسکے بڑھا چاہیے خود ایک سیدعی قدر ضرورت کے لئے
ایک سو ایک بادھ عون پھر ادویہ ۳۰۰ بلکر مرہ بانیک غیر رکھن ادا گر کوکی زند جسلا کم
بلائیں بہترے و دیگر مرار کے سے ایکس سدھر میون کا ۳۰۰ کا ۳۰۰ اسات سات پتے ۳۰۰ نہ
تلیں جلاکر اکبر بن بعد اسکے بعد پھر ۳۰۰ بلکر جماداں داکر جماداں بانیں دو رنافٹ کھفت کجست
جلاکر ۳۰۰ کوکی زند جلاکر سادی کوٹ بچان کر جیسے ۳۰۰ کوکی زند بیانی پاہی ایک ایک ایک
۳۰۰ ایک داکر ایک داوم ادویہ کوایک داپانیں بیکار خلار جلاد بن ادا را کا اس کی سکر
زخم رکھ جیسیں دو ۳۰۰ کوکے جوئے کا جام سوئے جلاکر جماداں دوکر دیگر جیسے ۳۰۰ کا اک
سب کو بلائیں بیکر جمادیں فضل جذا ام کا علیخ یہ باری اسادوی ہے جسٹے حکم جوانی
ہے جوٹ من بن جوئی اپنادیں فضل دیکھ
ارجع اور جاسٹے سے پھر بیکر کرن ادا گر کی زند بتو تو خیز جن کو جوست اصلی کو جانل کرنیں یعنی
آن سے پوری بیکن اور بہتر غذا احمد و اسے کے ملے کمکی داد دھہبے بگون میش بیتی
اکنال یہ نجح جہادم و اسے کے ملے ایں بندکا ایم اسے کے ملے بیکر جیخ دیکھ دیکھ دیکھ
چوکر دم بچنا اک ایک
بگون بانیں خوار ایک بیک ایک
اوہ میش کی مصلح بولانہ ایں بندکا بھر بکے دو دو زرم ایک ایک ایک ایک ایک ایک ایک
اکر تے بہر تال کے کشت کر کے بہر تال کا شاستھا جیساں دیکھان جاندا کو قابو
اپنے آدھا کر کوکہ ڈھنٹنکوب ارسکوہہ میں میں میں اس پر فتحت پھٹکی کوٹ کر جیا

پھر پھر جو تال دوایں او صفت باقی مٹکر گوہ اور پھٹکری کوٹ کر جر تال پھٹکا ن او پڑو فی
کر کے سات یہ جنکی اشیدیں رکھ کر ۳۰۰ دن جب سر ہو جائے تکال گرد اجی۔ قبیلہ دن پان
یں کھا بیں بیاس دن من مرض فوج ہو جائے دوسرا طبقہ بہر تال کے کشت کر کے کایہ ہے
ایک دام ہر تال اٹتے کی شیخہ میں اس تکار غولوں اسکر کوہیں ریہن اور سے ایک سوئے
کوکے بیڑوئی کر کے خٹک کر کیں اور چار پر آکیں میکن کشت ہو جائے کیتے کا سلفوف
جذام اوناق بیچوں اور تپان اوسیں او خرا دیچال بیان زب کی ہر ایک اونھ سہراہ بیج
پوست بیلہ زرد و سوت بھڑا اکل ایکی ہر ایک پاؤ کوکوٹ کوٹ بچان کر سلفوت بانیں خوار اس
دو ۳۰۰ بانگ سے چار تال بکھیں کے جو شان دے ساختہ چار بیٹے بک اسٹھان کر کیں گوشت
اوک داک دو گر جمزوں سے پوری بیکر کرن سب جذام کو نافع دھر ہے پاہ ۳۰۰ دو ۳۰۰
اسکیا ایک دام اکنہ پھجہ دم بیونہ بیتیں دن دم بیوں کا گور دو دم بانہ کوکشکر کے سب ادویہ
کو بیوں کے عرق بین کھر کر کیں پھر کشت دو سات خدھ بیٹوں کے پانے ایں بن جلاکر ساہ برق
کے بڑو گویا بیان تاکر سخ شدام یک گوئی کھانیں بکھانی سے بہر بیکر کرن لقوع بیغ جذام
شاہنہ اسکنہ بڑہ بڑہ بیتی پوست بیلہ زرد سادی ایون دو تو رکے بہر بیات کو پانی میں
کر کر کے کجھ بکسات کوکہ بیٹن سلفوت جذام او پیش خون کو نافع دھنکوٹ کی چھان
کوٹ بچان کر کے بیج یک تو بیان کے ساختہ کھانیں ترشی او بادی او رنگ سے پوری بیکر
دو بیشتر میں فائدہ بخوبی ہو کا لقوع جذام کو نافع ہے پتے کی بھوکی اکھو پاہیک سیز کوئی
یعنی تر کر کے بیج کر جان کر کی طویتے ایک مہا میں روز ۳۰۰ بیان اور دو ۳۰۰
دی اور جھر سخ پھر پاہی کھوئی سے بھی پوری بیکر کوشت او دیکو دشتر جو اون میں کیسٹر
کھانیں اگر کوئی مرض باقی ہے او چند روہنیں دو جذام کو خدھ جپانی کوئی کوئی
کے درخت سے چاتا ہے یکر بن پر میں دیکھ سر ہوہ کا عرصہ استعمال کرنا جذام کو نافع دیتا
ویگر نیس کے پھوپن کا عرق جذام کو خدھ ہے لقوع دم بیان کو فائدہ دیتا ہے جیسا کی کوئی
ایک دام کوکہ بیکیں تر کر کے بہر بیات میں سے جاںیں دو ۳۰۰ لقوع اسکا پنہن ویگنی
کی پیمان میں بیطال رات کو کی ایں تر کر کی سچ کھران کر کے بخوبی شکر لازمی ہو رے

پاہیں اُن بھت پہن و دا فوج جدا مسروپی پیان ایک دام پچھے سیادہ رون دلخوردیاں سن
پیس کر جائیں و دو تک پہن ویجیر نایع بعد امام پیل کی جھال دو دام نیکوب کر کے پانی من جگا
صحیح علاقہ اس کر کے ہر دراسی طور سے بیرون کا شرست فساویں کی سیڑیاں
اوہ زندگانی اور گرفتاری کو اپنے میرے میں بیکے پانی من آنھی ہر سکو
سچ جو شیخ دین جب صفت باقی سہے بن پاؤ خلریں قدم کرن توہ ہر صبح وٹام
ایس طرفی سے کریمون کی محنت کو کوئی کا برداہ اوہ دام سکا رکھا اپنے بیکنیں جو شیخ دین جب صفت
ایقی سے صفات کر کے شرست میکوں کا جائیں جائیں پاکیں جائیں اسی لڑے سے بیکل کریں اسی اور
دو دھدی اور بقوہ و غیرہ سے پرہیز دین و دا فوج جدا مورخت مسند پیلس کی پھالیں
چھان کر ہر صبح ایک توہ بیکن کے ساتھ تین رکھلکھن اور تین ناظر کریں اسی حج سے
ایس دوڑکھل خلائیں اور اس سرتین بیک کی دال اور گھوڑی خذ کریں اجتنام من جو گی
اوہ جو میں تکھری ہو اؤں دوونیں تھے جوں بیک بعد پہنچ پڑے آنا توہ قوت ہو جائے گا ۱۹۱
ایس کی پیون کا نک جن امام اور خداش اور دا کوئی میضہ سے فائدہ ہست دصادر داون کو کھم
اکہ اہد سترتین ٹھونوئے ہیون اور پوست خلائی کی عادت کی عرض من سچ اندر حکم اکھڑتا ہے اور سترتین
شرست بھاؤ کی ہر کو بو شاردد فیس من سچ اندر حکم اکھڑتا ہے اور سترتین
دا گودی نے جو بکھا ہے دو کعبہ امام دا رغبہ میضہ کو نافہ ہے بیک ای تیان او اس کے
ہر ہر سیاہیں اور عطا لا جو ہر جگہ یکلکھا ہر دلیل کو ہر دلکھا ہیں
قصص سعدیتی سر کے کام کا علیعہ سرکلاخم ہے بیک دو خلک پیشی کھر کے ساتھ
بوجا ہے پیدا شیش اس من کی سودا نے غیر طریقی سے ہے جو بیک نے نایا تین کر ہوت غاب
مون ہے شروع شباب بک شدت کر ایتے علیوں کو من کھانا میضہ دے واجھ سترے
آنھلکاری افسوس و سوت نشیاش سوت آنھلکاری ایک سلسلہ کی جا پڑا دام توہیا سماں بریان ٹھوٹی
کے چھپتے کا دعاون بھی کی اکھر ہر واحد کو ایک سلسلہ کی جا پڑا دام توہیا سماں بریان ٹھوٹی
رو عنین اور اراق نافع سعد بریک ریکوپر و ریگ فراش ریگ نیبہر کے پیشی بیک ایڈ بیک
بیک بریک ایڈ بیک دو قوارہ پیشکاری بیک ایڈ سر میکھیں دن بلاریں پھر ایک ماشہ توہیا

مسدیں کی تباہ مورثگ سماں بریان باری موت کے تھے اپنی آمد موت سے وہ مج مختصر ایک
و محلا شہ پکر دوچین جن جنہا ایڑنے کی کافروں سے علی کر کے استعمال کریں گدستے کی لیڈ کا شیل
جس سر کو نافی ہے گدستے کی یہ تو خلک ایڑنے ہیں مکار نخوت سے کوئے ڈال کر جدیں اور اور
اسے کہے کی ایسی تھاں کر کے ایک بیٹے ہوئے ہوں دس تھے اسی گھرستے پر بیکن کی کھانے
اسکے تین سے دو بھل شیخ ہیں تاکہ جیسا ہے اسی تھاں من جمع ہوا سکو سکھل کریں تھاں
جس سر زن نصحت بریان نصف خارم سیکر کر دیتے ہیں جس سر کو نافی ہے مدنہ
ای تیان چار توہ اپنی مورثگ کیلئے جو سماں بریک دو توہ توہیا تین دھر اور کوئی بھتے تھے تیل میں
بیکن طاکر طاکریتی صفاوی سر کو فضد ہے تھوڑا موتیا نے سترتین دھر اور کوئی بھتے تھے تیل میں
جدا کر سیکھ شاد کر کن طلا نکلے پہنچ رہا صدرا کیک دھر اور کوئی بھتے تھے سترتین دھر اور
چھان کر ہر صبح بھائیں و دا لڑکوں کے جس سر زن کو یوں کھوئے اور جنہیں جو جو زکون
دیکھاں کر دکھن کر دکھن کوئی بھتے تھے کید کھنگر و شوہر تون سرو صدرا کیک حصہ دھر اسکے سلے جس دھر اور
منہدیق کی تیان چار حصت سر میون کے کل کو اکرم کے اس میں دا راستہ کریں صفاوی دھر کوئی
سر زن کی پوکن کوٹ کر ٹھوڑا نکب دی کھنڈو کریں ۱۹۱ جس سر کو ظاہر ویقیتی پر اپنے جوستے تھے
جلد کر دیا اتیں لارکر ستماں کریں و دھر تکار کا کام بیک کر دو دوست تین من رکائیں و ملگائیں کے
اچاکائیں جو یک سال بالا ہو یکر سری طاں دل مل گھوڑت کا سار جاکر کھنکھنیں دن لارکر سری
لیں رو عنین ہر بیکان سعف کو نافی ہے بیکان کے پیش کا غیر بیکوپ کل دوست تین من جل اور صفات
کر کے جس سر برداشتہ کریں رو عنین فراش لج سر کو نافی ہر بریک فراش پیکار کر دوستے تین
میں بلارکر ساد کر کے تین شملو دھنی سر کریں ایسی سر کو رج ارتبا نصاف و چند کے
اپنے پیکار کا ہاما میڈر ہے دو اکبری کی بیانیں بنا کھانے اسی سر کو رج ارتبا نصاف و چند کے
کو نافی ہے تھسل پرس و بیک ایسیں بیک دھنی پیکار کے دام توہیا سماں بریان ٹھوٹی
رس اس نے مسند و دھون کو بکتے ہیں جو ہر جھدیں بورتے ہیں اور گوشت اور جھدیکے اور جھنے ہوتے ہیں
اور بیک ایڈ بیک دھنی پیکار کے دھنی پیکار ایڈ بیک دھنی پیکار ایڈ بیک دھنی پیکار
کیا جائے اسی ہوجا ہے علاج بعد لفٹے ایں بیک کی پیکار کریں بیکات دو شیاست سردے

تو یہ پھر کرن اگر ہر دی یو گرم کریں اب یہاں جنستھے در مساد و تقدیق کے لئے بدلتے
تین اطہار فتنہ کی کوئی سلطے در مساد و تقدیق کے لیے ہے بہرہ
پہنچنے والے کامیاب یہاں کی فتنہ پڑھ رہے ہیں ایک تو کوتھا جان کو گھی جن بربار کے
سچے شہزاد و میر کے ہون یا میں جو اب دو تو اطہار اشیل میں کو صیحت کو زیر ہے
اور خلاطہ کا درد کو صیحت کا درد اور خستہ کا درد کا درد اور صیحت اکاں کی بھجنا ہے خدا و
اکھوں کی تسری کو قاتم کرتا ہے پوست بلایا کابی پوست بلایا درد پوست بلایا خدو جیسا
ہر کوئی ہے دام کی عین نمائش کی تربیت خواہد ہے لیکے ایک دارموجھ کی طرف درد کوٹ پیچا کر
و دھن بادا من ہر برب کر کے چھپدے اور دین ملائیں مقتضیت و ملائیں فلکیں خود کو درد پر
کوادی ہو یا سازخ باخ ہے کھاری لک دو ہر دوس گندم دی جی پیر کی برق دی جنم پیر
عنتیں اٹھیں ہر بک ادھ پا گھمٹی چار عالم یاں ہیں یو غل زین جب اکھا باتی در ہے
یہ یک مر سے پاخور کرن اگر بہادر میں پھیلیں جس قدر میں کافی ہیں اگر کوئی بعد غائب
صرت گرم پا ہیوں گندم تک شور قیامت کرتا ہے اور یہاں کوڈا نا اور تو سہلہ نا در
اگر دسر دین میں خدا ہے پاظوری حونا یا ہون اور تو کوئی کام گرم پا ہیں کہ میں صاحب در در
و ناد روس کر خون رکھے شیخ و علی بن سینا نہ کافی ہے کہ میں صاحب در
کے ہاتھ یا ہون اکثر گرم پا ہیں اکثر خود دنیا ایمان یا کہ میں خود خبر سے اپنی یا ہون
کی براہ اتری چیزیں در دسر خوبی کی اور خواہم کیجا ہے کہ سو ماں سے میا اصل
گرم کو فائدہ کرتا ہے فائدہ در میں سب ہمیں کام سے بن لختے ہیں ایک جلت رضا
اور رکت اور جنیش ہر کرنا خدا سے طلب و فعل و بھر کی بیداری سے دا ہے
پر ہر کرنا ایام ہے بخوبیتے پھر اکتا جان جیسے در دسر در راستے کیکے تداریں پا یا جو گرم
اپنے آنکے رکھیں اور اپنے تینیں بالکل جادو سے چھا یاں اور ایک ایک شی کی دلیل اگر
کر کے اس میں ایک ایک اور جنیش ہر کر اس کے جا چلا جسرا ایمان در دسر خوبی کو جائے گا
پھر صد اربع خار و بنا دو کو نقہ رکھتا ہے کاں کا لک ایک دشت ہے اس کو سی کہتے
ہیں جنکوئے ٹولے سے کر کے پوش دے کر چلا ایں اس کے بعد صندل دو جھنڈیں بندی

جس سے چارہ نہ ہو اور دو سے صاحب کریٹے کے تین قاصدہ ہیں ایک دن دو اکا اخیتیا کرنا
دو حصے دو کی بیٹیتی کرنی سروی خلیل تری کو جا بخی تیسرے مرض کا وقت عمل کرنا
کم جاذب دن رتوں سے کوئی بھت ہے اور جاری وقت ہے ہر یہاں اتنا اشد اور اتنا احاطا شکل اور م
کی اگر اسدا ہو ان اور یہ کا استعمال کریں کہ ماں کو رکن اور احاطا میں لکھی جلیں کرنے
والی ہیرون کا اسیماں کریں اور اخدا ریتی زیارتی و دم من رائے اور طبل ملک اسیماں کریں
فائدہ اپنے پہن میں باست پتھریں کر کے پست بلایا رکھ کا ترتیب ایک سال میں
کھانے سے یہاں رخ ہوئیں اور بحث تمام حاصل تھی ہے کہ لہجت اور بیسا کھیں
ایک دم شبد سے ساخت اور جوہر اور اسالہمین سبقت کے ساخت اور ساون اور جادوں میں
تمکن لا ہوئی کے ساتھ حس تدریج پہنچ رکھ کے ساخت اور ملک اور جان میں ہم ہم زین کی
اوہ ہمین دو سیمین ہم وزن سوچنے کے ساخت اور کو رکا دو کا مک میں ہم زین کی
بقدار ایک درم کے کھانیں انشا انشا جبلی چایوں اور بیس سے محظوظ رکھ کے کو دوسرے
علیح صدرا عینی در میں کیا ہیں اگر میں ایک دل اور ہو اس کو شیقہ کہتے ہیں پس
اگر اس کا بہب چاہوں خلطوں سے کوئی خلطی باریخ ہو اس کو مادی کہتے ہیں اگر اس کا بہب
ان میں سے کوئی پھر ہو اس کو سازخ کہتے ہیں اور اگر جووب یا اگر یا جو اک گرمی یا دوست
اگر میکانے سے پیدا ہو جو دھار ساز جو یہ اگر ہو اسے سروی اب سرو کے استعمال یا اتفاق
ہیں عہدے یا ادویہ سرخانے سے پیدا ہو جو بارے بارے ہے گری کی علامت جلد
کی سورش اور گرمی اور گرلن کا ہونا اور ایک سرو سے فیض اگر میں سرو سے ہر یا اٹھا مست
سروفی کیستی اور سروی جلد اور ہو شکار پیا جانا اور ایک سرو سے خراہ اگر میں
سے لفغ پا اماں ہے کہ قدم میں کی طب کی وجہ سے گرمی و سروی کے چیزیں میں رکھوادی
ہیں ہر یو تی اور ہر خلطے کے خلیل کی طب اسے پیش کر کے جوکی اور ادریسی کی طب اعلیٰ اسٹ جلد
سے در سری جگہ در رکا اتفاق کرنا اور یہاں کسی جس کی کار اور ملعون ہونا علیح دسر کا
اگر خون کا خلیل و مضر سروی میں اور اگر لغمرا صفری یا سوہو یا یارخ نجیج کی قاسد
ہب کے موافق سملات سے مادہ کو کھائیں اور ساقی ہیں مزاج کی تعریف کریں کرنے پتے اگر

بدر میرزا زاده مجاہذین حسب جملی تجرب کی پھلی انتیں روم غیر مطیر سو نورم افسوس حکایت پندرہ دہ
ہمیشہ سیاہ دھیان ایک پھر در مرکز چنان ایک اس کے پھر بیناب میں باکر گوش دین جس پر
گلزار چاہنے پسکر جلکی بزرگ رکن بن باکر لایم ہیستسیں بروز نہ کرہ رکن بزرگ رکن ایک ایک
حکایت حسب غیر دع او، غیر یو، یون کو ٹپیدیں ہو سخنی ہے ہدیجی میر غیر شر و سوت
ریت کو ہر و سوت نیز نیز برگز نیز ساوی اوزن کوٹ چنان کر گئیں اور
اکھی بکری میرتھے کر کے ایک حصہ اعلیٰ نعمتی بالی میں گوش دین جس نعمت سے صاف
کرکے ادویہ مکواریں فیسر کرن اد گولیں بن ٹکر کر ایک درم سے دیڑھ دودم میک ٹھانیں یا بھی کے
مر بکر کے کی مدیر ہے یا کھنچن بک کا اسے بیان ہوئی مہر ایک درم سے دیڑھ دودم میک ٹھانیں یا بھی کے
چرخ کال کر پست اس کا دوڑ کر کے سایہ من خلک کرن حسب میکسہ دا غو کو فہر ہے یا بھی مرت
یا ہاتھ بور بیکر شہریں غیر میں اور میں امشکی گویاں بن کر سچ و شام ایک درک گول
کنیار کرن حسب ہائی داعی خیف، گدو بیگی بیو کیکچ کچ اکنٹ کر بیکر شہریں غیر ایک رکو گویاں
بنانیں ٹھوک دودم حسب ہائی خصداں اک کروان ہنات بانی بیکر بیکر دک
کے بانی میں بچ کر بولویاں بن لیں ایک گولی ٹکوک کر کے اکھیاں میں رات کو گویاں صبح
ہائی سات اسکا پیٹن و نفل اس کا گدن ہن کر خاپاں سبھیں تریخ اور بادی سے پھر کر کرن
ایک گلہ جھیٹ استعمال کرتے ہیں وہ اتفاق پر بس، ہبیں سیاہ دھنوتھے کی چیز دودم نعمتی دی دن
نیعمت خانہ شیر طرق دودم سیاہ چیز باد دودم کوٹ چنان کرسو زد دوں کھلیں لدا
ایک وقت شیرین گھوشن کا ایش بر سو کو خاف ہے ایک گھوشن پڑ کر پت چاک کر کے
کشافت اسکی دوڑ کرن اد سو جلویں پتھریں ہیں پوش دن جس سو مدتی بانی سے بانی اس
جلیں میں تو کر کے رات کو پوش داعی بر کھر کا انھومن اد صحیح کوٹ ہوئیں اسی طرح سے
پھر کیاں روز جاک اسماں کارن افغانیں پڑھنے کو سیکر جائیں روز تک شتم کریں
ایک گولی کھانیں نیسبت کا سقوفہ بر سو کو خاف ہے بیل اد بچوں دین تباہی نیز بی
سماں ایک سیکر دا مشک کر کیاں جوچ ماشک پھوچی ارجا میں، دیکھ مٹھاں این

ویکر ڈن برس متھی ایک حصہ سندھ روموکھ آدھا حصہ کوٹ چنان کر سقوفہ بنائیں خواہ ایک
ماشہ سے فوٹھ سندھ وکل ویکر سندھ داعی کو ٹپیدی ہے یا بھی اور دھیر کر کے ہو گوٹ چنان کر ایک
اکھ دست کھانیں خدا ساوی پھے کی دوی کے اور کچھ کھانیں ویکر ڈن داعی کوٹ چنان کر سندھ وکل کی
چنان کارن سکیج دلوں برادر و زن کوٹ چنان کر بانی سے چاہیں دیکھ کپاٹیں دیکھ
ان برس ایک دوستے روز پاٹھ پھر ایک ایک اسہر روز نیادہ کر کے صحیح کو سر زبانی پر چنان
یمان بک کی تھے اسہر بک پوچھے اگر دوستے میں نفع خاہر ہو تو سوت پستی بنیں براہ ایک اسہر
لواکر کھانیں تریخ اندھی سے بزرگر کرن بکھاڑ کچھ کی روٹی پاٹھے جو کھانا جاہنگیر بیو سوت
اسے اور کوئی پیڑھ کھانیں دیکھ ایک دوستے کوٹ کھان کر دوستے کوٹ کھان کر داشت کھانیں عستہ
پے بک دوستے بیکی ایک رونی کھانیں علاطا فیض برس بیکی بخرا گیرہ ساوی سیکر کوٹ چنان کر دارک
کے عقیقی بیان بک دھنٹھن بک دھنٹھن بک دھنٹھن کے کھچ پہن بیکھارن بکھل بک پس پوچھہ تین دھم خدمتی
تن اسہر کوٹھی سے بے تو بک دیک کوٹ چنان کر بانی کر گویاں کے حق میں حرف کر کے گھان بکار
لکھا بکریں ایک دادے لئے چیز افغان قرطلاہ کوچی سرکر میں بیکھر کھانا ہیں دوستے کیا سہ
میکدے سچ کوڑہ تیز بر سرہ میں سے سخا دا بک ایک اور سو کو پوش دیا پتھ طلا کش شہریں دوستے
اچی اور برس اور دوکو، غیر دھرخ اور دھرخ لکھنی کا سکے پتھ بہیں اسیں دیکھوکر تسلیں سو
نیز پھر کیاں ٹکریں سارے خدا سوچنیں لاریز اوسیں رکھا نیس و طلا ناف و پس کھوی نو دم کی جنم کوٹھی کی
کچھ کی طرف طرک کے تھاں سعید پکھر سوچ دیکھنے کی کھنکی کی کھنکی کی کھنکی کی کھنکی کی کھنکی
مکاریں کھلی کر کے کھنکی سکن پھر ہرچوڑ کر کے بکریں ہو بانی اس سے پتھ کا کوئی فصلہ بیس پیش دیکھ
وڑھ کوٹھنے ہے ایک سکیج تشریکی دلوں ساوی خوب بیس کاراٹھر و زک کاری سے بوٹ
و چ بر کیاں خداو سنگی چری بیکی سماں اسی اندھے بانی میں پیکر جائیں دیکھ کر دیکھ کر
طللا ہر جان بکی بر سرکار ایک اور دھار کوٹ کوٹ چنان کر پیش بہیں لارکا، چ بر کیاں قیلواں بھی خس
ہندی شہر سے ایک الہا کوٹ کوٹ اک سارا نوڑ کے چیز ساوی گندھاں جھا چوک کوٹ
چنان کر کنالس بانی میں بکری سی پر گھانیں دیکھ رفیع سندھ داعی مجھیم تھیں بیکی گیرو ساوی کوٹ
اچیں کر سرکریں طارکا گھانیں دیکھر مولیں سکیج دس سوت کار دھنٹھر ایک دوستے پر کھنکت

پل کر خلا کرن طلب ناخ و رس تونی سے بچ شیرخ خوشنام اندسا وی سرکر من مل کر گئیں
و پل کر خوشنام سے سفر کتاب بخیا اور سے مل کیا اب بخی بخی بخی بخی بخی بخی بخی بخی بخی
کر شدند سخ پل کر خش بخی
لکھنیں اسی کی وجہ پر خوش کے استعمال میں مل کر کلکھل کھل دو جو کر کلکھل دو جو کر کلکھل
اس غلام سیقاں میں تاکر کلکھل بخی
جیکوون چھٹا کر کے آشی شیشیں میں نکایت اور عقور اوسا دہ سیکر کو اون میں دکر
داغ تو پھیل کر راس پل کر کرن دل کر کن بخی
میں را کوکو جائے کام سکیلکر بخی
پیس سر پیس سر پل کلکھل بخی
اضلاع کرن و خل قوت کو کھو جائیں کلکھل کرن چند و میں دا صل سکپڑا بیان
و چمکن و خل بخی
لکھنیں میں کلکھل کر پرس پل کلکھل بخی
اصل جائے پانی صفات کے سکر سیکر
استیان کرن دل کر خوش کامیاب بخی
رکھنیں رات کو داش پل کر کوون کی اس سے سیکن دل کر گرم بوجیا اسی درجے سے چند روز
استیان کرن بعض کتابوں میں لکھا ہوئک رکھنے کی کھلات کر کے میں بدل کر قوی علقو
ٹالیں اس ورخن کو موضع پھایا میں اور نامور بخی بخی بخی بخی بخی بخی بخی بخی بخی
نروک علقو وہ لیک داشتے بخی
یدن کو کاک کرن اور نار کے گوچین کیا میں بدل کر میں بخی بخی بخی بخی بخی بخی
ایسا بونوں کرن جا کر اس سے بخی اس اور احتیاط کرن کر ٹوٹ دے جائے وہ اس رونو
نافع ہے پسند نہ اور وہ کوچم میں سے بخی
بکرم ہے پسند نہ اور اسے بخی
میں پیکر کار و پر بخی بخی اور بخی بخی

جہاں کو کہ پسکر کر کوین کھوئی دی جو بخی
بلکہ شکر جائے ویکر اور خداوند نہ کر جائیں مل کر کے تین روز بخی بخی بخی بخی بخی
عکھا خادوں کو خداوند کو خیب سے پیلا ریک کر وہ میں ایک اور تھوا اصلیں جھلک دیں اسکے بعد
راہی آزاد امام کو تھے چھاں کر کیا بن کر تار پر ایک دن راستہ بخی بخی بخی بخی بخی بخی
آئے کا وارا وارا کو تھا خیز جو راں ایک دم خداوند دو دم خیوں دو دم خیوں دو دم خیوں
دو دم خیوں دو دم خیوں دو دم خیوں دو دم خیوں دو دم خیوں دو دم خیوں دو دم خیوں دو دم خیوں
پریں خداوند کی خداوند
ویکر چوں ایک بخی
سیاہ دو دم کو تھے پیکر کیلی پیکر کے بخی
کر قی سے بخی
میں جائے ویکر ایک دم خداوند دم خداوند دم خداوند دم خداوند دم خداوند دم خداوند
اور اور سے بخی
چھ دو دم شدید میں دل کر کھائیں اور دو دم خی بخی بخی بخی بخی بخی بخی بخی بخی بخی
کئے ہیں اور وہ توکون کو بہت عادی بخی
اوو سیکی اور سرخ خون کی پلائی جس سے بخی
میں کھیتی ہوئک رکھنے میں داشت جیاں کی بخی
و دھیان ایش سیاہ پچھائی ہی ہر دھیا کیک، نہ سندھی کی پیان بخی بخی بخی بخی بخی
سچ سکھ کسب دو دم بخی
کھائیں تین ہر شی اور بادی سے بخی
کی پیان بخی
کھائیں دیکے دو دم بخی
پیکر کی میں پیکر کی میں ملکر دیں وہ اور کوئی بخی بخی بخی بخی بخی بخی بخی بخی بخی
کھلائیں ہیں بخی بخی

حکلہ رن جو شاندہ لر کون کے قساوں درستخی بادہ کو تائیج یو سخ مندی یو منیا ہے
پہلا دم ملی مصروف دو دم تکوں کارسات خود کرن اور ایک تو انھیں جلا پائیں تو رکھ کر محی
دوش رکھ کر پیش اور اپنی سکارا کاٹ کو جوش دیکھیں اور سکافش بیٹ پر پھر کرم پانی چھوڑ دیں
مساٹ دندا ہی می خستہ حال کریں فنا گیوسون کی روشنی اور گیجی بکھر کھان بنھل قوبا اسکو داد
کر کے پس زین یا سفر سوادی شرائی خدا شیخ خرا جلدر پھیٹا یار خون سے جی پیدا ہوتا ہے شروع
پسند علاج اس کا کوئی بھبھک گوئٹ کے ندر سر ایتھر نکرسے سن وہ جیب کو شستہ ہیں سر بیت
کرو جائے تو جیب کی سیکھ اور پیٹے اور اور دین خادہ کا استھان شکر کرن دفعہ تین ہو تو اسے
جیب دادا کو ملھڈتے رہے اس کے بعد سائل جو گوں خر سافی کو تھے جھان کر کیا ہی سے گوں ن
نہیں اور دو کو کھکھ کر اس کو نکالنے ملھڈا دادا کو تائیج ہے مرد ملک گزہ ملک نوادر سماں ڈالو مرد
سماں کو تھیس غیون چینا اور دنگو شدھان کر گویاں بنایاں اور جیون کے عوق بین ہیکر کھدا کریں
فوج از اسی جسٹے ستوپاں کا کیمی ہے جملہ کمی یہوں کے عوق بین پیکر میں وہی خشک سطہ ر
نہیں کے عوق ہیں پسکر کلائیں دی چیز اسٹھان کا بیان پیکر کلائیں دیگر حاسی کی پیشان کہ اس
کے ساقہ سپاٹاکس وغیرہ ندی جلا کریں کوڑھا دار بانیں ملزیں سر ایتھر ایتھر ایتھر ایتھر ایتھر
کیجی کر کلائیں وغیرہ یہوں کا عوق بہر زرد دوار دادو کو کھی کر میں میں دیگر گاہک بوجی کی جزو یہوں
کے عوق بین پسکر کر کن اور تی بھی اسکی کلائیں خضدستے وغیرہ کلائیز کر کر ایتھر جیکر کیتھن بلکہ اس پہنچ
کیتھر پسکر کر کن ایتھر جیکر سوائی بھر کر دار ہیں فیکر کر کر ایتھر جیکر کیتھن بلکہ اس پہنچ
اوہ برقی کیا کٹے پھوپھو کا ہے رکھیں یہوں دھوکر دات کو یہوں رکھنے سچ یہوں کو عادت پتھر عل
ایک وہیں کا کھوڈا تھا کیتھر جیکر کیتھن کے اکو رکھ کر کر دادا بیٹیں کو کھیں یا دادا بگ
اس کو گرم کر دادو پتھن وغیرہ بھبھک دادو کو تائیج ہے اس دستہ لشیں پھیلا کونہ دل سماں
کو تھسا وادی بھی ایسے سکر دادو کوچی کر فیٹن دیگر دادو خدا شش خشک اور کو تائیج پھوپھو کیجیے

ایک دامہ سب کو تین بیس تک رکے ایک حصہ اسیں سے دات کو پانی میں تکریں صحیح پانی صاف اُس کا
پیش اور غسل اس کا کارروائی تسلیم میں ملکر جن بیرونی کارگرم پانی سے مٹس کرین ویگر اپنی کوششوں کو رکھتے
دریوں میتھاں کرنا خارش تزویر شک کو نفع دیتا ہر ہتر ان زرد ایک حصہ میٹھاں دھوکاں
کو میختد ہے پہلے سیاہ بیکوئی تسلیم اسیں ملکر جو اپنے خارش کے ترکیں صحیح صاف کر کے
دوس دوس تکریں لاؤ کر دو غفران کے پہنچنے پر جو سون خداکب جعل کے داشت ایک حصہ سے کہہ رہا تو دیکھ بسو
یہ سیم دودھ اور نصیرت، سلاں بیکیں ملکر جنما بعد ہر اور دو اخیز اڑیس کے ترکیں بھی
پھر بڑا لیکن اسی قدر دو اور بیچوں سے کرانی ہے اچھوں کے بیچے اس تقدیر کو اک بہت بیشی دع
مصنوعت مدد ہے اسی حکم کا تسلیم جلی آوارہ خشک اور دو کوتانے پر جو اگد حکم مار کے دع
ہن دو روز تکریں کر کے قرض جا کر ساریہ میں تخلیک کریں پھر بڑیں فیال اگلے بھر کر جا، پھر اس
دروجش دین جیس قریش پانی کرنے کے مکولیکہ سماں کریں اور بیٹھنے کی حکم کو مار کر زرد گام کے
دو صحن میں پکارو اور زکریل کرتے ہیں جو اسی خارش تو پر سرشار کو دھکھ ہر واحد ایک دم کی کشد
و درم خضری چار دم کمزور سیئے تسلیم ملکر تکنیں روز گائیں قرض ہر کی خاصیت تو کوئی خانے بے
اور بیٹھو اسی خارش کو کھاتا ہے اسی پرستی پرستی پرستی پرستی پرستی پرستی پرستی پرستی پرستی
و سخت کوٹ چھانپ کر پانی میں ملکر کریں جانش فوری کتنی تین دم اور اگلے سہارا زیادہ مٹکو، بوس
درم کھائیں رونق نکال کر کھدھے ہے میں تو پس بیک پیکر ایک رگمات کے کھی میں ملکر جو کیں
جس دھوانی میوقوف ہو جائے ایک غفاریں پانی بھر کر دوچھو کو من دھن اگریں قایم دھن اگریں جب شفیع جان
پانی کے اوپر سے رو ہوں ملکر طلاقکیں دو اخداش کو دھکھ دیجیا تو پس کریں اسی کی خوبی جو کیں اور
مار کے پستہ سیز ایک سعد دیکھ رکا ایک ایک پانی میں جس سب پتے جلکر لکھ جو چائیں اس اکار کی
متوہو پسیل پیس کریں ملکر اسیں اوسی کشیدنیں رکھ کر مومن خارش پیش دیتیں دز منیں حق پر جملہ
دو خارش کو تاخ پر کھلکھل کا نو سلی پر پانی ہو اور کم خور وہ دھوکوں کو ایک اسیں جسلا کر
پار کی پسیں پھر جو دھیپیں ملکر کریں اور تین چار گھنی کے بعد سو پانی سے دھوکیں اور
چالوں میں یہ دو لگا کر جگم بانی سے سلسل کریں دو اسی خارش تو پیتا پارہ سیاہین ہر ایس
یہ سیم جہد و قیامتی بادوت ایک دامہ چار دم میں ملکر کریں اور ایک پھر کے بعد اگر میں ایک ایسیں

دو ٹوپیں دو اسی خارش کو غصہ ہے اسرا کا دو دھن جا کر شک کریں پھر جلا کر کلہ دیں ملکر بہن پر میں اور
چار گھنی کے بعد بہن دو اسی خارش سمجھ کی جو کارو دے بکل میں جلا لکھ صاف کر کے بہن پر
ہیں میتھاں نہر کا تسلیم دو اسی خارش کو نفع دیتا ہر ہتر ان زرد ایک حصہ میٹھاں دھوکاں
کلہ کو جو شیخ دین جس بخ چو جائے ہر ہتر اسی پر تھوڑا احتوا اسیں ملکر جو کیٹی کے لئے
حکمت دین اور اگلے دو ٹوپیں بھیں ایک دھن اسی دھن کے باہم جو جلتے اور وہن میں آک
لگی است اس وقت دیگی کو بند کر دین ملکر شک جائے اسی حیثیت سے کبھی بڑے تھوڑے بھونیں بند کریں
پھر سرکار کے بیٹھے میں رکھنیں اور وقت حاجت کے لئے کلہ کو دھوکہ پیش کریں اور لگن پانی سے
شانش رونق خارش کیوں اسے پنور کیے جیکے میرٹرڈ عکس ایک دم ایک سرکار کے داد دوہم
سرکار اسی سمجھی پانی کو جو دو ٹوپیں جب دو دھن کر دھن جو جائے اسی کیلیں ۵۵ و ۶۰ دلوں کیلے
وہ کوئی اکبر سایہ بھی بیٹھنے سامنہ ہو اچھا کی تو قوتیا ایک حصہ کو دو ایک بیکری کا
عمر گئی کوئی میں جلا لیتی جو پریلہ اکتوپیتیا اچھا کیا سامنہ چو کوکٹ چھانپ ایک دل میں ملکر
والوں میں دو اسی خارش تزویر شک کو نفع پر جو ہر گز کریں عذر پا کر سرہنگی میں جلا کر
پانی دو ٹوپیں پنور خارش کو نفع دیا ہے پھر اسی پر جو کیتیں دھن کر دھن کریں دھن کر دھن کریں
کر کے دوسرے گام کے دو دھن اور پانی پس کریں جن پانیں جس دو دھن کر دھن کریں رہ جائے
سان کر کے پانیں دو اسی خارش کو نفع پر جو کیتیں دھن کر دھن کریں جو کیتیں دھن کر دھن کریں
پھر گرم پانی سے شانش دو ٹوپیں دھن میں آس پھر جائے دو اسی خارش کو نفع پر جو کیتیں دھن کر دھن کریں
کلہ دو دھنے تھک میں ملکر بہن پر جو دھن کر دھن کریں جو کیتیں دھن کر دھن کریں کے لئے اور تھوڑی کی
کلہ دھنکا، پانی پر جو کی ہو سے اور سب سختی شر بر دیکھا کر رکھا اسکی کی رہے بکل میں
دھن کریں اور سختی پر جو کھو ہے ملکر کر جو مانی سے مانیں دھن کر دھن کریں جو کیتیں دھن کر دھن کریں
دھن کریں اور سختی دھن کریں ملکر بہن پر جو دھن کر جو صابون بانی میں پیکر گائیں اور اس کے
غسل کریں اور دیگر خارش تزویر شک کو نفع ہے سماں تکلی کے کن اور گلاب اور بیون کے سوچیں
پانی کریں اور بیٹھتے جھوٹا کا فریش ایک اسی اسے ہن گھر کا نہ کھا کے دو دھن اور کیوں کے دھن
آج خارش کا لئے کبھی بھی پانی پر جو کیتیں دھن کر دھن کریں اور بہن پر جو دھن کر دھن کریں اور
چالوں میں یہ دو لگا کر جگم بانی سے سلسل کریں دو اسی خارش تو پیتا پارہ سیاہین ہر ایس

انسل کرن و دیگر اخیوں روشن گھنمن جلا کرین و دیگر سیند و رنگد حاکم آلمہ صادرو دشنه
وتیارہ ایجاد ایک دام سب کو باریک پیسکر جاتو کے تھی میں بازکریں و دیگر در منان
نیکر ہی سے خارج شکار اور تو کافی تھیں کوئی نہیں تو ایک دیگر اندھلک اکسرا کافی
پر ایجاد ایک دام گاہے کا جی و حکمرتی تو ایک دیگر اندھلک کوئی نہیں تو دیگر اندھلک
و دیو پدن بخین بیدائے میں پھنس کر قصل حصان بنی پٹل کی بدبو جلاج اس کا بدن کو
ضفول سے پا کرنا ہے وابل کی بدبو کا فوج میں جو دیگر اندھلک میں پیسکر کافیں و دیگر اندھلک
اور قبائل میں پوش دیگر اس سے بیٹی کو حنی و دیگر کوئی پیسکر کافیں و دیگر اندھلک میں کی جمال
و دیو پدن بخین بیدائے میں پھنس کر قصل حصان بنی پٹل کی بدبو کا فوج میں جو دیگر اندھلک
سلکتے کا عالم رحہ بندی میں، سکویت کشتیں دوایت کو پیدھے ہوئیں جو ایک جلاز پیسکر کیں
و دیو پدن بست خشائش پیکھتے بانی جوش دیگر ماہی اپن کو اس سے ترکن و دیگر سیست کو اون
ہے کچھی کوئی زرد جلاز کو جیا جدا ہے ایک پر کیں اسی سیادہ دستورہ سکیج جلاز پیسکر کے
ایک ماہر دیگر ماہت کافیں دیگر اندھلک میں دیگر جوں کی خلک بخین بیدائے میں پیسکر
پاچھ پاون و پٹن و دیگر میں کی جمال بانی میں جوش کے کافی اس کا بدن کیا تکمیر میانی سے اس کے
و دیو میں اسی قریب دیگر ماہت اسٹھان کریں دیگر ماہت کا نام است، کوئی فوج میں اون کا شارہ
کی پڑھت کر کے پیسکر دیکیں تو دیگر ماہت کا سرت دیو خداون دیگر ماہت کی بانی میں کر کے میں
و دیگر پیکر کوی پیسکر جعلی اور کوئے میں حسب کی دیدت کو پیدھے شکر قتل قتل قتل قتل هر دیگر
ایک دام کو ایک اور دیگر دیکھتیں دام سیاھی پارچ دام کو دیگر کھاپوک بدل کر
سید ایک سکویو گویاں بانی نہیں خوار کے ایک دیگر ماہت قصل اسٹھان خراگھان
ایعنی اخیوں کے پیش نہیں اور ان کی خالش لا عالم جو میں جو اسی مسری سے عارض ہوتا ہے عالم ج
ایکوں کی جھوسی اور دیگر جوش و دیگر حسن و دیگر سختم دیگر حسن سکویو شانہ دیا اس پانی سے میں
کشہ اور درج و شدیا ہوئی جوں قصل جو احمدی کی خیزی میں پیش کی اس کو قرض
کشہ ہیں اور جس زخم پر جائیں وہ اسی لذت جائیں وہ اسی لذت جائیں وہ اسی لذت جائیں وہ اسی لذت
پر کل ایک مدرس پر دیا اس نادیے اُنی ہے اور اس سے چنان بنائیں میں اسکو جلاز کافی اسکی تھی

چورکن اور اگر سر کی من ترکس کا جو پور کھن کافی دیگر کفرخ کو خلک کر کے کیمی کی
تیران سکن سیکر کر دکون با علک جو حادثہ سیکر کر کن دیگر جس کا پارا ملا کوئی نہیں تو دیگر
کل دیگر کو شت مع کمال جلاز اور اک اسکی عالم اپنے چکن دیگر دیگر کو شت جو دیگر دیگر کو
چورکن دیگر دیگر کو جلاز اور اک اسکی کفرخ کوئی نہیں تو دیگر دیگر کو شت جو دیگر دیگر کو
لکھ کوئی نہیں کے پر جلز اور اک اسکی کفرخ کوئی نہیں تو دیگر دیگر کو شت جو دیگر دیگر کو
والی میں بخیار علوی اگر و دیگر اس کے بخیار بخیار ایک اسکی کفرخ کوئی نہیں تو دیگر دیگر کو
زخم سے گشت دیگر دیگر کو شت دیگر دیگر کو شت دیگر دیگر کو شت دیگر دیگر کو شت دیگر دیگر کو
اسکنہ اگر دیگر دیگر کو شت دیگر دیگر کو شت دیگر دیگر کو شت دیگر دیگر کو شت دیگر دیگر کو
لکھ کوئی تھی دیگر دیگر کو شت دیگر دیگر کو شت دیگر دیگر کو شت دیگر دیگر کو شت دیگر دیگر کو
رام کو اسکی کفرخ کوئی نہیں تو دیگر دیگر کو شت دیگر دیگر کو شت دیگر دیگر کو شت دیگر دیگر کو
دیگر دیگر کو شت دیگر دیگر کو
بعد دیگر دیگر کو شت دیگر دیگر کو
درین اند اور دیگر دیگر کو شت دیگر دیگر کو شت دیگر دیگر کو شت دیگر دیگر کو شت دیگر دیگر کو
چھل دیگر دیگر کو شت دیگر دیگر کو
شورخ بخوہ میں فارمہ کری پر خنزیرلاری کوچہ تو جاہز بر ایکر کویاں تو کارکن میں دیگر دیگر
بند اونھا جلد الایسا سے پا کرتا ہے وہی قریب خیز کو خاص ہے میں دیگر دیگر کو شت دیگر دیگر کو
میں طاکر صبح و شام کافی ناخواستے و مکن روشن خیز کے جہا لئے کے لئے ایک ایک ایک
برک سنبھالو اور قوش بر جنیلی ایک دھتوں ہے وہ ایک دام میخانیں اور دیگر دیگر کو شت دیگر
وہ میں بانی تارک جلذیں اور ایکر سے خوب میں کر کے اُنے ایک دیگر دیگر کو شت دیگر دیگر کو
یتھیں بخوہ جاتے و میں صادر کے ایک جمال کوئن دیگر دیگر کو شت دیگر دیگر کو شت دیگر دیگر
بر و جدیک دام ایک بانی سریچھن میں بانی کریں جب سایہ پوچھتے تو خیز کے بیکر کو دیگر دیگر کو
ستھان کر کیں دیگر دیگر کو جلد کر اچا کو سے توی ایک دام بخیار کو شت دیگر دیگر کو شت دیگر دیگر
اول دیگر دیگر کو شت دیگر دیگر کو

ایک بھلوئی تو تباہ و رتے پہنچ گئی اور ہوم کو ایک برتاؤ ہین گرم کر دین اور اس میں روشنی کی لکھا دیں جس کے پیغے لارڈز پھر تو براہم کر کے سیکلر ملٹیشن اور ہرم نیا کار سیکٹ کو ہین گرم کر دینے کے لئے سیکھیو اور سال نئک جو راست ہے وہ ایک دام ناچ پھر دام کا گامہ پوچھنا گز جلا کر گئی سات دام ادوبے پارک کر کے گھی میں بلکہ کرم جانیں گرم بجلدش کو فتح ہے یعنی وہ چھوڑ اکثر میان حصیر اور قلعہ کے پورے کرنے سوتھے تھے پاپی اور سکھ جو راست ہو میں ہر دیداں کے دام گائے کی جی کرتے تھے پانی سے دھونا ہو ہوم گھی میں بلکہ کرسو کے ادویہ کو ٹالائیں گرم کم چھوڑ کے زخم کو سیندھ تھی تو ایک ماشیر درست دم ماسٹ کھیل سیکھ چارا شر داں آنکھ اشیاں سولہ ماشیر میں کافروں کی بڑی راشکلائے کا تھی تپسیں اشہر پیٹے گھی دھون کر باقہ سے میں بند دیکے دو ہی طاکر باختہ سے ہی کرم جانیں گرم کم سیکھ دختم سے شک کرنے کے واسطے کا فرساٹیتے من اشہر نومن چھوڑ ایک دام می خالیں ایک دام سیکھ دو دام پیٹے وہ میں کو گرم کر کے ہوم ڈالیں اور صاف کر کے ارم، ہاگ پر گھین پھر اکار کرسو کر کے ابھاں اُریں فصل اُن دا دن کا جلاج چوہر سات میں پیدا ہوتے ہیں مسٹر کے چھکے جلاک اُری جلاک را برآ کئے نہیں دیکھ لے تھے تو تیباہ میں چھوڑ سے دو ہم من بلکہ سیکر داون پر میں وہ اُنکل کی چٹ کے فروج کے لئے چھکری تو تیباہ درست سال سماں برہاںک ایک اشک کیڈ بانی ٹھن تو سو پارہ پارہ پر ہے وہ بیراک اور حاصل سیاہ بچ ٹھن تھیں باش کچلہ سوخت پنج داروں پارے باریک کوٹ چھان کر اُدھار پا گئی میں گھر کے ابھاں کریں ڈوا کا کوتے کے اونچے پر لیٹھی سوخت تو تیباہ سوخت بدی سوختہ سادی یوں کے عرق ہیں اکھل کر کے جلاکر میں ڈوا کو کوئی نہیں بیڑا پاری سوختہ بدی سوختہ بیڈی سوختہ وہ اسکے لئے دام شندی کھتکہ سماں الگ براہم پھٹکری براہم بھر ایک آدھا دام والی سو سوختہ پوست خلاش تھی سررو چوتیں دام سیاہ بچ چوتانی دام سیاہ باریک کوٹ چھان کر سوں سیکٹیں میں بلکہ اور پیٹتیں دو سو توڑا ٹھاک کے لئے کل کر کے کوٹ ہر بارہ بارہ میں بعد تین ورثے کے درونگ لائیں پانچ اور چھوڑ دو ڈوا کو سوکھہ جا بانی کوٹ چھان کل کر قلن کوٹ کو سوں سیکٹیں سچت پر چھوڑ کر کے اپر کوٹ دھا چھریں گئی تو کوئی کافی ہے لھاس دوب چر وحی ہے میکر اکوتہ بڑی رنگاں میں ڈوا کو تو نہیں بخشد ہے بھن کی پیٹیں ہیں پر بکر کے کوتے کی پشت کی طرف سے بانٹھن و گلر سوے کے

سرخون کا تسلیم دو دم پھٹے کو بچ کر وغیرہ میں جلا اپنے
کر کے اور دیہ جل کر سرخ بولی کو نافع ہواں ایک دام جسی ایک دام جوہ پا دو دم جسی داع کر کے
دو دم اس میں طائف پھڑاں دیں کہ پاؤں کو بخوبی خود ختم نہ ہو دو دم جسی داع کر کے
استعمال کرنے رہم سے کہ خون کو نافع ہو گئے سب سارے مرضیں پھٹے کر دو دم جسی داع کر کے
کو عمل سوختہ دو دم ایک دام جسی ایک دام جسی ایک دام جسی داع کر کے اور دیہ لارکو مر جنم سے تک
کے خون کو بخیضہ ہے جا جاؤں کے تکنیکی دو دم گرسون میں ایک دام جسی داع کر کے ایک دام جسی داع
ایک دام سیندہ دو دم اور دام لارکو مرتور مر جنم میں ایک دام جسی داع کر کے ایک دام جسی داع
سرخون کا تسلیم ایک دام زنگار چارہ اسٹار سیجراحت ایک دام جوہ ایک دام جسی داع کر کے
بیانیں ہے رہم بخون کو نافع اور جرب بخون کو نافع ایک بخوبی ماسک تو یا سے بلودری
پیش کریں تکھر کر کے رہم تیار کرنے رہم سی دخون اور قروح اور آشک کو نافع ہو جنم داں
کو تقدیر ہر واحد ایک تو دو دم عتوڑے سے روشن میں پھٹا کر پیٹے داں کو سیکر کلائن اور میں جوش دیکر
کوڈاں کر کے چارہ اسٹار کا فوپیکر لائیں پھر جوش دیکر اسٹار میں الرقوح میں ایستھماں
کر کیں بخوری سپاری جلا کر لائیں مر جنم داں ایک جھٹکہ دو دم اور حاصلت روشن چانچت اور
پیکر پر مرتور مر جنم میں کے کوٹ جانے کے لئے بیٹ پکڑ کر جھٹکہ دو دم
میں طائف اور جاؤں کو ایک پاکار تین بخت ساں کھانے کو تو دھمکتے دو دم
اکثر خون کو نافع ہو بلندی سکی سسہر دا جھدا ایک بخفاں تو دھمکتے سبز اور حاصلت کوٹ چجان کر
عنقرخون سے روشن میں پیکر جہنم بائیں رہم کو رحم کو نافع ہو سسٹھن ایں زیگ کا بوہر ایک دام
پیکر کری بیران دو دم شیمندہ دو دم اسٹار سلک چارہ اسٹار تو قادوری ہی دو دم روشن اور
دو دم کو دو دم اور دیہ کا تسلیم کر کے رخیم بر کلائیں اور روشن رخیم کے بھرے کو نافع ہے
رینڈی کا تسلیم پاکیزہ اسٹار کیں کا عقیقی باخسر دو دم کوچیں کردن جو جب پانی کلی کر روشن
رو جانے ایک دام اچھی کچھ جو جل کر کے رخیم بر کلائیں اور روشن چارہ اسٹار کا جو دیکھ جھر کا
دوسری الگو نامہ کا تسلیم کر کا پوچھنا کلکرا رہم رخیم کے بھرے کے دلکشیں بھیب و غرب بے
ہماری رعنی جلا کر دھکیں جی چہ بلوں بیکریں بیلوں بیلوں اور بیکری کے پیچے خراسانی اور گلے کا لفی

پتے سیٹھے تسلیں ہیں تھیں پر کرسکے نکرم اور سوہنے اور جانشی کے کھوں کرد و مدرسے پتے
باندھیں دیکھیں اور مسالہ برخان برداشتی کی تسلیں ہیں کرسکے جانلپائی روز خدا کرن دیکھ کریں
کی لکڑی کا کول سرسون کے لیے ہیں بلکہ شعنی دیکھ کریں بلکہ خوبیں دیکھ کریں بلکہ خوبیں کریں اور خوشی
وقت بارگاہ پارکس میں کراس کلکٹلر کرن دیکھ کریں
ہر دیکھ کریں
ہر دیکھ کریں
ہر دیکھ کریں
ہر دیکھ کریں
ہر دیکھ کریں
ہر دیکھ کریں
ہر دیکھ کریں
ہر دیکھ کریں
ہر دیکھ کریں
ہر دیکھ کریں
ہر دیکھ کریں
ہر دیکھ کریں دیکھ کریں

اسیہ بننے کرن پھر اس کا غیرہ نہ کریں اور کسر سون کے تسلیں میں جلانیں اور کا جل اُس سے پار کریں
نا سور برگاہن دیکھ کریں تو اس پوچھا ہو تو قدم ہو پانی میں جل کر کے سل مددی کے علا کریں
چیزیں لا گوہ باریک پیسکر نامہ پر ٹکرائیں دیکھ کریں تو اغصہ کو نکھنے کی اکاہ باریک پیسکر حماکر
حشیلی میں رکھ کر نامہ پوری پاندھیں دیکھ کریں کا جانل پاہر سے صاف کر کے شراب میں جگو کریں
پر رکھیں دیکھ کر نامہ کو فائدہ دیتا ہیز گلوٹے بندی کوٹ کر رونیں میں بخش دین جب جانل پیسکر
ٹکرائیں دیکھ کر نامہ کو فائدہ دیتا ہیز گلوٹے بندی کوٹ کر رونیں دین جب جانل پیسکر
اطروہ بان کے ساتھ تھر پیسکر طارکر کے اور سے ایک تھرے بر گل کے دودھ کا پکانیں دواہ میں
کے دام سے جھوٹی کانی کا پیس کوٹ جھان کر پانی میں لا کر جانا اُس سے تھر کر کے نامہ پر
باندھیں دیکھ کر نامہ اس کا کوٹ کو نامہ چھوڑے لا کم جلا کر اسی کا ہیں لا کر نامہ کریں
اگر نامہ حضور کے اندر پوچھیں دیکھ کر نامہ کو فائدہ دیتا ہیز گلوٹے بندی کیں دیکھ کریں کے سلف میتے
ہر ہی اسکا تین روزہ ہر ہیز جب پانی بر جانا پڑے جانے اس جانے کو یا کسر برگاہن دیکھ کریں
نامہ کو تھر پیسکر دیکھ کریں دیکھ کر نامہ کوٹ دیکھ کر نامہ کی دیکھ کریں دیکھ کریں دیکھ کریں
بپر رگ کا دنہاراں ہر ہیک دو دوام میٹھا بیل ایک سر اتوں پکھڑے کے جو ہر ہیتے کوئے
تسلیں میں جلانیں پھر تھوڑے کی جانل کریں دیکھ کر نامہ کا جانل کریں دیکھ کریں دیکھ کریں دیکھ
دوام سیف کو خواری سی ہر راجہ ایک دوام میٹھا بیل دیکھ کر نامہ کوٹ دیکھ کریں دیکھ کریں دیکھ
چڈیں اور حشاد کر کے نامہ کو فائدہ دیتا ہیز گلوٹے بندی کوٹ کر رونیں دین جانل پیسکر
اپنے سے آؤ وہ کر کے فیصلہ نامہ کا جانل کریں دیکھ کر نامہ کوٹ دیکھ کریں دیکھ کریں دیکھ
فائدہ کرتا ہے دیکھ کر خود کا مختصر مور پیشہ بیل دیکھ کر نامہ کوٹ دیکھ کریں دیکھ کریں دیکھ
کوئی سیفیں کاٹے کے بھٹا سیمین صل کر کے فیصلہ نامہ کوٹ دیکھ کریں دیکھ کریں دیکھ
ہیان جو خون کو بند کرنی ہیں وہ اپنے جانل سو خستہ اور ایسی سوختہ سماں ہاریان کر کے بندی پر اور
پاریک پیسکر کریں دیکھ کر نامہ دیکھ کریں دیکھ کریں دیکھ کریں دیکھ کریں دیکھ کریں دیکھ
اوہ بعثت کوئی بھی جانل کریں سر ملستہ میں دیکھ کر نامہ دیکھ کریں دیکھ کریں دیکھ
چھاہا تو کر کے غفرنگ پر بیجن اور ایک سوتہ بھی کریں دیکھ کر نامہ دیکھ کریں دیکھ کریں دیکھ
را کھاں میں نامہ کریں دیکھ کریں دیکھ کریں دیکھ کریں دیکھ کریں دیکھ کریں دیکھ کریں دیکھ

پھیپڑا جس جاوز رکا چاہیں خلک کر کے جلاکر اکا ملک خیر پاہ صن و مگر تو نیا بریان ہاریک پیکر زخم میں بھر دین و مگر ماڑ جلاکر زخم پر چھپتے ہیں فیکر ناچیخ باریک پیکر سفر کرن و مگر کافی تازہ طلاکر کرن و مگر تندیدی پیکر پھر دین فیکر دوڑ کرن و مگر آگ سے جلاکر لٹکا چلی کی چال پیکر گاتے کے جھی میں ملکر میں فیکر کریں کوئی نوں گائے کے دی جی میں پیکر میں و مگر ادھر کے پتوں کا عوق میں دیگر دل دھاو جلاکر سرسون کے تسل میں غیر کر طلاکر کرن و مگر انشت کی سیمسی سیٹھن میں ملکر کا نافع چر و مگر دوات کی سیاسی ٹھان و مگر امارکی پیشان پیکر لگائیں و مگر سبب چھکر تندیدی کی یہضدی میں بلکہ گانا فاقہ نہ کریں و مگر اگر دین جل کو سخنده جوں یہ پسندیدہ آئی میں پیکر کا اسیں دل رکب پر لاتا ہر و مگر پر اسے پیشان کی چھتر کی حساس پیکر سرسون کے سیں میں بلکہ لٹکا چلیں و مگر گیون باجا کا اداپا میں جل کے لگائیں و مچھر بعد جانے کے جب داغ رجاسے جانے کے جب داغ رجاسے جانے کے جب داغ رجاسے جانے کے دی میں بلکہ چدمبر پیکر میں نفع دیتا ہے و مگر بار دوکی سوچنی کویں دیکھ دے اگر بچوں دیکھ دے بھرپوری کی پیشان سیکھیں جل میں بلکہ طلاکر میں دیگر بار دوکی سوچنی کویں دیکھ دے جل کر پاہ جاؤ ای وقت نیکسیں دیباڑاں باریک پیکر سچھیں گرم میں دیاں جب کھل جائیں بلکہ طلاکر کرن و مگر مندی کی پیشان بانی میں پیکر طلاکر کرن او سکر کے ساقہ گانا دوسرا فائدہ دیتا ہے قصل ضریب و سقطیتی جو کوئی کوئی نہ کوئی شے عنضور اگر پڑے اور سفید وہ بے کرخو عنضو کسی چیز درگر پرست اگر اسے سب سے درم بات پہنچ بے دھرم اور پر کا علاج خصدا و سچھیے او میں ساتھ نہ کریں جب چوچ کو قائم وعیتی ہو جیس کی پیشان اکیس عدد پیکر گروہ میں لامیں اور گوبی ان باریک ساتھ کے ساقہ گانا دوسرا فائدہ دیتا ہے سلکے کا سینک بانی میں ٹھکر کر میں دیاں اسکر کے ساقہ گانا دوسرا فائدہ دیتا ہے کی جو پیکر پیشان دیکھ دے باجی ایک ۵۰ سائنس اسکر کے ساقہ گانا دوسرا فائدہ دیتا ہے اسکا دھرم بھاڑا بانی میں جل کرین جب چوچی میڈی جانے کے بانی صاف کر کے بین سکھوخت پرچوت کو نافع ہو اور دل بالکل بخود ریتا ہے کہ چھکا فیکر پریدہ پھر اسکھوخت بنائیں اسیں دو اچھیں اسکھوخت اور دھماش سے ایک امشبک کھانا مشہور ہو سیان کے اثر کرتا ہے جب چوچ کے واسطے بہت پیشہ ہیان ہیک کچار پایہ کی چوچ کو نافع ہے

کہیون جلاکر رکسکر کے بارے گولہما کو خوب پیکر سکھوٹا اسکو احمدیں خوارک فیروز تو رہ کیتیں دو
حکایتے سے چوچ اور دل دا بانگلیں اسیں بھوچا تامے اور اس دو کو وہ میانی ہندی کتے ہیں
دو چوچ اور چون میں جم جانے کو نافع ہے ایک باش پھکری کی پیکر جارکو اسکی میں بریان کریں
جب پھکری کی میں جم جانے اور کے کمی کو پیکر شکر کر ریڈہ اسکیں بلکہ طلاکر ایک کھس میں
اور اسی جلو سے ایک اگوں بنائیک پیکر جلاکری ملکور اس میں برک کریں رذ کھانی رذ کھانی سے
بھتر ہے طلاکر کو نافع ہو گیا کی کھوٹی ایں میں چھکر سکھم ٹائیں وہ جوں ایوریج کو فائدہ
کرنی چر سیہنی پہنیں بریان بریکھیں اس پیکر طلاکر کے دھوپ میں بیس دو اندھی کو نافع ہے
جس سیل کو جاہن نیکر کر کے ہخنوں کو اس سے چرب کریں دلکھ دو چوچ کو سیہد اور عنضو خشک
کو خات ایسی برلا تا ہجڑی دیڑی کی مخرب ساتھ جد ابڑا کوٹ کر سچھیں میں صادر کرن دو چوچ
ادروچ کو نافع ہو چیز کی کھلی کوٹ کر گرم پانی میں فائیں جوں جب خوب صل جانے باریک کریں
بڑ طلاکر کے سکھپور گھنیں دیگر باتیں کو نافع ہو جیھاں گرم کوڈون پریں دلکھ دیکھوئی اسی
کے سینک کریں اور پاؤں سندھیں وہاں دو چوچ کو نیصدہے صابون پانی میں پیکر گرم کرے
میں اور جس عنضو کو پورا دیگی ہو، سکون نافع ہو اور اگر صابون پانی میں بلکہ طلاکر کریں تو جی ہر کوئی
وہاں چوچ اور اس گیر کو چوچ کے سبب سے میں نہ کے پیٹ کی ہو رخ ہو رخ ہو رخ اسے کاٹیں اسکے
جو کرکو دنہ بہ ایک کوک جا حصہ بلدی باریک کر کے ٹھانیں اور بھوٹلے پوٹی میں بانخوڑ کر کے
دو چون ٹھکری سیٹ کریں پھر وہ اور موضع ورم برداشت دو چون دو چون دو چون دو چون دو چون دو چون
دو چوچ کو نافع ہو جلدی سیدہ لکڑی کہیون کا یہدہ ہر ایک اکھڑا ڈکی کوئی نوں ایک دھنکیں
ہاؤ سر پیٹے ہیں کوگم کریں اور سدہ اسکیں سہان کریں پھر اور دیہ جا جدا باریک کر کے ادن بھی
بعد اسکے سیدہ کلکی پھر طردی بڑا کھڑکی اپنی دل کر کیا جن جب پانی جانے کر گرم کریں
پیٹ کریں اسکو بڑی سیتے ہیں دو چوچ اور سوچن کو خواہاں ہو گوچاری ناچیں بیش بے
اش دو دم منڈل اور کچھ کھڑکے کر کے ہاتھی میں ایک سر بالی کے ساقہ ڈال کر
اس کو پوٹ سندکر کے چوچ اور چون جب تسری حصہ پانی جانے پہنچے پوٹیں پھر عنضو کو اس پانی
کے دھوکر لپٹ دے اپسکر گرم باندھتیں تین روزیں اسکل شفادر ہو وہ دو اچوچ کو

ہماسہ کو نافع چیز کی محلی ہائے نظر مٹھی فضل بر ابرانیں، پسکر شنپر میں ویگر جواہر پانی میں
جو شدہ پر منہادہ اس سے دھونیں ویگر خود پڑتے ہیں کا سے کے دودھ میں نہایا کلستھال کرن
ویگر مر کو کھینچ دیا بانی میں پسکر بیانات سن طلا سفید گوئی کا نہایا لڑا ہوئی تک پسکر کلہ جاکور
استے پانی میں بیان کرنا سپر طلا کرن ویگر کچھ بانی میں پسکر نکلش وفا کوڑی نہیں پسکر گوئی
کے عوق میں ترکر کرن جب عرق جذب ہو جائے اور یہ میں جب وہ بھی جذب ہو جائے پسکر
صحیح و شام میں چھڑہ کو صاف کرتا ہے قصل منادر نگ پھر ہی چوکار نگ پھر ہی جو
کا علاج الگ جکل اور تی اور عصمه کے فنادیمیچ سے ہو آئی اعضا کا علاج کریں اور جھیڑن
نگ اس کو خاصیت اگر تی ہوں میں اور زیرہ اور سر کر کے نہ کھائیں اور زیرہ اور جھیڑیاں دور کر کے
تمہیں مٹھی تانہ دودھ میں پسکر جو کھلکھل کر کے پسکر جھپڑے پر
میں طلا ہماسہ کو نافع ہو سر کی پھالیں اسیہا سادی پرسکر میں پسکر طلا کرن ویگر
کلہ جی کو سر کرن پسکر کرات کو ضماد کرن صحیح دھوڈیا میں ہماسہ اور سے دفع ہو جائیں اور دسیجے
سے رہوں کا لگانا فائدہ کرتا ہے طلا ہماسہ کو نافع ہو جھوڑی کے سے ہر جا کر رکھاں کی
پانی میں طلا کر طلا کر کر ویگر شنڈ کو جکائے سروں نہیں اور دودھ میں جوش دین جب
دودھ جذب ہو جائے سروں نکل کر پسکر بانی اکٹھیں پسکر بانی اکٹھیں ویگر جواہر کرن دو اسی
سرخ صندل سور و دھنہیں کی کوئی کوٹھ کا نہ کرے اور صافت کر کے جادیں اور جو اورچے اور سور و دھن
صحیح دھوڈیا میں دو اکٹھ کوچک کا نہ کرے اور صافت کر کے بیانات کرستھال کرن دو اسی
اکٹھا سرکار ایک بانی اکٹھ کوچک کا نہ کرے اور بیانات کرستھال کرن دو اسی
صفاقی کے واسطے عجیب ہے اور اسیہیت کھانے میں فائدہ بھی ہے کھوپرے کی شی
پسکر بانی مٹواری کر کے ایک داہم عفران ایک داہم بیساٹ بانی میں پسکر اس میں دال کا
اسکے دکھت سے مٹواری بند کر کے آنکھ رکھ کرے کے دودھ میں فرم اک بر قوس دین
جب تمام دودھ جذب ہو جائے داکو کھوپرے سے بیان کر پسکر پتے کے بھر اور گولیاں
بیان رکھ کے دقت ایک آگوں پانی میں کھائیں ایک دوست نے سبھت بھر بیان کی

اجداد آزادی کی پرستے عدوں کو بیگر بانی سے دھونیں پھر اٹھتے کی بردی اور بھوٹا گیر و خاکر
یک جگہ منہادہ کرن اور عسوکو اگ سے بیکھنے تاکہ روختے ہوئے اسی سے حصل محن مھتر ط
یعنی زیادہ بوجان کا علاج پیدا شد اس مرض کی چند بوجوں سے ہے عوتوں کے فراہم ہیں بیله
اور دوں کے فراہم میں اسی طلاح اگر جان میں خون کی بیادی پوئندہ لین دین تو پھر کر سمات
وں اور وہ ادھیج بوجان کو خلکت، اور بلا کریں اسی میں استھان کرن سقوفہ ہر کے دل کرنے
کے لئے کوئی غشوش و دودھ نہیں کیا اسیہا اجوان ہر ایک چارہ دم خوار ایک دم باولو و قوہ
کیکھیں، سادہ کے ساتھ دو اسدر وس ایک ماشہ دو تو میں دین اور پانی کے ساتھ دکر
پسکر اور نیڑا ایں پرسکر اور شوادر بوجوکی روٹی کھانا بیدن کو بکار کرنا ہے اور بیول کے سامنے
ہیں بانیا چھیست بیٹھتا بدن کو بکار کرنا ہے اور زانی کی الگو مٹھی پہننا یا لامیست دکارتا ہو
اور جھیڑن کرو ہی اور لٹھی اور دو بیگن گرم دھنکت ہی اس ادھیج بوجوکی کھانے کے پڑتے
ہیں اور زیرتین پر جو نا اور سردی میں بڑھنے ہو نہایاں کو لاغر کرنا ہے قصل ہزار مفترط
ہیں بیٹھنے کا زیرجہ بدلہ ہو جائے اسی کی زبانی بھی مرض ہے اس دامنے چند اور دھن
بوجکرے کے یعنی لھی جاتی ہیں دو اک خاصتہ حرثت کے بین وہنی اگر سے اسکے دو سیل
مولی سیحدہ رابر گاہ سے کے دودھ میں بکار ہیں جب دودھ جذب ہو جائے دھنک کر کے پسکر
اک سکے بر اسکر ٹکر کر رہے دو دھنک کے ساتھ کھائیں ویگر روٹی دو دھنک
ساتھ کھانا بیدن کو موٹا کر تابے دو دھنک کے ساتھ کھائیں جو اس بدن کی تباری کے واسطے نہیں
بر اسکر طکر کر ایک تو دو دھنک کے ساتھ کھائیں جو اس بدن کی تباری ایکرین شاہستکر اسکر
حاوی اسیہیت سے نقل کیں گی اسے سیارہ سونٹھر ایک دس دم میں تیس دم کنجھ عقش
اخنوڑ کا نتھر ایک بچا سیدھے سکر دو سرخ شنڈ قدر ایک دن تھوڑے بیون بیانیں دو رکھنے کا
فصل شوہر لیٹھیتی ہیماس اور وہ داشتہن کریں شہاب میں زیادی اور جو شش خون کو
چھوڑ رکھنے ہیں اگر بستہ بیکھنے دو جھرے کے لائقیت دین مقصدا سر دھوکیں اور جو عقش کے
وہ بیان خلادہ و خدا و ایسٹھال کرن علیحدہ درخت ایسا نہیں کی چھال اتنا اور وہ ایسے ہے سی
بگرو تھا ایک بچر میں بیٹھ کے نہ پسکر میں اور شلک ہو جائے کے بعد دھوڈی ایسی دھن و دوا